فرسٹ کلاس - اول درجہ۔
فورتھ کلاس - چہارم درجہ۔
ففتھ کلاس - پانچواں درجہ۔
فرسٹ ٹنڈیل - جمعدار قسم دوم۔

کاف وگاف فارسی

کاپا - ٹوکری۔
کانجی - ہریرہ - شولا۔
کلاس - درجہ۔
کوڈ - مجموعہ۔
کمپونڈر - دواساز ملازم ہسپتال۔
گریڈ - عہدہ - درجہ۔
گول بال - گڑبڑ۔

ل

لوکل رکارڈ - دفتر مختص المقام - ٹاپو کے انتظام کا دفتر۔
لاب ابابیل - ابابیل پرند کی ہستی جو وہ مست ہوکر اگلتا ہے یہ دوا قوت باہ کے واسطے بمنزلہ ماہی سقنقور کے ہے۔

م

مارو - آسمان
مچان - کسی اونچی جگہ پر پایاں گاڑکر [illegible] کی جگہ اُسکے اوپر پٹا [illegible] ہیں۔
ماربل اوڈ - پھولدار کالی لکڑی۔
مرین - جہازی کارخانہ۔
مانچھی - افسر بوٹ - سرکاری بوٹ۔

ن

نارورن - شمالی۔
نارورن ڈسٹرکٹ - ضلع شمالی۔
نیٹیو - دیسی - ہندوستانی - کالے۔
نیوکلیرنگ - جہاں نیا جنگل صاف ہوا - ایک ٹاپو کا نام ہے
نپی - سڑی ہوئی مچھلی سے بنائی جاتی ہے۔

ہائے ہوز

ہالس - ڈانڈ۔
ہسپتال - شفاخانہ۔
ہیڈ کلارک - سر دفتر - بڑا کرانی۔
ہول سیل - بڑا بنیا۔

ٹکٹ لیو - ایک قسم کی رہائی ہے
ٹیفن - ایک کھانے کا نام ہے جو دوپہر بعد بطور تفنن کے کھاتے ہیں -
تھارڈ کلاس - درجہ سوم -
ٹولیدار - چپراسی ایک ٹولی کا افسر -

ج عربی و چ فارسی

جٹی - گھاٹ یا پل جہاں بوٹ یا جہاز اگر ٹھہرتے ہیں -
جہازی کمپنی اہل جہاز کی جماعت -
چارج - اختیار - سپردگی -
چین گینگ - بیڑی والوں کی جماعت -

د عربی اور ڈ ہندی

ڈھنی لیوکرپاس - ڈھنی نہر کی کھاڑی (ڈھنی ایک بہا پتی کا نام جس سے گھروں کو چھاتے ہیں)
ڈونگی - چھوٹی کشتی -
ڈسٹرکٹ - ضلع -
ڈویزن - قسمت -
ڈپارٹمنٹ - محکمہ -

ڈویزن گانگشنر - ایک ڈویزن کا جمعدار

س و شین منقوطہ

سٹلمنٹ - نئی آبادی - بندوبست -
سدرن - جنوبی -
سدرن ڈسٹرکٹ - ضلع جنوبی -
سبد بیدھی - جو بلا دیکھے حرف آواز سنکر نشانہ مارے -
سرکٹ بنگلہ - مسافرخانہ -
سکشن - دفعہ قیدیان -
سب ڈویزن - نایب جمعدار -
سکن یا سکنڈ ٹنڈیل - نائب جمعدار -
سکنڈ کلاس - درجہ دوم -
سکستھ کلاس - درجہ ششم -
شرطیہ رہائی - قطعی رہائی گر ہندو پورٹبلیر سے باہر نجاوے -
سوکٹی - سوکھی مچھلی -

ف

فری - آزاد جو قیدی نہین -
فارسٹ - جنگل -

فرہنگ الفاظ تاریخ عجیب

الف

اسکروی - ایک جہازی بیماری ہے جس سے مسوڑے پھول جاتے ہیں اور پنڈلیاں سخت ہو جاتی ہیں

انولیڈ گینگ - بڈھے کمزوروں کی جماعت

الہ تھرمامیٹر - ایک نل میں پارہ ڈال کر اس سے مدارج سردی گرمی کے دریافت کرتے ہیں

اسٹرن ڈویژن - سمت شرقی -

انڈمن ہوم - جنگلیوں کے حساب کتاب کا کارخانہ -

…ڈر - حکم -

…ٹیشن - پورٹ بلیر کے علیحدہ علیحدہ ٹاپوؤں کی تقسیم - (ٹاپو)

…ورسیر - محافظ گدام -

…ڈر - گدام - ذخیرہ -

… - جزیرہ -

…لمنٹ - سنگاپور و پنانگ کی آبادی مراد ہے -

…فسر - مصاحب -

ب عربی و پ فارسی

بادٹا - نشان - جھنڈا -

بمبو - بانس

بمبو فلاٹ - بانس کی کھاڑی -

بھنڈارہ - پختہ کھانا - باورچی خانہ -

بوٹ - کشتی -

پورٹ - بندر جیسے کراچی بندر - مچھلی بندر

پلوگا - خدا -

پیٹی افسر - بطور چپراسی کے ایک پرتلے والا قیدی افسر -

پبلک ورک - محکمہ تعمیر عمارات -

پراویٹ سکرٹری - سکرٹری نگران امور ذاتی -

پیشہ ور - جو قیدی ایک قسم کی رہائی پاکر بطور خود پیشہ کر کے اپنی گذران کرتے ہیں

پیون - ذی فیدار چپراسی جو ماتحت قیدی پولیس افسر ہے

پٹیچی - صندوقچی

ت عربی و ٹ ہندی

تھرمامیٹر - پارہ کا آلہ جس میں مدارج سردی گرمی کے معلوم ہوتے ہیں -

تاریخ تصنیف از مولوی ایوب خانصاحب
تخلص کیفی

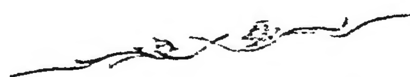
انڈمان کا جو لکھا کل احوال ہا	منشی جعفر نے بعنوان خوب
نام و تاریخ کی خواہش جو کی	کہا کیفی نے ہی "تاریخ عجیب"
	۱۲۹۶ھ

تاریخ بنای مسجد از نواب قادر علیخان صاحب

ز نور بیت خدا انڈمان مُعَرّا بود	شنو کہ راست بگویم کدام موحد شد
بہ صوبہ دار بہادر ملقب و در نام	مسمّی سبط خلیلِ خدای واحد شد
بفکر سال چو رفتم ز غیب قادر گفت	ہزار شکر کہ اینجا بنای مسجد شد
	۱۲۹۷ھ



تاریخ آمد	شروع نمبر چالان	اخیر نمبر چالان	نام جہاز	نام مقام جہاں سے جہاز آیا	تاریخ آمد	شروع نمبر چالان	اخیر نمبر چالان	نام جہاز	نام مقام جہاں سے جہاز آیا
[illegible]	۲۲۲۲۲	۲۲۵۵۸	ستارا	کلکتہ	۲ نومبر ۹۰ء	۲۵۰۹۹	۲۵۲۲۳	بمالیہ	مدراس
۹۰ء	۲۲۵۵۹	۲۲۶۲۲	"	رنگون	۳ نومبر ۹۰ء	۲۵۲۲۴	۲۵۳۳۸	ستارا	کلکتہ
نومبر	۲۲۶۲۳	۲۲۹۹۹	"	کلکتہ	۵ نومبر ۹۰ء	۲۵۳۳۹	۲۵۴۵۲	"	"
نومبر	۲۳۰۰۰	۲۳۰۳۱	"	"	۷ نومبر ۹۰ء	۲۵۴۵۳	۲۵۵۹۹	ایشیا	مدراس
نومبر	۲۳۰۳۲	۲۳۱۵۱	بمالیہ	مدراس	۹۰ء	۲۵۶۰۰	۲۵۶۲۳	ستارا	کلکتہ
[illegible]	۲۳۱۵۲	۲۳۲۲۹	ستارا	کلکتہ	۱۰ دسمبر ۹۰ء	۲۵۶۲۴	۲۵۶۴۲	"	رنگون
جنوری	۲۳۲۳۰	۲۳۲۵۲	[illegible]	رنگون	۹۰ء	۲۵۶۴۳	۲۵۶۵۳	"	کلکتہ
[illegible]	۲۳۲۵۳	۲۳۲۸۲	"	کلکتہ	۹۱ء	۲۵۶۵۴	۲۵۹۹۳	بمالیہ	مدراس
نومبر	۲۳۲۸۳	۲۳۳۳۳	بمالیہ	مدراس	۲۰ فروری ۹۱ء	۲۵۹۹۴	۲۶۱۱۰	ستارا	کلکتہ
[illegible]	۲۳۳۳۴	۲۳۵۲۲	ستارا	کلکتہ	۲۰ اپریل ۹۱ء	۲۶۱۱۱	۲۶۲۲۵	"	"
[illegible]	۲۳۵۲۳	۲۳۵۴۶	بمالیہ	مدراس	یکم جون ۹۱ء	۲۶۲۲۶	۲۶۲۳۱	"	رنگون
[illegible]	۲۳۵۴۷	۲۳۵۹۹	ستارا	کلکتہ	۹۱ء	۲۶۲۳۲	۲۶۲۳۳	راجپوتانہ	مدراس
[illegible]	۲۳۶۰۰	۲۳۹۴۰	"	"	۹۱ء	۲۶۲۳۴	۲۶۵۱۲	ستارا	کلکتہ
[illegible]	۲۳۹۴۱	۲۵۰۹۸	"	"					



تاریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰-اکتوبر ۱۸۸۶ء	۱۹۹۸۷	۲۰۱۱۲	اشکوشیا	کلکتہ
۷-نومبر سنہ الیہ	۲۰۱۱۵	۲۰۲۲۵	"	"
۲-دسمبر سنہ الیہ	۲۰۲۳۳	۲۰۳۶۶	"	"
۳-جنوری ۱۸۸۷ء	۲۰۳۹۷	۲۰۴۹۴	"	"
۳۱-"	۲۰۴۹۵	۲۰۶۰۰	"	"
۱۵-فروری سنہ الیہ	۲۰۶۰۱	۲۰۸۳۵	بغداد	مدراس
۲۶-"	۲۰۸۳۶	۲۰۹۰۷	اشکوشیا	کلکتہ
۲۶-مارچ سنہ الیہ	۲۰۹۰۸	۲۱۰۳۲	"	"
۲۳-اپریل سنہ الیہ	۲۱۰۳۵	۲۱۱۶۱	"	"
۴-مئی سنہ الیہ	۲۱۱۶۲	۲۱۱۶۴	"	رنگون
۲۸-جون ۱۸۸۷ء	۲۱۱۰۷	۲۱۱۸۱	اشکوشیا	کلکتہ
۹-اکتوبر سنہ الیہ	۲۱۱۸۵	۲۱۳۰۸	ستارا	"
۶-نومبر سنہ الیہ	۲۱۳۰۹	۲۱۴۳۱	"	"
۴-دسمبر سنہ الیہ	۲۱۴۳۳	۲۱۵۵۹	"	"
۱۴-"	۲۱۵۶۰	۲۱۵۷۴	"	"
۱۷-"	۲۱۵۷۵	۲۱۶۹۸	ڈھاکہ	مدراس
۳۰-"	۲۱۶۹۹	۲۱۸۶۵	ستارا	کلکتہ

تاریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹-جنوری ۱۸۸۸ء	۲۱۸۶۶	۲۱۹۱۹	ستارا	کلکتہ
۲۶-فروری سنہ الیہ	۲۱۹۲۳	۲۲۰۱۲	"	"
۲۸-مارچ سنہ الیہ	۲۲۰۱۳	۲۲۱۰۶	"	"
۲۳-اپریل سنہ الیہ	۲۲۱۰۹	۲۲۲۳۰	"	"
۳-مئی سنہ الیہ	۲۲۲۳۱	۲۲۵۳۰	ایشیا	مدراس
۲۳-جولائی سنہ الیہ	۲۲۵۳۴	۲۲۵۳۸	بستارا	رنگون
۳-اکتوبر سنہ الیہ	۲۲[illegible]۴۲	۲۲۸۳۲	مدورہ	مدراس
۸-اکتوبر سنہ الیہ	۲۲۸۳۳	۲۲۹۵۶	ستارا	کلکتہ
۴-نومبر سنہ الیہ	۲۲۹۵۹	۲۳۰۱۴	"	"
۱۴-"	۲۳۰۸۵	۲۳۱۰۰	"	رنگون
۲-دسمبر سنہ الیہ	۲۳۱۰۱	۲۳۲۲۵	"	کلکتہ
۳۰-"	۲۳۲۲۷	۲۳۲۸۵	"	"
۲۸-جنوری ۱۸۸۹ء	۲۳۲۸۸	۲۳۳۶۰	"	"
یکم فروری سنہ الیہ	۲۳۳۶۱	۲۳۳۶۴	"	نکوبار
۲۵-مارچ سنہ الیہ	۲۳۳۶۹	۲۳۴۹۳	"	کلکتہ
۲۱-اپریل سنہ الیہ	۲۳۴۹۴	۲۳۶۱۹	"	"
۴-ستمبر سنہ الیہ	۲۳۶۲۵	۲۳۶۲۵	"	"

تاریخ آمد	شروع نمبر چالان	اخیر نمبر چالان	نام جہاز	نام مقام جہاں سے جہاز آیا	تاریخ آمد	شروع نمبر چالان	اخیر نمبر چالان	نام جہاز	نام مقام جہاں سے جہاز آیا
۱۰ فروری ۱۸۶۲	۱۴۳۱۰	۱۴۳۴۴	اشکوشیا	کلکتہ	۱۰ نومبر ۱۸۶۳	۱۸۳۳۷	۱۸۴۴۴	اشکوشیا	کلکتہ
۲۴ " "	۱۴۳۴۵	۱۴۳۹۳	انکاملی	مدراس	۲۰ دسمبر ۱۸۶۳	۱۸۴۴۵	۱۸۴۵۰	—	—
۱۲ مارچ ۱۸۶۲	۱۴۳۹۴	۱۴۳۹۴	اشکوشیا	کلکتہ	۱۸ جنوری ۱۸۶۴	۱۸۴۵۱	۱۸۴۹۹	"	"
۲۴ " "	۱۴۳۹۵	۱۴۵۲۲	تیجسٹی	بمبئی	۲۳ " "	۱۸۵۰۰	۱۸۵۱۳	انجمن	"
۲۴ اپریل ۱۸۶۲	۱۴۵۲۳	۱۴۵۹۱	ایٹالیا	کلکتہ	۱۲ اپریل ۱۸۶۴	۱۸۵۱۴	۱۸۵۹۴	اشکوشیا	کلکتہ
۲۴ اکتوبر ۱۸۶۲	۱۴۵۹۲	۱۴۶۲۹	ستارا	"	۲۴ اپریل ۱۸۶۴	۱۸۵۹۵	۱۸۶۰۰	"	[illegible]
۲۰ نومبر ۱۸۶۲	۱۴۶۳۰	۱۴۷۳۲	اشکوشیا	"	۱۰ " "	۱۸۶۰۱	۱۸۶۹۱	[illegible]	بمبئی
۶ دسمبر ۱۸۶۲	۱۴۷۳۳	۱۴۸۸۰	"	"	۲۰ اکتوبر ۱۸۶۴	۱۸۹۹۲	۱۹۰۸۹	اشکوشیا	کلکتہ
۲ جنوری ۱۸۶۳	۱۴۸۸۱	۱۴۹۹۶	اوریئنٹل	مدراس	۵ نومبر ۱۸۶۴	۱۹۰۹۰	۱۹۲۱۲	"	"
۲۳ " "	۱۴۹۹۷	۱۵۰۹۳	اشکوشیا	کلکتہ	۵ دسمبر ۱۸۶۴	۱۹۲۱۳	۱۹۳۴۹	"	"
۱۸ " "	۱۴۸۹۶	۱۵۰۰۹	لارڈ کلیو	بمبئی	۴ جنوری ۱۸۶۵	۱۹۳۵۰	۱۹۴۰۵	"	"
۴ فروری ۱۸۶۳	۱۸۰۱۰	۱۸۰۳۲	اشکوشیا	کلکتہ	۲۲ " "	۱۹۴۰۶	۱۹۶۰۰	[illegible]	[illegible]
۱۶ مارچ ۱۸۶۳	۱۸۰۳۳	۱۸۰۹۳	"	"	یکم فروری ۱۸۶۵	۱۹۶۰۱	۱۹۶۳۹	اشکوشیا	کلکتہ
۱۰ اپریل ۱۸۶۳	۱۸۰۹۴	۱۸۱۳۹	"	"	۳ " "	۱۹۶۴۰	۱۹۶۶۳	"	رنگون
۱۲ مئی ۱۸۶۳	۱۸۱۴۰	۱۸۲۱۵	پالکم	پانانگ	یکم مارچ ۱۸۶۵	۱۹۶۶۴	۱۹۷۸۲	"	کلکتہ
۱۸ " "	۱۸۲۱۶	۱۸۲۱۸	آوا	رنگون	۲۶ " "	۱۹۷۸۳	۱۹۸۹۵	"	—
۱۵ اکتوبر ۱۸۶۳	۱۸۲۱۹	۱۸۳۳۶	اشکوشیا	کلکتہ	۲۴ اپریل ۱۸۶۵	۱۹۸۹۶	۱۹۹۶۴	[illegible]	مدراس

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٣-دسمبر ١٨٦٦ء	١٣٢٩٦	١٣٢٩٧	ارکان	رنگون	٢٣-مئی ١٨٦٩ء	١٥٥١٩	١٥٥٦٩	سوفیا جوئس	بمبئی
٢٨-〃	١٣٢٩٨	١٣٥٠٠	ڈوری جونس آف لیڈز	علی پور	٣-نومبر سنہ الیہ	١٥٦٨١	١٥١٨٢	اسکوشیا	کلکتہ
یکم فروری ١٨٦٧ء	١٣٥١١	١٣٦٢٧	ڈولانا	بمبئی	٢٩-دسمبر سنہ الیہ	١٥٨٩٥	١٥٩٦٣	ہمالیا	〃
٩-مارچ سنہ الیہ	١٣٦٢٩	١٣٩٤٦	کلارا	مدراس	١٥-جنوری ١٨٧٠ء	١٥٩٦٤	١٦١٠٣	میرتند میتر	بمبئی
١٥-اپریل سنہ الیہ	١٣٩٣٨	١٣٩٥٩	ارکان	مولمین	٢١-فروری سنہ الیہ	١٦١٠٥	١٦١٥٠	بجرس	مدراس
٢١-〃	١٣٩٦٠	١٤٠٨٢	پرنس آرتھر	مدراس	٢٣-مارچ ١٨٧٠ء	١٦١٥١	١٦٢١٧	مدراس	کلکتہ
٢٦-〃	١٤٠٨٣	١٤٢٢٨	منڈسے	علی پور	١٩-اپریل سنہ الیہ	١٦٢١٨	١٦٢٦٣	〃	〃
٣٠-نومبر سنہ الیہ	١٤٢٢٩	١٤٣٤٣	ارکان	〃	٢-نومبر سنہ الیہ	١٦٣٣٦	١٦٣٦٥	اسکوشیا	〃
١٣-دسمبر سنہ الیہ	١٤٣٤٦	١٤٥٤٣	نیٹ گول	مدراس	١٣-دسمبر سنہ الیہ	١٦٣٦٦	١٦٤١٥	〃	〃
٢٥-〃	١٤٥٤٤	١٤٦٣٤	سوئس	بمبئی	١٥-جنوری ١٨٧١ء	١٦٤١٦	١٦٥٢٣	ولیم اسٹوارٹ	بمبئی
٢٢-جنوری ١٨٧١ء	١٤٦٣٠	١٤٧٥٨	میک میگ	〃	٢٤-〃	١٦٥٢٤	١٦٦٣١	عربیا	کلکتہ
٨-مارچ سنہ الیہ	١٤٧٥٩	١٤٨٢٥	ارکان	علی پور	٥-مارچ سنہ الیہ	١٦٦٣٢	١٦٧٢٩	اوری انٹل	مدراس
٦-مئی سنہ الیہ	١٤٨٢٦	١٤٩٤٨	چاندکو	مدراس	〃-〃	١٦٧٣٠	١٦٨٠٩	بربیا	کلکتہ
٧-نومبر سنہ الیہ	١٤٩٤٩	١٥٠٠٨	عرباشا	بمبئی	٢٩-اپریل سنہ الیہ	١٦٨١٠	١٦٨٨٨	ہمالیا	〃
١٩-〃	١٥٠٠٩	١٥٢٨٨	فارسٹ	کلکتہ	٣١-مئی سنہ الیہ	١٦٨٨٩	١٦٩٣٣	فضل کریم	بمبئی
٨-فروری ١٨٧٢ء	١٥٢٨٩	١٥٣٤٣	انورڈین	مدراس	١٥-نومبر سنہ الیہ	١٦٩٣٥	١٧٠١٦	عربیا	کلکتہ
٥-اپریل سنہ الیہ	١٥٣٤٤	١٥٥١٨	فارسٹ	کلکتہ	٢٦-دسمبر سنہ الیہ	١٧٠١٧	١٧١٣٥	اسکوشیا	〃

تاریخ عجیب [illegible]

۲۵-نومبر سنہ ۱۸۶۵ء	۸۷۸۰	۹۰۶۴	ارکان	زنگانانتہ تلوان ہو	۹-جنوری سنہ ۱۸۶۶ء	۱۱۳۱۳	۱۱۳۴۷	فیمیس	بمبئی
۹-دسمبر سنہ الیہ	۹۰۶۵	۹۰۶۵	الگزنڈر برگہا	مولمین	۱۱-،،	۱۱۳۴۸	۱۱۵۹۶	جمنا	،،
۲-جنوری سنہ ۱۸۶۶ء	۹۰۶۶	۹۱۸۶	ٹوبل کین	علی پور کلکتہ	۱۲-،،	۱۱۳۹۷	۱۱۶۳۹	اپشتیبر	مدراس
۱۹-،،	۹۱۸۷	۹۲۲۰	ارکان	مدراس	۱۶-،،	۱۱۶۴۰	۱۱۶۴۹	دلہوزی	رنگون
۲۰-،،	۹۲۲۱	۹۲۵۷	شاہجہان	بمبئی	۲۰-فروری سنہ الیہ	۱۱۶۵۰	۱۱۷۵۰	لیڈی ابرنسر	بمبئی
۱۲-اپریل سنہ الیہ	۹۲۵۸	۹۳۶۹	ارکان	مدراس	۲۸-،،	۱۱۷۵۱	۱۱۸۵۴	دلہوزی	مولمین
۳۱-مئی سنہ الیہ	۹۳۷۰	۹۴۵۶	پرنس آرتھر	کوکو و کرگان	۱۲-،،	۱۱۸۵۵	۱۲۱۰۹	اراٹون	کلکتہ
۱۳-جون سنہ الیہ	۹۴۵۷	۹۵۹۷	ترتدن	بمبئی	۱۱-مارچ سنہ الیہ	۱۲۱۱۰	۱۲۱۱۰	اگلوڈا	کوکو
۱۴-،،	۹۵۹۸	۹۵۹۸	گلیہ	علی پور	۱۰-،،	۱۲۱۱۱	۱۲۱۶۷	دلہوزی	مولمین و کوکو
۱۸-،،	۹۵۹۹	۹۶۰۶	پرنس آرتھر	رنگون	۳-اپریل سنہ الیہ	۱۲۱۶۸	۱۲۱۶۰	،،	،،
۲۲-جولائی سنہ الیہ	۹۶۰۷	۹۶۲۰	،،	،،	۹-،،	۱۲۱۶۹	۱۲۳۴۹	پرنس آرتھر	علی پور
۲۰-ستمبر سنہ الیہ	۹۶۲۱	۹۸۴۰	یورک	مدراس	۱۳-،،	۱۲۳۵۰	۱۲۵۶۲	ارکان و ٹوبل کین	مدراس
۹-اکتوبر سنہ الیہ	۹۸۴۱	۱۰۰۹۸	دلہوزی	،،	۲۱-،،	۱۲۵۶۳	۱۲۷۵۴	کمبرمیر	بمبئی
۱۴-نومبر سنہ الیہ	۱۰۰۹۹	۱۰۶۳۸	گولڈن فلیس	علی پور	۲۶-،،	۱۲۷۵۵	۱۲۰۶۳	دلہوزی	کوکو
۸-دسمبر سنہ ۱۸۶۶ء	۱۰۶۳۹	۱۰۷۴۰	دلہوزی	کوکو	۵-مئی سنہ الیہ	۱۲۷۷۴	۱۲۹۳۴	سر تھوڈر ریوز	بمبئی
۱۱-،،	۱۰۷۴۱	۱۱۳۱۰	گولڈن فلیس	علی پور کلکتہ	۲۰-اکتوبر سنہ الیہ	۱۲۹۳۵	۱۳۱۴۵	سر رابرٹ سیل	مدراس
۸-جنوری سنہ ۱۸۶۷ء	۱۱۳۱۱	۱۱۳۱۲	ٹوبل کین	کوکو	۱۹-نومبر سنہ الیہ	۱۳۱۴۶	۱۳۲۹۵	ارکان	علی پور

تاریخ روانگی	نمبر قیدی ابتدائی	نمبر قیدی انتہائی	نام جہاز	نام مقام جہاں سے روانہ ہوا	تاریخ روانگی	نمبر قیدی ابتدائی	نمبر قیدی انتہائی	نام جہاز	نام مقام جہاں سے روانہ ہوا
۱۳-ستمبر سنہ ۱۸۶۲ء	۵۹۹۸	۶۰۱۸	شاہ عالم	بمبئی	۳۰-اپریل سنہ ۱۸۶۴ء	۷۳۶۵	۷۴۳۴	اسمر سنڈفی	مدراس
۱۲-اکتوبر سنہ الیہ	۶۰۱۹	۶۰۲۴	مولمین	مولمین	۳-مئی سنہ الیہ	۷۴۳۳	۷۴۶۶	لیڈی گنگ	مولمین
۲۶-//	۶۰۲۵	۶۱۳۸	گایڈ	علی پور	۱۲-//	۷۴۶۷	۷۴۸۸	سبرامریا	بمبئی
۸-نومبر سنہ الیہ	۶۱۳۹	۶۱۶۸	اراکان	//	۲۹-جون سنہ الیہ	۷۴۸۹	۷۵۰۹	ٹاک مولمین	مدراس
۱۵-//	۶۱۶۹	۶۱۸۳	ٹوگلی	سنگاپور	۵-جولائی سنہ الیہ	۷۵۱۰	۷۷۹۴	ارکان	علی پور کلکتہ
۱۲-دسمبر سنہ الیہ	۶۱۸۴	۶۲۴۴	ایریمین	مدراس	۱۹-اگست سنہ الیہ	۷۸۱۰	۷۸۱۵	لیڈی گنگ	مولمین
۲۰-دسمبر سنہ الیہ	۶۲۴۵	۶۳۷۹	ہسٹڈلین	علی پور	۲۶-//	۷۸۱۶	۷۸۶۹	فتح رزاق	مدراس
یکم جنوری سنہ ۱۸۶۳ء	۶۳۸۰	۶۴۱۹	فلکا ساوان	بمبئی	۳۱-//	۷۸۷۰	۸۰۳۳	شاہجہان	بمبئی
۱۳-//	۶۴۲۰	۶۴۲۰	مولمین	مولمین	۲۲-ستمبر سنہ الیہ	۸۰۳۴	۸۰۴۱	لیڈی گنگ	مولمین
۲-فروری سنہ الیہ	۶۴۲۱	۶۴۶۰	کرنیل پریتے کپتان ڈیوڈ	مدراس	۸-دسمبر سنہ الیہ	۸۰۴۲	۸۱۰۹	ولی فرید	مدراس
۱۴-//	۶۴۶۱	۶۴۸۰	مولمین	مولمین	۳۰-//	۸۱۱۰	۸۱۱۰	لیڈی گنگ	مولمین
۱۴-مارچ سنہ الیہ	۶۴۸۱	۶۵۸۰	لیڈی گنگ پیلے میکل	//	۱۵-فروری سنہ ۱۸۶۴ء	۸۱۱۱	۸۲۲۶	فتح شاہ عالم	بمبئی
۲۰-//	۶۵۸۱	۶۶۲۷	اسپین	کلکتہ	۲۸-مارچ سنہ الیہ	۸۲۲۷	۸۲۸۶	لیڈی گنگ	مولمین
۲۸-//	۶۶۲۸	۶۹۳۷	نیمسس	مولمین	۲۲-اپریل سنہ الیہ	۸۲۸۷	۸۳۸۳	عالمگیر	بمبئی
۱۴-اپریل سنہ الیہ	۶۹۳۸	۷۰۸۲	لیڈی گنگ	//	۱۵-جون سنہ الیہ	۸۳۸۴	۸۵۸۵	پرنس آرتھر	مولمین
۱۹-//	۷۰۸۳	۷۲۶۲	نیمسس	//	۱۲-//	۸۵۸۶	۸۶۹۰	یوفیمس	بمبئی
۲۱-//	۷۲۶۳	۷۳۶۴	شاہ عالم	بمبئی	۲۲-اکتوبر سنہ الیہ	۸۶۹۱	۸۷۷۹	گنگ ٹین	//

تاریخ آمد	[illegible]	[illegible]	نام جہاز	[illegible]	تاریخ آمد	[illegible]	[illegible]	نام جہاز	[illegible]
۲۲ جنوری سنہ ۱۸۶۸ء	۳۸۰۵	۳۸۱۱	گیوکیلانٹ	بمبئی	۱۱ مئی سنہ ۱۸۶۸ء	۴۸۳۸	۴۹۹۱	کوڑو منڈل	بمبئی
۱۴ فروری سنہ الیہ	۳۸۱۲	۳۹۲۲	فرکوئین	علیپور کلکتہ	۲۹ جون سنہ الیہ	۴۹۹۲	۵۱۹۶	〃	علی پور
۱۲ مارچ سنہ الیہ	۳۹۲۳	۳۹۶۱	〃	〃	۲۰ جولائی سنہ الیہ	۵۱۹۷	۵۱۹۹	لاکو آڈر	مولمین
۱۷ اپریل سنہ الیہ	۳۹۶۲	۴۰۵۱	فنکس	〃	۱۲ ستمبر سنہ الیہ	۵۲۰۰	۵۲۱۵	ڈوبل کنین	علی پور کلکتہ
۲۲ 〃	۴۰۵۲	۴۱۲۵	الماکالین	بمبئی	۱۰ اکتوبر سنہ الیہ	۵۲۱۶	۵۲۴۶	راوڈن چیس پوری	بمبئی
۲۷ مئی سنہ الیہ	۴۱۲۶	۴۱۴۶	کیلاییب	رنگون	۱۵ 〃	۵۲۴۷	۵۲۵۴	دیوا	علی پور کلکتہ
۹ اگست سنہ الیہ	۴۱۴۷	۴۲۵۴	ڈیوک آف [illegible]	بمبئی	۱۸ نومبر سنہ الیہ	۵۲۵۵	۵۳۲۹	اسٹیمر ٹیمس	مولمین
۳۰ اکتوبر سنہ الیہ	۴۲۵۵	۴۳۴۴	فرکوئین	علی پور کلکتہ	۲۷ جنوری سنہ ۱۸۶۹ء	۵۳۳۰	۵۳۳۸	〃	〃
۸ نومبر سنہ الیہ	۴۳۴۵	۴۳۹۰	شیوشاتر	〃	۲ فروری سنہ الیہ	۵۳۳۹	۵۴۵۵	کاپیٹ	علی پور
۴ دسمبر سنہ الیہ	۴۳۹۱	۴۴۷۰	حیدری	بمبئی	۱۴ اپریل سنہ الیہ	۵۴۵۶	۵۴۴۴	〃	〃
۱۰ دسمبر سنہ الیہ	۴۴۷۱	۴۴۸۴	فرکوئین	علی پور کلکتہ	۱۵ 〃	۵۴۷۱	۵۴۸۳	لیڈی کینگ	مولمین
۲۴ 〃	۴۴۸۶	۴۴۹۵	شیوساتر	سنگاپور	۱۴ مئی سنہ الیہ	۵۴۸۴	۵۶۸۳	ٹیمس	〃
۲۶ جنوری سنہ ۱۸۷۰ء	۴۴۹۶	۴۵۲۲	ڈوبل کین	علی پور	〃	۵۶۸۴	۵۷۵۷	راجہ جیسی پوری	بمبئی
۱۸ فروری سنہ الیہ	۴۵۲۳	۴۶۳۲	فرکوئین	〃	۱۶ 〃	۵۷۵۸	۵۸۶۲	اسٹیمر سڈنی	علی پور کلکتہ
۲۹ مارچ سنہ الیہ	۴۶۳۳	۴۷۶۳	〃	〃	۱۴ جون سنہ الیہ	۵۸۶۳	۵۹۳۳	سامل پرنس	کراچی
۱۹ اپریل سنہ الیہ	۴۷۶۴	۴۸۱۳	کاولش	بمبئی	۵ جولائی سنہ الیہ	۵۹۳۴	۵۹۶۵	سڈنی	علی پور
یکم مئی سنہ الیہ	۴۸۱۴	۴۸۳۷	چین	مولمین	۵ اگست سنہ الیہ	۵۹۶۶	۵۹۹۷	کالیسٹبل	مدراس

Abstract of the arrival of all convicts from 10 march 1858 up to 1st April 1879

گوشوارۂ آمد جدید قیدیان از ابتداے ۱۰-مارچ ۱۸۵۸ عیسوی

تاریخ آمد	از نمبر قیدیان	تا نمبر قیدیان	نام جہاز	از کجا
۱۰-مارچ ۱۸۵۸ع	۱	۲۰۰	سمیرامس	علی پور
۱۳-اپریل سنہ الیہ	۲۰۱	۴۶۱	روپرٹ اینیز	کراچی
۱۳-//	۴۶۲	۵۰۱	ایرس شرڈرا	//
۱۵-//	۵۰۲	۶۳۱	دلفوزٹی	علی پور
۱۲-جون سنہ الیہ	۶۳۲	۶۶۳	شیوشاستر	بمبئی
یکم جولائی سنہ الیہ	۶۶۴	۸۵۳	سکاٹ دیانیہ	//
۲۰-//	۸۵۴	۱۰۰۰	مینڈل	علی پور
۱۲-اگست سنہ الیہ	۱۰۰۱	۱۲۴۷	فرکوئین	//
یکم ستمبر سنہ الیہ	۱۲۴۸	۱۳۲۹	اسٹرمین	//
۱۱-اکتوبر سنہ الیہ	۱۳۳۰	۱۳۶۶	ٹونس ہزلیک	بمبئی
۱۹-//	۱۳۶۷	۱۶۸۳	اسٹرسنگی	علی پور
۲۰-//	۱۶۸۴	۱۸۰۷	رویل برنش	مدراس
۴-نومبر سنہ الیہ	۱۸۰۸	۱۸۶۲	ٹوبل کین	علی پور
۸-دسمبر سنہ الیہ	۱۸۶۳	۱۹۴۹	//	//
۲۰-جنوری ۱۸۵۹ع	۱۹۵۰	۲۱۵۹	بیدفی	//
۱۵-فروری سنہ الیہ	۲۱۶۰	۲۲۸۸	فرکوئین	//
۱۳-مارچ سنہ الیہ	۲۲۸۹	۲۶۴۴	کونس آف ریل	کراچی
۱۹-//	۲۶۴۵	۲۶۶۰	بارک منل منی	مدراس
۲۴-//	۲۶۶۱	۲۷۶۵	فرکوئین	کلکتہ
۲۵-اپریل سنہ الیہ	۲۷۶۶	۲۹۲۵	//	//
۲۳-جون سنہ الیہ	۲۹۲۶	۳۰۳۹	ٹوبل کین	//
۱۱-جولائی سنہ الیہ	۳۰۴۰	۳۲۰۶	شبیہ کی گوپ	کراچی
۲۹-//	۳۱۰۷	۳۲۵۳	فرکوئین	کلکتہ
۲۹-اگست سنہ الیہ	۳۲۵۴	۳۳۱۱	//	//
۲-ستمبر سنہ الیہ	۳۳۱۲	۳۶۰۰	ٹوبل کین	//
۸-اکتوبر سنہ الیہ	۳۶۰۱	۳۶۹۷	فرکوئین	علی پور
۱۰-نومبر سنہ الیہ	۳۶۹۸	۳۷۹۲	//	//
۳-جنوری ۱۸۶۰ع	۳۷۹۳	۳۸۰۳	دلبر موس	//

نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی
۱۰۲۲۳	ہوا پچھاری
۱۰۲۹۹	مسماۃ پوچی
۱۰۳۷۲	سنوکٹا نشیو
۱۱۲۳۵	لیپچہ بھوگی
۱۱۶۲۳	ونگٹا چلم
۱۲۳۱۵	کھمبیو چنگو
۱۲۳۵۳	پلاری پالی
۱۲۴۴۷	پندرنگ گورو
۲۲۶۱۲	نبی صاحب
۱۲۴۶۶	رسول صاحب
۱۲۵۲۹	پالا پچھری گارڈو
۱۰۲۲۲[illegible]	مسماۃ گنجی
۱۰۷۳[illegible]	مسماۃ گھنی
۱۰۸۳[illegible]	مسماۃ ٹھگنی
۱۷۵[illegible]	مسماۃ چمنی
۱۳[illegible]	مسماۃ لال بی بی
۱۳[illegible]	پانچ کوڑی شیخ
۱۳[illegible]	چنا گھسو

نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی
۷۳۰۲	ارلا بالم گنگڑو
۹۲۶	جھونٹھی
۱۶۳۲۰	مسماۃ گونڈنی
۱۲۶۱۸	مسماۃ ہوائی
۱۷۲۱۷	مسماۃ سبائی
۱۸۳۵۰	مسماۃ روشنائی
۱۲۳۸۴	چھپنچو گارڈو
۲۰۱۳۴	مستی خلیفہ
۱۷۸۳۳	کاٹھی گولاتھا اوگا پراصل چرمن
	چیوری
۲۳۲۳۷	شیخ گوپال
۲۴۲۶۷	ٹھاکر خان
۱۷۲۱۲	مہر چند خان
۱۸۱۹۶	گیدڑی اپو ہاجی
۴۸۰۵	شمشی گارڈو
۲۱۵۱۱	شراکت اللہ
۱۹۵۱۹	شیخ مدینہ
۲۱۱۱۱	بکھو

نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی	نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی
۲۱۱۷۴	شوئی زا برہا	۹۲۶۳	ٹوئی راسن
۷۸۱۹	بواناچنا اپڑو	۹۲۶۵	چکوئی ونگمن
۷۸۴۱	نپٹنا ونگمار یڈی	۹۲۹۲	اپاناستی
۸۰۶۶	باپو ہاتھی	۹۳۰۶	چنا ایری کلانا ڈو
۹۰۰۹	کیفرو برہا	۹۳۴۷	تانا کونٹی رامڑو
۷۲۳۱	وفات اللہ	۹۳۵۵	مساۃ پاپا
۶۹۰۳	کمودی شیخ	۹۳۹۶	نالوگلی برہا
۹۹۹۶	جھاڑو	۹۴۲۲	پاپی سکنا برہا
۹۷۶۶	کونتیچم چاوڑاجی	۶۴۹۳	کوس
۱۰۴۲۵	شیخ بادشاہ	۹۹۷۱	ٹیٹرو ونگادم
۱۰۵۴۰	بڑا صاحب	۹۹۸۷	کوپی آنڈی
۴۹۳۵	گدھی (یعنی مادہ خر)	۱۰۱۴۹	ہاڑو خان
۹۲۹۵	اننت آدمی	۱۸۱۰۶	جناب عالی
۹۰۸۶	لوباڈوم	۲۳۲۶۴	کام دیو
۹۱۹۹	نیادی بالی گوڑو	۴۲۲۲	مساۃ دیو بی بی
۹۲۲۴	اڑن اوہیر چینا	۵۵۰۹	لوئی وہرجنگ
۵۲۱۸	چراکاتیی چودن نائڑ	۱۱۰۱۹	گھوگھو لنگا
	گگ چینا	۶۷۵۳	گھترہجرا

محافظی خانہ شروع نمبر چالان کے نمبر ۱۳۲۹۸ اور آخیر نمبر ۱۳۵۰۰ کے جنمین ۵۳۰۵ ابھی شامل ہو دیکھا تو تاریخ آمد ۲۰ دسمبر ۱۸۶۲ء و نام جہاز فرفیولس آف لیدی و نام مقام علی پور درج پایا اسیطرح پر جبکہ کسی قیدی کا نمبر ملجاوی تو اسکی تاریخ آمد و نام مقام جہان سے آیا و نام جہاز جسپر سوار ہو کر آیا فوراً معلوم ہو جاویگا۔ یہ نقشہ واسطے کارروائی اہلکاران سٹلمنٹ ہذا کے بہت ہی مفید ہوگا مگر یہ تھوڑے سے نام جو اس نقشہ کے اول مین تحریر کر دئیے ہمارے ملک کے لوگون کو جنہون نے ایسے نام کبھی نہین سُنے بہت حیرانی مین ڈالینگے لیکن یہان تمام دنیا کی مخلوق جمع ہونے سے ہزارون نام اس قسم کے بلکہ اس سے بھی زیادہ تعجب کے ہین ان تھوڑے نامون کو مشتے نمونہ از خروارے تصور کرین۔ اور ناظرین منصف مزاج سے امید ہے کہ بعض بیحیائی کے نامون کو پڑھکر اس عاجز کی بے ادبی کو معاف فرماوین کیونکہ اول تو وہ قصور انکے ماں باپ کا ہے جو ایسا نام رکھا دوسرا انکے ملکون مین وہ الفاظ گالی مین شاید داخل نہین ہین فقط

List of curious names of convicts

فہرست نام و نمبر قیدیان پورٹ بلیر جو واسطے ملاحظہ
ناظرین کے ہزارون نام سے منتخب کیے گئے

نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی	نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی
۱۳۱۹۸	پھوڈی شاہ	۶۸۵۵	مساۃ مهنگی
۱۳۳۰۵	شیخ فلان (رنون کمچ توش)	۲۲۳۲۵	ابلیس شاہ
۲۱۵۱۱	جھانٹو منڈل	۱۹۵۸	ٹوٹا کریلی
۹۰۳۰	مساۃ نونی	۳۷۴۱	ناشونی تھابرہا
۸۱۸۲	مساۃ مستی	۲۱۵۶۰	پاچاک لولن برہا

CHAPTER VI.

Some curious names of convicts, an abstract of the arrivals of all convicts from 10th March 1858 up to 1st April 1879, method of ascertaining the date of arrival of any convict, the name of the vessel by which he arrived and the place of his embarkation merely by refering his register no to the abstract subjoined.

فصل ششم

فہرست چند عجیب نام قیدیان مع گوشوارۂ آمد قیدیان ابتداے ۱۰ مارچ ۱۸۵۸ع لغایۃ یکم اپریل ۱۸۷۹ع

اِس فصل کے آخر مین ایک گوشوارہ آمد چالان جملہ قیدیون کا ابتداے ۱۰ مارچ ۱۸۵۸ع تاریخ آبادی جزائر ہذا سے تا تاریخ اِمروزہ شامل کیا گیا ہی - اگر کسی قیدی کا نمبر دیکھکر اُسکی تاریخ آمد و ملک و نام جہاز جسپر وہ آیا دریافت کرنا ہو تو اُس گوشوارہ سے ایکدم معلوم ہو سکتا ہی غرض پچیس ہزار قیدیون کا انتخاب جسٹر آٹھہ صفحون مین لکھکر دریا کو کوزے مین بھر دیا ہی اور اِسی واسطے تھوڑے عجیب اور نادر نام و نمبر رجسٹر قیدیان شلنٹ ہذا سے چھانٹ کر اِس گوشوارہ کے اوّل بطور نمونہ کے تحریر کردیے ہین تاکہ بسہولیت اُس سے دریافت ہو سکے مثلاً دوسرے نام شیخ فلان نمبری ۱۲۳۰۵ کا حال آمد دریافت کرنا منظور ہی تو ہمنے

ہندی	جنگلی
مجھ کو جاؤ شام کو آؤ	تبروائی گان لیاب کاٹک تارد یاالیاب
یہ کسکا گھر ہے	کامی جیتا بوڑا
سمندر میں غوطہ مارو	چورو لیاب ٹپاپ پڑہی
اس بوٹا پہ بیٹھو	بیجا لین ناکا دوئی
تم کیا مانگتے ہو (چاہتے ہو)	نوپچا ناتا کے
وہ بچہ روتا ہے	اب لی گا پاڈ ائیکی کے
تم کیا پڑھتے ہو	نوپچا لیاب تاپ کے
تم لکھ سکتے ہو	ان نوایہی
یہ کپڑا کسکا ہے	کامی جیا بولوڑا
وہ خراب عورت ہے	یاپی لاب جا بگڈا
اسکا ہاتھ پاؤں باندھو	اِمی گوڑ آرچاگ بیدیک روئی
میں بھگوڑا ہوں	ڈوبو پا گورالول
یہ لوہا مجھکو دو	دین تالبٹ آ
تم خون کبھی نکرو	نول اُو باویک اب یارمی کالیکے ڈاکے
تم زنا کبھی نکرو	نول اُو باویک لاب جلے (گوبیکے) ڈاکے
تم چوری کبھی نہیں کرو	نول اُو باویک ارٹاپ کے ڈاکے
تم کسی کے مقابلہ میں کبھی جھوٹ مت بولو	نول اُو باویک اٹے لرباتے ڈیکے ڈاکے
احمق مت ہو	موگوٹیک بچا کا ڈاکے

ہندی	جنگلی
سیہ سؤر کا گوشت کھاؤ	کارو گوداماے (بیکرے)
تم تھوڑی مچھلی اور شہد لاؤ	دیت پاٹ - آجا پایک ایک
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	ڈوڈاکارایرکے ڈین ابا
کچھوا کھاؤگے	یاڈی ئیک ے
تم کب آؤگے	کی ین آرلاے آنک نوکے
تم کل جنگل کو جاؤ	نوداینگان لیک اونکے ارم لات
چندا آسمان مین ہی	مارولین تاموبول (پلوگا)
ہمکو کمان اور تیر دو	ڈین کارا ا اٹا بیدیک مان
مین نہین دونگا	ڈونگے یاباڈی کے
مجکو جنگل کو لیچلو	ایرم لاٹ داب ایک
مجکو مت مارو	نوڈاڈاب بیت تایابڈا
تم ویہر کب جاؤگے	نومچا آرلالیک نوپالات کے
پانی برستا ہی	پوملاپاکے
میرے واسطے پان اور کوڑی لاؤ	ڈاٹ پان نیلم بیدیک ٹویو
تم کون سے جنگل مین رہتے ہو	مچا ایرمالین نوبوڈوکے
تم چاول اور دال کھاؤگے	انگورائی تو - دال بیدیگ بیک کے
تم چرٹ پیتے ہو	(چاول) انگو بانگان ادیو
تم شراب پیوگے	(چرٹ) انگوروگ لیک تاکن پی

بنگلی	ہندی
اُون سبے نمو کا دسے	تمھارا نام کیا ہے
اُون سبے رشا نو کا وسے	تمھارا ضلع کون ہے
اُو نبیا مون وارد کٹ ہیرسے اُدنا و	تم کس قصور مین قید ہو
اُون سبے کو ہی ہیٹی نیواد	تم کہان رہتے ہو
اُون سبے کو ہنے یان واو	تم کہان جاتے ہو
اُون سبے کو ہے ہیٹیا آئو و	تم کہان سے آئے
اُون سبے کیا نئے نمو کا دمی	تم کیا کہتے ہو
سے آبیٹا لیڈ مو کا دسے	اوسکو کیا بیماری ہے
بٹا گیا ہو دسے کا ؤ دسے	تمکو کسنے مارا
بٹا ہیرسے گیہنا وو	تمھاری شادی ہوئی
اوسٹے مٹونا دینی	وہ کون آدمی ہے
اُون سبے سے آسے وانو داو	تم اوسکو جانتے ہو
سے ایلا دین سے گونا کرچرمو دسے لیدسے	ن گائے اور بیل کا کیا مول ہے
ایکو ۱ - دیکو ۲ - تین ۳ - تیرسے ۴ - پایا ۵ - ہاسٹے ۶ - بات ۷	ا دو تین چار پانچ چھ سات
آٹھا ۸ - نوا سٹے ۹ - دہا سٹے ۱۰	ہ نو دس روپیہ
ہم بھوجے سیو تمبا اُو سنے سے	ستا نہین بہت مہنگا ہے
اُون سبے کرتسے سبے نگا سا - چھی - ال -	ار کو جا کر آٹا چاول
دالو - اپنا درنگسا	ری لاؤ

ملیالمی	ہندی
اینگ تانی گنو کوراہم کوڑی کی	مین پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی لاؤ
نی چاکری آکو	تم نوکری کروگے
نی انداسمبلا مانگون	کیا طلب لوگے
نی اند پارے پنّا	تم کیا بولے
نالا بیری وے الّا ہتی ان بیری وے	کل یا پرسون تک آونگا
ابڑے ایرین مسافر کان اُونڈو	یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہو
بانارلی پوئی اری پت ایملا ایو کریک گنڈوا	بازار سے چاول آٹا ترکاری لاؤ
نیاچے اید اکنو پورتا پیرو	میرا قصور معاف کرو
اِی بِی ابڑے پوتو	یہ راہ کہان جاتی ہو
یان ایڑی نالی بیلے چہ اید پرت بیزارآئی پوئی	مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون
نی دِلی کنڈو	تمنے دہلی دیکھی ہو
نی اِی پورے ایپاکٹے	تمنے یہ گھر کب بنایا
نی انگریزی باک ابی او	تم انگریزی بول سکتے ہو
ننڈرے باکلی اِد پیراینڈانی	تمھاری زبان مین اِسکا کیا نام ہو

CIN GALESE LAAGUAGE

سنگلی یا لنکا کی زبان

سنگلی	ہندی
بودونگ نمشکار کرپانگ	خدا کی بندگی کرو

MALAYALUM LANGUAGE

ملیالم زبان

ملیامی	ہندی
نِنغدے پیر ینڈ	تمھارا کیا نام ہی
نی ابڑسے ایری کنو	تم کہان رہتے ہو
نی ابڑستے پونو	وہ کہان جاتا ہی
اِی بن آرِی	وہ کون ہی
نی آیا بن	تم کب آئے
اِی بے نی اِنداونیو	اُسکو کیا بیماری ہی
ننک آرا آڑی چید	تمکو کیس نے مارا
اِندے اِیما اِندے باپا اِینک اڑی چید	تمھارے باپ اور بھائی نے مجکو مارا ہی
ایدی اِندا بیلے	اِسکا کیا مول ہی
ایدی اگا الآ پیت پرسو	یہ سستا نہین بلکہ بہت مھنگا ہی
ایدے وا	اِسطرف آؤ
ابڑسے ایری	یہان بیٹھو
ابرسے ایٹی	وہان سے اُٹھو
ابڑسے نی پوینگا	یہان سے چلے جاؤ
آدی گا نو پاسی ایری کنو کو رسے چور اُندا تری	مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو
نی اِندبیلے چہ ئیو	تم کیا کام کرتے ہو

ہندی	کنڑی
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا	تانا گی باہل نی رڑکی آگے دستے تمنن
ٹھنڈا پانی لاؤ	نیرو کوڑری
کیا طلب لوگے	اینو سلا توگونڈی
صاحب کب آویگا	دھواری یا واگے بناانو
کل یا پرسون تک آونگا	تانیلے اتھوانارڈو ریپے بندے نو
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہے	ایلے وہرگین جنروارلی کے اتحل او
بازار سے دودھ چاول آٹا	بازار ونداہالو آکی
ترکاری لاؤ	ہتو پلیاتا
اِس دفعہ میرا قصور معاف کرو	اِی ویلے نن تپو کشما مارڑی
یہ راہ کہان جاتی ہے	اِی ہادی ایلی گے ہوگند
مین آج دِن بھر کام کیا تھگ گیا ہون	نانو یک لِلا کلسا مارڑی بیا ستے
تم گوشت مچھلی کھاتے ہو	نیو (نینو) کھنڈ اینا تن تیری
میری عورت کو تمنے دیکھا ہے	نن ہنیڈتی نا نیو نوڑی ری
یہ کالی اور وہ بہت خوبصورت ہے	اِی ہنگسو گپتو اِیدا لے آکی بجل سُندری
تمنے یہ گھر کب بنایا	نیو اِمینی یا واگے اندکٹ تیدری
وہ روتا ہے یا ہنستا ہے	انوا التانے اتھوا انگتان
تم اُردو زبان جانتے ہو	نیو اُردو ماتو بلری
نہین صاحب مجکو نہین معلوم	اِیلری ننگے گوتیلا

CANARESE LANGUAGE

کنڑی یا کرناٹکی زبان

ہندی	کنڑی
تمھارا نام کا ہے	نِین (نِم) ہیسرو اینو
تم کہان رہتے ہو	نِینو ایلے اِرتیری
وہ کہان جاتا ہے	اَورو ایلے ہوگتار
وہ کب آیا	اَورو یاواگے بندرو
تم کب جاؤگے	نِینو یاواگے وہادیری
اُسکو کیا بیماری ہے	اَوری گے این بیاقی
تمکو کسنے مارا	نِگی یارو ہڈّا درّو
اِسکا کیا مول ہے	ایدار قیمت اینو
یہ سستا نہیں بلکہ بہت مھنگا ہے	اِیڈاگے اِلاّ تو ٹّی او
اِسطرف آؤ	اِلّی وا (جمع بَرّی بجاے واحد کے)
یہان بیٹھو	اِلّی کوڑ (جمع کوڑای)
وہان سے اُٹھو	اِل اِنڈا ایل (جمع ایلری)
یہان سے چلے جاؤ	اِل اِندا ہوگ (جمع ہوگری)
مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو	نانا گے ہاسی وی آگے دے سولپ اُولی سے گوڑو
تم نوکری کروگے	نِینو (نِینو) چاکری مارتی دی

ہندی	گجراتی
کل یا پرسوں آؤنگا	کالے نہین توپرم واڑے آدس
یہاں کسی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہو	ہین کوئی دلیا درنے رہوانی جگیاسی
یہاں کوئی جگہہ نہین ہو	وہین کوئی جگیا نہ تھے
دھرم سالا کو جاؤ	دھرم سالا مون جاؤ
ہمارے واسطے بازار سے ترکاری	مھارا واسطے ہاٹ تھکی ساگ تتھا
اور پیاز لاؤ	کاندا لاؤ جو
میرا قصور معاف کرو	مھارا واپراوہ اکشما کرو
مین بھوکھا ہون کچھہ روٹی ہو	اون بھوکھو سون تھوڑ روٹلو آپو
جلدی کرو مجکو دور جانا ہو	ویلو آپو مُنے لانبو جاؤن سی
یہ راہ کہاں جاتی ہو	آرستو چان جاتس
مین نے دن بھر کا کام کیا تھک گیا ہون	موں واڑا بھر کام کری نے تھاکی گیو سون
میری عورت کو تمنے دیکھا ہو	مھارا بہونے تمھے جوئی سو
وہ آدمی روتا ہو یا ہنستا ہو	وہ نیکھہ روا سو کے ہنسا سی
اپنے باپ کو میرا سلام بولو	تمھارا باپ سنے مھارا وقی سلام کیہہ جو
[illegible] سکو آٹھہ نو روز سے	مون اسے یہاسنے آٹھہ نو واڑا سے
[illegible]	نہ تھی جویا
[illegible]	او چان گیو
[illegible]	صاحب سنے کو سئے خبر نہ تھی

GUZRATHI LANGUAGE

گجراتی زبان

ہندی	گجراتی
تمھارا نام کیا ہی	تمھارو نام شُو نس سَہ
تم کہان رہتے ہو	تمھین چان رہتو سو
تم کہان جاتے ہو	تمھین چان جاؤ سو
...کو کیا بیماری ہی	تم سنے شُون روک سی
...کس نے مارا ٥	تم سنے کینے مارا
...رے بھائی نے مارا ہی	تمھارا بھائی مارا سی
...کیا مول ہی	اینون سودام سی
...ہی سستا نہین	اگرو سے مندو نہ تھی
...آ...	آنی پاہا آؤ
	وہین بیسو
...پیچھے جاؤ	وہین تھکی ہنیڈے جاؤ
...ٹھو	وہین تھکی اوٹھو
	موسنے جبوا آپو
...ی پانی دو	بیٹھے تان لاکی ہری پانی آپو
...کروگے	بھائی تم ہے نوکری کرسو
	تمھین چارا آؤسو

ہندی	تلنگی
تم کب آؤگے	نی وے پوڑو وستاؤ
وہ کپڑے کھانے کا چور ہے	بٹلوا نم دونگا
مین نے اسکو آٹھ نو روز سے نہین دیکھا	نے نو وینی اندی نوندی دنال نچھی
وہ ایک مہینے مین دس بارہ اشرفی کماتا ہے	وک ماس بوپدی پانڈوا اشرفی لو سپادستانو
اتوار کو پیدا ہوا اور سنیچر کو مرگیا	آدوارم ایدی پٹ اندی سنوارم ہی پوراندی
تم روتے ہو یا ہنستے ہو	نے اوایر وستا واے کانا آوتاوا
میرا لڑکا بھوکا پیاسا ہے	نا کوڑ کو (پلڑو) آنکلی وا ایم تواوناڑو
تم جانتے ہو وہ بدمعاش ہے	نی کوتل سنو واڑو بدمعاش
نہین صاحب وہ نیک معاش ہے	لے ئوو دھورا منچی واڑو
اسکو تھوڑی دوا دیکر کام پر بھیجدو	دین کی کوچم مند و اچھی پم پنسو
اسکا ہاتھ باندھو	دینی چھد لو کٹو
میرے سر مین درد و بخار ہے	نا سرس لو نوپی جورم
اسکا پاؤن ٹوٹ گیا	دانی کالو ایرگی پو اندی
ایک روپیہ کا کے گز کپڑا دوگے	وک روپیہ کی اینی گزالو
دو روپیہ تین آنہ کا ایک سیر آٹا اور چاول بکتا ہے	رنڈ روپیہ مونڈ آناں کی وک سیر پنڈی اندی منگو آمو تاڈی

TELOOGOO LANGUAGE

تلنگی زبان

ہندی	تلنگی
خدا سب سے بڑا ہے	وشنوا نڈا کنٹے پدّا
تمھارا نام کیا ہے	نیدی ایم پیرو
تمھارا ضلع کون ہے	نی ضلاّ ایدی
تمکو کیا بیماری ہے	نی کو ایم رُدگتا
تمھاری کیا نالش ہے	نیدی ایم فریادُو
تمکو کس نے مارا	نیکو ایور کوٹّنارو
اسکا کیا مول ہے	دین کی ایم خرید
یہ بہت مہنگا ہے	ایدی بھو پیریم
نہین صاحب یہ سستا ہے	لے دُو بھُو چھُوکا
اسطرف آؤ	اِٹلا را
ادھر بیٹھو اور غسل کرو	اکڑا کورچھوا ورآشنانم چیئے
ان سے چلے جاؤ	اکڑا نچھی ویلی پو
ان سے اٹھو	اکڑا نچھی لے گو
نے صاحب کو میرا سلام بولو	مناد ہرا کی ناسلام چھپو
کری کروگے	نی اُو نوکری چیستاوا
پانچ آدمیون کو بلاؤ	نال گوایدُ و منشلُو نو پلو

ہندی	اُوڑیا
تم نوکری کرینگے	تومے نوکری کرئے جیبو کی
کیا طلب لوینگے	کیا درماتم لے بو
تم کب آوٗگے	تومے کون دن آسبو
کل یا پرسون تک آونگا	کلیہ دن اُبا پرون آسبو
یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہو	یہ گرام رے پرباسی رہیبا کو جگہہ ملبو کی نائین
بازار سے دودہ چاول مچھلی ترکاری لاو	بازار رو دودہ چاولو مچھو پریبا آنو
اِس دفعہ میرا قصور معاف کرو	یہ مورو دوسو کیما کرو
یہ راہ کہان جاتی ہے	یہ راہا کون ٹھاکو جیبو
مین نے دِن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	موئی دِن بھر و کام کری بڈی آیا سیلی
میری عورت کو تمنے دیکھا ہے	مورو بھار جیا کو تمہین دیکھلو
تُمنے یہ گھر کب بنایا	تُومے یہ گھر کیبے تیار کلو
وہ آدمی روتا ہے یا ہنستا ہے	یہ مَنُشو کاندتا ناہنستا
تم انگریزی بول سکتے ہو	تومے انگریزی کتھا جانچو کی
اپنے ما باپ کو میرا سلام کہو	تُو مرو ماتا باپ کو مورو نمشکار بولو
مین نے اُسکو ایک ہفتہ سے نہین دیکھا	موہین آٹھہ دن ہلایا کو دیکھہ نہین
وہ کہان گیا	یہ کوٹھا کو گلا
صاحب مجکو کچھہ معلوم نہین	صاحب موتے جوناناہین

ہندی	مارواڑی
وہ آدمی بہت غریب ہی	بجوہ باپڑو ہبکاری چھے

URIYA LANGUAGE

اُوڑیا زبان

ہندی	اُوڑیا
تمہارا نام کیا ہی	تمارنام کیس
تم کہان رہتے ہو	تم کون ٹھار رہنی
وہ کہان جاتا ہی	یہ تنس کون ٹھاکو جابے
اسکو کیا بیماری ہی	یانکو کیس روگ
تمکو کس نے مارا	تمکو کے مارا
تمہارا بڑا بھائی اور باپ مارا ہی	تار نونا اور باب موتے مارلے
اسکا کیا مول ہی	یارکس خرید
یہ سستا نہین بہت مہنگا ہی	یارستا نہین بڑی موہر گگو
اسطرف آؤ	توسے انکی آئیو
یہان بیٹھو	ایس تھل مین بسو
یہان سے اُٹھو	توسے ایٹھار اُوٹھو
یہان سے چلے جاؤ	توسے ایٹھار جاؤ
مین بھوکہا ہون تھوڑا کھانا دو	موتے بھوکھ لگتا بھوجن دیو
مین بہت پیاسا ہون ٹھنڈا پانی لاؤ	موتے بڑی پیاس لگتا کاکر پانی دیو

مارواڑی	ہندی
تمارا بھارجی اور بھائی جی ماریو چھے	تمھارے باپ اور بھائی نے مارا ہو
انھین چیزرا دام کتنا چھے	اِسکا کیا مول ہو
اٹھی نے آؤ	اِسطرف آؤ
تمے کدہان آچھو	تم کب آؤ گے
بینے روینے آئیس	مین جلدی آؤنگا
اٹھان سے جاؤ (جا)	یہان سے چلے جاؤ
بھوکھ لاگی چھے کھانے کو دے	مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو
بڑی ترکھا لاگی چھے ٹھنڈو جل پیاد ہے	مین پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی دو
تمے کوئی کی چاکری کرشیو کہ نا	تم کسی کی نوکری کروگے
کوئی راہ والا کی جاگہ اٹھے چھے	یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہو
اُوہ رستو کیٹھی نے جاویلو	یہ راہ کہان جاتی ہو
مین دن بھر کام کریو چھے اب تھاک رہیو	مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون
تم فرنگی کی بات جانے چھے	تم انگریزی بول سکتے ہو
تھارو ایک اٹھوارا شون انکو دیکھنو نہین ہیو	مین نے ایک ہفتہ سے اُسکو نہین دیکھا
تمے کائین کرو چھو جی	آپ کیا کرتے ہو
مین تو مالیا مین بیٹھو چھون	مین تو محل مین بیٹھا ہون
تمے کٹے شون آیا چھو	تم کہان سے آئے
مٹنے بازار سے کانگشیو لادو	میرے واسطے بازار سے کنگھی لادو

ہندی	تبدیلی
ایک بندوق میرے واسطے لاؤ	ایک توپک ہمرے واسطے لاؤ
وہ گھوڑا کیسا ہی	اوہ گھوڑ کون کیہی
وہان سے ایک گاے میرے واسطے لاؤ	نہان سے ایک گیا موکو لے آنا
اُسنے لڑائی کی	اوہ نیانو کیا
اب وہ اُس سے ملگیا	اب وہ منار ہو گیا
جوتون کے مارے تمھارا مُنہ توڑ ڈالونگا	پنہین کے مارتے تمھارو منہ توڑ ڈالیون
یہ عورت بہت خوبصورت ہی	اِہ بیّر بہت نونی ہی
وہ عورت بڑی چھنال ہی	اوہ بیّر ان نیان ہی
تمھارے مُلک مین گیہون جو پیدا ہوتا ہی	تمرے مُلک مین جیسی جو کرہوت ہی
بازار سے آٹا لاؤ	بازار سے کنک لے آؤ

MARWARI LANGUAGE

مارواڑی زبان

ہندی	مارواڑی
تمھارا نام کیا ہی	تھانکو نام کائین چھے
تُم کہان رہتے ہو	تھے کٹھے رہو چھو
وہ کہان جاتا ہی	بوہ آدمی کٹھے جاوے چھے
اُسکو کیا بیماری ہی	بوہ ماپڑا سنے کائین کھید چھے
تُمکو کسنے مارا	تھانے (تھنے) کون آدمی ماریو چھے

چینی	ہندی
کھیئے گا ہم مت چیا	چینا زبان میں اسکو کیا کہتے ہیں

BUNDELKHUNDI LANGUAGE

بُندیل کھنڈی زبان

بُندیل کھنڈی	ہندی
تمارو ناؤ کا ہے	تمھارا نام کیا ہے
تُم کان رہت ہو	تُم کہاں رہتے ہو
تُم کان جات ہو	تُم کہاں جات ہو
اُوہ کہان گیئو	وہ کہاں گیا
تو موکا روگ ہے	تُمکو کیا بیماری ہے
تو موکون نے مارو	تُمکو کس نے مارا
ایکو کا مُول	اِسکا کیا مول ہے
جا بہُت مہنگی ہے	یہ بہت مہنگا ہے
اِی بازو آؤ	اِسطرف آؤ
اِسیتے بیٹھو	اِدھر بیٹھو
اُوتے سے چلے جاؤ	وہاں سے چلے جاؤ
ٹاٹھی۔گڑئی۔بیلا۔جل سوبا۔طبیلا۔لے آؤ	تھالی لوٹا کٹورا گلاس تسلا لاؤ
اپنے بھیّا کو میرا سیتا رام کہو	اپنے بھائی کو میرا سلام بولو
تمارے داؤجی کہان ہیں	تُمھارے بڑے بھائی کہاں ہیں

ہندی	چینی
تم نوکری کروگے	نی تا کو مہ با
تم رنگون سے کب آئے	نی کی شی آآن گھونگ سے توئے
تم بازار کو جاوٗ اور تھوڑے چاول و انڈا لاوٗ	نی ہو کا ئے شی کو آ شے نی دان اب لے
اُسکو کس نے گالی دی	مت شو یئے تا ئی زا
تمھارے پاس بندوق اور بارود ہے	نی جے یو پیاوُ فو مہ ٹا
تم افیون کھاتے ہو	نی ہیات اُفن ین لا
ایک بوتل شراب کا کیا مول ہے	تو ین یپے اوبٹ توم کی توبوئے
تم ایک روز کی مزدوری کیا لوگے	یت نت نی ہو کی تو کو انگا چین
اِسطرف آوٗ	لوئے گو ئے شات
یہاں بیٹھو	اکھو ئے جے چھو
وہاں سے اُٹھو	اینگ چھوئے (ہی شین لا)
یہاں سے چلے جاوٗ	ہو ئی لے
میں پیاسا ہوں تھوڑا پانی یا چا دو	نوئے گیناک ہوت چے پے نت شوئی ہا چھا ہیالا
تم انگریزی سمجھتے ہو	نی شیک ہو یون ماو امان
خدا کی بندگی کرو	پا ئی پھو سیت لے
یہ کسکا گھر ہے	کھوئے کن اومش شوئے گا جا
یہ راہ کسطرف جاتی ہے	کھوئے ہیو کا ئی ہونگ آنا ئی چھوئے
میں نے اُسکو دور سے نہیں دیکھا	نوئے ما ہائے گیین کھوئے لینگ نت لا

ہندی	برہما
وہ پیر کے روز جاویگا	توتالین لا بے توامے
آپ ابھی گھر کو جائینگے	کھنیا آگو اِنکو پیا ملا
کرسی میز یہاں بچھاؤ	کھو و تسبوے ویا بین
	کرسی — میز

CHINESE LANGUAGE

چینا زبان

ہندی	چینی
تمھارا نام کیا ہی	نی سٹ میناگ
تم کہان رہتے ہو	نی آنا ئی چھوئے چی
وہ کہان جاتا ہی	کھوئے ہوئے تائے چھوئے
تم کہان سے آئے	نی آونائی چھوئے لوا ہے
تم کیا کہتے ہو	نی کانگ سٹ آ
اُسکو کیا بیماری ہی	کھوئے یو مٹ اٹیاگ کھونگ
تمکو کس نے مارا	مت شوئے تا فی یا
وہ کون آدمی ہی	نیَن گا لا مشوئے جا
تم اُسکو جانتے ہو	نی شیاگ کھوئے تا
اِس صندوق کا دام کیا ہی	کھوئے گئو سینگ مت تے کا نا [illegible]
مین بھوکہا ہون تھوڑا کھانا دو	نوئے ٹونا جے پے نٹ نان نوئے ہیالے
تھوڑا تھوڑا گوشت مچھلی و ترکاری بازار سے لاؤ	آکا اُشی کھائی سے ناوگوک نوئے چھوئے لوسئے لے

ہندی	برہما
تمنے کچھ لڑائی کی خبر سُنی	ماؤن ہین یحے تدین میاگو کیا دلا
آپ اِتنے روز تک کہان تھے	کھمیا ہیا نہیدی دؤ ڈیلاؤ کیا گیا
وہ کب آویگا	تو بید ولاے ڈون
میرے واسطے رنگون سے تھوڑا کپڑا ایک لنگی ایک رومال لانا	چوندو یورا اِدو تاسُن لُنگی تھطے پاوا تھطے یبگون گا یولادا
میرا صندوق چوری ہوگیا	چوندو تیٹا تکھو پا توابی
اُسمین کچھ روپیہ پیسا زر و زیور تھا	ہوآتھے باتا وُلے میان پیسا میان اود آسا میان شِدلا
آپ کیا مانگتے ہین	کھمیا بالو دلے
میری کچھ عرض ہی صاحب	چوندو چکا ہیوزیا شیدی کھمیا
چراغ جلاؤ	می ٹھون
بتی بجھاؤ	می مٹولائی
آپ کی بی بی کیسی ہی	کھمیا میا ینے سیدلے
ھولو مت	بامی نے
یرے واسطے چار تیار کرو	چوندو بونغے بلے ییم با
کی دوکان کہان ہی	توزے سائین بے ما دون
ہندوستانی زبان جانتے ہین	کھمیا کلا چکا تا تلا
گل - بدھ - جمعرات - جمعہ - سنیچر - اتوار	تالین لا - انگا - لودھو - کیما تا بدے - تاؤکھا - سنے - تالین نوئے

ہندی	برہما
یہان سے چلے جاؤ	دین یاگا توا
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	چوند وایم تھان پے پیاڈے پے تسٹی پیا
تم اب جاؤ کل یا پرسون آؤ	ماؤن مین دیگنے توا - منے فین ستبے کولا
مین کل دوپہر کو آیا تھا	چوند و منے نیلیگا لادے
یہ کسکا گھر ہے	دی این بدو نالے
یہان شہر مین مسافر کے رہنے کی جگہ ہے	دی زیاما آگانڈو نیبونے باشدلا
تمھارے گانون اور ضلع کا کیا نام ہے	ماؤن مین یوآمیو نامے بادون
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	چوندوتا نیلون الاو لاؤ لوآگو مودے
یہ عورت کالی مگر اسکی بہن خوبصورت ہے	دی مئی ماا اُیو سودے لگاؤ تونیما استان لادے
تمھارا باپ اور بھائی مر گئے یا زندہ ہین	ماؤن مین آچھے لگاؤ اکو تیکو نیاا مہو پے شی دیدلا
وہ روتا ہے یا ہنستا ہے	تو نو نیدلا ماہ پینے امی نیدلا
مین نے اسکو ایک مہینے سے نہین دیکھا	چوند و تو گو تلاشی بی ماثو سے بو
آپ اپنے بیٹے اور بیٹی کو میرا سلام دعا دو	کمیا تا تمی گو چھوتاؤن لائی پا تکھے بیکو توادلے
[illegible]	چوند و تیبو
[illegible]	ہو مین کو یاؤ میلا

ہندی	برہما
تم لوگ گھی اور دودھ کھاتے ہو یا تیل	بلوؤن ابین تو تھو بالاگا اودن اوچیا ولا تاؤن تالا وی یا پین پیھی
وہ بہت بدمعاش ہے	توامیتان چھووے
مچھلی گوشت گائے انڈہ مرغی لاؤ	نا - نوا اتا - آؤ - بے کے - بیوسگے لا
تم ناریل اور سوکھی مچھلی اور مٹھائی کھاؤگے	ماؤن مین - اونذی - ناچھاؤ - ماؤ سچا میلا
ایک دو تین چار پانچ چھ ستات آٹھ نو دس	تکھو - نکھو - تونکو - لیکو - ناکو - کھیا کھو - کھون - کھو - شیخو کو گو تسے
اس بوٹ میں کون سوار ہے	ہوتا نبایا بادو تھائی نیدسلے
تم راجہ کی نوکری کروگے	ماؤن مین شہبی ہین الولو میلا
لیا طلب لوگے	بیلو لاگا یوسلے
تم فجر اور شام بلکہ دن اور رات یہاں حاضر رہو	ماؤن مین نیکو - لگایو - نیانی دیہین نے - نیا - نیا مین
یہاں کوئی شراب کی دوکان ہے	دیما آسیلے - سامین - شیدلا
تم چرٹ پیتے ہو	ماؤن مین سیلئی تاؤتلا
تم کیا کام جانتے ہو	ماؤن مین باآلاؤ میان تاتیلے
اس طرف آؤ	دیبے گولا
یہاں بیٹھو	دیا تھائین
یہاں سے اٹھو	ہو نیا گا تھا

BURMESE LANGUAGE

برہما زبان

برہما	ہندی
ماؤن مین نامے بالے	تمہارا نام کیا ہی
ماؤن مین فیتیا گو پوزو والا	تم خدا کی عبادت کرتے ہو
ماؤن مین بیا نیدلے	تم کہان رہتے ہو
ماؤن مین مولمین گومین بو والا	تمنے مولمین دیکھا ہی
تو بے گو توا میلے	وہ کہان جاتا ہی
ماؤن مین بیگا لا دلے	تم کہان سے آئے
ماؤن مین تومیو اگیہون چپان پے تھ	تمہارے ملک مین گیہون چاول دال ہوتا ہی
ماؤن مین با پیو دیلے	تم کیا کہتے ہو
ماؤن مین با آنا ہیدلے	تمکو کیا بیماری ہی
ماؤن مین گو باڈویا ئی تلے	تمکو کسنے مارا
ماؤن مین تنگے جین دیما سیدلا	یہان کوئی تمہارا دوست ہی
ہولو مدولے ماؤن مین ٹیڈا ہا	[illegible] آدمی جو تم اسکو جانتے ہو
تینیو کھما چوندو تینیو	[illegible] نہین جانتا
چوندو آمان پیٹو دے	[illegible]
دی ڈوا آپہو ملا ڈولے	[illegible]
چوندو چھاگ کیزو بیٹو لے تھین تاجی پے با	[illegible]

ملائی	ہندی
آپا لو منٹون	آپ کیا مانگتے ہین
سایا منٹون آڈُو	میری کچھہ غرض ہمہ
سایا آپا بولے بوئت بوکن سایا پونیان اختیار	مین کیا کرون میرا اختیار نہین
پاسنگ پلیتا	چراغ جلاؤ
پادم پلیتا	بتی بجھاؤ
پگی سمبانیاب (نماز)	نماز کو جاؤ
سوڈاپی حاجی	تمنے حج کیا ہی
چچم مانا استری ٹیروما	آپ کی بی بی کیسی ہی
جانگن لوپا	بھولو مت
سیپ آیر چاو	میرے واسطے چاے تیار کرو
سایا ایسوا توولوسا ہنڈاپرگی	ہم کل یا پرسون جائینگے
مانا کڈی ڈنگن روما	سکی دوکان اور گھر کہان ہی
آپا اوپا اینی پراؤ (بوٹ)	س بوٹ کا کیا کرایہ ہی
توبولے چاکپ ہندوستانی	پ ہندوستانی بول سکتے ہین
اینی نگری توتمپت آپا ناما	ب شہر اور اُس گانون کا کیا نام ہی
لانگیت - بن تانگ - لوت - بوکیت - پوکو - اوتن - ناما	ن - ستارے - سمندر - پہاڑ - جھاڑ - جنگل کا نام
ثنایین - ثلاثہ - رابعو - خمیس - جمعت	منگل - بدھہ - جمعرات - جمعہ
سبتو - احد - ناما	ہ - اتوار - کا نام

ہندی	ملائی
تم آپ جاؤ کل یا پرسو آؤ	سکارنگ بولے پگی ماری ایسو اتو ڈوسا
یہ کسکا گھر ہی	اینی روماسا پا
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہی	ڈی سینی آڈا کا تیمت اوران تنگل
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	اینی ہاری ترلالو کرجا ساباسوڈا اپنت
یہ عورت کالی مگر اسکی بہن گوری ہی	اینی پرم پوَن ہیتم دیاپوَیاان آڈے پوتے
تمھارے بھائی یا باپ مرگئے یا زندہ ہین	لوپویان آبان باپا آڈا کا اوتو ماتی
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	ایتو مناگیس اتوا گلا
اپنی ما اور بیٹے کو میرا سلام بولو	کاسی سلام لوپویان مادِن انا
مین نے اسکو پانچ چھہ روز سے نہین دیکھا	سایا ترا تیا ڈا تینگولیا انم ہاری
صاحب کہان گیا	توان ماناپگی
مجکو معلوم نہین	سایا تیا داتو
اُس گھوڑے کو بیچوگے	موجوا لکا ایتو کوڈا
تُمنے کچھہ سُنا ہی	آڈا کا آپا آپا ڈنگار
آپ اِتنے روزتک کہان تھے	بگینی لاما ماناتینگل
وہ کب آویگا	بیلا سوباری
میرے کپڑے اسی وقت لاؤ	سایا پویان کائن ہاماری
کہان ہین	مانا اڈا
صندوق پر آپکے سر کے نزدیک	اڈا آتس پتی اوتو کپالا

ہندی	بلالی
مین سچ کہتا ہون	سا پا یا لنگ بتپل
اسکا کیا مول ہے	آ پا ہر گا
مین بھوکا ہون تھوڑا کہانا دو	سا یا لا پہ باگی بیسکی نا ہین
وہ بہت بدمعاش ہے	اتیعا ویران ترا لا لو جا ہے
مچھلی گوشت انڈہ مرغی لاؤ	آریکن - ڈاگن - تاور - ایم - باتاری
تم چاول اور دودھ کھاؤ گے	اُومہ تاکن نامبی غاما تھوشو
کبھی ایک دو کبھی تین چار بوٹ وہان آتے ہین	تا ڈاکتی کا سنو دو دما منگا امیت پیرو بارتی
تم نوکری کرو گے	تُومو تاکن عاجی
کیا طلب لو گے	برا یا مو غاجی
تم فجر اور شام دونون وقت میرے پاس آیا کرو	سہ باری پاگی ڈان بتنگ جمپا
یہان کوئی شراب کی دوکان ہے	ڈمی سینی آڈا کا کدلی آرا
تم تنباکو پیتے ہو	آڈا ماکن تما کو
دن مین مجکو فرصت نہین رات کو میرے پاس آؤ	سینگ سا یا تیا اوسنگ نالم تولے ماری جمپا سا یا
اسطرف آؤ	ماری سینی
یہان بیٹھو	ڈُو دوسینی
وہان سے اُٹھو	بانکے ڈیری سانا
یہان سے چلے جاؤ	پگی ڈیری سینی
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی دو	سا یا نرتا لو یا ناس باگی ہیکے آیر منم

ہندی	آسامی
ایک برس اور ایک مہینہ میں میرا مرد آویگا	بسنا تماما چاکا پھاگی نو
ایک ۔ دو ۔ تین ۔ چار ۔ پانچ	کیشا ۔ کنئی ۔ کیتام ۔ بری ۔ با ۔
چھ ۔ سات ۔ آٹھ ۔ نو ۔ دس	ہووک ۔ سینی ۔ آٹھ ۔ نو ۔ دس ۔

MALAY LANGUAGE

ملائی زبان

ہندی	ملائی
تمھارا نام کیا ہے	آپا ناما
تم کہان رہتے ہو	مانا تینگل
تمنے سنگاپور دیکھا ہے	آڈا تینگو کا سنگاپورا
وہ کہان جاتا ہے	مانا سوپی
تم کہان سے آئے	ڈری مانا ماری
تمھارے ملک مین گیہون چاول پیدا ہوتا ہے	نگری اڈا کا گندم براس
تم کیا کہتے ہو	آپا لوبی لنگ
تم کیا بیماری ہو	آپا سکیت
ہم بیچنے آیا	سایا پوگل
[illegible] میرا دوست ہے	سینی آڈا کا سوڈارا
[illegible]	سایا اپو
	توتو کا دیا

ہندی	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] صاحب	[illegible]
ان صاحب	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
تم نوکری کروگے	[illegible]
کیا طلب لوگے	[illegible]
تم کب آؤگے	[illegible]
کل یا پرسوں آؤنگا	[illegible]
کپڑا اور ایک گلاس مجھکو دو	[illegible]
[illegible] باقی ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

ہندی	سنتھالی
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	رِاہ تنا چہ لانڈا تنا
میرے باپ اور ما کو میرا سلام بولو	آیان اپانگ اینایب جوا تیبائی مین
وہ کہان گیا	اینی اوپاتے سینا اینا
مجھکو معلوم نہین	کین ایتو آنا
مین نے اُسکو بہت روز سے نہین دیکھا	آڑی دِنت کین لے لکا جا
ایک مہینہ ہوا یا ایک برس	میچاڈون چہ میت سِرا ہو بانیا
ایک دو تین چار پانچ	ییان۱-ماریا۲-اپیا۳-اوپونیا۴-مویان۵
چھ سات آٹھ نو دس	تُرویا۶-ایا۷-ارلیا۸-اریا۹-گلیا۱۰-

ASAMESE AND BHOOTIA LANGUAGE

آسامی وبھوٹیا زبان

ہندی	آسامی
تمھارا نام کیا ہی	تماکا کُوبے
تم کہان رہتے ہو	ننگ براتنگ لائی
تم کہان جاتے ہو	ننگ برسے تھانگسلائی
وہ کہان گیا	اوبرسے تھائیان
مجھکو معلوم نہین	انگ سانانی مائیان
تمکو کِس نے مارا	ننے سرسے بولائی
تمنے اُسکو کِسواسطے مارا	ننگ تنے نی بولائی

ہندی	سنتھالی
تم کہاں رہتے ہو	اُپاڑم تہیالی کنا
تم کہاں جاتے ہو	اُپاتم سینوتن
تمکو کیا بیماری ہی	چیناکو ہسٹومیاں
تمنے اُسکو کسواسطے مارا	چیناپیناڑولی تتا
اِسکا کیا مول ہی	چہم تم گونون کڈا
یہ بہت مہنگا ہی	اڑہی گم ذام کڈا
…سطرف آؤ	ایلو جوسے
اِدہر بیٹھو	نن تاروسے
…ہاں سے چلے جاؤ	نن تانے سینوسے
…ہاں سے اُٹھو	اِن تانے ٹینگن سے
…ں بھوکا ہوں تھوڑا کھانا دو	رنگی اِن تنا چاولی اِم سے
…وکری کروگے	اِنتارم ٹینا
…ب آؤگے	چولائی لام اوجوا
…یا پرسوں آؤنگا	گپا ٹینگ اوجوا ٹین
…مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	اپیاہاتورے اوا ٹینا
…واسطے کپڑا ترکاری گوشت مچھلی لاؤ	لیچا-لکرو سپاو-ہاگوکوگوا اگو کوسے (کپڑا ترکاری گوشت مچھلی)
…صور معاف کرو	دوتاٹین سے
…س طرف جاتی ہی	اوپا تم سینوتن

ہندی	کشمیری
دروازہ بند کرو	دروازہ دیو
یہ چیز ادھر لاؤ	یہ چیز اَتِ یور
اِسکو وہان لیجاؤ	یہ نہ تُور
اُس سُست نوکر کو مارو	ہمس سُست نوکرس لایو
اُسکو میرا سلام بولو	ہمس ونیو مین سلام
یہ بوجھا اوٹھاؤ	یہ بور تُلیو
کشمیر مین لڑائی ہوئی	کاشر منز لڑائی سپُز
کشمیر مین کتنی فوج ہے	کاشر منز کوژ لشکر چھہ
اگر تم ایسا کام پھر کروگے تو سزا ہوگی	اگر چھیہ تُھہ اَژہ کام کریو سزا پایو
یہ لداخ کی بکری ہے	یہ چھہ لداخ کچھہ ژاوج
یہ اُون بہت نرم ہے	یہ پیر سٹھا نرم چھو
سچ بولو	پوزہ وَن
جھوٹھہ مت بولو	اَپُزن ماون
تم مسلمان ہو یا ہندو	تو بہ چھو مسلمان کہ نہ ہند

COLE AND SONTHAL LANGUAGES

کول و سنتھالی زبان

ہندی	سنتھالی
تمھارا نام کیا ہے	امان تُھو چینا

ہندی	کشمیری
یہ پہاڑ بہت اونچا ہے	اُہ پہاڑ سٹھا تھید چھو
اِس گائے اور گھوڑے کا دام کیا ہے	یمس گاؤ بہ گورسن مول کیا چھو
کشمیر مین دودھ اور گھی کا کیا بھاؤ ہے	کاشر منز دَد گھیو کسہ مول کیا چھو
تمنے اُسکو کسواسطے مارا	توہہ ہمس کن بابت لاوِلو
تم میرے ساتھ پنجاب چلوگے	توہہ مہ ہیت پنجاب یو
تمھاری والدہ کا کیا نام ہے	توہنز ماج ہُند ناو کیا چھو
تم جہاں کشمیری کو جانتے ہو	توہہ جمال کاشرس زنانان چھو
کشمیر مین کیا کیا میوہ ہوتا ہے	کاشر منز کیا کیا میوہ آسان چھو
تمھاری کیا ذات ہے	توہنز ذات کیا چھو
تم کیا طلب لوگے	توہہ کیا تنخواہ ہیو
تم مہاراج کے نوکر ہو	توہہ چھیو مہاراج سند نوکر چھو
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہے	یتھہ چھا کینسی مسافرس کتہ جائے
وہ بڑا دغاباز ہے	سو چھو سٹھا دغاباز
تم میرے دوست ہو	توہہ چھیو مین دوست
وہ تمھارا دشمن ہے	سو چھو تُھند دشمن
میرے ساتھ آؤ	مہ سیت سلے یو
اس عورت کو بلاؤ	ہمس زنان دِہ ناؤ
دروازہ کھولو	دروازہ مُشر ریو

ہندی	کشمیری
یہ پگڑی اور جوتہ کسکا ہی	یہ دستار بہ پیزار کسند چھو
یہ لڑکا لڑکی کسکے ہین	یہ بچوتہ کور کسند چھہ
وہ کسکی عورت ہی	یہ کہانزہ زنانہ چھہ
تھوڑی ترکاری اور چاول ومچھلی گوشت انڈہ میرے واسطے لاؤ	کم سبزی بہ تُمل بہ گاڈہ ماز تھول مینے بابت اینو
تم کہان رہتے ہو	توہہ کتھہ روزان چھو
تم نوکری کروگے	توہہ کریوہ نوکری
میرے واسطے کشمیری چار بناؤ	میان بابت کاشر چار بناو
تم کہان رہتے ہو	توکتھہ چھو روزان
یہ راہ کس طرف گئی ہی	یہ وتھہ کت چھہ گثران
تم حقہ پیتے ہو	توہہ چھو تموک چوان
مین بھوکا ہون تھوڑا کہانا دو	بہ چھس فاقہ کنیسا دیُن کھن کھتو
مین پیاسا ہون پانی پلاؤ	میہ چھہ لج شرتریش تریشہ چایون
کشمیر مین برف کب پڑتی ہی	کاشر منز شین کر پیون چھو
وہ میلہ کب ہوگا	سو میلہ کر سپ نہ
تمھارے ملک مین چوری بہت ہی	تُھندس مُلکس منز سٹھا ژور سپسان چھہ
وہ عورت بہت خوبصورت ہی	ہوزنان سٹھا خوبصورت چھہ
کچھہ کپڑا اور ایک کمل مجکو دو	کپرھنہ بہ اک کمل مدیو

ہندی	کشمیری
حقہ پیوگے	چیجر دابا چیسے
انڈہ پکاؤگے	ٹھول پکاسے
روٹی کھاؤگے	چوچ بُر کا کھیسے
سورہو	شونگھہ سے
کہان جاتے ہو	کُورُ وُگش
ادھر آؤ	یور ولاوُ
ایک طرف ہٹ جاؤ	بلا تُوا یدر تُو
…میرسے پیارے آؤ	ولو ولو مد فو کہ یوز میان
…یہ بڑی عزت والا ہی …وشت کھاؤگے	آن من سونش شان من اوفس نیاٹ کھیسے
…ھارا نام کیا ہی	چَرن ناوُ کیا چھو
…شمیر سے کب آئے	تو ہہ کاشیر پُٹھہ کر آوُ
…ارا کیا پیشہ ہی	تو ہہ کیا کام کران چھو
…یر مین برف پڑتی ہی	کاشیر چھا شین پیوان
…ری زبان مین اسکا کیا نام ہی	کاشیر پٹہ ایک ناوُ کیا چھو
…لوئی کا کیا مول ہی	اِیہ ژادر ہند مول کیا چھو
…شالہ کشمیر مین کتنے کو بکتا ہی	یہ دوشالہ کاشیر منز کیتس کتنن ایوان چھو
…ا ہمکو دو	یہ کلا پوش اِسی دیو

ہندی	پنجابی
آپ تبالیش کرو	پچھدے وتو
وقت طلوع اور غروب کے آؤ	چڑھدے اور لہندے ویلے آؤ
آپ بڑے دیر کے آتے ہو	توسی بڑے چرکے (یا ڈھل) کے آوندے ہو
اے ہمن بہت مدت کے بعد آیا ہوا	نی ہمنا بہت چرکے آئیں
اے لڑکیو بابا نانک کی زیارت کو چلو	چلونی کڑیو روڑی بابا نانک دے
بہنو تعزیت کو چلو	چاونی اڑیو مکانی
اجی کہاں جاتے ہو	او بھائیا کتھے جاندا ہے
تم مجھے کیا کہتے ہو	تون سانوں کی آکھدا ہے
یہ مجکو ضرورت ہے	ایہ سانوں لوڑیندا

CASHMERI LANGUAGE

کشمیری زبان

ہندی	کشمیری
کشمیری بولی سمجھتے ہو	(کاشر) کا چھم گژھتہ چہ بوذن
میں خود بول نہیں سکتا۔	پھرن سنا
صاحب باہر جاؤ	ہت سے نیور گاسے
صاحب یہان آؤ	ہت سے یور ژل
چھاچھ پیوگے	گورس واما چھیے
پانی پیوگے	تریش واما چھیے

PUNJABI LANGUIGE

پنجابی زبان

ہندی	پنجابی
تمہارا کیا نام ہے	تھواڈا کی نا ہے
تم کہاں رہتے ہو	توں کتھے رہندا ہے
تم کہاں جاتے ہو	توں کتھے ونجے (جاندے)
تم کیا مانگتے ہو	او توں کی منگنا ہے
تمھاری کیا نالش ہے	تھواڈی کی نالیش (نالش)
تمکو کس نے مارا	تہینوں کین مارا ہے
میں بھوکھا ہوں تھوڑا کھانا دو	ڈاڈھی بھوکھ ہینو کچھ ٹکڑا دیسین
میں بہت پیاسا ہوں تھوڑا پانی دو	ڈاڈھی تیہ کچھ پانی ڈیسین
تم کس واسطے لڑتے او گالی دیتے ہو	توسی کیوں لڑیندے اور گالی دیندے
وہ روتا ہے کہ ہنستا ہے	اوہ روندا ہے کہ ہسدا ہے
میں گل جاؤنگا	اسی کلھ جاندے ہین
اب کیا بجا ہے	ہون کی وجا ہے
ہمارے ساتھ آؤ	ساڈے نال آؤ
تمھاری عورت کی بات مین نہین سمجھتا	تھواڈی تہون یارن کی گل مین نہیں جاندا
تمھارا کون گانوں ہے	تھواڈا کیڈھا پنڈ ہے
کہاں جاتے ہو آج یہان رہو	کدھے کتھے ونجو سائین آج ایکو گھر بہندے
مجکو آج جانے دو	سانوں آج ونجن دے

ہندی	بلوچی
آنا چاول ترکاری یہان ملیگی	ارتھہ - برنج سرے ساگ موہ یزا استین کرد (ییانگ)
اُس بکری کے بچہ کو کسنے مارا	ان بزے سنگھ کہتیا جیدہ
تم کسکی رعیت ہو	تھا کھائی باوُ تھین
انگریزی فوج کسطرف گئی	فرنگی لشکر داگہو شدہ
یہ کسکا گھر ہی	ایہ کھائی لوگین
ایک لڑکی ایک لڑکا ہی	یک ینڈہ یک بچین
ایک گدھا ہمارے کھیت مین ہی	یک خرے مین گھشار اختا
تمنے وہ اونٹ چرایا ہی	تا لیٹرو دزدا
تمنے اُس آدمی کو کیون مار ڈالا	تھان آمر دیچے کُھشتہ
تمہارا کوئی گواہ ہی	تھانی کھسے شاہد استین
اب چپ رہو مین سوتا ہون	نی چپا کھنے ما وا وسے کھنا
آگ جلاؤ	آسا او کھنے
تھوڑا نمک لاؤ	کھمے سنے دا زی یارین
بیس تیس چالیس پچاس	گیست - گیست وہ - چہل - و چہل دہ - ۵۰
مرو جہان مین ایک دنبہ کا کیا مول ہی	رو جھانا گو رانڈ بہا چھکرین
یہ بچہ دیکھو کسکا ہی	ایہ در وہنی و کہاچ کھائین
خدا کی بندگی و نماز کرو	خدائی بندگی و نواسا کھان
اس قصور مین قید ہو	ترا چھہ قصور قید آختگو

PUNJABI LANGUAGE

پنجابی زبان

ہندی	پنجابی
تمہارا کیا نام ہے	تمہاڈا کی ناں ہے
تم کہاں رہتے ہو	توں کتھے رہندا ہے
تم کہاں جاتے ہو	توں کتھے ونجے (جاسیں)
تم کیا مانگتے ہو	او توں کی منگنا ہے
تمہاری کیا نالش ہے	تھوواڈی کی نالج (نالش)
تم کو کس نے مارا	تہینوں کین مارا ہے
میں بھوکا ہوں تھوڑا کھانا دو	ڈاڈھی بھوکھ ہینو کچھ ٹکڑہ دیسین
میں بہت پیاسا ہوں تھوڑا پانی دو	ڈاڈھی تیہ کچھ پانی ڈیسین
تم کس واسطے لڑتے اور گالی دیتے ہو	توسی کیوں لڑیندے اور گالی دیندے
وہ روتا ہے کہ ہنستا ہے	اوہ روندا ہے کہ ہسدا ہے
ن کل جاؤنگا	اسی کلھ جاندے ہین
ب کیا بجا ہے	ہون کی وجا ہے
ارے ساتھ آؤ	ساڈے نال آؤ
عاری عورت کی بات مین نہین سمجھتا	تھواڈی تیون یارن کی گل مین نہیں جاندا
عارا کون گانون ہے	تھواڈا کیڈھا پنڈ ہے
ان جاتے ہو آج یہان رہو	کدے کتھے ونجو سائین آج ٹیکو گھر بندے
نو آج جانے دو	سانو آج ونجن دے

ہندی	بَلوچی
آٹا چاول ترکاری یہاں بیچی	ارتھہ ـ برنج سرے ساگ مزا استین کرند
اس بکری کے بچہ کو کسنے مارا	ان بزے سنگہ کہتیا جہدہ
تمہیں کی رعیت ہو	تھا کھائی باؤ بھین
[illegible] فوج کسترت گئی	فرنگی لشکر دا کمو شدہ
[illegible] ہو	اے کھائی لوگین
آپ کن ایک لڑکا ہو	یک بندہ یک بچین
[illegible] کھیت میں ہو	یک خرے ہین گھشار اختا
[illegible] چرایا ہو	تالیرو دزدا
[illegible] کیوں مار ڈالا	تہان آمر کہیچے کھشتہ
[illegible]	تھانی کھیے شاہد استین
[illegible]	فی چیا کھنے ماوا دے کنا
[illegible]	آسا او کھنے
[illegible]	کھیے نے وہاذی بیارین
[illegible]	گیت گیت دہ ـ چہل ـ دہل دہ ـ
[illegible] ہو	ہی تھا گوراندہا چھکرین
[illegible]	اے تدہ مینی و کھائیح کھائین
[illegible]	حوزتہ بندگی و نوراسا کھان
[illegible]	ترجمہ تصدیق سعا اختگی

ہندی	بلوچی
ایک بندوق اور ایک گھوڑا میرے واسطے لاؤ	توپک ءُ نریان ہیچا بیار
جلدی کرو مجکو دور جانا ہی	تیکھا باتی کہ منی پندہ دیر ہین
یہ راہ کہاں جاتی ہی	ہیر دگ تجا اگو یہ
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	ما جوڑی روش کار کھو دا تھنگان
وہ آدمی روتا ہی یا ہنستا ہی	الن مروم گریگین یا خند ہین
میری عورت کو تمنے دیکھا ہی	تھوی جن ویسنگر
اپنے باپ اور ماکو میرا سلام کہو	تھوڑی فیدار و ماسا سلامان دے
وہ کہاں گیا	ان تھا گمو (بوکھو) شیذان
صاحب مجھے معلوم نہین	منا شترہ نے واکھو شدہ
ایک دودھ کی گاے میرے واسطے لاؤ	گوکھے زاسگین ہما بیار
تمھاری شادی ہوئی ،	تھائی سیر بیا
مسجد کس طرف ہی	حزائی لوگ تھا گوین
تمھارا کوئی دوست یہان ہی	تھائی لالک ایدھان استین
اُس پہاڑ کا کیا نام ہی	ان کھوہ (کوہ) نام چھہ
آج بہت سردی ہی ایک کمل اور کپڑا دو	منا سکھیا گو ہارے بیا منا ہنگلے پوشتی دے
یہ آدمی دغا باز ہی	ان مروم لوٹومین لگورے
تھوڑی چھاچھ اور مکھن دو	کھے چھجن مو تنے منا دے
ہمیشہ صبح اور شام کو میرے پاس آؤ	ہر روش گو ربا نگھا بیگاتے بیا

ہندی	بلوچی
تمکو شے نذرا	تراکیتا جھدہ (شاید خرابی لفظ ہو)
تمکو کیسے زخم لگ گیا ہے	تراکیتا پھتدا
تمنے اسکے تلوار مارا تھا	تحا این ارزا ہم جھدہ
اس اونٹ کا کیا مول	اے لیٹرو سے چھتا کر بہا مین
تم یہ کام کرسکتے ہو	یہ کارتا خود کنائے
یہ بہت مشکل ہے	یہ بازے بہا مین
اسطرف آؤ	اندا بیا (اونگو بیاہ)
ادھر بیٹھو	اینا نیندا
یہاں سے پہلے جاؤ	چھیدان وابرو (چھیدان ورکھو)
وہاں سے اُٹھو	چھودان کھڑوبی
مین بھوکھا ہوں کھانا دو	مین شودی آن مین نے وردے دی
مین پیاسا ہوں ٹھنڈا پانی دو	ہاسکیا تھوتی آن منا آسے دی
بھائی تم نوکری کروگے	تحا بھراس شوانکھی کنائے
تم کب آؤگے	تحان کھدین کھائے
کل یا پرسوں آؤنگا	ہے یا گھہ کہان ہے تیروشے کہان
یہاں کوئی مسافر کی جگہ ہے	ایندھارو دا آوکھے ہندے استین
ہمارے واسطے شہر سے گوشت پیاز لسن روٹی لاؤ	شہران بروبہا گوزدے وسیلے تھومے لغنا بیار (گوشت پیاز لسن روٹی)
میرا قصور معاف کرو	اوا بر جی منتر آگستا منا معاف کہان

گونڈی	ہندی
نیما ہو بنجا	تم ...ہو
اِدلون پونا بند	یہ گھر کسکا ہے
نینڈ ناینگا مندا کو	یہان مین رات کو رہسکتا ہون
اودسا بارا سیچ پونور	وہ بیوقوف ہے
اور ایجانی بلنتور	وہ سچا ہے
نیما پندی نتو	تم جھوٹھا ہے
ایگا بونال دوکان منتا	یہان کوئی دوکان ہے
ناک بیہ چیا	حکومت مارو
نیما بانک راگلتی	تمنے اسکو کسواسطے گالی دی
اڈار بدا خراب منتا	وہ عورت بہت خراب ہے
نینڈ سیلے	آج نہین

BELOCHEE LANGUAGE

بلوچی زبان

بلوچی	ہندی
تھائی نام چھین	تمھارا نام کیا ہے
تا کھو نشتیا	تم کہان رہتے ہو
تا تھان گوروی	تم کہان جاتے ہو
ترا چھہ ہوفین	تمکو کیا بیماری ہے

ہندی	گونڈی
آج کیا کام کریگا	نینڈ باتل بوتو کیا کی
ایک دو تین چار پانچ چھہ ساٹ آٹھہ نو دس	اونڈی ۔ رنڈو مونڈو نالو سیمون ساروں ساتو آٹھہ نو دس
یہ بیل تمنے چوری کیا	اونیاکو ندا کلتی
آج جاڑا ہی ایک کمل اور کپڑا دو	نینڈ پینی وسانتا ناگری گیتل ہم
آج جاؤ کل آؤ	نینڈ ہن ناڑی ویرا
تم بھلا کو جانتے ہو	نیما بھلا پونتونی
مین نہین جانتا	ناپونون
تم شہر کو جاؤ آٹا دال گھی نمک ۔	نیما نائے ہن پنڈی ۔ والی ۔ بلنی ۔
چاول مچھلی گوشت لاؤ	۔ ہودر پرانک ۔ یناک ۔ مویا ۔ ترا ۔
یہان مرغی انڈہ ملیگا	ایگا کور نیج پوٹاکو
یہ گائے کتنا دودھ دیتی ہی	اوٹالال بجوک پالال ہنتا
جورو خصم چھوٹا بھائی ۔ ما ۔ بیٹا ۔ بیٹی بہن مرگئے	نیاڑ ۔ دولھالان تمور ۔ اوال سرک ۔ میار ۔ بائی تھ
اُسکا بچہ پیدا ہوا	تین مرکا آتا
تمکو کیا بیماری ہی	نیک باتل پوایتا
تم اب کیسے ہو	اوک نیما بدانتو
تم بہت سست ہو	نیما بڑا باتل بوتو کیوی
تم غسل کرو	ایر توتگا

ہندی	اروی
حاضری تیار کرو	ہیچی تیار پتو

GOND LANGUAGE

گونڈی زبان

ہندی	گونڈی
تمھارا نام کیا ہے	نیا پورو باتل
تم کہاں رہتے ہو	نیما بگاہن تُن
تم کہاں جاتے ہو	نیما بگا دان تُن
تم کیا چاہتے ہو	باتل تُن کاشوتی
یہ راہ کسطرف گئی	ایدہر بیکی دانتا
اسطرف آؤ	ایگا ویا
یہاں سے چلے جاؤ	ایگا ڈاہتو
مین پیاسا ہون پانی دو	اسے اونڈا وستا ییرترا
مین بھوکھا ہون روٹی دو	کروستا جاوا اونڈا ہم
آگ لاؤ	کس ترا
تم نوکری کروگے	نیما چاکر نیا گا سندا کی
تمھاری کیا نالش ہے	تینا بجر ہولا
بہت مہنگا ہے	او مہنگے منتا
اپنے باپ کو بلاؤ	سنے بابن کیا

ہندی	اردی
وہ لکھتا پڑھتا ہے	آدین ایڑدران پڑھی کران
وہان گھر بناؤ	اِنگے اُوڑکٹ
تُم ہندوستانی جانتے ہو	اُنوکو تُنکو تیریا
تمھاری زبان مین اِسکو کیا کہتے ہین	اونگو ییچلے اِدکی بیرِیتا
پیر ۔ منگل ۔ بُدھ ۔ جمعرات ۔ جمعہ ۔ سنیچر ۔ اِتوار	تنگے کلے ۔ سیوے کلے ۔ بُدھ کلے ۔ بالا کلے (وسال کلے) ۔ ویلی کلے ۔ سنی کلے ۔ نایت کلے ۔
ایک ۱ ۔ دو ۲ ۔ تین ۳ ۔ چار ۴ ۔ پانچ ۵	اونو ۱ ۔ رَنڈو ۲ ۔ مونو ۳ ۔ نالیلو ۴ ۔ انجی ۵
چھہ ۶ ۔ سات ۷ ۔ آٹھہ ۸ ۔ نو ۹ ۔ دس ۱۰	آرُو ۶ ۔ ایلُو ۷ ۔ ایٹو ۸ ۔ اوبیڈو ۹ ۔ پتُو ۱۰
گیارہ ۱۱ ۔ بارہ ۱۲ ۔ تیرہ ۱۳ ۔ اونیس ۱۹	پدن اونو ۱۱ ۔ پن رَنڈو ۱۲ ۔ پدمونو ۱۳ ۔ پت ایبد ۱۹
بیس ۲۰ ۔ تیس ۳۰ ۔ چالیس ۴۰ ۔ پچاس ۵۰	اِروڈو ۲۰ ۔ موپدو ۳۰ ۔ ناریدو ۴۰ ۔ ایم پدو ۵۰ ۔
ساٹھہ ۶۰ ۔ ستر ۷۰ ۔ اسی ۸۰ ۔ نوّے ۹۰	اَرودو ۶۰ ۔ ایل ووُدو ۷۰ ۔ ین پدو ۸۰ ۔ تتورو ۹۰ ۔
سیو ۱۰۰ ۔ ہزار ۱۰۰۰	نُورُو ۱۰۰ ۔ آئیرم ۱۰۰۰ ۔
میرے نوکر کو بلاؤ	اِن اوڑے یا ویلے کارنے کو پڑو
دروازہ بند کرو	کدوُ موڑو
دروازہ کھولو	کدوُ تُوڑو
تُم بہت سُست ہو	نی رہنُو سُستی
بھولو مت	مرکادے
وہ بیوقوف ہی	اونکو بوتی اِلے

ہندی	اروی
میرے چچا کو تمنے دیکھا ہی	ینگل چتّپے اپن پارتیا
تمھاری بہن بہت کالی ہی	اونگو تنگاچی کرپا اِرکد
میری سالی بہت گوری ہی	اونگل مچّنچی رنبو سبڑپا اِرکرا
وہ روتا ہی یا ہنستا ہی	اندا نَمسے الوران الادی چرکران
اپنے دادا کو میرا سلام بولو	انگو پاٹن کو ین سلام چل
تم روٹی کھاؤ سگے یا بھات	نی روٹی تنڈ ویا الادی چور تنڈ ویا
مین نے اسکو پانچ چھہ روز سے نہین دیکھا	ناانجی - آرنالا پارک ویلیے
وے کہان گئے	اونگوالان ینگے پونانگو
صاحب مجکو معلوم نہین	آیا اینکو تریادو
وہ عورت بہت نیک ہی	اندا پوبلے رنبو نلے ارکدا
وہ آدمی بہت خراب ہی	اندا نمسے رنبو کٹوین
اوسکو بولو ہفتہ مین سات روز برابر آؤ	اونگو چلّو کرمے لے ٹیزنال سرپادر چولو
اُس گانے کو کتنے کو مول لیا	اندے پسو یتا ویلے کی نانگنے
آٹھ نو روپیہ اسکی قیمت ہی	یٹ ونبدو روپیہ ویلے ارکدو
تھوڑا کپڑا مجکو چاہیے (ہونا)	کونچم تونی تیوپا اِرکدو
تم سمندر مین غسل کروگے	سمتر تیلے مولو
اسکو دوا دیگر کام پر بھجدو	اونگو مرند کورٹ ویلے کی اناپو
پیر اور جمعہ اور اتوار کو وہ آتا ہی	تنگے کلیے - ویلی کلیے - نایٹ کلیے وران

ہندی	اروی
تمکو کسنے گالی دی	اوکل کو یار تنا
تم کسواسطے ہمیشہ تکرار اور لڑائی کرتے ہو	نیگو دنم اِتاٹ کو جینڈبے پوڑرے
اسطرف آؤ	اِنگے وا
یہان بیٹھو	اِنگے اوکار
یہان سے چلے جاؤ	اِنگے اندرے پو
وہان سے اوٹھو	اِنگے اندینڈری
مجکو کھانا دو مین بھوکا ہون	نیگو چور کورٹا پسیا ارکرین
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	نیگو رہوتا گم اِرکدکونجم تنی کونڈا
تم نوکری کروگے	نی ویلے سیویا
ہان صاحب مین نوکری کرونگا	آما آیا ویلے سیوین
کیا طلب لوگے	ینا چلم وانگوے
تین چار روپیہ بس ہے	موّن ناپّل روپیہ پودم
تم کب آؤگے	نی یپوو روے
کل یا پرسون رات کو آؤنگا	ناپلے تال نتی کی راتری کے وروے
اسوقت میرا قصور معاف کرو	اندرے ویلے پورے کوڑ
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہے	اِنگے مسافر ارکرت کے ویڑان ارکدا
یہ راہ کسطرف جاتی ہے	اِندرے ولی ینگے پود
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	اِنّی الان ویلے سیدے النڈ پوچی

ہندی	اروی
تمکو کس نے مارا	اونگل کو یار اڑچا
تمھاری شادی ہوئی	اونگل کنالم آچی
وہ کون آدمی ہے	اندامن سے یار
تم اوسکو جانتے ہو	اونگل کو اندامنن کو تریا
مین سچ کہتا ہون	نان نسم چولرے
تمھارا ضلع کون ہے	اونگو اور ینا
تمھارا کوئی رشتہ دار اس جگہ ہے	اونگل کو سندم یار آیلم ارکرانگو
ہان صاحب میرا ایک بھائی میرا باپ ما اور بیٹا بیٹی یہان ہین	آما ور اپتے ۔ تنگپ پنار ۔ تایار ۔ مگن ۔ مگو انگے ارکرانگو (ہان بھائی پدر مادر پسر دختر)
تمھاری عورت نے اوسکو مارا ہے	اونگو پنجادی اونکو اڑچا (عورت)
اسکا کیا مول ہے	اد کریم ینا
ایک یا دو روپیہ اسکی قیمت ہوگی	ورر روپیہ رنڈ روپئیہ ایدو ویلے آچی (۱ ۲)
یہ سستا نہین بلکہ بہت مہنگا ہے	ادینم اتے رہنو ویلے ارکد
تم بازار کو جاؤ اور آٹا چاول ترکاری لاؤ	نیگل کڑے کی پوئی ماؤ ۔ اریسی ۔ کائی ۔ کونڈا ۔ (آرد برنج ترکاری)
کیا گھی مصالحہ اور گوشت مچھلی نہین چاہیے	ینا نئی ۔ مسال ۔ کری ۔ مین ۔ داندا ۔ (گھی گوشت ماہی)
نہین صاحب مین نے انڈا پکایا ہے	نان مٹوتے آکنے (بیضہ)
تھوڑا دودھ دہی اور مکھن بھی لانا	کونجم ۔ پال ۔ تیر ۔ وینے ۔ اد کونڈا ۔ (تھوڑا شیر دہی)
یہ چیزین فجر کے وقت ملتی ہین اب نہین	اندو ورٹے کالمبر وامبر دا اتے

بنگالی	ہندی
آج آپنی آدِھاٹ بہلامے آئی آسین	آج تم بہت دیری سے آئے
آپنی اے رُوپ بیلامیو کری بین نا	تم پھر ایسی سستی مت کرو
اوہان کے اِے کنمو ہوے تے جباب دیِن	اُسکو موقوف کردو
پرِدیپ لگن	چراغ جلاؤ
پردیپ نبھے دین	بتی بجھاؤ
بھات راندھین	کھانا پکاؤ
دووار (کپاٹ) کھولین	دروازہ کھولو
بھُولی بین نا	بھولومت

TAMILORARWI LIANGUAGE
ٹامل یااروی زبان

اروی	ہندی
اونگو پیر ینّا	تمھارانام کیاہی
نیگو یناکوتم سیدی گوُن	تم کِس قصورمین قیدہو
نیگو ینگے اِرکرَد	تم کہان رہتے ہو
نیگو ینگے پورنیگو	تم کہان جاتے ہو
نیگو ینگے اِرندوندی گو	تم کہان سے آئے
نیگو ینا چولرنیگو	تم کیا کہتے ہو
آورک ینّاویادی	اوسکوکیابیماری ہی

ہندی	بنگالی
...گیا	اُونی کوتھائی گئے سین
...مجکو معلوم نہیں	آمِین جانی نا
...رت بہت نیک ہے	او استری نیتان تو بھالومانس
...ومی بہت خراب ہے	اُولوکٹی بڈو پاجی
...و بولو روز روز کام پر آؤ	اُوہاکے بولین روز روز کانے آئے شو
...تما سے تمنے کتنے کو مول لی	اوگابھی کاتوٹکائے نئے سو
...ٹھ نو روپیہ اُسکی قیمت ہے	آٹھ نوٹکا اِدھر دام ہوئے سے
...تھوڑا کپڑا مجکو دو	ایکٹھو کاپڑا مان کے دین
تم سمندر میں غسل کرو	آپنی ندی تے چان کرین
اُسکو وو ادھر کام پر بھیجدو	اوہاکے اَوشدی کھوائے کانمیر او کہانے بچھائے دین
وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہے	اُولوکٹی لکھا پڑھا جانین کی نا
تم یہاں ایک گھر بناؤ	آپنی اے کہانے ایک کھانا گھر باندھو
تم ہندوستانی جانتے ہو	آپنی ہندوستانی کتھا جانین کی نا
تمکو ٹٹی بنانا آتا ہے	اپنار چھانپ (بیڑا) بنلتے آشے کی نا
تمکو چھپر کا کام معلوم ہے	آپنی چھاؤنی کنمو جانین کی نا
تمکو یہاں کتنے برس ہوئے	اپنار اسے کہانے کتو بشر کتھو دمی (وش) ہوئے
مین بنگالی بات نہیں جانتا	آمین بنگالی کتھا جانی نا
تم اُس سے شادی کروگے	آپنی آوہان کے بی باہو کری بین

ہندی	بنگالی
یہان سے چلے جاؤ	اے کہان ہوئی تے اپنی جان
وہان سے اوٹھو	ایو کہان ہوئی تے اوٹھے جاؤ
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	آمین کھودا پیٹے کسی آمان کے کچھو کھیتے دین
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	آمین پی باشائے امان کے جل دین
تم نوکری کروگے	آپنی کنوکری بن (چاکری کری بن)
تم کب آؤگے	آپنی کبے آشی بین
کل یا پرسون آؤنگا	کالھہ کی پرسون آشع بو
اسوقت میرا قصور معاف کرو	اے کھونے امار قصور معاف کرین
یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہے	اے کہانے اوتیتی کہانا آسے
یہ راہ کس طرف جاتی ہے	اے پاتھہ کوتہائی گیا سے
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	آمین شکال ن کام کرتے مرتےیسی (مری گیلم)
میرے چچا کو تمنے دیکھا ہے	امار کھوڑو مہاشائی کے دیکھے سین
تمہاری بہن بہت کالی ہے	اپنار بھگنی بڈو کوچھری
میری سالی بہت گوری ہے	آمار شالی (جشر) بڈو شندر
[illegible] ہنستا ہے	اولوکٹی کیا فو کاندین کی ہاشین
[illegible] اسلام دو	اپنار شامی (بھتار) کے امار پرنام جنان
[illegible]	آپنی روٹی (پیٹھے) کی آلو بھوجن کری ین
[illegible] دیکھا	آمین آدنا کے پانچ چھہ دیباش دیکھی نا

ہندی	بنگالی
تمکو کس نے مارا	اپناکے کے میرے سے
تمھاری شادی ہوئی	اپنار بی یاہو ہوئے سے
وہ کون آدمی ہے	اوسکے
تم اوسکو جانتے ہو	آپنی اوہے کے جانین
مین سچ کہتا ہون	آمین شتّو بول سی
تمھارا کوئی رشتہ دار یہان ہے	اپنا بجھائی کیہوا کیہانی آئین
تمھاری عورت نے اس بچہ کو مارا ہے	اپنار ستری اوہر پتّر کے میرے سے
اسکا کیا مول ہے	اہی ہار کی دام
تم بازار کو جاؤ گھی مصالحہ مچھلی گوشت لاؤ	آپنی بازارے جان گھر تو مشالا متشو مانگشو آنین (فی آشن)
تمھارا باپ ما اور بیٹا بیٹی مر گئے	اپنار پیتا ماتا پوتر و کنیا مرتو ہوئے سے
تھوڑا دودھ دہی اور مکھن لاؤ	کنچت دوگدو دوہی اور ماکھم آئین
یہ چیزین فجر کے وقت ملتی ہین شام کو نہین	اِہ دریبہ سوکالے ملے بوئی کال بیلا پوا جائے نا
تمکو کس نے گالی دی	اپناکے کیہے گالا گالی دِیے سے
تم ہمیشہ کسواسطے تکرار اور لڑائی کرتے ہو	آپنی کی بجنے تفنیہ دنگا کرین
اِسطرف آؤ	اِے کہانے آشن
یہان بیٹھو	اے کہانے بشین

ہندی	مرہٹی
اوسکو کام پر بھیجدو	تیاس آپلے دھندھیا ور پاٹھون دیا
وہ بڑا عقلمند ہی	تو موٹھا بدھی وان آہے
وہ بیوقوف ہی	تو موٹھا بدھی نشٹ آہے
میری پرورش کرو	مزور کاہین کرپا کرا
اسکو سخت سزا ہوئی	تیالا موٹھی سیکچھا (ڈنڈ) زاہلی
تم کب آؤگے	تم مہین کیو نہان یال

BENGALEE LANGUAGE

بنگالی زبان

ہندی	بنگالی
تمھارا نام کیا ہی (یا آپ کا نام کیا ہی)	(تمار) مہاشایر نام کی
تمھارا ضلع کون ہی	آپن کر کو تہاے ضلع
تمھارے باپ کا نام کیا ہی	مہاشایر ٹھاکریر کی نام
تم کس قصور مین قید ہی	آپنی کی مقدمہ قید آسن
تم کہان رہتے ہو	آپنی کو تہاے تھاکن
تم کہان جاتے ہو	آپنی کو تہاے جان
تم کہان سے آئے	آپنی کو تہا تھیکے آیلن
تم کیا کہتے ہو	آپنی کی بول چھن (بالین)
اسکو کیا بیماری ہی	اُنار کی بیادہی (پیڑا)

ہندی	مرہٹی
ویہان سے اُٹھو	تیتھون اُوٹھا
اپنے صاحب کو میرا سلام بولو	آپلیا صاحباس مازا سلام سانگا
تم نوکری کروگے	تم مہین چاکری کرال
تمھارے ملک مین روٹی کھاتے ہین یا بھات۔	تم چا ملکات بھاکری کھاتات کیمنون بان تاندل (اتھوا بھات)
بازار سے ترکاری اور گوشت لاؤ	بازاراتون بھاجی آنی ماس (مٹن) آن
تھوڑا پانی پلاؤ	تھوڑ پانی پازا
تم کب آؤگے	تم مہین کیوہان یال
کپڑا کھانا اُسکو دو	ان وستر تیانس دیا
مین نے ایک ہفتہ سے اُسکا حال نہین سُنا	می ایکا اٹھوارپاسون تیاچے ورتمان ایکلے ناہین
اُسکو بولو پیر اور منگل و جمعرات و سنیچر کو آیا کرے	تیانس سانگا چندرواری یا بھومواری یا گوروار یا مندواری ایت زا
وہ روتا ہے یا ہنستا ہے	تو رڑت آہے کیوہان ہنست آہے
اوسکی عورت چھنال ہے	تیاچی بایکو سندھل آہے
میرا لڑکا بھوکا پیاسا ہے	مازا مُلگا بھوکھا تانہان آہے
اوسکا ہاتھ پانون باندھو	تیاچے ہاتھ پائے (ہست چرن) باندھا
میرا قصور معاف کرو	ماجی چوکی کرپا کرا
اوسکا سر پھوٹ گیا	تیاچے ڈوکے پھٹلے

چین ہوتیتہ کیا کیا لاٹ	چین وی - کیا چینز بنائے
ملوح - بڑادن - اور خوشی	ایک موافق - ہننگ ہشنی
اُدتلا ہائی - ہے - اسمان	ڈیاک اولتا - دودم - گوجان
سے اوئی - اگب - آموئمن - تماکو	ڈاپے - پیشاب - اشاؤ - ہے - گو
پائی شہ مرک - سلام - کو جان	ہول تال غان - حکم کو مان
ھولا تابی دے - شروع کرو	تواد - بماری - کیا - مرد
ریٹ لیبرو - ختم کتاب	تواجیمہ مر قد - ہے - آداب

MAHRATTA LANGUAGE.

مرہٹی زبان

ہندی:	مرہٹی
تمھارا نام کیا ہے	تم چے کائے نانو
تمکو کیا بیماری ہے	تم ہاس کائے روگا ویتھا ہے
تمھاری نالش ہے	تم چی کیا فریاد آہے
[illegible] مارا	تیاس کونی مارے
[illegible]	یاچے کائے مولاہے
[illegible]	سستا آہے اتھوا مہارگ
[illegible]	ایکڑے یا
[illegible]	لٹھے بسا
[illegible]	تیھون زا

NICOBARESE LANGUAGE

نکوباری زبان

ہندی	نکوباری
تمھارا نام کیا ہی	چن لیانگ ہین
تمھارا مالک (ناپو) کون ہی	شام کیٹون تین
تمھارا گھر کہاں ہی	چون مٹالی
تم کیا مانگتے ہو	چین یوئین
ایک روپیہ مین کتنے ناریل دوگے	ہینگ (ایک) تاق روپیہ قتوم آئین و آنیٹ (ناریل)
کیا تم بیمار ہو	توا و توآن ہین
سر مین درد اور بخار ہی	چاق قوی آنے پمکالی یو
تم یہاں آؤ	تانیٹرے (کیترے) ایتا آن ہین
یہاں بیٹھو	آن نہقتو
یہاں سے چلے جاؤ	یو چوہ آن ہین
سواسطے	چووہی
لال کپڑے کا کیا مول ہی	قام تاق روپیہ آنے لو قم لانگ
ے صاحب کے سامنے کیا بولوگے	چین اولیولوان ہین چقا ابیا
آدمی نے تمکو مارا اسکا کیا نام ہی	چن لیانگ پتوا دائی توآنے ہین
روپیہ کا کتنا چاول پائیگا	ہینگ تاق روپیہ قام تاق کمنلا ہا آروئے (چاول)
احب کو میرا اسلام بولو	اولیولو آن ہین چقا ابیا یا شنہ مرک

ہندی	بھیل والی
	این دکوجو
ان سے چلے جاؤ	اِنے تُون دکواؤٹھے
وہان سے اوٹھو	پُوک لاگی من مانڈو (دکھی) وے
مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو	پیاہنی لاگی پائین پاجے
مین پیاسا ہون پانی دو	آوِ تیورے
تم نوکری کروگے	کائی لے تون
کیا طلب لوگے	تون کدہی آوے
تم کب آؤگے	ویگی آنے پرے دیہین آوے
کل یا پرسون آؤنگا	آجی راتے ہیالو ہی پوتڑون کبلون وے
آج رات بہت ٹھنڈا ہی تھوڑا کپڑا اور کمل دو	
یہ راہ کیسطرف جاتی ہی	اِہ واٹ کاہین جا ہے
تمھاری عورت اور ماباپ بیٹا بیٹی بہن بھائی اچھے ہین	توہ تھے – پاکی (عورت) – باکو (باپ) – پوہیرو (بیٹا) – پوہیری – پائی (بہن) – وادا (بھائی) – ہرے این
وہ کہان گیا	اوہ کاہین اٹھی گیو
مجکو معلوم نہین	آہی ناہین جاتو
مین نے اوسکو ایک برس سے نہین دیکھا	ایک اورسی ناد ویکھیو
ایک مہینہ ہوا وہ یہان آیا تھا	ایک مہینہ ہوا آئو
ایک دو تین چار پانچ چھہ سات آٹھہ نو دس	ایک بین تین چار … چھو ات آٹھہ ن…

نیپالی	ہندی
تیکیلے آسنے چھو	تم کب آؤگے
بھولی آسنے چھو یا پرسین آسنے چھو	کل یا پرسون آونگا
یتوہ بالو کتر جان چھو	یہ راہ کہان جاتی ہی
آٹھہ دن بھو ما لائی ابوسکو دیکھو با	مین نے اسکو آٹھہ روز سے نہین دیکھا
مالائی جاندینے نو	مجکو معلوم نہین

BEEEL LANGUAGE

بھیلون کی زبان

بھیل وانی	ہندی
تونا نو کا ہی	تمھارا نام کیا ہی
توکائین رہتو	تم کہان رہتے ہو
تون کائین جاتو	تم کہان جاتے ہو
تُل کا سئے ڈوکھا	تمکو کیا بیماری ہی
کرڈا ٹھوکیو	تمکو کس نے مارا
کنیڈسے خاطر ٹھوکیو	تمنے اسکو کسواسطے مارا
یاکائی مولو ہی	اسکا کیا مول ہی
جاکو مانگھو ہی	یہ بہت مہنگا ہی
ایہان آؤ	اسطرف آؤ
ایہان بیٹھو	ادھر بیٹھو

NEPALESE LANGUAGE

نیپالی زبان

ہندی	نیپالی
تمھارا نام کیا ہے	تمرو نانو کیا ہو
تم کہان رہتے ہو	تیمی کہان رنچھو
تم کہان جاتے ہو	تیمی کہان جانچھو
تم کہان سے آئے ہو	تیمی کانو ٹھا آئے ہو
تمکو کیا بیماری ہے	تیلائی کیا بھیو (کیا بیماری چہا)
تمکو کیس نے مارا	تیلائی کسلے ماریو
تمنے اُسکو کسواسطے مارا	تیملے اِسلائی کینو ماریو
اِسکا کیا مول ہے	یہ چیز کو تِملے کیا دام لینے چھو
اِسطرف آؤ	اِتر آؤ
اُودھر جاؤ	اُتر جاؤ
تم یہان بیٹھو	تیمی یہان بیچھہ جاؤ
تم کھڑا ہو	تیمی ٹھاڑو ہو
آپ مجھکو کھانا دو مین بھوکا ہون	مالائی بھوکھہ لاگا کو چھو تیا ئین لے کے کھانا دو
مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو	مالائی ترکھا لاگا کو چھو پانی کھولائی دو
تم نوکری کروگے	تیمی لے کے اِی نوکری کرنے چھو کہ چھو نو
کیا طلب لوگے	کتنے روپیہ طلب لینے چھو

ہندی	سندھی
کل آؤنگا یا پرسون	سو بھان اھندس یان پریرین
یہاں کوئی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی	ہتھے مسافر جی ٹکین جی کا جاء ہی
یہاں کوئی جگہ نہیں مسجد کو جاؤ	ہتھے جاء ناہی مسیت ہین وڃ
ہمارے واسطے بازار سے کچھ پیاز ولہسن لاؤ	توں وڃ بازار ما تھوم ادبسر وٹیا (پیاز لہسن) (کھنیاؤ)
میرا قصور معاف کرو	موکھے گناہ بخش
میں بھوکھا ہون کچھ روٹی سالن دو	موکھے بھوکھ لگی ہی مانی گوندھن کھیر ایو
جلدی کرو مجکو دور جانا ہی	سیگھا تیھو موکھے پرے وڃنو ہی (پرے پند ہی)
یہ راہ کہان جاتی ہی	ہی اور رستو کتھے ویند
میں نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	مونہہ سجو ڈیھون کم کیو ہی ہانو تھکو ایہان
میری عورت کو تمنے دیکھا ہی	مونہہ جی جوئے توں ڈٹھے ہی
یہ آدمی روتا ہی یا ہنستا ہی	ھو ماڑھو کھلے تھو جان روئے تھو
آپ باپ کو میرا سلام بولو	تھوں جے پیو کھے مونہہ جا سلام ڈیجے
میں نے اسکو آٹھ نو روز سے نہیں دیکھا وہ کہان گیا	مونہہ تو آٹھہ نو ڈیھون ھو انہ ڈٹھو ھو کڈہان ویو
صاحب مجکو کچھ معلوم نہیں	سائیں موکھے انھین کا ماجی خبر کا نا ہی

SANDHI LANGUAGE

سندھی زبان

ہندی	سندھی
تمھارا نام کیا ہی	تھون جونالو کوجاڑو (چھا) آہے
تم کہان رہتے ہو	تھون کیتے ویٹھون آہین
تم کہان جاتے ہو	تھون کیڈہا تو وڃين
تمکو کیا بیماری ہی	توکے کیہڑو مرض ہی
تمکو کسنے مارا	توکے کیہون ماریو
تمھارے بھائی نے مارا ہی	تھونجے بھاؤ ماریو یان
اسکا کیا مول ہی	ہنے جو مول کیترو ہی
یہ مہنگا ہی سستا نہین	ہی او مہنگو ہی سانگھو نا ہی
اسطرف آؤ	ہیڈہان آ
ادہر بیٹھو	ہتے ویہو
یہان سے چلے جاؤ	ہتھان وڃو
وہان سے اوٹھو	ہوتان اوٹھیو (اوبیہو)
ہمکو کھانا دو	موکھے مانی دے
مین پیاسا ہون پانی دو	آونجا ُیو آیان موکھے پانی دے
بھائی تم نوکری کروگے	آدا تو ملي او کبیندے
تم کب آؤگے	توکدہین ایندے

ہندی	براہوئی
کل باپ سون آونگا	باندات قے کاہان اسکے پیری
یہان مسافر کے رہنے کی جگہہ ہے	ایدا مسافر نے تِندسکے جاگا ہست
تمنے روٹی و ترکاری تیار کی	نونگین وتلکاری تیار کوتا (دوڑی)
میرا قصور معاف کرو	منی گناہ بخشبو
جلدی کرو مجکو دور جانا ہے	گوشاپکبن من دور رہ گیان
یہ راہ کہان جاتا ہے	اے راہ کجا روو (رد)
مین نے دن بھر کام کیا ہے	من دو رائین رو چاکار کوتا
تھک گیا ہون	من دم برتا
میری بہن کو تمنے دیکھا ہے	منی گوہار تو دیستا
وہ روتا ہے یا ہنستا ہے	ایہ مردم گریت آکے غندی
اپنے ماں باپ کو میرا بہت سلام بولو	تئی نات بتان منی بازیا سلاماں یدہ
اوسکو مین نے بہت روز سے نہین دیکھا	بازروچ بیتا انئی ستا
وہ کہان گیا	دا کجا شوتا
یہ گھر میرا ہے	ایہ لوگ منی سگے
مجکو معلوم نہین	ماسہی تاہا
وہ آدمی بدمعاش ہے	ایہ مردم سک گندہ کی نی

MOKRANI LANGUAGE

مکرانی زبان

ہندی	مکرانی
تمھارا نام کیا ہے	تہین نام کا ہین
تم کہان رہتے ہو	تو کجا نشتے گے
وہ کہان جاتا ہے	وا کجا رود
اوسکو کیا بیماری ہے	اشیا چہ بیماری
تمکو کیسے مارا	ترا کیا جتا
تم یہ کام کرسکتے ہو	توئی کارا کوت سکنے
اسکا کیا مول ہے	اشئے قیمت چہ
یہ بہت مہنگا ہے	اشئے بازے زرے گتا
اسطرف آؤ	اِنگو بیا
اِدھر بیٹھو	ایدا بنے (بنہ)
یہان سے چلے جاؤ	چیدا برو
وہان سے اُٹھو	چودا چیز بُو
ہمکو کھانا دو مین بھوکھا ہون	من ورگا بدہ مے شُودی کا
مین پیاسا ہون ٹھنڈا پانی لاؤ	ما توئی کا من سرد آبا بیار بدہ
تم نوکری کروگے	تو نوکری کنے
تم کب آؤگے	تو کدی کائے

ہندی	پشتو
مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون	ما تمام روز کار کرڑے دے زہ ڈیر استڑے شوم
تمہاری بہن کالی ہے	استا خور تکا تورا دا (کالی)
میرا بھائی اور باپ گورے ہین	زمان رور (براور) او مور اد پلار تک سپین دی
وہ روتا ہے یا ہنستا ہے	دے جاڑی او کہ خاندے
اپنے چچا اور دادا کو میرا سلام کہو	تو کاکا او چا چا تا زمان سلام وایا
تم روٹی کھاؤ گے یا بھات	تو ڈوڈیے خورے او کہ روجے خورے
مین نے اُسکو ایک دو روز سے نہین دیکھا	ما یو او دوو ا روزے او شوے چہ دیاو نلید
وہ کہان گیا صاحب مجکو معلوم نہین	دے چرتا لار ما تا معلوم نہ دے
اُوس گھوڑے کا کیا دام ہے	دے وسغہ آس سو بیا دا
شاید چار پانچ یا دس روپئے ہونگے	خدا خبر سلور یا پنزو یا لس روپیہ بیا دا
چھہ سات اونٹ اور آٹھہ نو خچر چورا لیگئے	شپک یا اووہ اوخان او آٹھہ یا نہ خچرے تکیرے بوتلے
پیر ـ منگل ـ بدھ ـ جمعرات ـ جمعہ ـ سنیچر ـ اتوار	دوشنبہ ـ سہ شنبہ ـ چارشنبہ ـ پنجشنبہ ـ جمعہ ـ شنبہ ـ یکشنبہ

یو ۱ ـ دوا ۲ ـ درے ۳ ـ سلور ۴ ـ پنزو ۵ ـ اشپک ۶ ـ اوو ۷ ـ اتھہ ۸ ـ نہ ۹ ـ لس ۱۰ ـ یو ولس ۱۱ ـ دولس ۱۲
دیارلس ۱۳ ـ سوارلس ۱۴ ـ پنزلس ۱۵ ـ شپارلس ۱۶ ـ وولس ۱۷ ـ اتھہ لس ۱۸ ـ نولس ۱۹ ـ
شل ۲۰ ـ یو وشت ۲۱ ـ دو وشت ۲۲ ـ ورو شت ۲۳ ـ سلے رشت ۲۴ ـ پنزوشت ۲۵ ـ شپک وشت ۲۶ ـ
اوو وشت ۲۷ ـ اتھہ وشت ۲۸ ـ نہ وشت ۲۹ ـ دیرش ۳۰ ـ سلویخت ۴۰ ـ پنزوس ۵۰ ـ شپیتو ۶۰ ـ آویا ۷۰ ـ
اتیا ۸۰ ـ نوے ۹۰ ـ سیو ۱۰۰ ـ بزار ۱۰۰۰ ـ

ہندی	پشتو
اِسطرف آؤ	دے خواتاراشا
یہان بیٹھو	راناوے کنیا
وہان سے اُوٹھو	تو آغازاُنا پاشا
یہان سے چلے جاؤ	دوے زاُننا تو زالارشا
مین بہت پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی لاؤ	زوڈیر تکیم تیخے او یو مالاداکا
تم انگریزی سمجھتے ہو	توانگریزی پوہیگے
کیا طلب لوگے	توسوماجب آخلے
تین چار روپیہ اور کھانا لین ہر	دیے سلور روپیہ او ڈوڈیے ڈیرادا
فوج کب آویگی	دالنکر باکلاراشی
مین سمجھتا ہون کل یا پرسون رات کو آویگی	زاپوہیگم یاصبالایابل صبالاشپیلا براشی
اِس دفعہ میرا قصور معاف کرو	دازیپے زمان گناہ تامعاف کا
یہ کِسکا گھر ہر	دادے چاکور دے
دروازہ کھولو	دروازہ لرے کا
دروازہ بند کرو	دروازہ بنداکا
کھانا جلدی تیار کرو	خوراک یاڈوڈیے زرتیارکا
اِسکو پشتو مین کیا کہتے ہین	دے تاسوائی (مذکر و تاسوائی)
یہان مسافر کے رہنے کی جگہہ ہر	دلتاکے دے چامسافرلرائے اِستادے اوکنستادے
یہ راہ کِسطرف جاتی ہر	دالارکم خواتاتلے دا

تاریخ

ہندی	پشتو
وہ آدمی بہت دغاباز ہے	دغا سڑے ڈیر ٹھاب دے
میں مسلمان ہوں	زہ مسلمان یم
تم چاول اور دودھ کھاؤگے	تو وریجے او پے خورے
تھوڑی چھاچھ اور مکھن اسکو دو	یو کوٹی شوملے او کوچ آغلا (داغلا) ورکا
وہ کسکا نوکر ہے	دغا (اغا) دے چا نوکر دے
اسکی کیا طلب ہے	ددے (دا اغہ) سوماجبا دے
تم نوکری کروگے	تہ نوکری کئے
ہ ہندوستان سے کب آیا	دے ہندوستان نا کلا را غلے دے
شنہ فجر اور شام تم میرے پاس آیا کرو	تو روز صبائی مالا او ماخام مالا را زا
پسند ہے	دا ستا خوا خا دے مونڑ ہین خوا خا دا
ر جاؤ تھوڑا آٹا اور دال لاؤ	تہ بازار تلا رشا لو کوٹی اوڑہ او دال راوڑا
نوں میں کوئی دکان ہے	دے کیلی کے اتھائے دے ہندو اشتا د کشتادے
ے ایک بکری ایک دنبہ سطے لاؤ	یو اغوا یو اچیلیے (بزا) یو اگڈ ورے زمان دہ پارا راوڑا
ا بھی مجکو چاہیے تلاش کرو دی	آگاسے او کب زمان دا پارا اوگورا چرتا تاتا چاکنڑل کڑی دی
لوار اور ایک پیش قبض اسکے پاس ہے ں چلاتے دیکھا	ورخا یو ٹوپک دے او یو تورا دا۔ یو چاڑوا دے تا۔ ٹوپک چہ خلاصادہ تالیدلے دے

ہندی	پشتو
تم کہان سے آئے	توکم زائنا راغلے
تمھارے ملک مین بہت پڑتی ہو	استاسو تل سکے واوری بریوزی
تم کیا کہتے ہو	توسوائے
اُسکو کیا بیماری ہو	دنے سہ ناجوڑ دے
تمکو کسنے مارا	توچا واہلے
تمھاری شادی ہوئی	استا واوشوے دے یا نہ شوے دے
وہ کون آدمی ہو	دغا کم سڑے دے
تم اُسکو جانتے ہو	توآغا پیژنے
مین سچ کہتا ہون	زہ (زو) رشتیا وایا
مسجد کسطرف ہو	جُمات کم خواتا دے
تمھارا کوئی دوست یہان ہو	استاسو آشنا دلپہ دے زایکے استا کہ شتا دے
تم کسکی رعیت ہو	توداچا رعیتے
اُس پہاڑ کا کیا نام ہو	دا غرسہ نامدا
اُس ملّا کو مین بہت روز سے جانتا ہون	آغا ملّان دا ڈیرے مدت سے زہ پیژنم
آج بہت سردی ہو ایک کمل اور کچھ کپڑا مجکو دو	نن سان ڈیر ساڑہ کی گی یو سادر یو شڑے مالاراکا
اسکا کیا مول ہو	دوے سو بیا دا
مین بھوکھا ہون تھوڑی روٹی اور گوشت مجکو دو	(زو زہ) اوگیم مالالوکوٹی ڈوڈی اَو غوا خارا کاما تا

ہندی	سُہیلی
تُم یہان کب آئے	اوکا چالینی
کب جاؤگے	اوٹا کوینڈ الینی
وہ ایک ہفتہ مین آویگا	کیز گانی وے بیے
ایک مہینے بھر یہان رہو	میزی مویا انگو سجے
پیر-منگل-بدھ-جمعرات-جمعہ-سنیچر-اتوار	سلالا-تلالا-ڈاگی-جُماموسے-جمعہ-بسا-ڈانیگا
ایک دو تین چار پانچ	مُویا بیری تھاتو اِنے تھانو
چھہ سات آٹھہ نو دس	سِتّیا یہان سے عربی گنتی چلتی ہے
آج کیا دن ہے	لیوسکو گانی
آج کون تاریخ ہے	سعہ کیا میس
اسکو تمھاری زبان مین کیا کہتے ہین	اڈرہٹی جیز فرانو

PUSHTO LANGUAGE

پشتو زبان

ہندی	پشتو
تمھارا نام کیا ہے	استانا ماسدا
تمھارا گانون کون ہے	استا سو کلے کم یو دے
تم کس قصور مین قید ہوئے	تہ (تو) کم قصور کے قید شوئے
تم کہان رہتے ہو	توکم زائیے سکے اوسے
...ے کہان جاتے ہین	دغا سڑی کم خواتزی

ہندی	سہیلی
بازار سے روٹی دال چاول ترکاری گوشت مچھلی انڈہ لاؤ	موکو یندا سوکو کوریٹم کواٹے کھونڈے مچیرے بوگا یاما ساکے مزیوا لیٹے ہاپا
میرا قصور معاف کرو	حضور وہنیدزاکو دیبے ایکنی جریوا عطا نوازا
یہ راہ کسطرف گئی ہی	جیاہی موکو یندا اواپی وبے یے
مین بہت تھک گیا ہون	نیکر گیرا سوئے زی کویندا
وہ کسکی عورت ہی	منم کے وناہنی
اُسکے ماباپ زندہ ہین	میاکے بیاکے اکو یندا واپی
اُسکا بھائی بہن بیٹی بیٹا سب یہان ہین	دُوگیاکے جولی واکے سوکے مُٹواکے زاکو پاپا یا
وہ ہنستا ہی	امان چھہ کا
وہ روتا ہی	امان ڈِیا
اپنے صاحب کو میرا سلام بولو	زون گوواگو اوپیبے سلام
مین نے اُسکو آٹھہ روز سے نہین دیکھا	سیکو کٹومی شوکو نامی یے ہاپا
وہ کہان گیا	ہاکنیڈ اواپے
مین نہین جانتا	سجو ہی
وہ بہت سست ہی	ہونیرو کوڑیما
وہ عورت بہت خراب ہی	منم اُوکمے بایا
دروازہ کھولو	پھونگو وابلانگو
دروازہ بند کرو	پھونگا بلانگو

ہندی	شُہیلی
تُم نے اُسکو کِسواسطے مارا	اوکم ہیگرا گانی وسے بیے
اِسکا کیا مول ہی	کیزگانی اوٹنی پاوسے
یہ بہت مہنگا ہی	موز مانگا وسے
نہین یہ بہت سستا ہی	آپا ونے بیے موز کا نا سنبشا میرسے ٹو جو آیا
اِسطرف آؤ	اوکھیٹ چین وسے
یہان بیٹھو	وَینڈے ژاکو
یہان سے چلے جاؤ	ناپوا ونڈوکے
وہان سے اُٹھو	نیپی واری
ہمکو کھانا دو	ننجا ٹیرے
مین بہت بھوکھا ہون	ٹکا ماچے موٹے وانگو کو کا کھوڑ کا
ین بہت پیاسا ہون پانی دو	ڈکا کا ژوے
تم نوکری کروگے	ہساسلا لاکیزگانی
یا طلب لوگے	اُوڈکا کو جارینی
م کب آؤگے	کیسو کیسو ٹوادکو جا
ل یاپرسون آؤنگا	ہاپا واٹھو یکتھی ہجوئی میسے ہاپا
ان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہی	
گانون مین کوئی مسجد ہی	مسکیٹ اُوڈکو ہاپائیتو کوساری نانی

ترکی	ہندی
رقعہ	رقعہ
سیادتلو افندی	صاحب والامناقب
بو اکشام سیزہ بیز زیارت اتمک نیت اندم ایروقتی نز الورساہ تذکیرلی گیترن جواب ویری سینز۔	آج شام کو میرا ارادہ آپ سے ملاقات کرنے کا ہو اگر آپ کو فرصت ہو تو براہ مہربانی بذریعہ حامل عریضہ ہذا کے جواب سے مطلع و ممتاز فرما دین

(ایام ہفتہ)

شنبہ۔ بازارکون۔ بازارایرتیسی۔ صالی۔ چہارشنبہ۔ پنجشنبہ۔ جمعہ۔

سنیچر۔ اتوار ۔ پیر ۔ منگل ۔ بدھ ۔ جمعرات ۔ جمعہ۔

SOHELI LANGUAGE

سہیلی باشندون کی زبان

سہیلی	ہندی
جنزا کونا نوسے بیے	تمھارا نام کیا ہی
اومان کیٹ واپی وسے بیے	تم کہان رہتے ہو
اومان کیٹھواپی وسے بیے	تم کہان جاتے ہو
ماکا میگاپی وسے	تمھاری عمر کیا ہی
اونورو گو بنجواگانی	تمکو کیا بیماری ہی
تانا اکاکو پگا وسے	تمکو کس نے مارا

ترکی	ہندی
نیری دیہ گیدڑی یورسنی نز	آپ کہاں جاتے ہیں
کیک بولڈون بامی	وہاں کوئی بوٹ ہے
ہر شی حاضر می	سب تیار ہے
کیکا گیرن بویورڈن	آپ بوٹ میں بیٹھیے
اینی لم می	کیا کنارہ کو جاتے ہو
الدویرے یاغمایاڈمی	میں سمجھتا ہوں نہیں پہنچیگا
بارو تم یوک دیر	میرے پاس بارود نہیں ہے
کورشون وارمی	تمھارے پاس گولی ہے
نہ ادار سینز	...کیا دیکھتے ہو
بیر گیزل چیکا استرم	...تھوڑا باریک کپڑا چاہیے
کاچیا دیریر سینز	...کسطرح بیچتے ہو
گیر چاک سن	...چ فرماتے ہو

(شمار ترکی)

ایکی۲ — اوچ۳ — دیورت۴ — بیش۵ — التی۶ — ایدی۷ — شیکز۸ —
... — اون۱۰ — اون بیر۱۱ — اون ایکی۱۲ — اون اوچ۱۳ — اون دیورت۱۴
... — اون التی۱۶ — اون ایدی۱۷ — اون شیکز۱۸ — اون دوکوز۱۹ —
...توز — کرک۴۰ — ایلی۵۰ — التمش۶۰ — یتمش۷۰ — سیکزن۸۰ — دوکسان۹۰
— [illegible] ۱۰۰۰ —

ترکی	ہندی
ایکی بیش روپیہ ویرن	پچیس روپیہ ہمکو دو
جواب یوک	ہمکو جواب مت دو
دوریل مش ایم	مین رنجیدہ ہون
سوسی نیز	چپ رہو
سیزدن خوشنند دلم	مین تم سے خوش نہین
کیز سوواری	کچھ گرم پانی ہی
بیراز صابون ویرہ	تھوڑا صابون دو
آتش یاک	آگ جلاؤ
چسلری می تیمز	میرا جوتہ صاف ہی
کُلا یاگیمی گر	میری ٹوپی دو
چیکالم	ہمکو باہر جانے دیجیے
کافہ التی حاضر	حاضری تیار ہی
باناایکی تاس الہ ظرف گیٹر	دو پیچ پیالی لاؤ
دا ہا کیماک آل	اور ملائی لیجیے
بالی گیمز داری	کچھ مچھلی ہی
شکار وار	یہان کچھ شکار ہی
سفرہ کوائول مش ویر	کھانا تیار ہی
پیک لذتو دیر	کیا یہ مزہ دار ہی

ہندی	ترکی
تھوڑی دیر آرام کرو	بیراز استراحت ایدیڭز
جلدی کرو	تیز الہ ایدی
کونسی راہ جاؤن	کنگی یولی توتہ مالیم
یہ سڑک کدھر جاتی ہے	یا بو یولی نزیاہ
یہان سے بہت دور ہے	بوندن اوزک می
بہت دیر ہوگئی	پیک گیجی دیر
وہ سڑک اچھی ہے	یا لرگیزل می
...ہم اُوترین	اینی لم
...ارے گھوڑے اصطبل کو لیجاؤ	آٹ لاری بیزہی اخورا چکدر
...ے پاس مرغی ہین	تا اوک اینز وار می
...لو آلو درکار ہین	ایرل ماکسی بوئیور مازییسی نز
...یہ لبس ہے	خیرا ول ایتی ہشر
...شراب لاؤ	بانا بیراز شراب گیتر
...پاس کچھ میوہ ہے	میوہ نز وار می
...چھا نہین پکا	ایٹی پش می مش
...تیار ہے	سفرہ کوا اول مش دیر
...ا دیوین	بور جو مزنہ قدر دیر
...سو دیوین	استیدی ای نیزی ویرن

ہندی	ترکی
اندھیرا ہو رہا ہی	قرانلک دیر
چاند روشن ہی	مھتاب وار
دو پہر ہی	اوایلن دیر
میرا لبادہ لیجاؤ	کورکم آل
ہان صاحب	ایوت افندی
خدمتگار ادھر آؤ	اوغلن گل بورایا
آپ کیا چاہتے ہو	نہ استر سینز
ہمارے واسطے کافی لاؤ	بیزہ بیر کافی گیرٔ
آپ کے پاس تنباکو ہی	تتن اوزنزہ وارمی
نہین	خیر
میرے پاس تھوڑا سا ہی	بہ ترم وار
یہ تم اپنے واسطے لیجاؤ	آل سنا بیز بخشیش
مین آپ کا مشکور ہون	اسے والسہ افندی
مین گھر کو جاتا ہون	ایوسے گدرم
آپ کے آقا گھر مین ہین	اگن آوندسے می
[illegible] آپ کی ملاقات کرنا چاہتا ہی	سینیز بیر کمسے استیار
[illegible]	کم دیر
[illegible]	گل سون اچرو

هندی	ترکی
کچھہ خبر نہین	خبر یوک
کچھہ اچھی خبر ہی	ای یی خبر وارمی
بہت اچھی خبر ہی	خبر گزل دیر (اچھی)
خبر تو خراب ہی	فینا خبر وار (خراب)
آپ نے کس سے سُنی	کمدن ایشتی تدی نیز
...ن سے کچھہ نہین سُنا	آنی ایسیتی تیمدم
خبر صحیح نہین	یان لیش دیر
...ا خوش ہون	خوش ندیم
...ن ہی	ممکن می دیر
...و بہت کام ہی	شوک ایشم وار بوگن
...زہ پانی دو	بیراز تازہ صو گیتر باناه
	بیرچی بوک دول در
...صاحب	دُویو رُون افندی
...ر	ہوا ناسل دیر
...م ہی	ہوا رکید دیر
	بولانک دیر
	یاگمہ صُوریا گمایور
	پیک شوا اُوک دیر

TURKISH LANGUAGE

ترکی زبان

ترکی	ہندی
کی فنز تاسل دیر	آپ کا مزاج کیسا ہی
شکر اللہ خوشیم	خدا کا شکر مین اچھا ہون
پدر ونز ناسل دیر	آپ کے والد کیسے ہین
ای ڈیل دیر	اچھے نہین ہین
یُولر	وہ تو مرتا ہی
یولدی	وہ مر گیا
والدہ ونز ناسل دیر	آپ کی والدہ کیسی ہین
شتنا بولدی	وہ اچھی ہین
ممنونم آفندی	مین آپ کا نہایت ممنون ہون
اللہ برکات ورسون	اللہ آپ کو اسکا بدلہ دیوی
ساعت کاچتا	کیا بجا ہی
ساعت سیکزہ چار یار	قریب آٹھ گھنٹے کے
پردہ لاری آش	پردہ کھولو
نہ زحمت ویری رم	مین نے آپ کو کیسی تکلیف دی
ہیچ بیر شائی یوک	یہ کچھ بات نہین
نہ خبر وار	کچھ خبر ہی

فارسی	ہندی
رقعہ	رقعہ
اے گل بہار دواہی یار غار من سلام علیکم تنت بناز طبیبان نیاز مند مباد وجود نازکت آزردہ گزند مباد امید کہ دعوات بے غرض دوستان خاطر دربارہ ات مستجاب افتادہ اکنون بالمرہ ازمرض آزادی فقط	مشفق مہربان سلمہ الرحمن بعد سلام مسنون دعا یہ شام و سحر ہے کہ تو نہو بیمار طبیب در پہ نہ آوے ترے کبھی زنہار امید ہے کہ دعاے بے غرض دوستان خاطر کی آپ کے حق مین قبول ہوئی کہ اب آپ کو مرض لاحقہ سے بفضل الہی شفا کلی حاصل ہوئی فقط

شمار فارسی

یک – دو – سہ – چہار – پنج – شش – ہفت – ہشت – نہ –
دہ – یازدہ – دوازدہ – سیزدہ – چہاردہ – پانزدہ – شانزدہ – ہفدہ
ہیجدہ – نوزدہ – بیست – بیست و یک – سی – چہل – پنجاہ – شصت
ہفتاد – ہشتاد – نود – صد – دویست یا دو صد – سہ صد – چہارصد – پانصد
ششصد – ہفتصد – ہشتصد – نہصد – ہزار –

ایام ہفتہ

شنبہ – یکشنبہ – دوشنبہ – سہ شنبہ – چارشنبہ – پنجشنبہ – جمعہ – با
سنیچر – اِتوار – پیر – منگل – بُدھ – جمعرات – جمعہ –
ینہ –

ہندی	فارسی
حجام - یہ خود حجام ہین	ولاک اینہا ولاک خود شانند
تھوڑی چاءِ لاؤ	قدرے چاء بیار
بہت اچھا - چاء کے ساتھہ کوئی دوسری چیز نہین کھاؤ گے	بندہ صاحب ہمراہ چاے چیزے نمیخواہید بخورید
نہین ہین کچھہ نہین چاہتا مگر یاد رکھو کہ پانی گرم لانا	نہ خیر ہیچ نمیخواہیم اما خاطرت باشد آب گرم بیاوری
خدا کا شکر ہی مین آج کچھہ بیمار نہین تپ بھی اوتر گئی	الحمد للہ امروز ہیچ ناخوشی ندارم تبم شکستہ است
کیلہ گرم گھرون مین ہوتے ہین	میوہ موز در گرم خانہ عمل میاورند
اب مین رخصت ہوتا ہون کل فجر پھر حاضر ہونگا	حالا مرخص میشوم و فردا صبح باز اینجا خواہم بود
سبز رنگ گھوڑا مجکو بہت پسند ہی	اسپ کمیتر خیلے خوشم مے آید
دو غلا ہی عربی و ترکمانی	دو رگہ است عربی و ترکمانی
تمھارے سر کی قسم بادشاہی طویلے مین اس سے بہتر نہو گا	بسر خودت کہ در طویلۂ شاہ ازین بہتر ہم نمیرسد
ہی ہی - دنیا دیوانون سے خالی نہین اِدھر آئیے اور اسکو لیجیے اور پڑھکر دیکھیے کہ الکھا ہی	ہی ہی عالم بے دیوانگان نیگرد و بیا این را بگیر و بخوان و ببین کہ درین چہ نوشتہ است

ہندی	فارسی
مین ایک بڑے صحن مین داخل ہوا	در تالار بزرگ داخل شدم
آگ بجھانے والے مع آگ گاڑی کے حاضر تھے	تلمبہ چیان مع ہمراہ بہ تلمبہ حاضر شدند
دو بڑے بوٹ (کشتی) وہان دیکھے گئے	دو قایق بزرگ آنجا دیدہ شد
کوچوان ایک ٹیلے پر کھڑا تھا	کالسکہ چی بر پشتہ ایستادہ بود
شام کا کھانا ریل گاڑی پر کھایا	بر کالسکہاے بخاری شام صرف نمودم
تصویر جد اعلی شاہ روس کی امریکہ سے لائے تھے	تمثال پطر کبیر از ینگی دنیا آوردہ بودند
بازیگر نے کچھ کاغذ مین لکھا	حقہ باز چیزے در کاغذ نوشت
ننگے ہوکر باوٹا ایران کا ندی مین گاڑ دیا	لخت شدہ بیرق ایران توے رودخانہ زد (برہنہ ہوکر باوٹا اندر ندی گاڑ دیا)
دو ہزار آدمی سے زیادہ فوج کھڑی تھی	متجاوز از دو ہزار نفر قشون ایستادہ بود
چند چمن دیکھے گئے	تک تک خیابانہاے دیدہ شد
وہ ٹھوڑی کے بال منڈاتا ہے (گل موچھے) رکھتا ہے	آن چانہ را میتراشد
مین تو نیچے کے درجہ مین بیٹھا تھا	در اشکوب پائین نشستہ بودم
حقہ پی کر مین نے تھوڑا آرام کیا	غلیان کشیدہ قدرے مکث کردم
رسالہ کے سوارون نے اچھی طرح سے استقبال کیا	سوارہ نظام پذیرائی بسیار خوبی کردند
ج صاحب کیسے ہین	صاحب امروز چہ خبرش است
ن کیا جانون کہتا ہے کہ مین بیمار ہون	من چہ میدانم میگوید کہ بیمارم
یہودہ بکتے ہو شاید تمہاری عقل جاتی رہی	تو خیلے چرند میگوئی گویا عقل ترا گم کردہ باشی
م کو نہین بلایا	پیپئے دلاک نفرستاد

ہندی	فارسی
پلاؤ وچلاؤ دونون ہون اور کئی ایک مرغ وحلوان کے کباب اور جو کچھ تکو پسند ہو۔	پلاؤ و چلاؤ ہر دو باشد چند تا کباب مرغ و برّہ و ہر چہ دیگر بخاطر تان برسد۔
لیکن باورچی سے کہو کہ پکانے مین بہت محنت کرے اور کھانا اچھا پکاوے	اما بہ آشپز بگو کہ در پختنی خیلے دقت بکند و خورش ہاے خوب بسازد
مین بگھی کی سواری مین منزل تک گیا	بسواری کالسکہ الی انزلے رسیدم
خیمہ زردوزی ندی کے کنارے پر کھڑے تھے	آفتاب گردان ترمہ ورزی کنارہ رودخانہ زدہ بودند
سردار فوج خاص نے چاودانی حضور کے سامنے پیش کی	سرتیب فوج خاصہ قوری چاے ازسان حضور گذرانیدند
ڈاک گھر سے حضور مین اگر ملاقات کی	ازکمرکخانہ بہ حضور آمدہ معرفی شدند
اُنکو بخار ہے اسواسطے کونین کھائی ہے	ناخوشی تب میدار و لہذا کنہ خوردہ است
بگھی مین بیٹھکر اُسکو ہانک دیا	بدرشکہ نشستہ راندیم
کشتی بہت خوبصورت بناتے ہین	تنکہ بسیار قشنگ ساختہ اند
اُس کشتی مین باجہ نواز روسی تھے	دران گرجی توزیکان چیان روسی بودند
تمامی کوٹھریان اور کمرے اینٹ چونہ سے بنے ہین	ہمہ طاق وایوان از آجر و گچ ساختہ اند
ناخدا کرسی پر بیٹھا تھا	امیرال روے صندلی نشستہ بود
نزدیک جیٹی یعنی پل کے جہاز کھڑا ہوا	نزدیک اسکلہ کشتی ایستاد
سپاہی سوار سامنے کوچہ کے قطار باندھکر کھڑے ہوئے	سرباز و سوارہ نظام مقابل وبا بنظام ایستادہ بودند

ہندی	فارسی
ہان کی آب و ہوا آپ کو موافق ہے	آب و ہواے اینجا بشما میسازد یا نہ
ملاحی نے یہ ڈبیہ مجھکو نذر دی	جاشوہاے جہاز این قوطی مرا تعرف داد
جہاز ہلنے کے سبب سے بہت ہلتا ہے	جہاز بسبب تلاطم امواج دریا بسیار مرا میکند
جہاز کا لنگر کب اوٹھتا ہے	جہاز کی بر میدارند
اس جہاز میں تین مستول ہیں	آن جہاز سہ دیرک دارد
ایک جوڑہ شمعدان اور ایک جوڑہ فانوس اور ایک تھان لٹھہ میرے واسطے لاؤ	ایک جوڑ پایہ لالہ و یک کاسہ لالہ و یک طاقہ چھلوار ہی بجہت من بیار
حسن بکری بیچنیوالے کو نہیں جانتے وہ اس شہر میں مشہور ہے	حسن تجزباز را نمیشناسی او درین شہر شہرتے دارد
بیچنے والا سنا ہے مگر بکری بیچنیوالا ہے کہ کوئی نئی بات ہو	میمون باز شنیدہ ام اما تجزباز باید کہ چیزی تازہ باشد
ضرور چاہیے کہ دیوانہ ہو کیونکہ بچپن کیسا ڈھنگ کا چلن ہے	این جوانک باید کہ دیوانہ باشد کہ الہا بچہ رفتار میکند
ہن گیے	کہ سوارہ با ہم میرویم دریغاب
بہت اچھا جب	ہیم کرد
جب اِس بابہ	رو
اج حاضری	ب
ن ہیں	ہم
پچہ	

۱۹۱

ہندی	فارسی
میر القدری کا صندوقچہ لاؤ	مجری پوال مرا بیار
گھوڑے پر چار جامہ کسا یا نہین	اسپ را زین کردہ اند یا نہ
بلی نے مجکو دانت مارا	گربہ مرا نخیج زد
اُسکی گھوڑی بھڑکتی ہی	آیا مادیان او رم میکند
نہین بہت غریب ہی	نہ خیر رام است
وہ مینڈھا بہت بڑا ہی	آن قرباغہ بسیار بزرگ است
تمھارے ملک مین بیل سے یا خچر سے ہل چلاتے ہین	در ولایت شما بگاو قلبہ میکنند یا بہ قاطر
میرا گھوڑا بیمار ہی ایک سلوتری کو بلاؤ	اسپ من بیمار ست یک بیطاری را بطلبید
مینڈھے نے میرے ٹکر ماری	قوچ مرا ونگ زد
اوسنے میرے کتے کو لنگڑا کر دیا	او سگ مرا شل کرد
بازدار سے کہو کہ باز کو شکار کو لیجلے	بہ قوشچی بگو قوش را برداشتہ بشکار بیارد
بیل جگالی کرتا ہی	گاو نشخوار میکند
اترسون تین چورون کو پھانسی ملی	پیشتر فرداشتہ نفر دزد را طناب انداختند
اب جاڑا ہی پنکھے والے کی کیا ضرورت ہی	الحال کہ موسم سرما ست باد بیزن چہ ضرورت دارد
ایران مین جاڑے مین بہت برف اور گرمی مین بہت گرمی اور بہار مین بہار ہی	در ملک ایران بموسم زمستان برف بسیار و بوقت تابستان گرم است و در فصل بہار باغ و بستانہا خوش و خرم اند
کل بجلی اور اولے دونون آئے	دیروز غرہ تراق و تگرگ ہر دو آمد

فارسی	ہندی
بلکہ ازین سبب شمارا طلبیدہ ام	ہان اسیواسطے آپکو بلایا ہی
اول چیزے خواندہ اید یا نہ	آپنے کچھہ پہلے پڑھا ہی
چیزے خواندہ بودم ولیکن الحال یادم رفتہ است	تھوڑا سا پڑھا تھا مگر اب بھول گیا
خط شما مثل خط گلنخار مینماید	تمھارا خط کیکڑے کے پانون کے موافق ہی
این اصل نیست سواد است	یہ اصل نہین نقل ہی
این مرکب لجن است من نمیتوانم کہ ہمراہ آن بنویسم	یہ سیاہی گاڑھی ہی مین اُس سے لکھنا نہین سکتا
بچہ من چایش کردہ است روغن گنتو بیار	میرے بچے کو زکام ہوا ہی رینڈی کا تیل لاؤ
عروس من آبستن بود دو مولی زائیدہ است	میری بہو حاملہ تھی اور جوڑا جنا ہی
آن ناخوشی تب میدارد	اُسکو تپ کی بیماری ہی
شما آبلہ کردہ اید یا نہ	آپ کو چیچک نکلی ہی یا نہین
نہ خیر آبلہ مرا کوفتہ اند	نہین میری چیچک گودا ہی
از بس کہ پارو زدم دست من تول زدہ است	مین نے بہت ہالس (یا واندڑے) لگائے میرے ہاتھہ مین پھپھولے پڑ گئے
پسر کوچک من زردیان بیرون آوردہ است	میرے چھوٹے لڑکے کو یرقان (کنول باو) ہوا ہی
این کار چقدر پول میخواہد	اِس کام مین کتنا پیسا چاہیے
من نسیہ بکسے نمیدہم	مین کسی کو اُدھار نہین دونگا
شما برخت شو چند مواجب میدہد	آپ دھوبی کو کیا دریاہہ دیتے ہین
ہیچ پول سیاہ دارید	آپ کے پاس کچھہ پیسے ہین

ہندی	فارسی
اپنا کام کسواسطے نہین کرتے	چرا در بند کار خود نیستی
تاوان لینا بزرگون کو سزاوار نہین	تاوان گرفتن از بزرگان رکیک است
مین ٹھگا گیا	من غبن دارم
اُسنے میرے جوتہ و بُوٹ و شنگ کو بہت خراب بنایا ہے	او آرسی و چکمہ و شنیاک مرا خیلی بد ترکیب ساختہ است
جاؤ عقل سیکھو	برو عقل را عوض کن
حقہ بردار کو بولو کہ حقہ لادے تاکہ ایک گھونٹ حقہ پیون	قہوچی را بگو کہ قلیان بیارد تا کہ یک کُہ قلیان بکشم
پتنگ اُڑاؤ	کاغذ را ہوا کن
اُسکا گھر جلگیا اور اُسکے باورچی نے آگ لگائی	خانۂ او آتش گرفت و آتش پز او آتش زد
آپ اچھے ہین	کیف شما کوک است
آپ اچار کھاتے ہین	شما ترشی میخورید
آجکی ترکاری و سالن خوب پکا تھا پھر کسواسطے آپنے اُسکو گالی دی	سبزی و خورش امروز بسیار خوب شدہ بود چرا او را فحش دادید
انگریزی سفیر شیراز کو گیا ہے	بالیوز انگریز بہ شیراز رفتہ است
ایکسا دیاسلائی کی ڈبیہ خرید کر لاؤ	یک قوطی کبریت فرنگی بخر بیار
مین بھیگ گیا	من در باران خیسیدم
وہ میرے سامنے مسکراتا ہے	او پیش من پوست خندہ میزند
آپ فارسی پڑھنا چاہتے ہین	شما میخواہید کہ زبان فارسی بخوانید

ہندی	فارسی
وہ آدمی گنجا ہے	آن آدم دولابی است
وہ حوض کتنا گہرا ہے	آن حوض چقدر قول است
اس راستے مین بہت کیچڑ ہے	این راہ بسیار شل وگل است
آپ اپنی پگڑی آپ باندھتے ہین	شما عمامتان را خودتان می بندد
کل ایک آندھی آئی اور ہمارے چھپر کو اڑا لیگئی	دیروز یک تولہ بادی آمد وکپر ما بر داشت
مین نے اسکا پہونچا پکڑا تھا مگر وہ جھٹکا دیکر بھاگ گیا	من مچ دست اورا گرفتم ولیکن او دست خود را تکان دادہ گریخت
وہ ٹھوکر کھا کر گر گیا	او تیپا وبرکوفت زمین خورد
ایک جھولا بچے کے واسطے بناؤ	یک ننو بجہت بچہ درست بکنید
ایک انگور کا گچھا اور ایک گوبھی مجکو دیجیے	یک تانگہ انگور ویک قلم گیر بمن بدہید
وہ بچہ ننگے پاون ننگے سر پھرتا ہے	آن بچہ پاپتی وسرپتی راہ میرود
وہ عورت کیسی ہے	آن زن محبذہ است
مین نے گہر کے اندر جانا چاہا مگر دربان نے مجکو جانے نہین دیا	من خواستم کہ توے خانہ بروم اما قاپوچی مرا نگذاشت
اسنے ندی کے کنارہ پر تنبو تانا ہے	او چادر را بکنارہ رود خانہ زدہ است
اسکے تکیہ کا غلاف پھٹ گیا	روے ناز بالش او پارہ شدہ
دشمن کی فوج نے بہت لوٹ پاٹ کی	فوج دشمن بسیار چپو کردند
ابھی میوہ کچا ہے	الحال میوہ چغلہ است

ہندی	فارسی
وہ عورت بانجھ ہے	آن زن نزوک ست
ایک جوڑہ جوتہ (یا بوٹ) میرے واسطے خرید کر لاؤ	یک زوج آرسی بہت من بخرہ بیار
یہ مکھن بودار ہے	این کرہ بو میدہد
نمین صاحب تازہ ہے	نہ خیر تازہ ہست
اُس آدمی نے پیالے وپیچ وگلاس در کابی کو توڑ ڈالا	آن شخص فنجان و استیکان و لیکین و بشقاب را شکستہ است
وہ سائیس انگریزی خوب بولتا ہے	آن مہتر در زبان انگریزی خوب حرف میزند
ایک اُسترہ میرے واسطے لائیے	یک تاتیغ ولاکی بہت من بیارید
آپ کی بات چیت کب تمام ہوگی	حرف تما کی خلاص (یا تمام) میشود
اِس کرسی کو لوہے سے بنایا ہے	آیا این صندلی از آہن ساختہ شدہ است
کیا بجا ہے	ساعت چند ہست
یہ کپڑہ بہت موٹا ہے	این پارچہ بسیار کلفت ہست
میرا صاحب آپ کو سلام بولتا ہے	آقای من شما را دعا رسانیدہ است
وہی جھونپڑیوں میں رہتے ہیں	آنہا در کومہ میمانند
ایک رسی لاؤ	یک بندی بیار
وہ عورت قلی کے کام کو آئی ہے	آن زن بہت فعلگی آمدہ است
اُسکے پاس چاندی کی چاے دانی ہے	آن قوری نقرہ دارد
یہ گھونگھہ نایاب ہے	این جور گوش ماہی نایاب است

ہندی	فارسی
وہ مرغی انڈون پر بیٹھی ہی	آن مرغ روے تخم خابیدہ است
اس کمرے کے فرش کو مرمت کرنا چاہیے	زمین این او طاق مرمت میخواہد
مین نے ایک جوڑہ دستانہ و جراب خریدا ہی	من یکسا زوج (جوڑہ) دستکش و پاکش خریدم
مین آپ کا ممنون احسان ہون	التفات شما کم نشود
اس گیہون کو پسوا اور پھر چھلنی لاکر چھانو	این گندم را آسک کن و بعد غلبک بیار و او را غلبکی کن
مین وہ رستہ نہین جانتا	من آن راہ را درست بلد نبودم
مجھکو ایک رومال دیجیے	یک دستمالے بمن بدہید
یہ اتفاق کب ہوا	این اتفاق کے افتاد
کون بولا	کی گفت
ہمکو چاہیے کہ برے کامون سے بچین	ما باید کہ از کار بد حذر کنیم
…س وقت گھر سے باہر نجاؤ ورنہ روند پکڑ لیویگا	الحال از خانہ بیرون نروید کہ گزمہ شما را میگیرد
…مین ایرانیون کے موافق بولتا ہون	من لہجۂ ایرانی میدارم
…یا وہان دھان بہت پیدا ہوتے ہین	آیا در انجا زراعت شلتوک بسیار میشود
…پھل بہت کڑوا ہی	این میوہ خیلے وبش است
…ن مین اسکو پہچانتا ہون	بلے (یا بلہ) من او را می شناسم
…سکا ناک کان کاٹ دیا	او را گوش بینی کردند
…لی ترقی ہوگئی	مواجب آن اضافہ شدہ است
…ے بہت روپیہ جمع کیا ہی	آن پول بسیار جمع کردہ است

ہندی	فارسی
اُسکے لڑکے فضول خرچ ہین	بچہاے اوشان ذل خرچ اند
یہ حلوائی یا نان بائی یا بھڑبھونجہ یا پنیر اک ہو	این قنادی یا نان با یا توون تاب یا شنوگرست
وہ عورت بہت خوبصورت ہو	آن زن سفید پوست ہست (یا خوش گل ست)
یہ میری خادمہ ہو	این بندہ اند از من ست
مین تھک گیا ہون	من خستہ شدہ ام
وہ بھیڑی موٹی ہو یا دُبلی	این گوسپند چاق است یا لاغر
وہ دونون آپسمین مشابہ ہین	این دو تا با یکدیگر مشتبہ اند
نیولا سانپ کو مار ڈالتا ہو	موش خرما مار را میکشد
خیر صلاح کے بعد مین نے اُس سے پوچھا	بعد از دماغ چاقی او پرسیدم
وہان ندی سے پار ہونے کے واسطے ایک بحری مقرر ہو	بجہت عبور کردن از رودخانہ درانجا یک ناشو مقرر ست
مین جاتا ہون مولوی صاحب سے ملاقات کرونگا	من میروم مولوی صاحب را دیدنی میکنم
اگر تم پھر ایسا کام کروگے تو تمھاری جائداد ضبط ہو جاویگی	اگر چنانچہ بار دیگر این قسم رفتار بکنید ابواب خواہد شد
مین نے تھوڑے مچھلی والون کو جال سے مچھلی پکڑتے ہوئے دیکھا ہو	من چند نفر ماہی گیر را دیدم کہ طور می اند اختند بجہت ماہی گرفتن
اُس سپاہی نے نشان کو بُرج پر گاڑ دیا	آن سرباز علم را بالاے بُرج زد
نمونے کے موافق ایسا بنائیو کہ رتی بھر فرق نہو	چنان مثل نمونہ بساز کہ یک سر مو فرق نداشتہ باشد
کسواسطے اُسکی اتنی خوشامد کرتے ہو	چرا اینقدر پیز ربیا لان او میچپانی

ہندی	فارسی
وہ الّو کی آواز ہے	آن آواز بوف کور است (بوف بمعنی بوم در دیار ایران مشہور)
مین ایک تصویر عمدہ آپکو دکھاؤن	من یک نقشۂ بسیار خوبی بشما نشان میدہم
وہ ابوشہر سے طہران کو ڈاک پر گیا	او از بندر ابوشہر چپری رفت بطہران
میرا پاؤن سو گیا	پاے من مور مور میکند
وہ ہمیشہ تیز بہت جاتا ہے	آن ہمیشہ خیلے تند میرود
جواب فرماتے ہین سچ ہے یا ہنسی کرتے ہین	آیا آنکہ شما میگوئید راست است یا شوخی میکنید
سنے غرور سے جواب دیا	آن زیرپوری جواب داد
میشہ قلعہ مین ڈھول اور بگل بجاتے ہین	ہمیشہ توے قلعہ طبل و شیپور میزنند
پ کے پاس تولیا ہے	شما ریش خشک کن دارید یا نہ
اپنے بڑے بھائی کو دیجیے	این را به برادر بزرگتان بدہید
آپ کی گارد ہے	امروز نوبہ کشیک زدن شماست
کا گھر بہت تکلّف سے آراستہ ہے	خانۂ آن خوب چیدہ واچیدہ است
کھون پایجامہ پہنون	کدام زیر جامہ را پا بکنم
نے اسکو اپنے پاس نوکر رکھا ہے	من او را پیش خود نوکر گذاشتیم
ت ضروری کام ہے	این کار خیلے لازم است
بچے کا والی وارث کون ہے	قیّم آن صغر کیست
گونگے تھے کہ جواب نہین دیا	مگر لال بودی کہ جواب ندادی
لم اسیقدر ہے	این تنہاے سواد دانشان ست

عربی	ہندی
هَلْ قَرْيَةٌ كَثِيرَةٌ عَلَى ذَالِكَ الطَّرِيقِ	کیا اُس راستے پر بہت گانون ہین
هَلْ يُوجَدُ مَا كُولَاتٌ فِيهِ	وہان کھانے پینے کی چیزین ملتی ہین
هَلْ قُرَى وَبِلْدَانٌ مَقْصُورَةٌ أَمْ لَا	کیا گانون اور شہر محصور ہین یا نہین
هَلْ تَعْلَمُ عَدَدَ مَدَافِعَ عَلَى سُورِهِمْ	اُنکی دیوارون پر کتنی توپین ہین تم جانتے ہو
كَمْ عَدَدُ عَسْكَرٍ مَا تَحْتَ حُكْمِ عُمَرَ بَاشَا	عمر پاشا کا لشکر کسقدر ہے
عِنْدَهُمْ أَيُّ سِلَاحٍ	اُنکے پاس کیا ہتھیار ہین
أَيْشَ اِسْمُ سِرِّ عَسْكَرِهِ	اُنکے جرنیل کا کیا نام ہے
ابراهيم باشا وكان ما تحت محمد على	ابراہیم پاشا اور وہ محمد علی کے ساتھ بہر بزرگ
اربعين سنة وجسمه ملان من الجروح	رہاہے اور اُسکا تمام بدن زخمون سے بھرا ہے

PERSIAN LANGUAGE

فارسی زبان

فارسی	ہندی
نام شما چہ چیز است نام شما چہ است	آپ کا نام کیا ہے
احوال شما چہ طور است	آپ کا مزاج شریف کیسا ہے
از لطف شما بسیار خوب است	آپکی عنایت سے بہت اچھا ہے
آیا شما عادت دارید رنگ بہ بندید	آپ کو وسمہ کرنے کی عادت ہے
ہیچ قاتق ندارید کہ نان خالی میخورید	کیا کچھ سالن نہین ہے جو آپ خشک روٹی کھاتے ہین
من تشنہ ام قدرے یا یکپا چکہ آب خوردن بیار بخورم	مین پیاسا ہون تھوڑا پینے کا پانی لائیے

ہندی	فارسی
طوفان کے دن چلے گئے اب اگر خدا	اَوَانُ النَّوءِ فَاتَ فَاِنْ شَاءَ اللهُ یَکُنْ
چاہیگا تو ہمکو اچھا موسم ملیگا	لَنَا طَقسٌ مُوَافِقًا
ہند کو ڈاک کب جاویگی	مَتٰی البُوسَۃُ تَخرُجُ اِلَی الہِندِ
پوچھو میرا کوئی خط ہے	سَلْ اِذَا کَانَ لِی مَکتُوبٌ
مجھکو ہر چیز کا نام بتلاؤ	قُلْ لِی اَسمَاءَ کُلِّ شَیْءٍ
لڑکے تمکو درزی کی دوکان معلوم ہے	یَا وَلَدُ تَعرِفُ دُکَّانَ الخَیَّاطِ
اسکا کیا دام ہے	کَمْ بَدَلُكَ فِیهَا
میں زیادہ نہ دونگا	مَا نَزِیدُ لَكَ
تمہارے پاس کپڑہ ہے - اچھا سا ہمکو دکھاؤ	عِندَكَ جُوخٌ - اَرِنِی اَحسَنَ مَا عِندَكَ
ایک گز کا کیا مول ہے	بِکَمْ تَبِیعُ الذِّرَاعَ
تم اسطرف ندی کے پیر کر جا سکتے ہو	اَنتَ تَقدِرُ تَعُومُ لِذَاكَ الصَّوبِ مِنَ النَّهرِ
یہ خط پڑھو	اِقرَءْ هٰذَا المَکتُوبَ
یہاں اپنا نام عربی میں لکھو	اُکتُبْ هُنَا اِسمَكَ بِالعَرَبِیِّ
صاف بولو تاکہ میں تمہاری بات سمجھوں	قُلْ لَنَا بِکَلَامِ الدُّرجِ حَتّٰی نَفهَمَ کَلَامَكَ
حلب دریائے فرات سے کتنی دور ہے	قَدْرَ اَیشْ بَعِیدٌ حَلَبُ مِنْ نَهرِ الفُرَاتِ
تم کبھی موصل گئے ہو	اَنتَ سِرتَ اَبَدًا اِلَی المُوصِلِ
دریا کے کناروں پر بدو لوٹتے ہیں یا نہیں	هَلِ الاَعرَابُ یَهجُمُونَ عَلَی السَّاحِلِ اَمْ لَا
تمکو اس رستے میں بڑے بڑے کنوئیں یا حوض ملتے ہیں	فِی ذَاكَ الطَّرِیقِ شَفتَ بِیرًا کَبِیرًا اَمْ غَدِیرًا

عربی	ہندی
السبت الاحد الاثنين الثلاثاء الاربعاء	سنیچر اتوار سوموار منگل بدھ
الخميس الجمعة	جمعرات جمعہ
يا ولد خذ هذا الفلوس و اشتر لنا	اے لڑکے یہ پیسے لیکر جاؤ اور ہمارے واسطے
شوية جبنين و عيش طري	تھوڑا پنیر اور تازہ روٹی مول لاؤ
يا رجل عندك لبن و الفراخ للبيع	تمھارے پاس دودھ و مرغی بکاؤ ہے
هل القبطان ياخذ ركابا	کیا کپتان صاحب اپنے جہاز مین مسافرونکو سوار کرینگے
اين ملته	اُسکی کیا ذات ہے
من الروم و لكنه يسافر تحت راية الترك	یونانی ہے مگر زیر حکم ترکون کے اپنے جہاز کو چلاتا ہے
تظن انه يجهز لي المؤنة من عنده في المركب	آپ سمجھتے ہین کہ وہ ہمکو کھانا وغیرہ اپنے پاس سے دیگا
ان يفعل فيغلي عليك	اگر وہ دیویگا تو آپکو بہت دام دینا پڑینگے
متى تنوي السفر يا قبطان	کپتان صاحب اب کب لنگر اُٹھاؤ گے
في مدة يومين ان كانت الرياح موافقة	دو دن مین اگر ہوا موافق ہوگی
كم تطلب اجرة السفر	کیا کرایہ لوگے
خمسين ريالا يا سيدي و تاكل على مائدتي	پچاس ڈالر صاحب اور ہمارے ساتھ کھانا بھی کھاؤ
هل تنزل اثقالي في قاربك	ہمارا اسباب اپنے بوٹ مین رکھلوگے
كم يوما نبقى في البحر على تخمينتك	تخمیناً آپ کتنے روز تک دریا مین رہینگے
ان شاء الله نصل بعد عشرين يوما	اگر خدا چاہے تو بیس دن بعد پہونچ جاوینگے
اتظن سفرنا يكون في النوء	تم سمجھتے ہو کہ ہمارے سفر مین طوفان آویگا

ہندی	عربی
تھوڑی روٹی و آلو و بھاجی و گوبھی پھول گوبھی و شلغم و گاجر و کھیرا لاؤ	جئت بشواية عيش وبطاطس وخضرو الملفوف والقرنبية وبنية اللفت والجزر و[illegible]
گائے و بکری و بچھڑے کا گوشت و مچھلی و مرغی لاؤ	جئت لحم بقر وضان وعجل وسمك ودجاج
اسکا نام اپنی زبان میں بتلاؤ	قل لي اسم هذا بلغتك
آپ ہماری زبان میں بات چیت کر سکتے ہیں	هل تتكلم بلساننا
آپ کا فرمانا میرے سر و آنکھوں پر ہے	قبلت بعمرو عينك
آپ سچ جانیں اس کام میں کچھ اندیشہ نہیں ہے	احقق لك انه ليس في هذا الامر خطر
جو آپ فرماتے ہیں میں نہیں سمجھتا	انا ما فهمت ما ذا تقول
…ولو وہ کیا کہتا ہے	قل لي ما ذا يقول
…س سال بہت سستا ہے	هذه السنة هو رخيص
…لن گئے برس بہت مہنگا تھا	لكن السنة الماضية كان غاليا كثيرا
…ک دو تین چار پانچ	واحد - اثنان - ثلاثة - اربعة - خمسة
…ھ سات آٹھ نو دس	ستة - سبعة - ثمانية - تسعة - عشرة
…ہ بارہ تیرہ چودہ پندرہ	احد عشر - اثنا عشر - ثلاثة عشر - اربعة عشر - خمسة عشر

وعلی ہذا القیاس

ہندی	عربی
…تیس چالیس پچاس ساٹھ	عشرين - ثلاثون - اربعون - خمسون - ستون
…اسی نوے ایک سو	سبعون - ثمانون - تسعون - مائة
ہزار دو ہزار	مئتان - الف - الفان -

ہندی	عربی
یہ کسکا گھوڑا ہی	حِصَانُ مَنْ هٰذَا
آپ کی گھڑی برابر چلتی ہی	سَاعَتُكَ تَمْشِي طَيِّبْ
مین تھوڑی عربی بول سکتا ہون	أَنَا أَتَكَلَّمُ عَرَبِيّ شَيْءٌ قَلِيلٌ
تم عربی کتنے روز سے سیکھتے ہو	مَا هِيَ الْمُدَّةُ الَّتِي تَتَعَلَّمُ فِيهَا الْعَرَبِيَّ
میرا استاد ہفتہ مین دوبار سکھاتا ہی	الْمُعَلِّمُ يُعَلِّمُنِي مَرَّتَيْنِ فِي الْأُسْبُوعِ
اس کشتی کا کیا بھاڑہ ہی	كَمْ كِرَا الْقَارِبِ
کیا بجا ہی	كَمِ السَّاعَةُ
میری گھڑی میز پر رکھو	حُطَّ سَاعَتِي عَلَى الْمَائِدَةِ
کافی کا بھاؤ کیا ہی	كَمْ يَسْوَى الْقَهْوَةُ
اس تالاب مین مچھلی ہین	هَلْ فِي هٰذَا الْغَدِيرِ سَمَكٌ
اس جہاز مین کتنے مسافر ہین	كَمْ كَانَ مِنَ الْمُسَافِرِينَ فِي حَالِ الْمَرْكَبِ
اس گانون کا نام کیا ہی	أَيْشِ اسْمُ هٰذَا الْقَرْيَةِ
یہ کرسی دوسرے کمرے مین لیجاؤ	خُذْ هٰذَا الْكُرْسِيَّ إِلَى الْأُوضَةِ الْأُخْرَى
ہم تھوڑی دیر مین پھر آتے ہین	نَحْنُ نَرْجِعُ بَعْدَ الدَّقَائِقِ
یہ چیزین صندوق سے نکالو	أَخْرِجْ هٰذِهِ الْحَاجَاتِ مِنَ الصُّنْدُوقِ
یہ خبر آپ کو کب پہونچی	مُنْذُ كَمْ بَلَغَكَ هٰذَا الْخَبَرُ
تھوڑی روٹی سینک کر اوسپر مکھن لگاؤ	اِشْوِ شَوَايَةَ خُبْزٍ وَضَعْ عَلَيْهِ زُبْدَ
اس صاحب کو ایک دوسرا پیالہ چاے کا دو	أَعْطِ الْخَوَاجَهْ فِنْجَانَ شَاءٍ آخَرَ

ہندی	عربی
آپ کون ہین	مَن اَنتَ
ہم کل جاوینگے	نَحنُ بَرُوحُ غَدًا
آگ لاؤ	هَاتِ النَّار (جِيبِي النَّار)
یہ خبر بڑے تعجب کی ہے	هٰذا خَبَرٌ عَجِيبٌ
ہم بھوکے پیاسے ہین	نَحنُ جِيعَانِين وَعَطشَانِين
یہ شور کون کرتا ہے	مَن عَامِل ضَجَّة
وہان رات دن کچھ خوف نہین ہے	اَلخَوف مَافِيش فِي الَّليل وَالنَّهَار
آپ کیا کہتے ہین	اَيش عَمَّال تَقُول
یہ بدو ہین چوری لوٹنا اور خون انکا پیشہ ہے	دُول عَرَب يَنهَبُوا وَيَسْلِبُوا وَيَقْتُلُوا
وہان کون رہتا ہے	مَن هُوَ سَاكِن هُنَاك
میرا ارادہ ہے کہ تین خچر اور تین اونٹ اور تین گدھے اور تین گاڑی کرایہ کرون	مُرادِي اَستَكرِي ثَلاثَ بِغَالٍ وجَمَلٍ او حَمِيرٍ وعَرَابَة
گھر سے نکلو	اُخرُج مِنَ البَيت
وہان کتنے آدمی ہین	كَم كَان نَاس هُنَاك
مہربانی کرکے ایک قلم عنایت کیجیے	اِعطِني مِن فَضلِك قَلَم
اسکی دوکان کہان ہے	اَين دُكَّانُه
مدینہ کو کون سی سڑک جاتی ہے اور اس سڑک پر چور ہین	اَين دَرب (يَا سِكَّة) اِلَى مَدِينَة وَهَل فِي ذَاكَ الدَّرب حَرَامِيَّة

ہندی	عربی
بتی بجھاؤ	اِطفِیِ الشمعةَ
اُسکو بخار ہے	صارَ لهُ حُمّی
آپ کی بی بی کیسی ہین	کیفَ حالُ البیت
اُسکو بالکل آرام نہین ہوا	لیسَتْ فی صحّةِ التامّةِ
پادشاہون مین صلح ہوگئی	یصیرُ الصُّلحُ بینَ الملوکِ
بہت مال لایا	جاءَ ببضائعَ کثیرةٍ
تم عربی بول سکتے ہو	انتَ تقدرُ تتکلّمُ العربیَّ
دہلی سے لاہور کتنی دور ہے	قدایُ بُعدٍ منَ الدّهلی الی الاهوار
بھولو مت	لا تنسَ
ادھر آؤ میرے ساتھ سرائے کو چلو	تعالَ هُنا تعالَ معی الی الخانِ
دروازہ کھولو - دروازہ بند کرو	اِفتحِ الباب - اِغلقِ الباب
آپ کہان سے آئے	مِن اینَ جائنی (جئتَ)
آپ کہان جاتے ہین	الی اینَ رائح
چاے تیار کرو	حضّرِ الشاءَ
بندوق بھرو - اور اُسپر شست لگاؤ	کُبِّ البارودةَ - نشّن علی ذاک
سیدھے گھر کو چلے جاؤ	رُحْ الی البیتِ حالاً
آپ حقہ پیتے ہین	انت تشربُ الدخانَ
[illegible]	مَن هوَ

ہندی	عربی
وہان صندوق پر آپ کے سر کے نزدیک	هُنَاكَ عَلَى الصَّنْدُوقِ عِنْدَ رَاسِكَ
اب کیسے ہو	مَا لَكَ
ابھی جاؤ اور پانی لاؤ کہ مین منہ ہاتھ دھوؤن	مُرِّ الآنَ وَجِئْتُ لِي مُوَيَّةً حَتَّى اَغْسِلَ وَجْهِي وَيَدَايَ
ایسا مت بولو	لاَ تَقُلْ هٰكَذَا
کیا گرم پانی مانگتے ہو	تُرِيْدُهُ سَخِنْ
تمنے اسکو پوچھا	هَلْ سَأَلْتَهُ
وہ کیا بولا	مَاذَا قَالَ
اتنا	قَدْرَ مَا
ن اوس سے کہان ملون	اَيْنَ اُصَادِفُهُ
ربانی کرکے بیٹھیے	تَفَضَّلْ اُقْعُدْ
ج شریف	اَهْلاً وَسَهْلاً وَمَرْحَبًا
کوئی چیز چاہتے ہین	تُرِيْدُ حَاجَةً
ن آپ کی مہربانی ہے	لاَ كَثَّرَ خَيْرُكَ
کھانا۔ روٹی۔ دودھ چینی رات کا کھانا	حُبْزٌ فُطُورٌ غَدَا خُبْزٌ لَبَنٌ سُكَّرٌ عَشَاءٌ
سکے واسطے افسوس کرتا ہون	اَنَا مَغْمُوْمٌ عَلَى ذَاكَ
پیو	اِشْرَبْ حَلِيْبًا
کرکے آج ہمارے یہان کھائیے	تَفَضَّلْ كُلْ مَعَنَا الْيَوْمَ
لاؤ	نَوِّرِ السِّرَاجَ

ہندی	عربی
کلمہ (جو گیا)	آمِیس
میری راے میں	فِي بَالِي (فِي ظَنِّي)
میرے کپڑے اسیوقت لاؤ	جِئْتَ لِي ثِيَابِي حَالًا
کہاں ہے	أَيْنَ هِيَ (هَيَا فَايْنَ)
میری کچھ آپ سے غرض ہے	مُرَادِي فِي جَنَابِكَ شَيْءٌ
اپنا چاقو عنایت کرو میں قلم بناؤنگا	أَتُعِيرُنِي مُبْرَاتَكَ لِأَبْرِيَ بِهَا الْقَلَمَ
وہ کیا ہے	أَيْشَ هُوَ
اگر آپ کو کچھ کام نہو میرے ساتھ بازار چلیے	إِنْ كَانَ مَا عِنْدَكَ شُغْلٌ تَعَالَ مَعِي إِلَى السُّوقِ
مجھے دیکھنے دیجیے	خَلِّنِي أَشُوفُ
میں کیا کروں	أَيْشَ نَعْمَلُ
میں ایک خط لکھا چاہتا ہوں آپ دوات و قلم و کاغذ لائیے	أُرِيدُ أَكْتُبُ مَكْتُوبًا هَاتِ لِي الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَالْوَرَقَ
میں نہیں جانتا	مَا أَعْرِفُ
بہت اچھا لیکن اوسکی کیا قیمت ہے	طَيِّبٌ لَكِنْ قَدْ أَيْشْ السِّعْرُ
[illegible]	رَخِيصٌ جِدًّا
[illegible]	أَيْشَ هُوَ غَالِي
[illegible]	بِقَدْ أَيْشَ تُعْطِيهِ
[illegible]	أَنَا فَرْحَانٌ لِأَجْلِهِ

ہندی	عربی
آپ کو کچھ خبر ہی	هَلْ عِنْدَكَ اَيُّ اَخْبَارٍ
آپ نے کچھ سُنا ہی	هَلْ سَمِعْتَ شَيْئًا
آپ کے بھائی کیسے ہین	كَيْفَ حَالُ اَخُوكَ
بہت بیمار ہین	مَرِيضٌ جِدًّا
…یہان سے چلے جاؤ	رَوِّحْ عَنِّي
جسقدر ہین سکون	عَلَىٰ مَا قَدَرْتُ
…چھتری پکڑو	خُذْ ظُلَّةً شَمْسِيَّةً
…پ اِتنے روز تک کہان تھے	اَيْنَ كُنْتَ الْاَيَّامِ دِي
…پ نے عبداللہ کو دیکھا ہی	هَلْ شُفْتَ عَبْدَ الله
…ن مین نے عبداللہ کو دیکھا ہی	نَعَمْ شُفْتُ عَبْدَ الله (نَعَمْ شُفْتُهُ)
…ین کچھ اندیشہ نہین ہی خدا مالک ہی	مَا فِيهِ بَاْسٌ اللهُ كَرِيمٌ
…وہان کیا کرتا ہی	اَيْشْ يَعْمَلُ هُنَاكَ
…و کچھ خبر نہین	مَا هِي خَبَرٌ
…سکو جانتے ہو	هَلْ تَعْرِفُهُ
…یہان کب آویگا	مَتَىٰ يَجِيءُ هُنَا
…ی دفعہ مین اوسکو بولا	كَمْ مَرَّةً قُلْتُ لَهُ
…م (جو آویگا)	غَدًا
…ا طرف سے اُسکو سلام کہو	سَلِّمْ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِي

متروک کتابون اور ہندوستانی اوستادون سے سیکھتے ہین اور یہ جملے جیسے اہل زبان
کے مُنہ سے نکلے ویسے ہی لکھے گئے اور جہان تک ممکن ہوا واسطے تفریح طبع ناظرین کے
صرف اصطلاحی اور نئے محاورے چن چن کر داخل کیے گئے اگر یہ جملے کسی اہل زبان کو
پڑھکر سُنائے جاوین تو وہ ہمارے ملک کی درسی کتابون پر انکو فضیلت دیگا اور زیادہ
پسند کریگا۔

۶۔ تامل یعنی مدراسی زبان اور برہما اور ملائی وغیرہ چند زبانین جنکی یہان زیادہ تر
ضرورت ہی بہ نسبت اور دوسری زبانون کے ذرہ زیادہ تر شرح وبسط سے لکھی گئی ہین
مگر اور دوسری زبانون کے صرف تھوڑے تھوڑے جملے محض تبرّکاً شامل کر دیے ہین کیونکہ
اگر سب زبانین شرح اور بسط کے ساتھہ لکھی جاتین تو یہ کتاب بہت بڑی ہو جاتی اور
اسکی تصنیف کا اصل مطلب فوت ہو جاتا۔

۷۔ بعض زبانین محض اُمّی اور اَن پڑھے لوگون کی زبان و مُنہ سے سُنکر لکھی گئی ہین
اگر کہین صرف و نحو کی غلطی اومین پائی جاوے تو قلم عفو سے اُسکی اصلاح کر دیوین اور
اِس عاجز کو کہ اِن سب زبانون کا حافظ نہین ہو معاف کرین۔

ARABIC LANGUAGE

عربی زبان

ہندی	عربی
آپ کا نام کیا ہو	اَیْشْ اِسْمُکَ
آپ کیسے ہین	اَیْشْ حَالُکَ
مجکو بہت سویرے جگایو	اِیْقَظْنِیْ بُکْرَۃً (صحنی بدری قومی)

فی جانور و دیوان بمعنی وزیر و سیون بمعنی سلائی اُوسکی آواز ہو جا ویگی اور حروف صحیح پر جبتک کہ کوئی اعراب نہو اُنکو ہمیشہ مفتوح پڑھنا چاہیئے جیسے در بمعنی دروازہ و گھر بمعنی خانہ مگر دُر بمعنی موتی و گر کیا بمعنی افتاد صرف اعراب دینے سبب پڑھا جاویگا اب ناظرین کی خدمت مین عرض ہی کہ اگر اِن قواعد کی رعایت اِن اجنبی زبانون کے پڑھنے مین کیجاویگی تو امید ہی کہ اُسکے تلفظ مین غلطی نہوتا۔

۲- اِن بتیس ۳۲ مشہور زبانون کے ضروری جملے محض واسطے تفریح طبع ناظرین کے یہان لکھ دیے ہین- اگر کوئی صاحبان زبانون مین سے کسی زبان کو اچھی طرح سے سیکھنا چاہے تو مؤلف کو اطلاع دیوی کہ بشرط امکان وہ پوری زبان مع قواعد ضروری صرف و نحو کے اُسکو بھیجدیجاویگی-

۳- گو یہان انگریزی و پرتگیز و سپین و فرنچ و جرمن و یونان و لاٹن و ڈنمارک زبان جاننے والے بھی بہت لوگ یہان موجود ہین مگر چند سببون سے یورپ کی کوئی زبان بھی اِس کتاب مین شامل نہین کی گئی-

۴- یہ بات ظاہر ہی کہ لہجے ہر زبان کے بتیس بتیس کوس پر بدلتے جاتے ہین اگر اُن سب مختلف لہجون پر خیال کرکے سب لہجے علٰحدہ علٰحدہ لکھے جاوین تو صرف ہندوستانی ہی مین سیکڑون زبانین ہو جاتی ہین اِسواسطے برج بھاکھا و پوربی زبان وغیرہ علٰحدہ علٰحدہ نہین لکھی گئی-

۵- عربی اور فارسی کے جملون مین عرب اور ایرانیون کے صرف روزمرہ بول چال کے محاورے لکھے گئے ہین گو ہمارے ملک کے لوگون کو بہت نئے الفاظ اور محاورے اُن جملون مین معلوم ہونگے مگر فرق یہ ہی کہ ہمارے ملک کے آدمی عربی فارسی پرانی اور

Rules for reading the Foreign Languages correctly and a few hints on the 32 above mentioned languages

قواعد واسطے صحیح پڑھنے اجنبی زبانون کے
اور بعض اشارے نسبت اُن زبانونکے

ا۔ اِن اجنبی زبانون کے صحیح پڑھنے کے واسطے برعایت قاعدۂ ناگری واؤ اور یا ہر دو حروف علّت کے حسب مندرجۂ ذیل تین تین آوازین مقرر کردی گئین۔

واؤ

قسم	اُردو	ناگری	انگریزی	نشان اُردو مین
معروف	مُوْ	मू	Moo	جیسے مُو بمعنی بال
بین بین	دو	दो	do	جیسے عدد دو ۲
مجہول	سو	सौ	so	جیسے عدد سو ۱۰۰ بمعنی صد

یا

قسم	اُردو	ناگری	انگریزی	نشان اُردو مین
معروف	نی	नी	nee	جیسے لفظ رانی بمعنی ملکہ مین شکل یاء معروف ی
بین بین	سے	से	se	جیسے لفظ سے بمعنی از مین شکل یاء بین بین ے
مجہول	ہی	है	hai	جیسے لفظ ہی بمعنی است مین شکل یاء مجہول ی

اور جب حرف یا کسی کلمہ کے وسط مین واقع ہو تو بلا مدد کسی اعراب کے اوسکی آواز ہمیشہ ہلکی یعنی بین بین ہوگی جیسے لفظ دیو بمعنی بھوت مین اور پیرے اور تیرے ضمائر مین موجود ہی اور جب حرف ماقبل یا پر فتحہ یا کسرہ ہو تو مثل لفظ ایوان بمعنی کمرہ و حیوان

کہ کریم نے گتّے کو مارا لفظ نے کو چھوڑ کر کریم گتّے کو مارا بولتے ہین اور نہ بجاے لفظ جو کے جو ہماری زبان مین ضمیر موصولہ ہی وہی لوگ لفظ سو استعمال کرتے ہین وہی اس جملے کو کریم جو مر گیا - مر گیا سو کریم بخش بولتے ہین اُنکے محاورے مین لفظ کر کر بار بار آتا ہی وہ بولتے ہین تم آنا کر بولے تھے کسواسطے نہین آئے مطلب یہ کہ تمنے آنے کا وعدہ کیا تھا پھر کیون نہ آئے وہ لوگ نکو بجاے نہین کے استعمال کرتے ہین بجاے نہین صاحب کے نکو صاحب بولین گے - وہ لوگ کبھی اسم واحد کو بجاے جمع کے کبھی استعمال نہین کرتے بجاے اِسکے کہ وہ لوگ آتے ہین لوگان اور بجاے توپ کے توپان بولتے ہین - اُنکی گنتی بھی بعد بیس ۲۰ کے مثل انگریزی کے دہائیون کے ساتھ اکائیان ملا کر ہوتی ہی وہ لوگ بجاے بائیس ۲۲ کے بیس پر دو اور بجاے چورانوے کے نوے پر چار علی ہذا القیاس بولتے ہین یہ بھی اونکا ایک خاص محاورہ ہی کہ بروقت رخصت ہونے کے بجاے جاتا ہون کے آتا ہون بولتے ہین اُنکے بول چال کے لہجے مین حرف خ منقوطہ بجاے ق عربی کے بولا جاتا ہی جیسے قاضی جی کو خاضی جی بولین گے اور اسیطرح پر اور بھی بہت سے ان لوگون کے ایسے محاورے ہین کہ ہمارے ملک کا نیا آدمی اونکو سنکر متحیر ہو جاوے - یہ مدراسی مسلمان مثل ہمارے ملک کے پوربیے سپاہیون کے لچے گنڈے نہین ہین بلکہ بہت نجیب و شریف و شیرین زبان و ملنسار ہوتے ہین برخلاف ہمارے ملک کے سپاہیون کے یہ لوگ اکثر خواندہ بھی ہوتے ہین رنگین پاپجامہ اور کرتا پہننے کا جوان بڈھون سب مین دستور ہی اور ہر آدمی کے مونڈھے پر ایک چوڑا رومال سرخ رنگ کا لٹکتے ہوئے ضرور دیکھوگے کوئی آدمی خواہ ہندو خواہ مسلمان بے رومال لٹکائے باہر نہین نکلتا اور جیسے بنگالی ننگے سر پھرتے ہین ویسے ہی اکثر مدراسی سر پر تو ایک بڑا عمامہ مگر پاون سے ننگے گھومتے ہین ان مدراسی مسلمانونکا

یا درویش کامل یا مولوی یا پنڈت یا گرنتی یا گورو کا ہونا ہو بہت جلد ہو سکتا ہی اور جو کوئی کسی قسم کی ٹھگی یا گٹھہ کتری یا چوری یا بدمعاشی سیکھنا چاہتا ہو بہت جلد سیکھیگا۔ اور اپنے فن کا کامل ہو جاویگا جو لوگ بہت عرصہ تک یہان قید مین رہکر اور کسیقدر افسری کرکے ملک کو واپس گئے تو پھر انکو روٹی کی فکر نہی ہوگی یہان کا سیکھا ہوا اور تجربہ کار آدمی جہان جاویگا عمدہ جگہہ پاویگا اور کہین ٹھوکر نہ کھاویگا- یہان کی عورتون مین بے پردہ کھلے خزانہ پھرنے سے ایسی تذکیر چھاگئی کہ مذکر کے صیغون کو اپنے بول چال مین استعمال کرتی ہین اکثر عورتون کے منہ سے سنوگے کہ بجاے مین گئی کے ہم گیا بولتی ہین یہان سب ملکون کے مرد و عورت جمع ہوکر بات چیت کرنے سے پورٹ بلیر کی بھی ایک نرالی بولی ہوگئی ہی اکثر لوگ بولتے ہین ہم جاتا تم کھاتا- بکری مارتا- گاے بھاگتا— یہان لفظ پیٹی بمعنی صندوق اور گول مال بمعنی گڑبڑ- اور برابر بمعنی درست اور البت بجاے البتہ کے اور رنڈی بجاے عورت اور بمبو بجاے بانس اور کچھہ پروا نہین بجاے کچھہ مضائقہ نہین اور بستہ بمعنی بورہ اور خلاص ہوگیا بجاے خرچ ہوگیا اور ربی لوگ اور ستّا لوگ اور ایسی قسم کی اور بہت سی لفظین بولی جاتی ہین اور شاید رفتہ رفتہ پچاس برس کے بعد پورٹ بلیر کی بھی ایک علحدہ بولی ہو جاویگی- مدراسی لوگون کی ٹامل یعنی اروی زبان جسکو ہندوستانی لوگ گڑگڑ انا کر کے نسبت کرتے ہین وہ تو انگریزی سے بھی زیادہ مشکل اسپر تعجب یہ ہی کہ مدراسی مسلمان اور مدراسی پلٹنون کے نوکر اور صاحب لوگ جو زبان بولتے ہین اسپر حیرت یہ ہی کہ وہ اسے مسلمانی زبان کہتے ہین اسکے لہجے اور محاورے ہمارے ملک کی ہندوستانی زبان سے بہت مختلف ہین لفظ نے جو ہماری زبان مین ماضی متعدی کے فاعل کے ساتھ آتا ہے مدراسی محاورے مین اسکا استعمال بالکل نہین ہی دی اس جملے کو

CHAPTER V

On the 32 Asiatic languages prevalent at Fort Blair The habits, manners and customs of the convicts

فصل پنجم

پورٹ بلیر کی زبانون واوضاع واطوار مین

پورٹ بلیر ایک ایسی جگہہ ہی کہ جسمین چینا۔ برہما۔ ملائی۔ سنگلی۔ جنگلی۔ نکوباری۔
کشمیری۔ پشتونی۔ ایرانی۔ مکرانی۔ عرب۔ حبشی۔ پارسی۔ پرتگیز۔ امریکن۔ انگریز۔ ڈین۔
فرنچ وغیرہ اور ہندوستان کے سب ضلعون اور شہرون کے آدمی مثل بھوٹیا۔ نیپالی۔
پنجابی۔ سندھی۔ گجراتی۔ دیس والی۔ ہندوستانی۔ اہل برج۔ آسامی۔ متھیلی۔
بندیل کھنڈسی۔ اوڑیا۔ تلنگی۔ مرہٹے۔ کرناٹکی۔ مدراسی۔ ملیالم۔ گونڈ۔ بھیل۔ بنگالی۔
کول۔ سنتال وغیرہ سب موجود ہین جب یہ لوگ آپس مین ملکر بیٹھتے ہین تو اپنی اپنی
زبان مین بات چیت کرتے ہین مگر بازار اور کچہریون کی زبان یہان ہندوستانی ہی ہی اسواسطے
آدمی کو خواہ وہ کسی ملک کا ہو یہان آکر ہندوستانی زبان سیکھنا ضرور پڑتا ہی بلکہ
بے سیکھے تھوڑے روز کے بعد ہر آدمی خود بخود ہندوستانی بولنے لگتا ہی کیونکہ جب تکہ
کوئی آدمی ہندوستانی نہ بولے اُسکا گذارہ نہین ہوسکتا۔ میرے خیال مین پردہ زمین پر
کوئی دوسری جگہہ اس بات مین پورٹ بلیر کے مقابل نہو گی۔ یہان ایک ایسا میلا
لگا ہوا ہی کہ شاید آج تک پردہ زمین پر کہین ایسا مجمع مختلف نہ جمع ہوا ہو گا۔ جب

اسٹیشن افسر کے ڈسٹرکٹ افسر سے بھی کوئی قیدی کبھی کسی قسم کی نالش کرنے کا مجاز نہین ہے
لیکن عرائض متعلقہ محکمہ ہال براہ راست صاحب ڈسٹرکٹ افسر کے حضور پیش ہوتی ہین -
جیسے مین نے اوپر بیان کیا جب یہ سٹلمنٹ آباد ہوا تو اول صرف نروس واٹر ڈین و
چاتم و ہڈو و وائپر پانچ ٹاپو کھولے گئے تھے - ان ٹاپوؤن مین صرف قیدی جمعدار
بعدہ محرران ڈویزن کے بجائے اورسیر بلکہ اسٹیشن افسرون کے کام کرتے تھے تمامی رپورٹ
ترقی و تنزلی وغیرہ ان جمعدارون کی طرف سے فارسی مین صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے
نام آیا کرتی تھین چنانچہ بعد سماعت صاحب سپرنٹنڈنٹ احکامات مناسب صادر فرماتے تھے
اور صاحب سپرنٹنڈنٹ خود روزمرہ ہر ٹاپو مین جاکر کام دیکھتے اور اسکا بندوبست کرتے
اور پیٹی افسرون کو بر سر موقع واسطے بندوبست کام کے جو مناسب تصور کرتے حکم صادر
فرماتے جمعدارون کو چھ ضرب بید تک سزا دینے کا خود اختیار حاصل تھا اس سے زیادہ
سزا کے لائق اگر کوئی قصور ہوتا تو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے سامنے پیش ہوتا ۱۸۵۸ع
سے ۱۸۶۵ عیسوی تک گو اسوقت تک ماؤنٹ ہریٹ وغیرہ اور نئے ٹاپو بھی کھل گئے تھے
مگر صاحب سپرنٹنڈنٹ واسطے بندوبست اس سٹلمنٹ کے اکیلا تھا ۱۸۶۶ عیسوی مین
ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مقرر ہو کر آیا کہ اسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ نے بطور مجسٹریٹ کے
تمامی سٹلمنٹ کے مقدمات سماعت کرنے کا اختیار دیا یہ صاحب زیر نگرانی صاحب سپرنٹنڈنٹ
کے کورٹ کر کے مجرمون کو سزا دیا کرتا تھا ۱۸۶۹ عیسوی مین کرنیل مین صاحب کے
عہد سے یہان سٹلمنٹ افسرون کا آنا شروع ہو کر جنرل اسٹوارٹ کے وقت تک دس
سٹلمنٹ افسر ہوگئے اور جابجا کورٹ شروع ہوا اور مقدمات جرائم قیدیان بہ نسبت
سابق کے تگنے چوگنے ہونے لگے -

ترقی سابق بعدازان ران

بجز جیشن مین اپنی یا جوبلی یا جی کی بارکین بنی ہین جنمین مشقتی قیدی زیر حراست قیدی پیٹی افسرون
کے رہتے ہین پہلے یہ بارکین رات کو بھی بند نہوتی تھین لیکن ۱۸۷۲ء سے رات کو بند کیجاتی ہین
شروع سے تا ۱۸۷۱ء مشقتی قیدیون کو اجازت تھی کہ اپنی فرصت کے وقت کسی آزاد
یا پیشہ ور کا کچھ کام کرکے کما لیا کرین لیکن اب ۱۸۸۱ء سے کسی مشقتی قیدی کو اجازت
نہین ہے کہ بدون کسی سرکاری کام کے کسی پیشہ ور یا فریمین کے گھر کو جاوی یا انکا کام کری
جیسے پہلے وقتون مین مضبوط مضبوط آدمی اپنی فرصت کے وقت دوسرون کا کام کرکے
صدہا روپیہ جمع کرلیتے تھے وہ بات اب نہین رہی۔ پہلے مشقتی قیدی اور پیٹی افسر صدہا روپیہ
اپنے اپنے پاس ہمیانیون مین بھر کر کمر سے باندھے پھرا کرتے تھے اب کسی ایسے قیدی کو سوای
پیشہ ورون کے اجازت نہین ہے کہ اپنی دو ماہ کی تنخواہ سے زیادہ روپیہ اپنے پاس جمع
رکھی یا کسی پیشہ ور کے پاس بطور خود امانت رکھدیوی۔ اب یہ حکم ہے کہ اگر دو ماہ کی تنخواہ
سے زیادہ روپیہ جسقدر کسی کے پاس ہو سیونگ بنک سرکاری مین امانتاً جمع کردیوے ورنہ
ضبط سرکار ہوجاویگا۔ کرنیل مین صاحب کے وقت تک مقدمات دیوانی بھی بلا اخذ اسٹامپ
ویسے ہی سادے کاغذات پر فیصل ہوجایا کرتے تھے مگر اب مثل ہند کے پورا اسٹامپ وغیرہ
لیا جاتا ہے بلکہ اب ۱۸۸۳ء سے تو یہ ایک نیا دستور نکلا کہ کوئی عرضی کسی ٹکٹ لیو قیدی
کی خواہ وہ کسی بابت ہو بے کاغذ اسٹامپ کے سماعت نہوگی۔ کرنیل مین صاحب کے وقت تک
قیدیون کو اجازت تھی کہ جس قسم کی جو عرضی چاہین صاحب سپرنٹنڈنٹ کو بہ راہ راست
خود حاضر ہو کر زبانی یا تحریری پیش کرین مگر جنرل اسٹوارٹ صاحب کے آخری وقت
سے شدہ شدہ اب تو یہ نوبت پہونچی کہ کوئی قیدی بلکہ فری مین بھی براہ راست صاحب
سپرنٹنڈنٹ سے کچھ عرض معروض خواہ تحریری خواہ زبانی نہین کرسکتا بلکہ بلا وساطت

بند کر دیا اور اب کسی میعادی یا دائم الحبس کو امید معافی سزا کی باقی نہ تھی لیکن ۱۸۸۶ء مین
حسب سفارش میجر بلیفر صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ کے چیف کمشنر صاحب نے بذریعہ اپنی چٹھی نمبری ۸۴۸۴
مورخہ ۲۷ مئی ۱۸۸۶ء اجازت عطائے معافی حسب تشخیص قیدیان میعادی کی بخشی
کہ اوس حکم سے کچھ کچھ میعادی اب تک معافی پاکر رہا ہوتے جاتے ہین -

وزن رسد قیدیان عہد کرنیل مین صاحب اب حسب شرح ذیل ہے

وزن رسد قیدیان یورپین و یوریشین

نمبری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
فی نفر	۴	۱	۵ ڈرام	۵ ڈرام	۱	۸	۱۲	۵ ڈرام	۱	[illegible]	۲	[illegible]

وزن رسد قیدیان ہندوستانی

گریڈ یعنی قسم	[illegible]	آٹا //	دال //	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گھی //	کیفیت
پٹی افسر فسٹ و سکنڈ کلاس اے و بی و محرر وغیرہ	۲۴ یا	۲۰	۴	۱	۱	۱ ڈیڑھ	۵ ڈرام	۸	۰	۰		دہی ہفتہ مین دو مرتبہ اور مچھلی چار مرتبہ تقسیم ہوتی ہے -
تھارڈ کلاس و بیمین کلنگ	۲۴ یا	۲۰	۴	۱	۱	۵ ڈرام	۵ ڈرام	۲	۵	۶		۰
انویلیڈ گنگ و عورات	۲۰ یا	۱۶	۳	۱	۱	۵ ڈرام	۵ ڈرام	۸	۵	۶		
بیماران مدخلہ ہسپتال	۱۰	۸	۴	۱	۵ ڈرام	۵ ڈرام	۵ ڈرام	۴	۵	۰		ہسپتال مین مچھلی اُس دن ملیگی جب گوشت کا دن نہوگا

پورٹ بلیر مین سواے جیلخانہ وائپر کے کہ اسمین صرف وہ لوگ جو سٹلمنٹ مین اگر قصور کرتے ہین
قید کیے جاتے ہین اور کوئی دوسرا جیلخانہ یا چاردیواری واسطے بند کرنے قیدیون کے نہین ہے

لین دین بیچ بیوپار کرین۔ جب کوئی قیدی فرار ہو جاتا ہی تو تا روانگی آگبوٹ کے
اُسکا انتظار کرتے ہین اگر جنگل سے خود بخود یا گرفتار ہو کر واپس آگیا تو بہتر ورنہ وارنٹ
اُسکی گرفتاری کا بنام مجسٹریٹ اُس ضلع کے کہ جہان وہ اوّل قید ہوا تھا بھیجدیتے ہین
اور گرفتار کنندہ مفرور کو بحساب صہ؍ فی نفر سرکار سے انعام ملتا ہی ٹکٹ لیو قیدی مثل آزاد
آدمیون کے عدالت دیوانی مین مدعی یا مدعا علیہ ہو سکتے ہین لیکن ہر اقرار نامہ یا تمسک
جسمین ایک فریق قیدی ہو رجسٹری کرانے کا حکم ہی۔ ٹکٹ لیو قیدیون کو واسطے کاشتکاری
کے فی نفر ۵ بیگہ تک اراضی بھی ملتی ہی اور بحساب ۸؍ فی بیگہ محصول اراضی دھنیار اور ۱۲؍
فی بیگہ پہاڑی زمین کا اور تین روپیہ فی بیگہ محصول نیشکر سرکار مین دینا پڑتا ہی۔ اپنے اپنے
تیوہار کے روز کرسٹان و ہندو و مسلمان و برہما وغیرہ سب قیدیونکو تعطیل ہوتی ہی۔ اور بڑے دن اور
سالگرہ کو عام تعطیل سب قیدیونکو ملتی ہی۔ اب یہان حکم ہی کہ ۱۶ برس سے کم اور ۴۵ برس سے اوپر کی
عمر کے قیدی اِس سٹلمنٹ کو نہ بھیجے جاوین۔ ۲۰ برس کی عمر سے کم کے قیدی ایک علٰیحدہ بارک مین رہتے ہین
دوسرے قیدیون کے شامل نہین رہتے۔ کوئی قیدی جسکو کسی ماتحت افسر نے سزا دی ہو
بنا راضی حکم سزا کے اپیل نہین کرسکتا اور اسوقت تک واسطے سماعت اپیل کے کوئی قاعدہ
قیدیون کے واسطے مقرر نہین ہوا ہی جو جس حاکم کے منہ سے سزا کا فتویٰ صادر ہوا وہ ناطق ہی
یہان ہاٹن صاحب نے بڑی دھوم دھام سے گورنمنٹ کو رپورٹ کر کے حکم معافی چہارم میعاد
قیدیان میعادی کا جاری کرایا تھا کہ وہ حکم بڑے زور شور سے برابر تین سپرنٹنڈنٹون کے
عہد مین جاری رہا اور ہزارون میعادی قیدی معافی پا پا کر چھوٹ گئے مگر جب کرنیل
ن صاحب بہادر تشریف لائے تو انھون نے کرنیل فورڈ صاحب کے عہد کی بہت مال دار
میعادیون کی رہائی کا حال سنکر دینا معافی چہارم حصہ کا یکقلم گورنمنٹ کو رپورٹ کر کے

ہوتے ہین تب عورت کو حکم ہوتا ہی کہ مرد کے ساتھہ جا کر اُسکے گھر مین رہے اور مرد و عورت
اپنے شرع اور شاستر کے موافق کچھہ نکاح وغیرہ بھی گھر مین جاکر کر لیتے ہین اور مثل جورو
وخصم کے اتفاق سے رہتے ہین - اِسوقت تک قریب ۴۰ کے ٹکٹ والون کے گانون   بست قیدیان
آباد ہوگئے ہین اور ہر گانون مین قریب سَو سَو گھرون کے آباد ہی اور ہر ایک گانون مین
ایک چودھری اور دو تین چوکیدار جو اُنھین ٹکٹ والون مین سے مقرر ہین گانون کا
بندوبست کرتے ہین یہ ٹی افسرون کو گانون سے کچھہ علاقہ نہین اب قیدیون کو گو وہ
ٹکٹ لیو ہون اجازت نہین ہی کہ اپنے گانون یا اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن کو بلا عام
یا خاص پاس کے جاوین یا آٹھہ بجے رات کے بعد اپنے گھر سے باہر جاوین - کوئی قیدی   پاس [illegible]
بیرون حدود سٹلمنٹ کے کسی آدمی سے کسی قسم کی خط و کتابت بغیر علم و رضامندی صاحب   [illegible] قیدیان [illegible] حال
چیف کمشنر بہادر کے نہین کر سکتا اور نہ کوئی اسباب یا دوسری شے بیرون حدود سٹلمنٹ
سے بلا اجازت صاحب ممدوح کے منگا سکتا ہی - فسٹ کلاس مرد و عورات کو اجازت ہی
کہ ہر تین مہینے مین ایک خط اپنے عزیزون کو بیرون حدود سٹلمنٹ کے روانہ کرین اور
اِسی طرح ایک خط ہر تین مہینے کے بعد پاوین - مگر تھارڈ کلاس مرد اور سکنڈ کلاس عورات
ایک برس مین ایک خط بھیج اور منگا سکتے ہین تمامی خطوط جو اِس طرح پر قیدی روانہ کرین
یا اُنکو آوین تو کسی افسر کے روبرو پڑھے جایا کرینگے اور تمامی خطوط قیدیان بہ ثبت دستخط
افسران سٹلمنٹ کے روانہ ہوا کرینگے صرف قیدیان ٹکٹ لیو کو اجازت ہی کہ بلا علم صاحب
چیف کمشنر بہادر کے جسقدر جایداد چاہین رکھین لیکن قیدیان سکنڈ و تھارڈ کلاس
[illegible] کلاس کہ جنکو ابھی تک ٹکٹ نہین ملا کوئی جائداد بلا اجازت سپرنٹنڈنٹ صاحب
[illegible] رکھہ سکتے - قیدیان ٹکٹ لیو کو ممانعت ہی کہ قیدیان مشقتی سے کسیطرح کا

...سرے کا حکم نہین پیٹی افسر بحساب مندرجہ	پیون ہر پچاس قیدیون پر یکنفر
...ں مقرر ہوتے ہین —	اردلی ہر پچیس قیدیون پر
...ار ہر ایک اسٹیشن مین جہان چار سو یا اوس سے زیادہ قیدی ہون یکنفر	پیٹی افسر بشمول قیدی پولیس کے بحساب فیصدی آٹھ نفر کے کل تعداد قیدیون حاضر پر مقرر ہوتے ہین پیٹی افسرون کو ممانعت ہے کہ کسیطرح کا کار تجارت کرین یا مویشی و بکری بط و مرغی بغیر ...
...ب ہیڈیل ہر دو سو قیدیون پر یکنفر	
...سکن ہیڈیل ہر سو قیدیون پر	

اوقات

باستثناء موسم گرما کے اوقات مشقت قیدیان ۶ بجے فجر سے گیارہ بجے تک اور دو بجے سے
...بجے شام تک ہین تین گھنٹہ دوپہر مین چھٹی رہتی ہے۔ تقسیم کام قیدیان مشقتی کا ہر فجر کو

تقسیم کام

...عدار زیر نگرانی اور سپرسیر کے کیا کرتا ہے۔ ہر اتوار کو واسطے ملاحظہ ڈاکٹر صاحب کے قیدیان
...تی کی پریڈ ہوتی ہے لیکن قیدیان ٹکٹ لیو کی پریڈ صرف مہینے مین ایکمرتبہ پہلی تاریخ
...انون مین ہوتی ہے۔ شادی قیدیان ٹکٹ لیو کی اسطرح پر ہوتی ہے کہ جب مرد و عورت

اسوقت شادی کسطرح سے ہوتی

...ب حکماً مستحق شادی کے ہو گئے تو مرد رنڈی بارک مین جا کر عورت کو راضی
...ا اور جب دونون راضی ہو گئے تو درخواست شادی معرفت اسٹیشن افسر کے بحضور
...مشنر بہادر کے بھیجی جاتی ہے اور صاحب ممدوح بعد ملاحظہ وارنٹ وغیرہ کاغذات سررشتہ
...شادی کو اگر اوسمین کوئی بات خلاف قاعدہ سٹلمنٹ کے نہو تو منظور ورنہ نامنظور
...ور بشرط منظوری کے مرد و عورت دونون بحضور صاحب چیف کمشنر بہادر کے
...ت اقرارنامہ مشعر اسکے کہ ہم دونون آدمی برضا و رغبت خود شادی کرتے ہین
...ر دہا ایک دوسرے سے علیحدہ نہونگے اور رنج و راحت مین ایک دوسرے کے
...تحریر ہو کر اوسپر مرد و عورت اور دو گواہ اور صاحب چیف کمشنر بہادر ...

سہنے پر عورات کو بھی ٹکٹ لیو مل سکتا ہی اور شادی بھی کرسکتی ہین - کرشچن قیدیان لایسنس یافتہ کی پچاس ؎ روپیہ تک تنخواہ ہوسکتی ہی اور انکو رہنے کے واسطے علحدہ مکان سرکار سے مل سکتا ہی -

کلاس قیدیان ہندوستانی حسب مروجہ حال

۱- جمعدار ، عـہ ماہانہ ورسد	۱۶- انولیڈ گنگ گریڈ دی • رسد
۲- فسٹ ٹنڈیل ؎ ״ ״	۱۷- حوالدار قیدی پولیس ؎ بلا رسد
۳- سکن ٹنڈیل ؎ ״ ״	۱۸- نایک قیدی ״ ؎ ״
۴- پیون ؎ ״ ״	۱۹- فسٹ کلاس سپاہی ؎ ״
۵- اردلی ؎ ״ ״	۲۰- سکن کلاس اردلی آفس
۶- فسٹ کلاس ؎ سے ؎ تک ״	دسپاہی پولیس ؎ ״
۷- سکن کلاس ؎ ״	۲۱- فسٹ کلاس اردلی افسر ؎ ״
۸- ایضاً ملی ۱۲ ״	۲۲- اسٹیشن محرر فسٹ کلاس ؎ ورسد
۹- عورات فسٹ کلاس ؎ ״	۲۳- سکن کلاس محرر ؎ ״
۱۰- اکپوڈر فسٹ کلاس عـہ بلا رسد	۲۴- مددگار ״ ؎ ״
۱۱- ״ سکن کلاس ؎ ״	جو ٹکٹ والے قیدی سرکار کی نوکری مین ہین
۱۲- ״ تھارڈ کلاس ؎ ״	اُنکے واسطے کوئی قاعدہ و کلاس مقرر نہین ہی
۱۳- انولیڈ گنگ گریڈ اے ۲ ؎ مع رسد	مگر اسوقت پر ؎ ماہوار سے ؎ تک ماہوار
۱۴- ایضاً گریڈ بی ؎ ״	کے ٹکٹ لیو نوکر سرکار ہین - قیدیون پر بارک
۱۵- ״ سی ؎ ״	مین وکام پر حکومت پیٹی افسرون کی ہی کسی

وہ دن مین سخت مشقت کرینگے اور رات کو بارکون مین بند کیے جاوینگے انکو رسد اور جیلخانہ
کا کپڑا ملیگا دی جبتک اس کلاس مین رہین کسی مہربانی یا عیش وآرام کرنے کے حقدار نہونگے
انکے پہونچنے کے بعد چھہ ماہ تک دونون پاؤن اور بعد چھہ ماہ کے ایک پاؤن مین بیڑی
رہیگی چار برس تک عمدہ چلن سے اس کلاس مین رہنے کے بعد وہی سکن کلاس مین
داخل ہونگے اس کلاس مین دو گریڈ ہونگے ہر ایک گریڈ مین وہ تین تین برس تک رہیگا
اور اس کلاس مین اسکو بارہ آنہ سے ایکروپیہ تک تنخواہ بھی ملیگی اور پیٹی افسر وقیدی
پولیس مین بھی داخل ہوسکتا ہی اور خشک رسد پاویگا اور جب دس برس اس سٹلمنٹ مین
نیک چلنی سے کٹجاوین تو وہ فسٹ کلاس مین داخل ہوگا بارک مین یا جیسے سپرنٹنڈنٹ صاحب
حکم دیوین رہیگا اور ایکروپیہ سے دو روپیہ تک اسکو تنخواہ ملیگی فسٹ کلاس والے قیدیونکو
ٹکٹ بھی ملسکتا ہی اور اس سٹلمنٹ مین شادی بھی کرسکتے ہین اور اپنے جورو اور بچون کو
بھی ملک سے منگا سکتے ہین اور جسکو ٹکٹ لیو دیا جاویگا وہ کم سے کم ہر مہینے مین ایک دفعہ پریڈ پر
حاضر ہوا کریگا لیکن قیدیان میعادی نہ کسی کی نوکری مین داخل ہوسکتے ہین اور نہ انکو
ٹکٹ ملسکتا ہی اور نہ شادی کرسکتے ہین اور نہ اپنے بال بچون کو ملک سے منگا سکتے ہین ۔
ان تینون کلاسون کے سوا جو کوئی اس سٹلمنٹ مین قصور کریگا وہ چین گنگ یعنی بیڑی والون
مین داخل ہوسکتا ہی ۔ عورتون کے دو کلاس مقرر ہوئے بمجرد پہونچنے سٹلمنٹ کے سب عورات
سکن کلاس مین داخل ہوتی ہین سکن کلاس والی عورتون کو بھنڈارہ کا کھانا اور وردی
کا کپڑا پہننا اور بارک مین بند رہنا اور سرکاری مشقت کرنے کا حکم ہی سکن کلاس مین
تین برس نیک چلن رہنے سے عورات فسٹ کلاس مین داخل ہونگی اسوقت انکو خشک
رسد اور آٹھ آنہ ماہوار تنخواہ ملیگی ۔ اور دو برس تک فسٹ کلاس مین نیک چال وچلن سے

جج چیف کورٹ پنجاب ہیڈ کے منتخب ہوکر ۲۹ اپریل سنہ ۱۸۷۱ء کو پورٹ بلیر بھیجے گئے اور انھون نے
ڈیڑھ ماہ تک پورٹ بلیر مین رہکر یہان کے سب اگلے اور پچھلے دستاویزات کو دریافت کرکے
جو رپورٹ گورنمنٹ کو لکھی وہ قابل تعریف ہی مگر بوجہ قرب حادثۂ قتل لارڈ میو صاحب بہادر
کے دربارۂ رسل و رسائل خطوط قیدیان کے انھون نے یہ راے دی تھی کہ دائم الحبس
قیدی بمنزلۂ مُردون کے ہین انکا سلسلہ رسل رسائل خطوط کا ہند سے یکقلم موقوف و مسدود
ہوجاوی مگر جنرل استوارٹ صاحب بہادر جو انسے زیادہ اس سٹلمنٹ کے حال سے واقف تھے
ایسی سختی کی بعض رایون مین انکے متفق نہوئے اسواسطے کرنل جنرل نارمن صاحب سکرٹری
گورنمنٹ ہند واسطے تصحیح و ترمیم قواعد سٹلمنٹ کے یہان کو بھیجے گئے اور انھون نے بھی ایکماہ تک
یہان رہکر ایک رپورٹ گورنمنٹ ہند کو تحریر کی اور لکھا کہ واسطے رسل رسائل قیدیون کے
کچھہ مدت بلحاظ انکے کلاس کے مقرر ہوجاوی اور دائم الحبس قیدیون کو بھی بشرط انکی
نیک چلنی کے کچھہ وعدہ رہائی کا دیا جاوی جسکے اوپر گورنمنٹ ہند نے بذریعہ رزولیوشن
ہوم ڈیپارٹمنٹ نمبری ۳۶۹/۳۳۳ مورخہ ۲۹ جولائی سنہ ۱۸۷۱ء قیدیان دائم الحبس کو وعدہ رہائی
مطلق بعد انقضاے مدت بست سالہ کے فرمایا اور نیا دستور العمل جو ابھی تک جاری ہی
حضور گورنمنٹ سے منظور ہوکر حسب مندرجۂ ذیل اگست سنہ ۱۸۷۱ء مین مشتہر ہوگیا - اس
قانون کا پہلا سبق یہ ہی کہ حبس بعبور دریاے شور کی سزا سے پابندی سخت قواعد جیل کے
سخت مشقت کرنا اور صرف اسقدر کھانا پانا کہ جو واسطے بقاء صحت بدن کے ضروری ہو لازم
ہوجاتا ہی اگر ان اوپر کی لکھی ہوئی سزاؤن مین سے کچھہ کم کیا جاوی تو یہ ایک مہربانی ہی
جو تمام یا کسیقدر کسی وقت مین چھین لی جاسکتی ہی اس قاعدہ کے بموجب مرد قیدیون کے
تین کلاس مقرر ہوئے جب نئے قیدی اس سٹلمنٹ مین آوین تو تھارڈ کلاس مین داخل ہونگے

عورات

عورات بعد پہونچنے کے سٹلمنٹ مین بارک مین رہکر بھنڈارہ مین کھا مینگی اور پانچ برس تک نیک چالنی سے اِس کلاس مین رہنے کے بعد اُنکو اجازت شادی کرنے کی ملیگی۔ اور حسب مندرجہ ذیل قیدیون کو رسد دیجاویگی۔

نقشہ رسد قیدیان سٹلمنٹ پورٹ بلیر مندرجہ قانون سنہ ۱۸۷۱ء عیسوی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھارڈ کلاس	۱۰ پونڈ یا	۷ پونڈ	۴-اونس	۸ ڈرام	۸ ڈرام	۰	۸ ڈرام	۴-اونس	۰	۰	
سکنڈ کلاس	″ یا	″	″	۱۲ ڈرام	۱۰ اونس	۰	″	″	۵-اونس	۶-اونس	
فسٹ کلاس	۱۰ پونڈ یا	″	۵ ″	۱۰ اونس	″	۰	″	۵ ″	۶ ″	۶ ″	
انویلڈ گنگ و عورات	۷ پونڈ یا	۱ پونڈ	۳ ″	″	″	۰	″	″	″	″	

جب بعد وفات لارڈ میو صاحب بہادر کے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر نے کسیقدر جزو قانون مرتبہ لارڈ صاحب مرحوم کا مثل بھنڈارہ و تحریر نشان روزمرہ مشقت قیدیان کا جاری کردیا تو اجرا بعض حصص قانون مذکور کا محال و غیر ممکن سمجھا گیا کیونکہ قانون مذکور پورٹ بلیر سے دو ہزار میل کے فاصلے بمقام شملہ تیار ہوا تھا اور محض نقل دستورات جیلہاے ہند و انگلستان کی اوسمین کردی گئی تھی کہ جنکا اجرا یہان کسی طرح بھی ممکن نہ تھا اور نیز ایسے ناتجربہ کار لوگون کے ہاتھ سے لکھا گیا تھا کہ جنھون نے اِس سٹلمنٹ کو کبھی آنکھ سے بھی نہ دیکھا تھا اِسواسطے اب حسب خواہش جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر کے ترمیم کرنا اُس قانون کا ضرور ہوا سو اِس غرض کے واسطے جان کیمبل صاحب بہادر

اِس کلاس والے قیدیون کو روزانہ نشان ملنا بند ہوجاویگا اور ایک برس تک اِس کلاس مین نیک چلن رہنے کے بعد وہی سکن ٹنڈیل تک یٹی افسر کا عہدہ بھی پاسکتے ہین اور اِس کلاس والے قیدی خانگی نوکرون مین بھی داخل ہوسکتے ہین برابر سات برس تک اِس کلاس مین نیک نامی سے رہنے پر فسٹ کلاس ہوسکتا ہو فسٹ کلاس والے قیدیون کو بہ نسبت سکن کلاس والون کے کسیقدر زیادہ نقد تنخواہ ملیگی اور اونکو اجازت ہوگی کہ اگر چاہین تو اِس سٹلمنٹ مین شادی بھی کرلیوین اور وہ سرکاری کچہریون مین بھی کام کرنے کے لائق ہونگے اور اِس کلاس مین ایک برس تک نیک چلن رہنے سے یعنی بعد پندرہوین برس کے تاریخ آمد سے اِس کلاس والون کو ٹکٹ بھی مل سکتا ہو— اور اِس کلاس والے قیدی فسٹ ٹنڈیل وجمعدار بھی ہوسکتے ہین لیکن فسٹ یا سکن کلاس والے قیدیون کا کچھ حق نہین ہو کہ نقد تنخواہ پاوین جسقدر انکو نقد دیا جاویگا وہ ایک مہربانی ہو ٹکٹ والے قیدیون کو چھٹے مہینے مین ایک دفعہ کچہری مجسٹریٹ مین حاضر ہوکر صورتحال اپنے گذران کی بیان کرنی ہوگی ٹکٹ والون کو اجازت نہین ہو کہ بلا پاس اپنے اسٹیشن سے غیر حاضر ہووین جب کوئی قیدی اسطرح پر نیک چلنی سے تینون کلاسون ساتھ سات برس بلکہ اکیس برس پورے کرلیوے تو اُسکو اِس سٹلمنٹ مین شرطیہ رہائی مل سکتی ہو اِس شرطیہ رہائی والے کو ہر سال مین ایک دفعہ سپرنٹنڈنٹ آفس مین حاضر ہونا پڑیگا اور جب کوئی شرطیہ رہائی والا کبھی بھاری جُرم کا مجرم قرار پاوے تو اُسکی رہائی بحکم مجسٹریٹ منسوخ بھی ہوسکتی ہو شرطیہ رہائی والا بلا اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ کے سٹلمنٹ سے نہین جاسکتا لیکن اِسکے سوائے اور سب باتون مین مثل فریمین کے تصور رہا کریگا—

حاضر ہونے کا حکم تھا سنہ ۱۸۶۹ع کے پہلے سب قیدیون کو تنخواہ نقد ملتی تھی اور وہی جو
چاہتے اپنی مرضی کے موافق کھاتے تھے لیکن سنہ ۱۸۶۹ع سے خشک رسد کا سلسلہ اس سٹلمنٹ
مین جاری ہوا نئی بات ہونے کے سبب سے قیدیون پر نہایت ناگوار تھا مگر کرنیل مین صاحب بہادر
سپرنٹنڈنٹ وقت نے براہ حکمت وہ قاعدہ رسد خشک کا صرف واسطے قیدیان آمد جدید کے
تجویز کیا پہلے سے جو لوگ جو تنخواہ پاتے تھے بدستور وہی بحال و برقرار رہی اسمین کچھ تغیر
و تبدل نہوا۔ آخر سنہ ۱۸۷۲ع مین بعہد جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر کے سلسلہ بھنڈارہ کا
شروع ہوا گو نیا دستور ہونے کے سبب سے لوگون نے بہت تکرار کیا اور بہت سے آدمیون نے
کھانا نہین کھایا لیکن آخر جاری ہو گیا مگر جنرل صاحب موصوف نے بھی یہ قاعدہ مثل
کرنیل مین صاحب کے صرف قیدیان آمد جدید کے واسطے جاری کیا پہلے سے جو لوگ نقد یا خشک
رسد پاتے تھے وہ بدستور قائم رہی مضمون قانون سنہ ۱۸۷۱ع کا جسکو لارڈ میو صاحب بہادر
نے شملہ مین بیٹھکر تیار کیا تھا حسب مندرجہ ذیل نہایت سخت تھا بروقت پہونچنے کے اس سٹلمنٹ
مین ہر ایک قیدی تھارڈ کلاس مین ڈالا جاوے اور سات برس تک برابر تھارڈ کلاس
مین سخت مشقت کرے اور بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا پاوے اور سات برس تک کچھ نقد تنخواہ
نہ پاوے اور ہر بھنڈارہ والے قیدی کو ایک یا دو نشان مشقت روزانہ حاصل کرنا ہوگا اور کوئی
قیدی ایک سال مین تین سو نشان سے کم حاصل نکریگا اور جب تین سو نشان سے کم
کوئی قیدی حاصل کرے تو وہ برس اسکے سات سال مین شمار نہوگا غرض سات برس تک
روزانہ سخت مشقت کرنے اور دو ہزار ایکسو نشان حاصل کرنے کے بعد دائم الحبس قیدی
سکن کلاس مین داخل ہو سکتا ہے۔ سکن کلاس والے قیدی خشک رسد پاوینگے اور انکو
کسیقدر نقد بھی سرکار سے ملا کریگا وے اپنے جورو بچون کو بھی ملک سے منگا سکتے ہین

فسٹ کلاس اُسمین ٹکٹ لیو و پیشہ ور و ملازم خانگی شامل تھے۔
سکنڈ کلاس اُسمین سب پیٹی افسر و منشی وغیرہ شامل تھے۔
تھارڈ کلاس اُسمین دو گریڈ تھے ایک اے جسکی تنخواہ دو روپیہ و رسد اور بی جسکی تنخواہ ایک روپیہ اور رسد تھی۔
فورتھ کلاس اُسمین قیدیان آمد جدید شامل تھے اُنکو سواے خشک رسد کے نقد کچھہ نہ ملتا تھا بعد دو برس کے تاریخ آمد سے یہ لوگ تھارڈ کلاس گریڈ بی یعنی ایک روپیہ تنخواہ و رسد والے بنائے جاتے تھے۔
ففتھ کلاس اُسمین قیدیان چین گنگ بیڑی والے سزائی شامل تھے۔
سکس کلاس اُسمین انولیڈ گنگ کمزور تین کلاس ہو کر شامل ہوتے تھے سکس کلاس اے و بی و سی۔ سکس کلاس اے کو بارہ آنہ و بی کو آٹھہ آنہ اور سی کو چار آنہ ماہوار تنخواہ و رسد ملتی تھی اور ان انولیڈ گنگ والون کی رسد بھی جیسے ابتک دستور ہے دوسرے مردون سے کم تھی۔
فسٹ اور سکنڈ کلاس والے قیدیون کو اجازت تھی کہ اگر وہ چاہین تو اس سٹلمنٹ مین شادی بھی کرسکتے ہین پیٹی افسرون کا حساب فیصدی اور تنخواہ جو ابھی تک جاری ہے وہ اُسی صاحب کے وقت مین ایجاد ہوئی۔
سکنڈ کلاس مین جو منشی و ریٹر وغیرہ شامل تھے اُنکی نسبت حکم تھا کہ اگر وہ ہوشیار ہون اور اچھا کام کرین تو پچاس روپیہ تک اُنکی ترقی ماہانہ ہوسکتی ہے۔ کرنیل مین صاحب کے وقت مین تاریخ آمد سے بارہ سال کے بعد ٹکٹ ملتا تھا اگر ٹکٹ لیو شل شرطیہ رہائی والونکے یکلم فری مین ہو جاتا تھا مہینہ بھر جہان چاہی رہے صرف پہلی تاریخ ہر ماہ کو پریٹ مین

تیار ہو کر اُسکی آمدنی بقدر گذران جورو بچون کے کافی نہ سمجھی جاوی تو کوئی آدمی اپنے
عیال و اطفال کو نہین بلا سکتا اور صرف جورو یا بچون کو بلا سکتا ہی بھائی یا والدین یا
کسی دوسرے رشتہ دار کو نہین بلا سکتا بلکہ کوئی آدمی بھی اُنکے پہونچانے کو ساتھہ نہین آسکتا
اور تمام راہ خرچ قیدی کو دینا ہوگا سرکار کسیطرح کی مدد نہین دے سکتی - کپتان جان
ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم کے وقت سے یہان قیدی عورتون کا آنا شروع ہوا تھا
اُسوقت سے سنہ ۱۸۶۶ء تک یہ قاعدہ رہا کہ جب مرد و عورت جہاز سے اُترے تو اُسی دن اگر
چاہین تو شادی کر سکتے تھے لیکن بعہد کرنیل فورڈ صاحب سنہ ۱۸۶۶ء مین یہ حکم ہوا کہ تاریخ
آمد سٹلمنٹ سے تین ماہ بعد عورتون کی شادی ہو سکتی ہی مگر مردون کے واسطے کوئی قاعدہ
مقرر نہوا بعہد کرنیل مین صاحب بہادر سنہ ۱۸۶۹ء مین مردون کے واسطے تین برس اور
عورتون کے واسطے ایک برس تاریخ آمد سے شادی کرنے کے واسطے مقرر ہو گیا مگر جب جنرل
سٹوارٹ رونق افروز ہوئے تو سنہ ۱۸۷۳ء سے عورتون کے واسطے تین برس اور مردون
کے واسطے سات برس مقرر ہو گئے لیکن جب سنہ ۱۸۷۸ء مین نیا قانون آیا تو اُسمین مردون
کے واسطے دس برس اور عورتون کے واسطے پانچ برس مقرر ہوئے اب کوئی مرد جبتک
ٹکٹ لیوے ہو کر گھر وغیرہ نہ بنا لیوے اور کھیتی یا گائے گورو بقدر پرورش ایک عورت کے
نہ پیدا نکر لیوے تو شادی نہین کر سکتا - جو کلاس بندی اور تنخواہ قیدیون کی حسب سفارش
جنرل نپیر صاحب بہادر کے سنہ ۱۸۶۳ء مین بعہد کرنیل فورڈ صاحب کے مقرر ہوئی تھی وہی
کلاس بندی برابر سنہ ۱۸۷۹ء تک رہی لیکن اخیر سنہ ۱۸۷۹ء مین کرنیل مین صاحب بہادر نے
حسب قاعدہ اسٹریٹ سٹلمنٹ یعنی پنانگ و سینگاپور کے چھہ کلاس حسب مندرجہ ذیل
مقرر فرمائے -

ذکر قاعدہ شادی

ذکر کلاس بعہد کرنیل

اور جس جس جہاز پر یہ عورتین آوینگی اوسپر اور کوئی دوسری پیپہ نہ آویگی اور پردہ نشین عورتین ایکطرف اور دوسری قسم کی عورتین ایک طرف اپنے اپنے مردون کی حفاظت مین رکھی جاوینگی اور جس قیدی کا عیال واطفال آجاوے اگر وہ چاہیگا تو حسب قاعدہ مولین کے اسکو اس سٹلمنٹ مین رہائی بھی دیجاویگی اور ایسی عورتون کو دو آنہ یومیہ اور بچون کو چار برس کی عمر تک ایکروپیہ اور آٹھ برس تک دو روپیہ اور بارہ برس تک تین روپیہ ماہوار بطور تنخواہ کے سرکار سے ملا کریگا اور لڑکون کے پڑھانے کے واسطے سرکار کی طرف سے ایک سٹلمنٹ اسکول بنایا جاویگا اور اسمین قیدیون کے بچے پڑھا کرینگے ایسے لوگون کو اول مرتبہ سرکار کی طرف سے لین مین گھر بنا دیے جاوینگے اور جب وے عورتین چاہینگی تو سرکار انکے ملک کو پہونچوا دیویگی۔

۱۸۶۵ع مین جب بعہد کرنیل فورڈ صاحب بہادر یہ سٹلمنٹ ماتحت چیف کمشنر برہا کے ہوگیا تو اسوقت سے یہ قاعدہ بلانے جورو بچون قیدیون کا بدلنا شروع ہوا یعنی جب ۱۸۶۶ع مین چند قیدیون کی درخواست واسطے بلانے جورو بچون قیدیون کے چیف کمشنر برہا کو بھیجی گئی تو حکم ہوا کہ جب تک قیدیون کو تین برس اس سٹلمنٹ مین نہولین تو وہ اپنے عیال واطفال کو نہین بلا سکتے پھر کرنیل فورڈ صاحب کے آخر وقت تک یہی دستور رہا مگر جب ۱۸۶۸ع مین کرنیل مِن صاحب سپرنٹنڈنٹ ہو کر تشریف لائے تو بجائے تین برس کے چھ برس ہوگئے اور انکے بعد جب جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر زینت بخش چیف کمشنری پورٹبلیر کے ہوئے تو چھ برس کے سات برس ہوگئے اور پھر اوسی عہد مین جب بماہ اگست ۱۸۷۶ع نیا قانون بنکر آیا تو پھر سات برس سے دس برس بڑھگئے اب ۱۸۷۶ع سے یہ قاعدہ ہے کہ جب تک کوئی قیدی بعد انقضاے دس برس کے فسٹ کلاس ہو کر ٹکٹ نہ لیلیوے اور گھر وغیرہ

بلانے کے واسطے جو تجویز اور طریقہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک بہتر معلوم ہووے
سو حضور میں رپورٹ کریں تو اُسکو سرکار منظور کرکے حکم صادر فرماوینگی پہلے جو جان
کے وقت مین حکم بال بچون کے بلانے کا جاری ہوا تھا اُسمین کسیقدر نقص تھا اور علاوہ
اسکے بوجہ قرب ایام بغاوت کے لوگ اِس سٹلمنٹ کو آنا پسند نہین کرتے تھے پس اب اُس
نقص اور غلطی کے رفع کرنے کو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک یہ عمدہ بندوبست قیدیون کے
عیال واطفال بلانے کے واسطے ہوا اور اسی مضمون کی صاحب سپرنٹنڈنٹ بحضور
گورنمنٹ رپورٹ کرتے ہین اور وہ یہ ہے کہ جو کوئی قیدی اپنے عیال واطفال کو بلانا چاہے
وہ اوّل ایک خط اپنی طرف سے اِس مضمون کا اُنکو لکھے کہ تم عورتون مین سے جو کوئی
ہمارے پاس آنا چاہے ایک معتبر آدمی عزیزون سے ساتھ لاوے اور مجسٹریٹ ضلع تمکو
خرچ راہ دیویگا اور اُس ہمراہی آدمی کے ساتھ تم بذریعہ خرچ سرکاری کلکتہ مدراس یا
بمبئی مین پہونچ جاو اور پھر وہان سے صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا بندوبست
شروع ہوگا جس قیدی کا بال بچہ آنے کو راضی ہو اُسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ ایک چٹھی
نام کپتان گھاٹ کلکتہ یا مدراس یا بمبئی کے دیوینگے اور وہ چٹھی بذریعہ اپنے خط کے
قیدی اپنے گھر کو بھیجدیویگا کہ اُسکے عیال واطفال کلکتہ وغیرہ مین جیسی صورت ہو
پہونچکر اُس چٹھی کو صاحب موصوف کے حوالہ کرینگے وہ ایکسال مین چار مرتبہ عیال و
اطفال قیدیون کو پورٹ بلیر روانہ کیا کریگا اور جبتک وہ لوگ کلکتہ وغیرہ مین رہینگے
وہی صاحب اُنکو خوراک اور مکان سکونتی کا بندوبست کردیویگا اور جس جہاز پر
عورتین آئینگی اُس جہاز کا کپتان اور دوسرے افسر بڑے عزت دار و شرم والے
مقرر کرینگے تاکہ قیدیونکی عورتون کو نہایت خبرداری اور عزت و آبروسے یہان لاوین

سرکار سے تنخواہ ملتی تھی اور ڈاکٹر واکر صاحب کے وقت سے جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ
دوم کے وقت تک تو یہ دستور رہا کہ جب تک قیدیان آمد جدید یہان پہنچنے کے بعد اپنے
بال بچون کے بلانے کے واسطے خط لکھ کر ملک کو روانہ کر دیوین تب تک انکی بیڑی نہین
کاٹی جاتی تھی اور ہر شخص سے جبراً و ترغیب دیکر خطوط واسطے بلانے انکے عیال و اطفال کے
لکھواتے تھے۔ مگر کرنیل مین صاحب کے عہد مین یہ جبراً بلانا عیال و اطفال کا تو بند ہو گیا لیکن
سنہ ۱۸۶۶ء تک یہ دستور رہا کہ اگر کوئی قیدی اپنے عیال و اطفال کو بلانا چاہتا تو سرکار
اپنے خرچ سے بخوشی منگا دیتی مگر جب جنرل نیپیر صاحب جنکو سرکار نے واسطے بندوبست
ترقی سٹلمنٹ کے یہان بھیجا تھا بعہد کرنیل مین صاحب کے تشریف لائے اور دیکھا کہ باوجود
ایسی کوشش و ترغیب و جبر کے ابتک کچھ عیال و اطفال قیدیون کے سٹلمنٹ مین نہین آئے
تو ضرور انکے بندوبست مین کچھ سقم ہے کہ جسکے سبب سے ہندوستانی آدمی اپنے بال بچون کو
بلانا نہین چاہتے چنانچہ صاحب ممدوح نے ایک بڑی طول طویل رپورٹ اس بارہ مین سرکار
کو لکھی اور انکی کوشش کے سبب سے قواعد مندرجہ ذیل حسب ہدایت سرکار کے جاری ہوکر
ہر خاص و عام کو پریڈ پر پڑھکر سنائے گئے کہ انکی بجنسہ نقل واسطے ملاحظہ ناظرین کے
درج ذیل ہے۔

حکم عام پیشگاہی میجر فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر انڈمان

جنرل نیپیر صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند جو اس جزیرہ مین تشریف لائے تھے انکی سفارش
کے سبب سے جان لارنس صاحب بہادر گورنر جنرل ہند یہ حکم جاری فرماتے ہین کہ قیدی لوگ
جو اپنے عیال و اطفال کی جدائی کے سبب سے غمگین رہتے ہین سرکار کو منظور ہے کہ انکو اس
غم سے چھوڑا دیوے اسواسطے سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کو حکم ہے کہ قیدیون کے بال بچون کو

بلانے کے واسطے جو تجویز اور طریقہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک بہتر معلوم ہووے سو حضور مین رپورٹ کرین تو اسکو سرکار منظور کرکے حکم صادر فرماویگی پہلے جو جان ہاتھ صاحب کے وقت مین حکم بال بچون کے بلانے کا جاری ہوا تھا اسمین کسیقدر نقص تھا اور علاوہ اسکے بوجہ قرب ایام بغاوت کے لوگ اس سٹلمنٹ کو آنا پسند نہین کرتے تھے پس اب اس نقص اور غلطی کے رفع کرنے کو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک یہ عمدہ بندوبست قیدیون کے عیال و اطفال بلانے کے واسطے ہی اور اسی مضمون کی صاحب سپرنٹنڈنٹ بحضور گورنمنٹ رپورٹ کرتے ہین اور وہ یہ ہی کہ جو کوئی قیدی اپنے عیال و اطفال کو بلانا چاہے وہ اول ایک خط اپنی طرف سے اس مضمون کا انکو لکھے کہ تم عورتون مین سے جو کوئی ہمارے پاس آنا چاہی ایک معتبر آدمی عزیزون سے ساتھ لاوی اور مجسٹریٹ ضلع تمکو خرچ راہ دیویگا اور اس ہمراہی آدمی کے ساتھ تم بذریعہ خرچ سرکاری کلکتہ مدراس یا بمبئی مین پہونچ جاو اور پھر وہان سے صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا بندوبست شروع ہوگا جس قیدی کا بال بچہ آنے کو راضی ہو اسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ ایک چٹھی بنام کپتان گھاٹ کلکتہ یا مدراس یا بمبئی کے دیوینگے اور وہ چٹھی بذریعہ اپنے خط کے قیدی اپنے گھر کو بھیجدیویگا کہ اسکے عیال و اطفال کلکتہ وغیرہ مین جیسی صورت ہو پہونچکر اس چٹھی کو صاحب موصوف کے حوالہ کرینگے وہ ایکسال مین چار مرتبہ عیال و اطفال قیدیون کو پورٹ بلیر روانہ کیا کریگا اور جبتک وہ لوگ کلکتہ وغیرہ مین رہینگے تو وہی صاحب انکو خوراک اور مکان سکونتی کا بندوبست کردیویگا اور جس جہاز پر یہ عورتین آئینگی اس جہاز کا کپتان اور دوسرے افسر بڑے عزت دار و شرم والے ہوا کرینگے تاکہ قیدیونکی عورتون کو نہایت خبرداری اور عزت و آبرو سے یہان لاوین

سرکار سے تنخواہ ملتی تھی اور ڈاکٹر واکر صاحب کے وقت سے جان ایٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ
دوم کے وقت تک تو یہ دستور رہا کہ جب تک قیدیان آمد جدید یہاں پہنچنے کے بعد اپنے
بال بچوں کے بلانے کے واسطے خط لکھکر ملک کو روانہ نکر دیوین تب تک انکی بیڑی نہین
کاٹی جاتی تھی اور ہر شخص سے جبر او ترغیب دیکر خطوط واسطے بلانے انکے عیال و اطفال کے
لکھواتے تھے۔ مگر کرنیل ٹینلر صاحب کے عہد مین یہ جبراً بلانا عیال و اطفال کا تو بند ہو گیا لیکن
سنہ ۱۸۶۵ء تک یہ دستور رہا کہ اگر کوئی قیدی اپنے عیال و اطفال کو بلانا چاہتا تو سرکار
اپنے خرچ سے بخوشی منگا دیتی مگر جب جنرل نیپیر صاحب جنکو سرکار نے واسطے بندوبست
ترقی سٹلمنٹ کے یہان بھیجا تھا بعہد کرنیل ٹینلر صاحب کے تشریف لائے اور دیکھا کہ باوجود
ایسی کوشش و ترغیب و جبر کے اب تک کچھ عیال و اطفال قیدیون کے سٹلمنٹ مین نہین آئے
تو ضرور انکے بندوبست مین کچھ سقم ہے کہ جسکے سبب سے ہندوستانی آدمی اپنے بال بچون کو
بلانا نہین چاہتے چنانچہ صاحب ممدوح نے ایک بڑی طول طویل رپورٹ اس بارہ مین سرکار
کو لکھی اور انکی کوشش کے سبب سے قواعد مندرجہ ذیل حسب ہدایت سرکار کے جاری ہو کر
ہر خاص و عام کو پریڈ پر پڑھکر سنائے گئے کہ انکی بجنسہ نقل واسطے ملاحظہ ناظرین کے
درج ذیل ہے۔

حکم نام پیشگاہی میجر فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر انڈمان

جنرل نیپیر صاحب سکریٹری گورنمنٹ ہند جو اس جزیرہ مین تشریف لائے تھے انکی سفارش
کے سبب سے جان لارنس صاحب بہادر گورنر جنرل ہند یہ حکم جاری فرماتے ہین کہ قیدی لوگ
اپنے عیال و اطفال کی جدائی کے سبب سے غمگین رہتے ہین سرکار کو منظور ہے کہ انکو واپس
باہم جوڑا دیوے اسواسطے سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کو حکم ہے کہ قیدیون کے بال بچون کو

سیڈنگل پریٹ پر حاضر ہونا پڑتا تھا اور باقی دونون جہان چاہین رہین اور جو کام چاہین
سوکرین کرنیل فورڈ صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ پہارم کے اخیر وقت تک بھی ایک ٹاپو سے
دوسرے ٹاپو جانے کو پاس یا اجازت کی ضرورت نہ تھی پیشہ ور جب چاہین اور ملازم
مشقتی لوگ جب اپنے کام سے فراغت کرلیوین یا اپنے افسر سے پوچھ لیوین تو جس
...مین چاہین جاوین کوئی مانع ومزاحم نہ تھا۔ پاس کا تو کوئی نام بھی نہ جانتا تھا
...۱۸۵۸ع سے اگست ۱۸۷۲ع تک رسل ورسائل اور آمد وشد خطوط قیدیون کی
...ل ٹوک مثل فری لوگون کے تھی قیدی لوگ اخبار وکتاب ونوٹ وہنڈوی جو
...تھے سو منگاتے تھے اور جو چاہتے یہان سے بھیجدیتے بلکہ ملک کے مالدار اور سیٹھ
...ر قیدیون کو چھانٹ چھانٹ کر دوکاندار بنایا جاتا تھا تاکہ اپنے گھر سے پیسا اور مال
...ر دوکان لگاوین اور سٹلمنٹ کو نفع پہونچاوین۔ اُس شروع آبادی سٹلمنٹ مین
...رآنہ والی پکل یعنی اچار کی بوتل یہان ایکروپیہ کو بکتی تھی تو رانگھو جی اور
...داس اور کرشن داس اور رکھایو اور دیال جی بمبئی کے سیٹھون نے یہان
...روپیہ کمایا بلکہ جب یہ لوگ یہان سے ہزارون لاکھون روپیہ جمع کرکے بعد
...میعاد سزا سے خود اپنے ملک کو واپس گئے اور اُنکے روپئے کی دھوم دھام کی
...رہ گورنمنٹ کو پہونچی تو دوسرے قیدیون کی نسبت وبال جان ہوگئی اور
...قیدیون کو رفتہ رفتہ سرکار نے کم کردیا۔ شروع آبادی سٹلمنٹ مین کہ جب
...ت آباد کرنا منظور تھا تو اگر کوئی قیدی بروقت روانہ ہونے کے اپنے ضلع سے
...رت بچون کو سرکاری خرچ سے ساتھ لاتا چنانچہ میر ولایت حسین اور پران سکھ
...ہین اپنے قبیلون کو ساتھ لیکر آئے تھے اور یہان اِن فری عورتونکو بھی

ذکر عدم پاس

ذکر آزادانہ ... قیدیان

ذکر مالداری ... ایام سابق

ذکر آنے عیال اطفال قیدیوں

شناسب چلنی اعمد خوش روتگی کو بہت پسند فرمایا مگر قلیل تنخواہ اور پھٹے پرانے کپڑے قیدیوں پہنے ہوئے دیکھکر صاحب ممدوح نے بحضور گورنمنٹ واسطے ترقی تنخواہ قیدیون کے رپورٹ کی اور یہ بھی سفارش کی کہ سال مین تین مرتبہ قیدیون کو سرکار سے کپڑہ بھی دیا جاوے چنانچہ وہ سفارش منظور ہوکر تنخواہ قیدیون کی ۱۸۶۴ع مین بعہد کرنیل فورڈ صاحب حسب مندرجہ ذیل مقرر ہوئی اور اُسوقت سے کپڑہ بھی ملنے لگا۔

قیدیون کا نگشمین یعنی جمعدار	ے ر ماہواری	۴۰۰ قیدیون پر
سب قیدیون کا نگشمین یعنی نائب جمعدار	ے ر ر ر	۴۰۰ ر ر
ٹولیدار	۱۰ ر ر ر	۲۵ ر ر

مشقتی قیدیون کے تین کلاس مقرر ہوئے ÷ ۱

فسٹ کلاس	۳ ر	یومیہ
سکن کلاس	۲ ر	ر ر
تھارڈ کلاس	۲ ر	ر ر

اور منشی ے ر ماہواری سے ۱۰ ماہوار تک اور اسیطرح ریٹر بابو ہول سیل وغیرہ ادنیٰ لوگون کو اچھی اچھی تنخواہ منے لگی اور ڈاکٹر واکر صاحب کے وقت سے نرخ غلہ کا ۱۶ سیر اور کبھی پونے دو سیر مقرر ہو گیا تھا تو سب قیدی تنخواہدار اُسوقت سے تاموقوفی تنخواہ کے بہت آرام سے رہتے تھے اِس سبب سے جرائم کبیرہ یا فرار کا نام نر ہا۔ جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم کے وقت مین سوائے اِن کلاسون مذکورۂ بالا کے ایک کلاس پیشہ ورونکا بھی مقرر ہوا یہ لوگ ۸ ماہوار سرکار مین فیس دیتے تھے اور اپنے طور پر دوکان وغیرہ پیشہ کر کے اپنا گذارہ کرتے تھے اِن پیشہ ورون کو ہفتہ مین ایک دفعہ اتوار کے روز

ور ختون کی کٹائی کا ٹھیکہ بننے لگا اور ایک محرر واسطے پیمایش کٹائی کے مقرر ہوا یعنی
آدمی چار چار پانچ پانچ روپیہ روزانہ پیدا کرتے تھے مگر سست اور کاہل کچھ بھی نہین کماتے
اور بہت آدمی ہسپتال مین داخل ہو کر کام نہین کرتے تھے۔ اسواسطے یہ بندوبست ہوا کہ
نیز دستون کی کٹائی سے بیمار اور کمزورون کا بھی گذارہ کرایا جاوی اور یہ بار سرکار کے
ذمہ نہ پڑے۔ جب کٹائی کا حساب ہو کر اسکا روپیہ سکشن سکشن کو ملتا تھا تو جس سکشن مین
جسقدر بیمار اور کمزور ہوتے تھے انکا خرچہ بھی اُسی روپیہ سے دلوایا جاتا تھا اگر تو بھی تھوڑے
دنون کے بعد بہت آدمیون کے پاس سیکڑون روپے جمع ہو گئے۔ سرکار کی طرف سے
دوکان مقرر تھی اُسمین سے جو جسکا جی چاہے خرید کر کھاوے یہی بھنڈارہ کا دستور رکھنا
موقوف ہو گیا لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد ڈاکٹر صاحب نے دیکھا کہ اُس بندوبست مین
نقصان بہت ہے اسواسطے بشرح ذیل نقد تنخواہ مقرر ہو گئی۔

ڈویزن گانگشیمن یعنی جمعدار ۔ ےےم روپیہ ماہواری ۰۰۴ قیدی پر
سب ڈویزن گانگشیمن یعنی نائب جمعدار ۔ عہ ماہواری ۰۰۴ قیدی پر
لیدار
للعہ ۲۵
تقتی قیدی
ار۹پائی یومیہ
ں محرر
للعہ سے عہ تک

ں اس حساب سے چار چار سو قیدیون کا ایک ایک ڈویزن مقرر ہو کر اُسپر ایک بڑا اور
چھوٹا دو جمعدار اور متولہ ٹولیدار واسطے حفاظت اور لینے کام کے مقرر ہو گئے یہی بندوبست
ں ٹیلر صاحب سپرنٹنڈنٹ سوم کے وقت تک رہا مگر جب بعد کرنیل ٹیلر صاحب بہادر
۱۲- اکتوبر سنہ ۱۸۹۳ء جنرل پیر صاحب بہادر پورٹ بلیر کو تشریف لائے تو ترقی دینا

CHAPTER IV

On the Rules and Regulations for the management of convicts from 1858 to 1879 and their various changes from time to time

فصل چہارم

دستور العمل سابق و حال جو ابتداء ۱۸۵۸ء سے آج تک اس سٹلمنٹ مین جاری ہوتے رہے

اس سٹلمنٹ کے دستور العمل و قواعد ابتداے ۱۸۵۸ء سے آج تک وقتاً فوقتاً صرف سپرنٹنڈنٹون وغیرہ کی راے پر ایسے بار بار بدلتے رہے ہین کہ شاید اسکا نظیر کسی دوسری جگہہ پایا نجاوے ایک فعل جو کسی ایک وقت مین موجب مہربانی اور تعریف کا تھا وہی فعل دوسرے وقت مین داخل جرم کبیرہ ہو گیا اسواسطے مجکو ضرور ہوا کہ ابتداے آبادی سٹلمنٹ سے جو جو پھیر پھار اور تبدیل ضابطہ و دستور العمل بیان ہوتے رہے اُن سب کو اجمالاً یہان تحریر کرکے ناظرین کتاب ہذا کو اس لطف سے بھی خالی نرکھون ۔ ڈاکٹر واکر صاحب جو پہلے جیل اگرہ کے سپرنٹنڈنٹ تھے اب پورٹ بلیر کے سپرنٹنڈنٹ دکشنر مقرر ہوکر دسوین مارچ ۱۸۵۸ء کو مع ایک جہاز قیدیون کے پورٹ بلیر مین پہونچے اُسوقت مثل جیلخانہ ہند کے یہان بھی بھنڈارہ یعنی لنگر مقرر ہوا اور سب قیدیون کو پکا ہوا کھانا دو وقت سرکار سے ملنے لگا چونکہ اُس وقت جنگل کٹانے کی بہت جلدی تھی اور صرف بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا کھاکر جنگل کی کٹائی کا کام برابر نہین ہوتا تھا اِسواسطے مصلحتاً سب قیدیونکو

واے ویلا واے دردا وائے حسرت کی ندا
بعد تحقیقات پھانسی شبیر علی کو مجھی لگی
تھی خطا جسکی وہ پھانسی پا گیا تحقیق سے
آفرین صد آفرین ہی تم پہ جنرل اسٹوارٹ
ور سپرنٹنڈنٹ ہوتا آپ کی جا پر اگر
ن ہی انصاف اسکا نام اسکا عدل ہی
تلک ہم قید ہین سایہ ترا ہمپر رہی
لا رحیم و نائب اُنکے سب رحیم
ٹنڈنٹ صاحب نائب و مختار کل
ا ہین فسٹ اسسٹنٹ صاحب بعدل
ٹ جنھین کہتی ہی مسٹر ہین خلق
ت بہادر نام جنکا رین ہی
ک صاحب کی دل ہی چھینتی
یہان چھوٹے بڑے سب بے مثال
سکتا نہین اس بحر مین
و تھا جھے قصہ ہی دراز
یخ نے تو بول اُٹھا

آسمان سے ارض تک تھی ارض سے تا آسمان
قابض ارواح نے سختی سے کھینچی اُسکی جان
حاکم اپنے کو بجا ہی گر کہون نوشیروان
قیدیان بیگنہ کو تم نے رکھا با امان
قیدیان نار تھے آتشیش کی لیتا صاف جان
کب ہو اسکا شکر ہمسے کب ہی یہ اپنی زبان
ایک دن دیکھینگے تیرے فیض سے ہندوستان
ایسے حاکم ایسے نائب حق ہی ہمپر مہربان
جو ہین حاکم کہون انصاف مین نوشیروان
یکہ تاز کشور انصاف ہین وہ بیگمان
دیر خشم و زود رحم و خوش سخن شیرین زبان
حضرت عیسیٰ کی صورت قیدیون پر مہربان
خوش بیان و خوش کلام و خوش سخن خوش داستان
لطف حق کہتے ہین جسکو قیدیان انڈمان
وصف کس کس کا کہون مجھسے نہین ہوتا بیان
فکر تاریخ کی لیکن بیان ہو توامان
جان ظالم سے چھٹی مظلوم سے چھوٹا جہان

۱۸

قول کے عدد جو ۱۹۸۰ ہوئے اوسمین سے فرق باقی یعنی حرف ب کے دو عدد اور
کل ۱۱۵ اعدد کم کرنے سے ۱۷۲ اباقی رہتا ہی جو تاریخ

دل پر نقش ہو گئی کہ اُس جنگلی اور وحشی کے اِس فعل مین کوئی آدمی شریک نہین تھا اور اگر شریک ہوتا تو یہ واردات ہونے پاتی اور غالباً ایسا مخبر شاید راجہ یا نواب ہو جاتا غرض یہ ایک معرکہ عظیم بمقام پورٹ بلیر ایسا واقع ہوا کہ کسی تواریخ مین کوئی معرکہ اِسکا نظیر و ثانی پایا نہین جاتا یہ واردات محض اُسکی قدرت کاملہ کا ظہور تھا گو بہت سے خوشامدی مسلمان اور دنیا پرست مولویون نے واسطے سزا اِس قاتل کے اِس بات کا فتویٰ دیا تھا کہ اُسکی لاش جلا کر اُسکی راکھہ سوٗر کی کھال مین بھری جاوے یا وہ زندہ ہی جلا دیا جاوے اور اِس قسم کے دوسرے سخت عذاب اُسپر کیے جاوین مگر حبا و صد آفرین حاکمان وقت پر کہ اُنھون نے کسی کی بات کو نہین سُنا اور لارڈ جیسے بہادر شخص اولوالعزم کے قاتل کو وہی سزا دی کہ وہ اگر کسی ادنیٰ قیدی کو مار ڈالتا تو اُسکو اُس حالت مین بھی وہی سزا ہوتی مگر جھنڈا شاہ نام ایک سرہنگی فقیر جو سالہا سال سے مونٹ ہریٹ مین دھونی لگائے ہوئے بیٹھا ہے اور جو دفعہ ۲۱- دسمبر ۱۸۶۰ء ضلع بریلی سے بجرم ترغیب ہی بغاوت ۱۴ برس کا سزایاب ہو کر پورٹ بلیر کو آیا تھا اور جسکو حسب ارشاد ضلع بریلی کے ۲۱- دسمبر ۱۸۷۴ء کو رہا ہونا چاہیے تھا ابتک رہا نہین ہوا اُسکے بظاہر یوجہ قید رکھنے مین جو حکمت ہے ہم عوام اُسکو نہین جانتے۔

بقول شخصے۔ رموزِ مملکتِ خویش خسروان دانند۔

اشعار مؤلفہ مولوی ایوب خان محرر سپرنٹنڈنٹ جو مناسب حال اِس جگہ کے ہین واسطے ملاحظہ ناظرین کے تحریر ہوتے ہین

عمدۂ لندن گورنر جنرلِ ہندوستان	قیدیون کی پرورش کو لائے تشریف اِدھان
پنجشنبہ فروری کی آٹھوین تاریخ تھی ہا	روزِ محشر سے وہ شب پیدا ہوئی تھی توامان
آفریدی شیر علی نے چھوری سے بسمل کیا	نیل کا ٹیکا لگا یا قیدیون پر جاودان

عالم بیخودی کا طاری ہو گیا اور بدن کانپنے لگا۔ یہن حادثہ عظیم کا ایسا ورود دل پر غالب ہوا
کہ پہرون تک میری وہی حالت رہی اور جن لوگون نے یہ خبر رات کو سُنی تھی اُنہین رات کو
کوئی نہین سویا ہر شخص یہ سمجھتا تھا کہ شاید تھوڑی دیر کے بعد سب ٹاپو اُڑا دیے جائینگے اور
کوئی متنفس از قسم قیدی زندہ نہ بچیگا غرض یہ حالت عرصہ تک لوگون کے دلون پر رہی اور
نہایت خائف و لرزان تھے اور جب شروع تاریخ ۱۸۷۲ء مین کلکتہ سے بلیٹ صاحب
ڈپٹی کمشنر پولیس کلکتہ اور لالہ ایشری پرشاد ڈپٹی کلکٹر سورج گڈھ اور دوسرے بہت سے منتخب
…رکار گزار ملازم پولیس بنگال کے واسطے تحقیقات اس مقدمہ کے پورٹ بلیر کو آئے اور
…شری پرشاد نے کہ جو ۱۸۶۴ء مین ہم لوگون کے مقدمہ کی جلد وے مین ایک چھوٹے
…دہ دار پولیس سے ایکدم ڈپٹی کلکٹر ہو گئے تھے اس بات کا بیڑہ اُٹھا کر آئے تھے کہ ہم سب بڑے بڑے
…ون کو جو پورٹ بلیر مین ہین اس مقدمہ مین ضرور ماخوذ کرینگے غرض اُنکے پہونچنے پر ٹاپو مین
…گی شورش مچگئی کیونکہ قیدیون کو بُلا بُلا کر دم دینے لگے کہ اگر تم کسی بڑے آدمی پر یہ مقدمہ
…کراؤ تو ہم تمھاری رہائی کرا دینگے اس امید پر پچاسون دائم الحبس قیدی جھوٹھی گواہی
…تیار ہو گئے مگر اتفاق سے وہ واردات ایسے شخص کے ہاتھ سے اور ایسے دور دراز
…واقع ہوئی تھی کہ ہم لوگون پر کوئی ذریعہ کسیطرح کے الزام لگانے کا قائم نہین ہو سکتا تھا
…اسکے جنرل اسٹوارٹ صاحب چیف کمشنر و میجر بلیفر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ و کپتان
…عب فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ وغیرہ ایسے بیدار مغز اور ہوشیار اور ہر کس و ناکس کے
…اس جزیرہ مین اُسوقت موجود تھے کہ لالہ ایشری پرشاد اور بہت دوسرے پولیس والونکا
…ور مثل سابق کوئی بیگناہ اُنکے پنجہ ناحق مین نہ پھنسا اور اُنکی سُرخروئی و کارگزاری
…نہوئی اور جسقدر اصل بات تھی سو وہ مثل آئینہ کے تھوڑے روز کے بعد [illegible]

مجمع قطلین میں سے کسی نے اسکو نہین دیکھا کہ کہان سے آیا اور کون ہے - وہ کرچون والے
صاحب اور وہ بھری بندوقون والے اہل پولیس تقدیر سے آنکھون سے اندھے ہوگئے تھے
جب وہ وار کرچکا تب دیکھا گیا کہ پشت پر لارڈ صاحب بہادر کے ایک شخص چھپا ہوا چھری سے دار
کر رہا ہے اُسوقت کی خبرداری اور ہوشیاری سے کیا کام ہوتا تھا میری غرض اس بحث و
حجت سے یہ ہے کہ خدا جو چاہے سو کرے بندوقون کا انتظام و بندوبست اُسکے حکم اور تقدیر
کو نہین روک سکتا ہے وہ جو چاہتا ہے سو ہوتا ہے اور جو چاہا سو کیا اور جو چاہیگا سو کریگا
توریت و انجیل اور دوسری مقدس کتابین اور صحائف اور قرآن مجید اور ہندؤنکا
بید اور شاستر غرض سب مذہبی کتابین اس بات پر متفق ہین کہ خدا جو چاہتا ہے سو کرتا ہے
اگر تمام دنیا اور اُسکے عقلا اور زور آور جمع ہون تو بھی اُسکے ارادہ کو روک نہین سکتے -
اب بعد ختم اس قصۂ جانکاہ اور سر الٰہی کے یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اگر کوئی ایسا بڑا
امیر کبیر مدار المہام سلطنت ہندو راجون یا مسلمان بادشاہون کا کسی جگہہ مین ایسی بیدردی
سے بلا وجہ مارا جاتا تو شاید وہ مقام بلکہ علاقہ تک مع زن و بچہ کے توپ سے اُڑا دیا جاتا
لیکن سرکار انگریزی نے جو اس مقدمہ مین مُنصف مزاجی کی ہے وہ بلاشبہ سیکڑون برس تک
قابل یادگاری کے ہے یہ خاکسار کاتب اوراق ہذا بروز قتل لارڈ میو صاحب کے روس اینڈ مین
حاضر تھا بوقت ۸ بجے فجر کے ۹ - فروری سنہ الیہ کو منشی محمد اکبر زمان صاحب نے جو میرے گھر کے
سامنے رہتے تھے مجکو آواز دیکر باہر بلایا اور کہا کہ تمنے کچھ سنا ہے مین نے کہا نہین پھر فرمایا کہ لارڈ صاحب بہادر
مارے گئے کسی شخص شیر انام پنجابی نے لارڈ صاحب کو مار ڈالا مین یہ خبر وحشت اثر سنکر ہکا بکا
رہگیا اور بیساختہ میرے مُنہ سے آہستہ سے یہ بات نکلی کہ یہ خبر غلط ہوگی ایسا نہین ہوسکتا کہ کوئی
آدمی لارڈ صاحب بہادر کو مار سکے تب انھون نے کہا نہین یہ خبر صحیح ہے مین نے تحقیق سنا ہے تب تو مجھپر

بہ نسبت پہلے کے بہت کچھ انتظام کیا گیا تھا اور سکرٹری صاحب اِس سبب سے لارڈ صاحب کو
کبھی بعد غروب آفتاب کے باہر نہیں رہنے دیتے تھے اور کمال درجہ کی خبرداری اور پوشیدگی
ہو رہی تھی اور ایک مرتبہ خود لارڈ صاحب بہادر نے وہ بحساب حفاظت اور خبرداری دیکھکر
تبسم کر کے یہ بھی فرمایا تھا کہ مارنے والے کو یہ سب خبرداری اور ہوشیاری مانع نہیں ہو گی
اور یہ کلمہ گویا بطور پیشین گوئی کے کچھ ایسے وقت قدرت کاملہ سے اُنکے منہ سے نکلا تھا کہ وہی
بات ظہور میں آئی - اب دیکھو کہ جب بوقت ۵ بجے کے لارڈ صاحب بہادر نے چاٹم سے ارادہ ہوپہاڑ
جانے کا کیا تو پراوٹ سکرٹری صاحب کس کس اصرار سے مانع ہوا لیکن تقدیر نے نہ سننے دیا
اور اُس دِن سواے ایک شخص شیر علی کے سارے قیدی لارڈ صاحب کے اوپر نثار ہونے کو
تیار تھے اگر لارڈ صاحب تن تنہا قیدیوں میں پھرتے تو بھی کچھ جاے اندیشہ نتھی لیکن تقدیر
اُس دشمن کے دروازہ پر کہ جو چھری تیز کر کے منتظر بیٹھا تھا لیگئی اب جو موت کا وقت نزدیک
آیا تو باوجو جلدی کرنے کے ساٹ بجگئے اور بالکل تاریکی چھاگئی اور دشمن یہ موقع دیکھکر بر سر راہ
پل پر ایک گاڑی کی آڑ میں اگر چھپ رہا اور جب اُس گاڑی کے نزدیک لارڈ صاحب
پہونچے تو جنرل اسٹوارٹ صاحب کو کسی ضرورت کے سبب سے تقدیر نے لارڈ صاحب بہادر سے
علیحدہ کر دیا اور وہی ٹھیک طرف جدھر سے حملہ ہوا خالی ہو گئی گو دو مشعلیں بھی اگاڑی
تھیں مگر جب وقت اجل قریب آیا وہ بھی ہٹانے لگیں بائیں طرف اور پیچھے لارڈ صاحب بہادر کے
بہت بھاری انتظام تھا مگر تقدیر سے اُسطرف جہاں وہ دشمن چھپا ہوا تھا خالی تھی جب
اپنی جگہہ سے مثل برق کے کود کر لارڈ صاحب سے طویل القامت اور جسیم جوان پر اُس پست قد
اور کمزور نے کہ اُنکے صرف مونڈھے تک بھی نہ پہونچتا آنکھ جھپکنے میں اُنکی پشت پر پہونچکر دو
کاری زخم مار دیئے جبتک کہ وہ لارڈ صاحب کی پُشت پر نہ چمٹا تھا تب تک حاضرین و

فرار ہو گیا لیکن عند الدریافت اِس خبر کی صحت اسقدر تھی جوا وپر مذکور ہوئی یہ آدمی پھانسی پڑتے وقت تک اپنے اِس قصور عظیم کا ہرگز تائب نہوا بلکہ اسپر فخر کرتا تھا۔ جب اُسکو ۱۱ مارچ سنہ ۷۲ع کو بمقام وپیر پھانسی پرچڑھایا اور موافق معمول کے میجر پلیفیر صاحب بہادر مجسٹریٹ نے معرفت قادر خانخان جمعدار وپیر کے اُس سے کہا کہ بقصور قتل لارڈ صاحب بہادر کے تکو پھانسی کا حکم ملا اب تمکو جو کچھہ کہنا ہو سو کہو اُسکے جواب مین پھانسی پر کھڑے ہوئے اُسنے بہت دلیری سے کہا کہ مین نے جب اُس کام کا ارادہ کیا تھا تو اپنے تئین پہلے سے مُردہ سمجھہ لیا تھا اگر مین اپنے تئین مُردہ نہ سمجھہ لیتا تو وہ کام ہرگز مجھہ سے صادر نہو سکتا اور پھر کہا کہ مسلمان بھائیو مین نے تمھارے دشمن کو مار ڈالا اب تُم شاہد رہو کہ مین مسلمان ہون اور کلمہ پڑھا دو دفعہ کلمہ ہوشیاری سے پڑھا تیسری بار پھانسی کی رسّی سے گلا گھٹ کر پورا کلمہ ادا ہوا اور تھوڑی دیر اپنے ہاتھہ پانون اڑکڑا کر ایکماہ چار روز بعد قتل لارڈ صاحب بہادر سے اپنی واجبی سزا کو پہونچا۔ ناظرین کی خدمت مین عرض ہے کہ بعد بغور پڑھنے اِس قصۂ قتل لارڈ میو صاحب بہادر کے تأمل کر کے دیکھین کہ یہ محض قدرت کاملہ اُس جناب باری کی تھی کہ جو ایک ایسے ادنی کے ہاتھہ سے ایک ایسے عالی العزم قائم مقام قیصرۂ ہند کو باوجود موجودگی صدہا محافظین کے ایک آن مین قتل کرادیا کیونکہ بمقابلہ اِس امیر کبیر کے شیر علی بمنزلہ ایک مچھر کے بھی نہ تھا گو بعضے لوگ جو کارخانۂ دنیا کو محض لوگون کی عقلمندی اور بندوبست پر منحصر سمجھتے ہین یہ کہین گے کہ کچھہ تدبیر کی غلطی ہو گئی ہوگی جو ایسا حادثہ واقع ہوا حالانکہ یہ سمجھہ اُنکی سراسر غلط ہے کیونکہ سنہ ۱۸۷۱ع مین بعد قتل نارمن صاحب چیف جسٹس کلکتہ کے لارڈ صاحب بہادر کو شملہ پر یہ خبر ملی تھی کہ اب کچھہ لوگ در پئے قتل لارڈ صاحب بہادر کے بھی ہین اور اِسی غرض سے جب آخر سنہ ۱۸۷۱ع مین لارڈ صاحب بہادر کلکتہ تشریف لائے تو وہان اُنکی کوٹھی پر گارد وغیرہ کا

ہی ایسا موقع وقابو نہ پایا جب ۸ فروری سنہ ۱۸۷۲ع کو چار اگبوٹ پہونچے اور لارڈ صاحب
سلامی ہوکر تمام سٹلمنٹ مین اُنکی آمد مشہور ہوئی تو اُسنے سمجھا کہ اب وہ موقع جسکی
مدت سے تمنا ہی آپہونچا اسواسطے اُسنے اُس دن چھُری کو تیز کیا اور ارادہ کیا کہ
سپرنٹنڈنٹ صاحب اور گورنر جنرل صاحب دونون کو مار ڈالی تمام دن وہ اِسی تاک مین
رہا کہ کسی صورت سے اُس ٹاپو مین پہونچا چاہیے کہ جہان لارڈ صاحب بہادر سیر کرتے پھرتے ہون
اِس تمنا مین شام ہوگئی اور شام کے وقت بتقدیر آلہی لارڈ صاحب کو اُسی جزیرہ مین
کہ جہان یہ شخص چھُری تیار کرکے منتظر تھا لے آئی بمجرد لنگر ہونے بوٹ لارڈ صاحب بہادر
کے پیل ہو پہونچنے پر یہ شخص اپنی چھُری بغل مین لیکر جنگل کی راہ سے مونٹ ہریٹ کو روانہ ہوا
گو اوپر چڑھتے وقت یہ شخص لارڈ صاحب کے پاس پاس چلتا تھا مگر بوجہ سواری یا بو
اور روز روشن اور موجودگی دوسرے صاحبون کے اُسکو اِس بدکام کرنے کا موقع نہ ملا
اور مونٹ ہریٹ پر جاکر بھی وہ ویسے ہی ناامید رہا اور آخر گھاٹ ہو پہونچنے پر اگر گاڑی اور
پتھرون کی آڑ مین چھپ رہا اور وہان سے مثل شیر کے نکلکر گارڈ کو چیرتا ہوا لارڈ صاحب بہادر پر
جاگرا اور وہ نالائق کام کرکے اپنے تئین تمام کرۂ ارض پر پشتون تک بدنام کرگیا یہ شخص
گو بہت بدرو اور دُبلا پتلا آدمی تھا مگر اپنی خلقت سے ایسا مضبوط اور شہ زور تھا کہ جب
بعد گرفتاری کے اُسکو گورہ بارک مین بہت بھاری بیڑی اور ہتھکڑی دیکر بند کیا اور گورہ کا
پہرہ اوسپر مقرر کیا تو اوسنے اُس حالت مین بھی ایک دن رات کو مثل شیر کے کود کر دیا کو
بجھا دیا اور سنتری کا سنگین چھین کر اُسکو زخمی کیا اور قریب تھا کہ سنتری کو قتل کرکے
قید سے بھاگ جاوی مگر دوسرے گورے پہونچ گئے اور اُسکو کوٹ پیٹ کر پھر بند کر دیا اُسی دن
فجر کو روس ایلنڈ مین یہ بات تمام مشہور ہوگئی تھی کہ شیر علی پہرہ والے گورہ کو قتل کرکے

[illegible]
اطراف پشاور کا رہنے والا ایک پہاڑی افغان تھا بہت دنون تک سواران پولیس
مین ملازم سرکار رہا تھا سرکاری جانداری مین اسنے ایک افغان اپنے دشمن کو مار ڈالا
اُس جُرم قتل مین صاحب کمشنر پشاور نے ۴- اپریل ۱۸۶۷ع مین اسکو پھانسی کی سزا
تجویز کی تھی مگر بوجہ ہونے گواہان رویت قتل کے چیف کورٹ پنجاب نے سزاء موت کا
سزاء حبس بعبور دریاے شور سے بدل دیا اور پورٹ بلیر کو بھیجا گیا ۱۸۶۹ع سے اُسنے
اپنے دل مین یہ ارادہ مصمم کیا تھا کہ اگر موقع ملے تو کسی بڑے افسر انگریز کو مارا چاہیے اور
اسی وجہ سے نامبردہ اُسی وقت سے سب آدمیون سے الگ اور چُپ چاپ رہتا اور
سوال کرنے پر بھی دس باتون مین ایک بات کا جواب بہت آہستگی سے دیتا اور اکثر
سر جھکائے اور آنکھ بند کیے یاد الٰہی مین مصروف رہتا لوگون کی صحبت سے اُسکو ایسی وحشت
ہو گئی تھی کہ جب اپنے کام کاج سے فرصت پاتا تو سمندر کے کنارے پتھرون پر جاکر نماز
پڑھا کرتا اور رات کو آٹھ بجے کے بعد اپنے بستر پر اگر چُپ چاپ سو رہتا اور اکثر روزہ
رکھتا اور دن مین کھانا نہ کھاتا تھا اور اوسکی تنخواہ و مزدوری سے جسقدر بچ رہتا اُسکا مہینے
دو مہینے کے بعد کھانا پکاکر مسکینون کو تقسیم کر دیتا اس نیک کرداری سے سب آدمیون کی
آنکھ مین وہ نہایت مُتّقی اور پرہیزگار مشہور ہو گیا تھا اُسکی خوش چلنی کے سبب سے پُلٹی افسر بھی
اُسکا بھروسا کرکے اُسکو مطلق العنان چھوڑ دیتے یہان تک کہ جب ہد و سے تبدیل ہو کر
ہوپٹون گیا تو مشقتی قیدیون کے اوپر اُسکو حجّام بنا دیا گیا تھا لیکن کوئی واقف نہ تھا
کہ یہ سب ظاہری بناؤ اور انقیاد کسی دوسری غرض پنہان کے واسطے ہے۔
مئی ۱۸۶۹ع سے فروری ۱۸۷۲ع تک یہ آدمی ہمیشہ کسی بڑے افسر کے قتل کی فکر مین رہا

اور جب اُسطرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ لارڈ صاحب کی پُشت پر کوئی ہاتھہ مع چھُری کے
وار کر رہا ہی اور ایک آدمی لارڈ صاحب کی پُشت پہ چمٹا ہوا ہی اُسی دم بہُت افسر وغیرہ
دس بارہ آدمی قاتل پر گر پڑے اور اُسکو پکڑ لیا اسمین ارجن نام ایک قیدی کوتوالی
پیادہ نے قاتل کو پکڑ کے چھُری اُسکے ہاتھہ سے چھین لی کیونکہ مشعلین اُسوقت گُل ہو کر
ایسا اندھیرا ہو گیا تھا اور ایسی گڑبڑی پڑ گئی تھی کہ اگر قاتل پکڑا نجاتا تو وہ اور کئی ایک کو
خصوصاً صاحب سپرنٹنڈنٹ کو ضرور مار ڈالتا - اِس بہادری کے صلہ مین ارجن کو قیدی پیادے
کی رہائی ہو گئی اور بہت سا انعام اور اچھی نوکری اُسکے انعام مین دیگئی جب مجرم پکڑا گیا
تب پولیس والے شیر ہو گئے اور اگر پراوٹ سکرٹری اُسکو نہ چھُڑا دیوے تو وہ اُسکو مار مار کر
مار ڈالتے اُس دھکم دھکّا مین لارڈ صاحب بہادر ضرب کھانے کے بعد سمندر مین گر گئے اور جب
دیکھا تو وہ گھرے پانی مین کھڑے ہوئے اپنے مُنہ کو اپنے ہاتھون سے صاف کر رہے ہین
اوسی دم پراوٹ سکرٹری کود کر صاحب ممدوح کے پاس پہونچا تب لارڈ صاحب بہادر نے
آہستہ سے فرمایا کہ اُنھون نے مجکو ضرب ماری اور پھر دوبارہ ایسی اونچی آواز سے کہ وہ آواز
پل پر بھی سُنی گئی بولے کہ کچھہ اندیشہ نہین ہی مجکو بہت بھاری ضرب نہین لگی اُسوقت
صاحب ممدوح کو پل پر لاکر ایک گاڑی پر جو اُسوقت پل پر کھڑی تھی بٹھلا دیا اور مشعلین پھر
روشن کرائی گئین اُسوقت دیکھا کہ اُنکی پُشت پر کوٹ کٹکر ایک چھید ہو گیا ہی اُسمین سے پرنالے
کی طرح خون بہتا ہی لوگون نے چاہا کہ اُس خون کو رومالون سے صاف کر دیوین ایک دو
منٹ تک صاحب ممدوح گاڑی پر بیٹھے رہے لیکن چُپ چاپ اُسکے بعد پانون لڑکھڑا کر
پیچھے کی طرف گر پڑے اور گرنے کے بعد آہستہ سے فرمایا کہ میرا سر اوپر اُٹھاؤ اور یہ گویا اُنکی
بات تھی اُسکے بعد کچھہ نہین بولے تب سب صاحب لوگ اُنکو بوٹ مین لیگئے کوئی سمجھ

لیکن اُن لوگون نے تمام۔ جب لارڈ صاحب بہادر اوپر پہونچے تو اس جگہہ کو دیکھکر
خوش ہوئے اور فرمایا کہ اِس سٹلمنٹ مین بہت جگہہ ہے جسمین لاکھون آدمی رہ سکتے ہیں
وقت غروب آفتاب کا تھا لارڈ صاحب بہادر وہان بیٹھکر سمندر مین غروب آفتاب کا تماشہ
دیکھنے لگے وہ ایک مرتبہ آہستہ سے بولے کہ کیا خوبصورت جگہہ ہے اوسکے بعد تھوڑا سا
ٹھنڈا پانی پیا اور پھر مغرب کی طرف دیکھکر اپنے پراوٹ سکرٹری سے فرمایا کہ ایسا خوبصورت
نظارہ مین نے اپنی ساری عمر مین کبھی نہین دیکھا۔ اب اندھیرا شروع ہوگیا اور نیچے
اُترنے کی تیاری ہونے لگی اور جب قریب تین حصے کے راہ اُتر آئے تو کچھہ آدمی مع روشن
مشعلون کے اُس تاریک وقت اور جنگل کے اندھیرے مین ہوپٹون کی طرف سے مثل
عالم جنات کے پہونچے وہان سے اب سب آدمی مشعلون کی روشنی مین ہوپٹون تک آئے
تو اُسوقت اگبوٹ مین سات بجے تھے اور تاریکی مثل ظلمات کے چارون طرف چھاگئی تھی
اب لارڈ صاحب بہادر پل ہوپٹون پر پہونچے دو مشعل والے لارڈ صاحب کے آگے اور
سپرنٹنڈنٹ صاحب اور پراوٹ سکرٹری لارڈ صاحب بہادر کے داہنے بائین اور ایک
لفٹنٹ اور ایک کرنیل فری گیٹ گلاس گیو کے تھوڑے فاصلے پر پیچھے کی طرف لارڈ صاحب بہادر
کے داہنے بائین چلتے تھے اور مسلح گارد فری پولیس کا لارڈ صاحب بہادر کے پیچھے پانون سے
پانون ملا ہوا چلتا تھا اُسوقت سپرنٹنڈنٹ صاحب لارڈ صاحب بہادر سے اجازت لیکر
نمایش گاہ کی تیاری کی بابت جو لارڈ صاحب بہادر کے دکھلانے کے واسطے بمقام ایبردین
۹ تاریخ کی فجر کو ہونیوالی تھی ایک طرف کو ہٹ گئے اُسوقت لارڈ صاحب بہادر رفیع مع
پراوٹ سکرٹری کے آہستہ آہستہ چلکر گھاٹ کی سیڑھیون کی طرف جاکر بوٹ مین اُترا
چاہا اُسوقت یک بیک لارڈ صاحب بہادر کی طرف کچھہ ضرب کے کھٹکے کی آواز سنی گئی

ٹم سے چلنے کا وقت صرف ایک گھنٹہ دن باقی رہا تھا اُسوقت لارڈ صاحب نے فرمایا
م اسوقت مونٹ ہریٹ کو بھی دیکھہ سکتے ہین پرائیوٹ سکرٹری جسکا کام تھا کہ لارڈ صاحب
بعد غروب آفتاب کے باہر نہ رہنے دیوے مانع ہوا اور عرض کیا کہ اب وقت بہت تنگ ہے
مجر مونٹ ہریٹ کو جاکر ملاحظہ کرینگے لیکن لارڈ صاحب نے نہ مانا اور جب جنرل اسٹوور صاحب
ارادہ مصمم لارڈ صاحب کا اُسیوقت مونٹ ہریٹ جانیکا دیکھا تو ایک بوٹ مین گارد فوری پولیس
ہوپٹون کو اول روانہ کردیا بعد اُسکے لارڈ صاحب بھی مع ہمراہیان خود ہوپٹون مین
رونق افروز ہوئے جب ہوپٹون مین پہونچے تو پانچ گھنٹے بج کر تھوڑی دیر ہوئی تھی اور
وقت ٹھنڈا اور سہانا وقت تھا۔ اِس سٹلمنٹ مین مونٹ ہریٹ سب سے بلند پہاڑ سطح سمندر
سے ۱۱۱۶ فٹ اونچا ہی اور چلنے مین پل ہوپٹون سے قریب ڈیڑھ میل کے چڑھائی کی راہ ہی
کرنیل ٹیلر صاحب سپرنٹنڈنٹ سوم کے وقت مین یہ مونٹ یعنی پہاڑ بنام ہریٹ بیگم کرنیل صاحب
موصوف کے آباد کیا گیا تھا اور اِسی سبب سے مونٹ ہریٹ کہلاتا ہی یہ پہاڑ اونچا ہونے
کے سبب سے بہ نسبت اَور سب جگہون کے زیادہ سرد ہی یہان یہ پہاڑ شملہ کا کام دیتا ہے
گرمی کے موسم مین اکثر صاحب لوگ وہان جاکر رہتے ہین مونٹ ہریٹ کی چوٹی پر سے
تمام سٹلمنٹ اور آس پاس کے جنگل اور سمندر اور کھاڑیان مثل ہتھیلی کے نظر آتے ہین اور
دیکھنے والے کو عجب کیفیت ہوتی ہی۔ ہوپٹون مین لارڈ صاحب کی سواری کے واسطے
ایک یابو حاضر تھا مگر دوسرے لوگون ہمراہیان کے واسطے کچھہ سواری حاضر نہ تھی اِسواسطے
اول لارڈ صاحب بہادر اکیلے ٹٹو پر سوار ہونے سے راضی نہوئے اور چاہا کہ سب کے ساتھ
پاپیادہ چلین مگر سب کے مُصر ہونے سے آخر کو سوار ہوئے لیکن نصف چڑھائی پر جاکر صاحب
ممدوح ٹھہر گئے اور فرمایا کہ اب پانون چلنے کی میری باری ہی کوئی تم مین سے اِسپر سوار ہو جاؤ

ناراض ہوکر پولیس کو دور کر دیتے تھے راقم کو چند بار اُسوقت ساتھ چلنے مین ایسا اتفاق ہوا کہ لارڈ صاحب بہادر خود اسقدر متصل ہوگئے تھے کہ کپڑے سے کپڑا چھو جانے کی نوبت آگئی تھی اور پیٹی افسر و منشی وغیرہ معزز قیدی ایسے ملے ہوئے بیچ مین چلے جاتے تھے کہ لارڈ صاحب بہادر کے مصاحب وغیرہ سے بھی بعض وقت صاحب ممدوح کے نزدیک ہوجاتے تھے۔ لارڈ صاحب بہادر کے چہرہ سے ایسی خوشی معلوم ہوتی تھی کہ کپڑون مین پھولے نہ سماتے تھے اور لارڈ صاحب بہادر کے آنے کے پہلے سے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر وغیرہ دوسرے افسران سٹلمنٹ نے ہملوگ پورانے قیدیون سے وعدہ واثق کیا تھا کہ بروقت تشریف لانے جناب لارڈ صاحب بہادر کے تم سب پورانے اور خوش چلن قیدی اور خصوصاً قیدیان بغاوت وغیرہ یکقلم رہا ہوجاؤگے اِس امید پر ہم سب پورانے قیدی اپنے تئین چھوٹا ہوا سمجھکر مارے خوشی کے پھولے پھرتے تھے اور ہر دل پر وہ کیفیت خوشی اور شادمانی کی طاری تھی کہ جسکو یہ قلم و زبان بیان نہین کرسکتا۔ بعد اسکے لارڈ صاحب مع رفقا خود گورہ بارک کو تشریف لیگئے اور شمالی طرف جزیرۂ راس ایلنڈ کو ملاحظہ فرماکر بخیر و عافیت اگبوٹ کو لوٹ آئے اور پھر وہان سے وہیں بعد ویپر ایلنڈ کو تشریف لیگئے۔ جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر اُس روز تمام دن لارڈ صاحب بہادر کے دہنی طرف اور پرایوٹ سکرٹری لارڈ صاحب بہادر کے بائین طرف اور دوسرے مصاحب لوگ صاحب ممدوح کے اِردگرد رہے بعد ملاحظہ ویپر اور جیل ویپر کے قریب شام کے صاحب ممدوح چاتم مین پہنچے اور وہان آرہ گھر وغیرہ کو بہت دیرتک دیکھتے رہے۔ ایک تختہ لال لکڑی کا جو آرہ گھر مین پڑا تھا اور جسکا آخر کو صندوق کفن و دفن حسب صاحب ممدوح کا بنایا گیا بہت پسند فرمایا اِس دن بھر کے گشت مین چند قیدیون نے عرضیان بھی لارڈ صاحب بہادر کو دین صاحب ممدوح نے وہ عرضیان بہت خوشی سے لے لین۔

واسطے حفاظت لارڈ صاحب بہادر کے بخوبی بندوبست کر دیا ہو مشقتی قیدیون کو کہ جنگی
صاحب سے کچھہ خطرہ ہی حکم دیا گیا ہو کہ اپنے اپنے کام پر سے غیر حاضر نہونے پائین اور
فری پولیس کی گارد بھری ہوئی بندوقین لیکر آگے پیچھے اور داہنے بائین لارڈ صاحب بہادر
کے رہیگی اور ویپر وغیرہ مین جہان زیادہ بدمعاش رہتے ہین سواے فری پولیس کے
جنگی پلٹن بھی مسلح ہو کر تیار رہیگی اب لارڈ صاحب بلا تامل اُتر کر ٹاپوؤن کا ملاحظہ فرمایئنگے
یعنی دم لارڈ صاحب بہادر بوٹ مین سوار ہو کر مع چند ہمراہیان خود گھاٹ راس اائلنڈ پر
رونق افروز ہوئے اور بوٹ مین قدم رکھنے کے ساتھہ ہی ۲۱ ضرب توپ کی سلامی ہوئی
سواے مشقتیون کے ہر کہ ومہ مرد وعورت لڑکے بچے فری وقیدی بڑی دھوم دھام سے
پل پر حاضر وناظر تھے لارڈ صاحب بہادر ٹاپو مین اُترنے کے ساتھہ ہی بازار کی طرف
متوجہ ہوئے فری اور قیدیون کا چارون طرف لارڈ صاحب بہادر کے ایک ازدحام تھا
اوّل اسکول راس ایلنڈ کو ملاحظہ فرمایا بعدہٗ بازار مین ہو کر قیدی ہسپتال مین تشریف
لیجا کر وہان مردانہ وزنانہ ہسپتال کو ملاحظہ فرمایا ازان بعد سات ودو نمبر کی
بارکون کے بیچ ہو کر سات نمبر بارک کے شمالی کنارہ پر بہت دیر تک کھڑے رہے اور
جنرل صاحب سے دربارہٗ بنانے ریل کے بات چیت کرتے رہے اور وہان سے جنگی
پلٹن کی بارک کو ہو کر گرجا مین تشریف لیگئے اور گرجا کے دروازے پر کھڑے ہو کر بہت
دیر تک نسبت ترقی آبادی سٹلمنٹ اور خصوصاً مونٹ ہریٹ کے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر
سے گفتگو کرتے رہے اور گرجا سے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر کے مکان پر تشریف لیگئے
اور وہان کسیقدر ٹھہر کر ٹیفن کھایا۔ راہ مین چلتے وقت اگر کبھی فری پولیس کے لوگ
لارڈ صاحب کے بہت نزدیک ہو جاتے اور قیدیون کو ذرا اِدھر اُدھر ہٹا دیتے تو لارڈ صاحب

لگا ہوا تھا باین وجہ چلتے وقت یہ بھی فرمایا کہ اگر جانب سرحد سے کچھہ خراب خبر مجکو پہونچیگی تو مین انڈمان وا رنگیہ نہین جاؤنگا بر ہا سے واپس کلکتہ آؤنگا - ماکسا بر ہا مین پہونچ رنگون کا ملاحظہ کرکے مولمین کو تشریف لیگئے اور وہانسے ۵ فروری ۱۸۷۲ع کو بجانب انڈمان مع صاحب چیف کمشنر بہادر ملک برہما کہ وہ بھی بسواری اگبوٹ نیمیسس کے ہمراہ رکاب صاحب ممدوح کے ہوگئے تھے کوچ کیا - ۸ - فروری ۱۸۷۲ع کو سات بجے کے بعد فجر سے ایک دوسرے کے بعد چار اگبوٹ راس ایلنڈ کے شرقی جزائر کی آڑ سے سامنے کے سمندر مین نظر آنے شروع ہوئے اور آٹھہ بجے تک چارون اگبوٹ نے پہونچ کر مابین راس اور ابرڈین کے لنگر ڈالدیا اس سے پہلے کبھی ایکساتھہ چار اگبوٹ اس جزیرے مین جمع نہوئے تھے ان چارون اگبوٹ مین فری گیٹ گلاس گیو اور ڈھا کہ لارڈ صاحب اور اُنکے ہمراہیون کی زیر سواری تھے او نیمیسس پر چیف کمشنر بہادر ملک برہما کے ہمراہ رکاب صاحب بہادر ممدوح الصدر آئے تھے اور اسکو شیا چوتھا اگبوٹ اُسی دن کلکتہ سے ڈاک لیکر آیا تھا - لارڈ صاحب بہادر کے دل مین جزیرۂ انڈمان مین جلدی سے پہونچنے کی بہت تمنا تھی اب آٹھہ بجے کے وقت لنگر ہونے کے ساتھہ ہی چاہا کہ اُتر کر راس ایلنڈ کو ملاحظہ کرین - لیکن دوسرے ہمراہیان صاحب ممدوح کے اُسوقت مانع ہوئے یہ راقم بھی اُس روز راس ایلنڈ مین حاضر تھا سات بجے فجر سے ہر مرد و عورت خواہ فری خواہ قیدی اونچی اونچی جگھون پر کھڑے ہوکر اگبوٹون کی آمد کا نظارہ کر رہے تھے اور لارڈ صاحب کی آمد کی ایسی خوشی ہر دل مین سمائی تھی کہ ہر متنفس کو گویا وہ دن عید تھا ہر قیدی یہ سمجھتا تھا کہ لارڈ صاحب بہادر مجکو تو ضرور رہائی دیجا دینگے - ۹ بجے کے قریب جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر فری گیٹ مین تشریف لیگئے اور وہان جاکر پرایوٹ سکرٹری کو مطمئن کردیا کہ ہمنے

روانہ کی تو اُنہین یہ لکھا تھا کہ جب تک کوئی شخص یہان آنکر جزائر ہذا کو خود نہ دیکھے
تب تک قواعد وطرق کارروائی جزائر ہذا اُسکی سمجھہ مین نہین آسکتے بنا برین اب
لارڈ صاحب بہادر نے مصمم ارادہ فرمایا کہ جزائر مذکور کو خود جاکر معاینہ فرمائین۔
چند باتون کے سبب سے جو اُسوقت صاحب ممدوح کے سامنے پیش تھین ملک برہما
اور جزائر انڈمان اور ملک اڑیسہ مین خود رونق افروز ہوکر وہان کا بندوبست عمدہ
طور پر کرنا منظور خاطر تھا اِسواسطے یہ ارادہ کیا کہ اول برہما اور وہان سے انڈمان اور
وہان سے اڑیسہ جاکر بعدہ کلکتہ واپس آنا چاہیے۔ ۲۴۔ جنوری ۱۸۷۲ع کو بسواری
جنگی اگبوٹ فری گیٹ گلاس گیو اور اگبوٹ ڈھاکہ کے کہ جو جہازی کمپنی کلکتہ نے
لارڈ صاحب بہادر کے ہمراہ رکاب کردیا تھا لارڈ صاحب بہادر معیت لیڈی میو صاحبہ
و مسی بلمین صاحبہ و مسٹر بیر و الیس صاحب و مِس نارمن و مسٹر و مس اَپجس فارن سکرٹری
و مسٹر و مس برن صاحب و مسٹر و مس آسمتھہ صاحب و کرنیل هالسی مع مس خو و مسٹر ہارلس کا کرل
مع میم صاحبہ خود و کرنیل تھولیر صاحب مع میم صاحبہ و دختران خود و لیڈی بارنٹ صاحب
و کرنیل رندال مع میم صاحبہ خود و مسٹر ایلین و مسٹر گریلڈ فرجیرپلڈ اور رفاقتی اشٹاف فہمراہان
لارڈ صاحب و پراویٹ سکرٹری اور چار مصاحب خاص گورنر صاحب کے کلکتہ سے روانہ
رنگون ہوئے۔ جب لارڈ صاحب بہادر کلکتہ سے سوار ہوئے اُسوقت لفٹنٹ گورنر بنگال
اور دوسرے بہت سے معزز سردار لارڈ صاحب کے رخصت کرنے کو گھاٹ پر موجود تھے۔
لارڈ صاحب بہادر بہت غمناک چہرے سے اُن سردارون سے رخصت ہوئے کیونکہ اُس
زمانہ مین جانب قلات دار السلطنت بلوچستان کے کسیقدر گڑبڑ تھی اور تھوڑے روزون کے
آگے صاحب ممدوح نے ایک ایلچی طرف سیستان کے روانہ فرمایا تھا اُسکی طرف بھی دل

غور کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ بہت مشکل اور خطرے کا کام ہو کہ صرف ایک سپرنٹنڈنٹ
ایک اسسٹنٹ کے ایک سو گورون کے ساتھ آٹھ نو ہزار قیدیون کی کہ جنمین ہزارون نامی گ
بدمعاش اور ڈکیت و خونی وغیرہ جمع ہین حفاظت کرسکین اسواسطے ضرور ہو کہ تمامی بن
اور دستور و قواعد سٹلمنٹ کی بدل کرکے ایک عمدہ اور سخت قاعدہ تجویز ہو کر ایک بھاری ع
پولیس اور ایک ہندوستانی پلٹن مع بہت سے سٹلمنٹ افسرون کے یہان مقرر کیجاوے۔
کرنیل مین صاحب بہادر نے اپنے تین چار برس کے تجربات کا ایک دستور العمل پورٹبلیر
کا تحریر کرکے ۱۸۷۱ء مین بحضور گورنر جنرل بہادر کے روانہ کیا تھا اب لارڈ میو صاحب بہادر نے اُسکو
مطالعہ فرماکر اُسکی تبدیلی اور ترمیم کا ارادہ کیا اور دل وجان سے اِسی کام مین معروف
ہوئے اور چاہا کہ بیس ہزار قیدیون کے رہنے کا اِس سٹلمنٹ مین بندوبست کیا جاوے۔
اِسواسطے ایک قانون جسکا مفصل حال اِس کتاب کے دوسرے مقام پر لیگا تیار ہو کر
۱۰ - جون ۱۸۷۱ء کو لارڈ صاحب نے اپنے قلم خاص سے اُسکی تصحیح و ترمیم کرکے یہ لکھا کہ
چارج جزائر انڈمان کا جسکو میجر جنرل اسٹوارٹ صاحب لینے والا ہو بہت بھاری جوابدہی
کا کام ہو اور میرے خیال مین تمام ہند کی سرکاری خدمتون مین کوئی خدمت اِس سے
زیادہ جوابدہی اور ہوشیاری سے چلانے کی نہین ہو اور مجکو امید قوی ہو کہ اگر حکام پورٹبلیر
اندک توجہ کرکے بندوبست کرینگے تو تھوڑے ہی عرصہ کے بعد وہان کی آمد سے وہان کا خرچ
جو لاکھون روپیہ سالانہ کا ہو نکل آویگا۔ وہ دستور العمل جدید جو پورٹبلیر سے دو ہزار میل کے
فاصلہ پر کوہ شملہ مین منجکر بنایا گیا تھا اب جنرل اسٹوارٹ صاحب کے حوالہ ہوا کہ اسکو جزائر
مذکور مین لیجاکر اور چلاکر دیکھو۔ جب جنرل صاحب موصوف نے یہان پہونچکر اُن قواعد کو
چلانا شروع کیا اور بعد کسیقدر چلانے کے اپنے نتیجہ کارگزاری کی رپورٹ بحضور گورنر جنرل بہادر

CHAPTER III

On the Assassination of LORD MAYO

فصل سوم

حالات قتل نواب امیر کبیر لارڈ میو صاحب بہادر

یہ صاحب ۲۱- ماہ فروری ۱۸۲۲ء مین بمقام ڈبلن جزیرہ ایرلنڈ مین پیدا ہوئے اپنے گھر کے بڑے امیر کبیر و خاندانی لارڈ یعنی نواب تھے۔ ۱۸۶۹ء مین بجاے جان لارنس صاحب کے ملک ہندکے گورنر جنرل اور وایسراے مقرر ہوکر رونق افروز مسند گورنری ہند کے ہوئے۔ اِنکے ملکی ومالی ولشکری انتظامات قابل تعریف ہین۔ اب قبل ذکر کرنے معرکہ قتل لارڈ صاحب کے اُنکے پورٹ بلیر کو آنے کا سبب تحریر کرتا ہون تاکہ ناظرین کو سارا حال اوّل سے آخر تک معلوم ہوجاوے۔ ۱۸۷۱ء مین بعد تشریف لیجانے کرنیل مین صاحب کے بعد سبجہ بلیفر صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ کے ایک کرسچن قیدی نے ایک دوسرے کرسچن قیدی کو بحالت نشۂ شراب مین جان سے مارڈالا اور بوجہ شرافت قومی اُسکا مقدمہ مع گواہان وغیرہ کے سپرد ہائی کورٹ بنگال کے ہوا اور عند التحقیقات ہائی کورٹ کے کرسچن قیدیون کی آزادی اور شراب خواری وغیرہ موبمو ثابت ہوگئی اور اسکی رپورٹ اور حالات مفصّل آزادی قیدیان مذکور کی گوش گزار لارڈ میو صاحب کے ہوئی۔ یہ سب حالات معلوم ہونے سے وہ لارڈ صاحب بہادر کا واسطے درست کرنے قواعد سٹلمنٹ ہذا کے ہوا تب اُس سال مین



ارل مایو صاحب بہادر کے-پی-جی-یم-ایس-آئی-
ویسرائے وگورنر جنرل کشور ہند



شیر علی قیدی نمبری ۱۰۰۵۷

خرچہ جیل و بھیڑی و رسد قیدیان وغیرہ ۳۸۰۰۰۰ روپیہ
و شراب و چارہ مویشی و تیل روشنی و
ظروف قیدیان وغیرہ ہر شی متعلقہ کمسریٹ۔

خرچہ ادویات وغیرہ ہسپتال۔ ۴۰۰۰ روپیہ

خرچہ رنگ و بوٹ و کوئلہ وغیرہ گدام مرین
بشمول نکوبار۔ ۵۰۰۰۰ روپیہ

خرچہ پارچہ وردی قیدیان۔ ۴۵۰۰۰ روپیہ

خرچہ گلھاڑی و پاتو وغیرہ ہتھیاران۔ ۳۰۰۰۰ روپیہ

کمیشن بقالان۔ ۳۵۰۰ روپیہ

خرچہ جنگلیان۔ ۳۴۰۰ روپیہ

خرچہ اسکول و کتاب خانہ و ڈاک۔ ۷۶۶۵۰ روپیہ

محصول اگبوٹ کمپنی ۲۲۳۰۰۰ روپیہ

خرچہ نکوبار ۵۰۰۰ روپیہ

تنخواہ و خرچ عمارات یعنی محکمہ انجنیر صاحب تخمیناً ۱۰۰۰۰۰ روپیہ

میزان کل۔ ۱۳۱۶۸۵۵ روپیہ

اسمین خرچ فوج و اگبوٹ و جہاز سرکاری متعینہ
پورٹ بلیر شامل نہین ہے۔

منہا
ایک لاکھ روپیہ
۱۰۰۰۰۰ روپیہ

باقی
۱۲۱۶۸۵۵ روپیہ

مسلمان فری خواہ قیدی رات کو کھلے دروازہ سوتے اور راس صاحب کے حق میں دعاء خیر کرتے ہیں

حساب آمدنی و خرچ سالانہ پورٹ بلیر و نکوبار
مرتبہ یکم اپریل ۱۸۶۸ء عیسوی

خرچ		آمدنی	
۱۵۰۰۰ روپیہ	تنخواہ ۹ نفر افسران سٹلمنٹ۔	۲۰۰۰۰ روپیہ	زرچرائی مویشی بحساب ۵ روپیہ یکروپیہ سالانہ فی راس گائے و بیل و ۸ مر فی راس بکری۔
۱۸۰۰۰ روپیہ	تنخواہ ۱۱ نفر عملہ کچہری و خرچ کنٹنجنٹ۔	۳۰۰۰ روپیہ	محصول سیر بحری بشرح دو آنہ فی نفر سے ۳ پائی فی نفر تک بلحاظ فاصلہ مسافت۔
۱۰۰۰ روپیہ	تنخواہ دو نفر پادری صاحبان۔	۲۰۰۰ روپیہ	مالگذاری اراضی دعنیار و پہاڑی و زراعت نیشکر و ٹیکس مکانات و زرنیلام اراضیات متوفیان وغیرہ۔
۴۰۰۰ روپیہ	تنخواہ ۵۳ نفر ملازمان علاقہ کیشو۔	۳۰۰۰ روپیہ	بابت ٹھیکہ سالانہ لعاب اراپیل۔
۳۵۰۰ روپیہ	تنخواہ ۴ نفر ملازمان خزانہ۔	۳۰۰۰ روپیہ	زرنیلام بہار باغات سرکاری و ... سٹلمنٹ
۱۲۲۵۰ روپیہ	تنخواہ ۲۹ نفر علاقہ مرین دپارٹمنٹ یعنی گھاٹ و یکنفر اوورسیر صاحب علاقہ جنگل۔	۲۰۰ روپیہ	ندکانجی ہوس بحساب فی راس گائے ۸ مر و ۴ مر فی راس بکری۔
۹۱۲۰۵ روپیہ	تنخواہ و پارچہ وردی ۱۰۴ نفر عملہ پولیس	۲۰۰۰ روپیہ	ندجرمانہ کورٹ۔
۱۰۲۵۰ روپیہ	تنخواہ ۵ نفر اوورسیران و دیگر رسائی یافتگان محافظ قیدیان	۱۵۰۰ روپیہ	بابت فروخت پیداوار اشیاء ساخت سٹلمنٹ و دیگر توبات متفرق۔
۱۰۰۰۰۰ روپیہ	تنخواہ نقد قیدیان	۳۹۱۰۰ روپیہ	میزان

ترمیم ہوکر دستور العمل اودھ پولیس کا یہان جاری ہی- ایک کمپنی کا آگبوٹ جسکا خرچہ قریب
دس ہزار روپیہ (۱۰۰۰۰) ماہواری کے ہی مہینے مین ایک مرتبہ کلکتہ سے یہان آتا ہی اور نکوبار اور
رنگون ہوکر پھر کلکتہ کو واپس چلا جاتا ہی- اب خرچ اس سٹلمنٹ کا قریب بارہ لاکھ (۱۲) روپیہ
سالانہ کے ہی مگر ہر قسم کی آمدنی چالیس ہزار روپیہ سالانہ سے بھی کم ہی کہ اس صورت مین
قریب گیارہ بارہ (۱۲) لاکھ روپیہ کے اس سٹلمنٹ مین سرکار کو نقصان ہوتا ہی-
اب بعد مختصر تذکرہ انتظام حکومت سٹلمنٹ کے کسیقدر ذکر پولیس پورٹ بلیر کا بھی کرنا ضرور ہی
عہد جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم سے قریب ایکسو آدمیون کے یہان قیدی پولیس
مقرر ہوا اور شروع عہد کرنیل فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ چہارم تک وہی قیدی پولیس ہر ٹاپو
مین حفاظت و نگہبانی ضروری کرتے تھے اور اُنکو وردی وغیرہ دیگر ضروری قواعد بھی
سکھلائے گئے تھے- فورڈ صاحب کے اخیر وقت مین یہان برہما پولیس مقرر ہوکر آیا مگر
چند مقدمات مین اُنکا فریب ثابت ہوجانے سے عہد جنرل اسٹوارٹ صاحب مین برہما پولیس
نکالا گیا اور بجاے اُنکے پنجابی پولیس مقرر ہوا- اس پنجابی پولیس کے اول ڈسٹرکٹ
سپرنٹنڈنٹ کپتان برچ صاحب مقرر ہوے مگر اُسی اثنا مین سردار بگھیل سنگھ صاحب
ایک بڑے خاندانی رئیس باشندہ وڈالہ ضلع سیالکوٹ کے جو ایام بغاوت سے اودھ پولیس
مین افسر تھے کسٹرا اسسٹنٹ مقرر ہوکر یہان تشریف لائے اور اخیر کو اُنکی لیاقت اور دانائی اور
تجربہ کاری پولیس کے سبب سے کچھ عرصہ تک قائم مقام اور بعدہ بذریعہ چٹھی ہوم ڈپارٹمنٹ مورخہ
جولائی ۱۸۸۰ع مستقل سپرنٹنڈنٹ پولیس پورٹ بلیر کے مقرر ہوگئے- اس سردار صاحب کی
دانائی اور خوش انتظامی کے سبب سے فرار بذریعہ بوٹ جو پیشتر یہان اکثر ہوتی تھی بالکل بند ہوگئی
اور دوسرے جرائم بھی بہ نسبت پہلے کے بہت ہی کم ہوگئے ظلم و فساد کا دروازہ مسدود ہی ہر بندہ

[صا]حب چیف کمشنر بہادر کے ماتحت ہین یہ صاحب جزیرہ روس ایلنڈ صدر مقام جزائر انڈمان
رہتا ہی۔ اسکی تنخواہ تین ہزار روپیہ تک ہی اس صاحب چیف کمشنر کے ماتحت ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
جو معاملات فوجداری مین مجسٹریٹ ضلع اور مقدمات دیوانی مین جج ضلع کا اختیار رکھتا ہی
اور پندرہ سو روپیہ تک تنخواہ پاتا ہی بمقام وایپر رہتا ہی۔ دوسرا افسر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہی
وہ بھی معاملات فوجداری مین فرسٹ کلاس مجسٹریٹ اور دیوانی مین پانچ ہزار روپیہ تک کے مقدمات سماعت
کرنے کا اختیار رکھتا ہی اور گیارہ سو روپیہ تک تنخواہ پاتا ہی اور بمقام جزیرہ چاٹم قیام رکھتا ہی۔ یہ دونون
صاحب یعنی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور فرسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سوا اختیارات قانونی مندرجہ بالا
کے اس سٹلمنٹ کے دونون ضلعون یعنی سدرن وناردرن کے افسر ضلع ہین اس اختیار مین
یہ دونون صاحب مساوی ہین اور ماتحت وہدایت صاحب سپرنٹنڈنٹ کے کام کرتے ہین۔
ان دونون افسران ضلع کے سوا ایک سکنڈ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جسکی تنخواہ ۸۰۰ تک ہی
اور دوسرا تھارڈ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جسکی تنخواہ سات سو روپیہ تک ہی اور دو فرسٹ کلاس
اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جنکی تنخواہ چھہ چھہ سو روپیہ تک ہی اور تین سکنڈ کلاس
اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جنکی تنخواہ چار چار سو روپیہ تک ہی ماتحت دونون حکام ضلع کے
کام کرتے ہین اب مع صاحب چیف کمشنر دس سٹلمنٹ افسر جنکی تنخواہ آٹھہ ہزار پچاس
تک ہی اس سٹلمنٹ کی حکومت کرتے ہین۔ انکے سوا ایک انجنیر اور تین ڈاکٹر سوا
ڈاکٹرون گورہ رجمنٹ وہندوستانی پلٹن کے اور کمسریٹ افسر اور ایک کپتان گھاٹ او
کمپنی گورہ رجمنٹ اور ایک پوری نیٹو رجمنٹ اور ایک سرکاری آگبوٹ مع اور بہت
افسران ماتحت متعلقہ ہر سررشتہ کے اس سٹلمنٹ مین رہتے ہین۔ اور بحساب ۵ نفر فیصد
قیدیون کے قریب چار سو آدمیون کے سردست یہان پولیس موجود ہی اور کسیقد

آب بعد تحریر واقعات عجیبہ عہد سپرنٹنڈنٹ کے اجمالاً ذکر انتظام جو
کرتا ہون یہ جزائر انڈمان مثل دوسری چیف کمشنریون کے ایک لوکل گورنمنٹ ہی ہو
شتہار ہوم ڈپارٹمنٹ نمبری ۵ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۸۷۴ع ایکٹ نمبر ۱۴ ایکٹ ۱۸۷۴ عیسوی
ر سٹلمنٹ مین جاری ہوگیا اس ایکٹ کی دفعہ ۳ کی روسے صاحب چیف کمشنر بہادر کو
اختیار ہو کہ جس جس ایکٹ کو چاہین یہان سے متعلق کر دیوین اور جس حاکم کو جو اختیار
وانی یا فوجداری کے چاہین عطا کرین۔ اور نیز حسب منشاء دفعہ اسباب ۳۔ ایکٹ
منٹ مجریہ ۱۸۳۳ع جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا صاحب چیف کمشنر کو بحیثیت لوکل گورنمنٹ
یار ہو کہ جو قانون اس سٹلمنٹ کیواسطے چاہین تیار کر کے منظوری گورنمنٹ ہند
جاری کرا دیوین۔

منشاء دفعہ ۱۳۔ قانون پورٹ بلیر مجریہ ۱۸۷۶ع کے صاحب چیف کمشنر بہادر
کا شن جج ہو۔ صاحب چیف کمشنر بہادر کا حکم ناطق ہو اسکا اپیل نہین ہوسکتا
سطے منظوری پھانسی کے بحضور گورنر جنرل ہند کے مثل روانہ کرنا ہوگا۔
انی مین صاحب چیف کمشنر بہادر بمنزلہ ہائی کورٹ ہو۔ کوئی جہاز یا مسافر
سباب بلا اجازت صاحب چیف کمشنر بہادر کے کسی جزیرہ مین منجملہ جزائر
سکتا اور نہ کوئی آدمی بلا اجازت صاحب چیف کمشنر بہادر کے اس سٹلمنٹ
کسی قسم کی شراب یا افیون یا گانجا یا کوئی اور مضر نشئی چیز یا کوئی ہتھیار
رو غیرہ یا باروت یا کوئی دوسرے بھاپ سے اڑ جانے والے مادے
احب چیف کمشنر بہادر کے نہ کوئی اس سٹلمنٹ مین لا سکتا ہو اور نہ
ی اور نہ فروخت کر سکتا ہی اور تمامی افسر متعلقہ سٹلمنٹ معافی

بعض دن کی خوشی مین ایک بدمعاش مچھلی نے ایک نفر گورہ رجمنٹ نمبر ۹۱ پر
جب وہ سمندر مین غسل کرتا تھا حملہ کر کے اُسکو پھاڑ کھایا۔ اور اِس جزیرے مین دریائی جانور
کا صرف یہ پہلا حملہ تھا ورنہ اِس سے پہلے کبھی کوئی مچھلی یا دوسرا دریائی جانور غسل
کرنے والون پر اِسطرح سے حملہ آور نہین ہوا۔ ۲۳۔ فروری سنہ ۱۸۸۱ عیسوی کو قریب
۱۰ بجے شام کے ایک بڑے زور کا بھونچال پورٹ بلیر مین آیا دو منٹ تک زمین ہلتی رہی
بعض مکانات بھی شق ہو گئے۔ اِس صاحب کے عہد مین محکمۂ انجنیر یعنی بارک ماسٹری
جسکا لاکھون روپیہ سالانہ کا خرچ تھا یکم اپریل سنہ ۱۸۸۰ عیسوی سے بالکل تخفیف مین
آگیا اور کام عمارت ہر دو صاحب ضلعون کے علاقہ مین ہوگیا اور یکم جنوری سنہ ۱۸۸۱ع
سے بجاے پوری پلٹن مدراس کے صرف دو کمپنی رہا کرینگی اُسکے عوض مین بجاے
چارسو ملازمان پولیس کے آٹھ سو جوان پولیس مین رہا کرینگے اسمین لاکھون روپئے
سالانہ کی تخفیف ہوئی۔

انتظام حکومت سٹلمنٹ

مدوح کا بڑھتا گیا - یہ صاحب بہت اس چین سے مثل جنم ساڑھے چار برس اِس
سلمنٹ مین چیف کمشنری کرکے ۱۲ - دسمبر ۱۸۸۸ عیسوی کو راہی ہند ہوا اور میجر
ڈل صاحب بجاے اُنکے قائم مقام چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر یکم دسمبر کو
رونق افزاے جزائر ہذا کے ہوئے -

MAJOR CADELL V.C.

Present Superintendent

عہد میجر کیڈل صاحب سپرنٹنڈنٹ حال

یہ صاحب یکم دسمبر ۱۸۸۹ عیسوی کو زمین انتظار مین اس سٹلمنٹ مین پہونچا اور
تخفیف عملہ سٹلمنٹ کا حکم ساتھ لایا - یہ صاحب مدت دراز تک ہندوستانی ریاستون مین
پولیٹکل افسر رہنے کے سبب سے ہندوستانیون کے مزاج اور خو سے خوب واقف ہین
اور اِس سبب سے امید ہے کہ یہ صاحب ہر چھوٹے بڑے امر سٹلمنٹ مین خود توجہ کریگا
اور سلسلہ سماعت اپیل ناراضی افسران ماتحت بھی خود نکالیگا - اِس صاحب کے اِس
سٹلمنٹ مین پہونچنے کے دوسرے دن شام کو مقام تیبر ایلنڈ ایک جیرہ گینگ کو بدمعاش
قیدی نے مستر پورٹ مین ایک قائم مقام سٹلمنٹ افسر پر حملہ کرکے ضرب پاوسے صاحب
ممدوح کو ایسا سخت زخمی کیا کہ ہلاکت مین کچھ دقیقہ باقی نہ رہا تھا مگر الحمد للہ کہ احمد جمعدار
جنگلیون نے اُس حملہ آور کو پکڑ لیا اور دوسرا دار انکو نہ دینے دیا ورنہ خدانخواستہ بصورت
دیگر ہمارے نئے صاحب چیف کمشنر کا دل ہم لوگون سے شروع ہی مین بدظن ہو جاتا
اور باعث ترقی تکلیف ہم بیکسون کا ہوتا - اِس صاحب کے شروع عہد مین جرائم اقدام
قتل و خودکشی وغیرہ بہ نسبت سابق کے کثرت سے ہوئے - اور ۲۵ - دسمبر ۱۸۸۹ع کو

موقع واردات کو تشریف لیگئے اور وہان جاکر دیکھا تو نہ کوئی لاش ہے اور نہ کچھ نشان
واردات کا پایا جاتا ہے۔ چوتھی تاریخ ماہ مذکور کو مسمی دار کو مفرور اور آٹھوین کو مسمی مہا
جنکا قتل کرنا اِس جیت سنگھ نے بیان کیا تھا زندہ حاضر ہوگئے اور کسی کا مارا جانا بھی
ثابت نہوا اور صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رپورٹ سے ظاہر ہوا کہ دراصل
کوئی بھی مارا نہین گیا مگر اس شخص نے اپنی جان سے تنگ آکر ایک یہ حیلہ اپنے پھانسی
پانے کا بنایا تھا کہ کسیطرح اقبالی مجرم قتل تین آدمیون کا ہوکر اِس تکلیف اور زندگی
بیہودہ سے چھوٹ جاؤن۔ یہ ظاہر ہے کہ دنیا مین بہت لوگ اپنی زندگی سے تنگ ہوکر اپنے کو
ہلاک کرڈالتے ہین مگر ایسا حیلہ خودکشی کا شاید کسی دوسرے نے کیا ہو جب اسکا اقبال
لکھا گیا تو ہم سمجھتے تھے کہ اسکے پھانسی پانیکے واسطے یہ اقبال بس ہے اور اگر وہی دونون
مفرور تھوڑے روز اور واپس نہ آتے اور سردار صاحب سا عقلمند اور تجربہ کار پولیس افسر
اِسکو تحقیقات نکرتا تو اِس شوریدہ بخت کے پھانسی پانے مین کوئی دقیقہ باقی نرہا تھا۔
اِسی صاحب کیوقت مین کتاب دستی دستورالعمل پورٹ بلیر وینول پولیس مرتب و
جمع ہوکر بمنظوری گورنمنٹ چھاپی گئی اور بندوبست پنجسالہ حسب قاعدہ اضلاع مغرب
وشمال کے یکم جنوری ۱۸۸۰ء سے اِسی صاحب کیوقت مین کیا گیا اور زمینون کی باضابطہ
پیمایش ہوکر کاغذات معمولی بندوبست کے مرتب ہوئے اور گھرون پر بھی محصول لگایا گیا
اِس صاحب کے آخری وقت مین کرنیل ٹیلر صاحب کمانڈنگ آفسر رجمنٹ نمبر ۲۲
مدراس کی سعی اور کوشش سے ایک مسجد اور ایک مندر بھی بمقام ابرڈین بنایا گیا۔
یہ صاحب صُلح کُل کا مذہب رکھتا تھا اور اپنے ماتحت افسرون کے خلاف بہت کم کرتا تھا۔
یہ صاحب جسقدر اِس سٹلمنٹ مین پُرانا ہوتا گیا اُسی قدر اختیار افسران ماتحت صاحب

ملک پنجاب سے یہان واسطے تعلیم اطفال قیدیون کے مقرر ہو کر آئے اور تعلیم اطفال مین
بہت ترقی ہوئی چنانچہ اب یہان کے آٹھ اسکولون مین ۳۴۸-۲-اوسط روزانہ حاضری
طلبہ کی ہو اور اگر اسی صورت سے تعلیم ہوتی رہی تو عنقریب سیکڑون ریڈر اور منشی تیار ہو جائینگے
اسی صاحب کیوقت مین ڈاکٹر رین صاحب جو ۱۸۶۸ع سے اس سٹلمنٹ مین اگر قیدیون پر
باپ سے زیادہ مہربان تھے ہند کو تبدیل ہو گئے اور ڈاکٹر ڈوگل صاحب جو سر اسر رین صاحب
کی ضد تھے یہان کے بڑے ڈاکٹر ہو کر آئے۔ ڈاکٹر ڈوگل صاحب نے گرجن کے تیل سے کوڑہ
یعنی جذام کی دوا ایجاد کی جو اس سے پہلے کوئی نہین جانتا تھا۔ اس ڈاکٹر کے وقت مین
زخمون پر مٹی باندھنے سے صدہا قیدی مٹی مین ملگئے اور آخر کو ۹-فروری ۱۸۷۹ع کو
صاحب خود بھی راہی ملک بقا ہوئے۔ اس صاحب کیوقت مین یہان ایک عجیب ماجرا
واقع ہوا کہ اسکا نظیر شاید کسی دوسری جگہ بہت ہی کم ہوا ہو گا۔ یکم اکتوبر ۱۸۷۸ عیسوی کو
قریب دو بجے دن کے ناگہان ایک ننگ دھڑنگ ہندوستانی تباہ حال بمقام ابرڈین
صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پر آکر حاضر ہوا اور بولا کہ مین صاحب سے ملاقات کیا چاہتا ہون
سب لوگ اسکی حالت عریانی اور برہنگی کو دیکھکر حیران و پریشان ہو گئے۔ جب اسکو
پاس سے صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے لیگئے تو اسنے بیان کیا کہ میرا نام جیت سنگھ نمبری
۱ ہے مین ایک مدت سے فرار ہو کر جنگل جنگل مارا پھرتا تھا مین نے اپنی حالت فرار مین
۲-ماہ ستمبر ۱۸۷۸ع مہابیر اور دار کو دو دوسرے مفرورون اور ایک جنگلی کو
ٹ کے قریب سمندر کے کنارے پر کلھاڑی سے مار ڈالا۔ اسیوقت قیدی مذکور کا
ضابطہ تحریر ہو کر سردار گھیل سنگھ صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بہمراہ
ت کا حکم ملا۔ چنانچہ صاحب ممدوح مع ڈاکٹر ریڈ صاحب کے بسواری آگبوٹ

ٹکٹ لیو تمامی دستورات پاس سے ہمیشہ کے واسطے مستثنے کردیے جاوین اور ایسے ٹکٹ لیو
بجاے ہر سہ ماہی کے ماہ بماہ ملک کو خط بھیجا کرین اور منگایا کرین - اور جسقدر قیدی اُس
تاریخ کو یہان حاضر تھے اُنکے مردون کے نو مہینے اور عورتون کے چھہ مہینے واسطے ترقی
کلاس یعنی درجۂ آیندہ کے کم کردیے گئے کہ مرد سوا نو برس مین اور عورتین ساڑھے چار
برس مین ٹکٹ پایا کرین - اِسی صاحب کے وقت مین ۱۸ جنوری ۱۸۷۲ع کو ایک بوٹ
جسمین پانچ گورے اکیس رجمنٹ کے سوار تھے مغرب وجنوب کے طوفان مین پڑکر شام کے
وقت جزیرۂ روس سے بہگیا اور ۲۰ میل کے فاصلے پر جزیرۂ ہوی لاک مین جا لگا کہ وہان
مارے ہلنے اور تلاطم کے بوٹ تو پتھرون سے ٹکراکر پرزے پرزے ہوگیا بلکہ ایک گورہ بھی
ڈوب گیا مگر کئی دن کے بعد اُس آگبوٹ کو جو اُنکے تعاقب مین گیا تھا تلاش کرتے کرتے
باقی چارون گورے ملگئے اور اِسکے سواے اور بھی کئی مچھلی والون کے بوٹ اور ایک ٹکٹ
بوٹ جسمین کئی پولیس کے سپاہی بھی سوار تھے اِسی سال مین ڈوب کر بہت آدمی ضائع
ہوگئے - اِسی صاحب کے وقت مین ماہ مارچ ۱۸۷۲ع روس ایلنڈ کا بازار اور ایک بارک
جلکر ہزارون روپیہ کا لوگون کا نقصان ہوگیا اور خدانخواستہ اگر زور کی ہوا ہوتی تو
سارا ٹاپو جلجانے کا سامان تھا اُس رات کو یہان کے حکام اور فوج اور قیدیون نے
آگ بجھانے مین بڑی بڑی کوشش کی خود صاحب چیف کمشنر بہادر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ وغیرہ
حکام برسر موقع پہرون تک حاضر رہے - ابرڈین کی چھاؤنی جو جنرل اسٹوارٹ کے
وقت مین شروع ہوئی تھی اِسی صاحب کیوقت مین تمام ہوکر ۱۹ فروری ۱۸۷۳ع کو
احاطۂ مدراس کی ایک پوری پلٹن نے آکر اپنی چھاؤنی کی - اِسی صاحب کے وقت مین
مسٹر والس ہیڈ اسکول ماسٹر اور دو اسکول ماسٹر تعلیم یافتہ مدرسۂ کلکتہ اور دو اسکول ماسٹر

یہان دیکھہ بھال کر واپس تشریف لیگئے۔ چانٹم کی بڑی کل جسمین ایکساتھہ آٹھہ آرے
چلتے ہین اور جو ایکدم مین بیسون شہتیرون کو چیر کر پٹیکدیوے مراسی صاحب کے وقت مین
تیار ہوئی۔ بروقت جلسہ خطاب قیصرہ ہند کے جو یکم جنوری ۱۸۷۷ع کو قریب سات سَو
قیدیون کے ہر دو قسم کی رہائی ہوکر یہان دھوم دھام اور خوشی ہوئی وہ بھی اسی صاحب
خوش نیت کے وقت کی بات ہی۔ اکتوبر ۱۸۷۶ع کے اخیر مین یہ صاحب ایک فہرست
سٹلمنٹ کے پورانے اور نیک چلن قیدیون کی جسمین قریب بارہ تیرہ سو نام کے تھے حسب الطلب
گورنمنٹ بغرض رہائی اُنکے روانہ کرکے خود بھی دہلی مین شریک جلسہ قیصریہ کے ہوا تھا۔
یکم جنوری ۱۸۷۷ع کو یہان میجر پراتھر و صاحب بہادر قائم مقام چیف کمشنر تھے۔ انھون نے
سوائے رہائی سات سَو قیدیون کے جو گورنمنٹ سے منظور ہوکر آئی تھی حسب ہدایت
سرکار نیچے لکھی ہوئی اور بھی بہت سی مہربانیان قیدیون پر کین کہ وہ شاید سالہا سال
یادگار خلائق رہینگی۔ جن لوگون کو شرطیہ[1] رہائی ملی اگر وہ کاشتکاری کرنا چاہین تو اُنکو
نارون ڈسٹرکٹ مین زمین ملیگی اور دش برس تک اُس زمین کا محصول معاف رہیگا
اور چھہ ماہ تک ایسے کاشتکارون کو سرکار سے مفت رسد ملیگی اور اگر شرطیہ رہائی والے کسی
دوسری طرح پر اپنی گذران کرنا چاہین تو اُنکو گاے وغیرہ خرید کرنے کے واسطے سرکار سے
نقد ملیگا اور ایسے رہائی والون کی عورتین چھہ ماہ تک سرکار سے مفت رسد پاوینگی۔
اور جب اِن شرطیہ رہائی والون کے ۲۰ برس پورے ہوجاوینگے تو حسب قاعدہ مروجہ
سٹلمنٹ کے اونکی قطعی رہائی کی سفارش بھی کیجاویگی۔ ٹکٹ والون کو ہر قسم کا محصول
اراضی و زر چرائی مویشی و محصول میز بحری ایک برس تک برابر معاف رہیگا خوش چلن

[1] شرطیہ رہائی بھی سوا اے ملک جانے کے قطعی آزادی ہی ۱۲

اِس صاحب نے سٹلمنٹ کو دو حقون یعنی شمالی و جنوبی پر تقسیم کرکے ایک حصہ ماتحت
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور دوسرا حصہ ماتحت فسٹ اسسٹنٹ کے کر دیا جو اختیار منظوری
سزاے پھانسی بذریعۂ قانون پورٹ بلیر بابت ۱۸۷۶ء کے صاحب چیف کمشنر انڈ
ونکوبار کو حاصل ہوا تھا وہ اِس صاحب کے وقت مین بذریعۂ قانون ۱۸۷۶ء کے
منسوخ ہوکر حکم ملا کہ تمامی مقدمات جنمین استصواب پھانسی کی ضرورت ہو حضور گورنر جنرل
اجلاس کونسل کے بھیجے جایا کرین۔ اِسی صاحب کے وقت مین موضع گاراچرامان اور جنگلی
گھاٹ وہاتھی ٹاپو ومیا کھاڑی و ومبرلیگنج آباد ہوئے۔ اِسی صاحب کے وقت کا ایک
بھاری معرکہ فرار ۲۳ نفر قیدیان آمد جدید کا ہی جو ۲۶ جنوری ۱۸۸۰ء بوقت ۷ بجے
شام کے مقام ابرڈین سے گلے خرم نے فرار ہو گئے اور جس کسی نے انکا تعاقب کیا اُسکو
مار کر ہٹا دیا ۱۰ نفر منجملہ اِن بھگوڑون کے اُسی رات کو گرفتار ہوگئے۔ ۲ فروری سنہ الیہ کو
متصل منگلوٹان کے جنگلیون سے اُن بھگوڑون کا مقابلہ ہوا جسمین کچھ آدمی طرفین کے
مجروح ومقتول ہوئے پھر ۶ فروری ۱۸۸۰ء کو ایک جماعت فری پولیس سے اِن بھگوڑونکا
مقابلہ ہوا جسمین آٹھ بھگوڑے جان سے مارے گئے اور باقی گرفتار ہوگئے۔ اِس مقدمہ مین
سردار ٹھاکر سنگھ سب انسپکٹر پولیس وگورکھ سنگھ سارجنٹ نے بہت عمدہ کارگزاری کی
اور بھی چند کانسٹبلان پولیس اور بسنت سنگھ ایک دائم الحبس قیدی نے بڑی بہادری
دکھلائی کہ جسکے صلہ مین قیدی مذکور دائم الحبس سے میعادی ۱۴ سال ہوگیا اور سکن
ٹنڈیل بھی بنایا گیا اور دوسرے لوگون کو بھی حسب حیثیت انعام واکرام دیا گیا۔ اسی صاحب
کے وقت مین ڈیوک آف بکنگھام گورنر مدراس اور جنرل چمرلین صاحب کمانڈر انچیف
مدراس ۹ اکتوبر ۱۸۸۰ء کو واسطے دورہ کے پورٹ بلیر مین رونق افروز ہوئے اور دودن تک

دھوکہ بازی پولیس کو خوب بیان کیا ہی اگر کسیکو مفصل حال اسمقدمہ کا دریافت کرنا ہو
تو میرے ہاتھہ کی لکھی ہوئی عرضی اپیل مشمولہ مثل مذکور معروضہ ۸ جنوری ۱۸۷۶ء کو
ملاحظہ کریں - سردار گھیل سنگھہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس پورٹ بلیر اسی صاحب کے عہد مین
۱۵ جنوری ۱۸۷۶ء کو اس سٹلمنٹ مین پہونچے - اسی صاحب کی کوشش سے اور اسی کے
عہد مین دائم الحبس قیدیون کو بعد ۲۰ برس کے امید رہائی کی ہوئی - یہ ایک ایسی نئی
بات ہی کہ ابتداء عملداری سرکار انگریزی سے ایسی بات کبھی نہین ہوئی تھی کیونکہ سرکار
کے قیدی دائم الحبس کا رہا ہونا محال بلکہ غیر ممکن تھا خیر کسیقدر دائم الحبس قیدیون کو
امید تو ہوئی - اسی صاحب کے وقت مین پہاڑ گانون و نیا گانون و اسٹوارٹ گنج و کاربین کوو
و بلی ٹان و ڈنداس پیٹ آباد ہوئے - اسی صاحب کے آخری وقت مین ایک سنگی قلعہ یا
گورہ بارک واقع جزیرۂ روس جو کرنیل فورڈ صاحب کے عہد مین شروع ہوا تھا بنکر طیار
ہو گیا ایک لاکھہ روپئے سے زیادہ اسکی تیاری مین خرچ ہوا اب دو کمپنی گورہ رجمٹ
اس بارک مین رہتی ہین - یہ صاحب ساڑھے تین برس اس سٹلمنٹ کی حکومت کرکے
۷ مئی ۱۸۷۵ء کو روانہ ہند ہوا اور ۲۶ - تاریخ ماہ مذکور کو جنرل بارول صاحب چیف کمشنر
و سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہوکر رونق افروز جزائر ہذا کے ہوئے -

L^T^ GEN^L^ BARWELL

VII Superintendent

عہد جنرل بارول صاحب بہادر

یہ صاحب بھی بڑا رحم دل اور منصف مزاج اور شیرین زبان نہایت سیدھا سادا تھا -
اس صاحب کے عہد مین جنرل اسٹوارٹ صاحب سے بھی زیادہ افسران سٹلمنٹ کا اختیار بڑھگیا

تو بہت متعجب ہوا اور گاہے آئینے کے سامنے اور گاہے پیچھے جا کر دیکھتا تھا۔ اِس جنگلی
کی زبان ہمارے جنگلیون سے سراسر مختلف تھی۔ روٹی وغیرہ ہمارے کھانے کی چیزین
اُسکو پسند نہ تھین وہی مچھلی اور سمندر کے کیڑے کوڑے اور جنگل کے پھل پھول کھانیکا
عادی تھا اگر وہ جیتا رہتا تو اُسکے ذریعہ سے ہماری سرکار رابطۂ اتحاد اُسکی قوم سے بھی
پیدا کر لیتی مگر افسوس کہ جنگلی مذکور کو ہمارا کھانا پانی موافق نہوا اور تھوڑے روز کے بعد
مرگیا۔ اِسی صاحب کے وقت مین محصول اراضی زرعی و زرچرائی مویشی و محصول نیشکر و میوہ جات
وغیرہ اِس سٹلمنٹ مین لگایا گیا۔ ۱۸۶۸ع مین جو سورج کا بڑا گرہن ہوا تھا اُس گرہن مین
تاریکی کے اندر کچھ ستارون کی چال دریافت کرنیکے واسطے کچھ منجم صاحب ملک فرانس
اور انگلستان سے جزیرہ نکوبار کو کہ جو ٹھیک خط استوا پر واقع ہے اِسی صاحب کے وقت مین
آئے تھے مگر افسوس کہ ٹھیک گرہن کے وقت سورج کے نزدیک نزدیک تھوڑا ابر ہو گیا تھا
اسکے سبب سے وہ محنت اون صاحبون کی ضائع گئی اور شاید کئی سو برس تک وہ سنجوگ
[illegible] نہوے۔ اِسی صاحب کے وقت مین کپتان برچ صاحب بہادر چھٹی مئی ۱۸۷۲ع
[illegible] مین رونق افروز ہوئے اور اُنکے آنے پر برما پولیس موقوف ہو کر پنجابی
[illegible] بھرتی چنانچہ ۷۔ اگست سنہ مذکور کو خود کپتان صاحب موصوف ۱۱۲ نفر
[illegible] سپاہیون کو بھرتی کرکے پورٹ بلیر کو لائے۔ اِس صاحب کے
[illegible] صاحب نے مسمی متو ویرن نمبری ۱۰۰۱۰۔ ایک غریب میعادی
[illegible] مین بیگناہ بجرم قتل نفسی متوفی مجرم ٹھہرا کر پھانسی
[illegible] آئی اور ضعف مزاجی کے سبب سے وہ بیچارہ
[illegible] پورٹ سال مذکور مین صاحب ممدوح نے اِس

آچین کو کہ اطراف سنکاپور مین ایک ملائی مسلمان کی ریاست ہے فرار ہو گیا تھا صاحب
چیف کمشنر بہادر خود ساتھ آچین کو تشریف لیگئے اور سواے خدابخش جمعدار اور پانچ نفر
دوسرے آدمیون کے باقی سب مفرور ان کو آچین سے واپس لے آئے مگر خدابخش
مع رفقا خود اسوقت کہین روپوش ہو گیا تھا لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد جب مابین
سلطان آچین اور پرتگیزون کے لڑائی ہوئی تو اسوقت مین سنا گیا تھا کہ خدابخش
مذکور فوج سلطان آچین مین جنرل ہوا اور بہت بہادری دکھلا رہا ہے اب اسکا حال
معلوم نہین کہ کیا ہوا - اِس صاحب کے وقت مین اپریل سنہ ۱۸۶۷ع مین کچھ مرد لوگ
ایک چھوٹا جہاز جو جہاز انڈمان خرد کی طرف سے ایک پورٹ بلیر کو آئے اور نالشی ہوئے
کہ ہمارے جہاز کے ۷ نفر ہمارا خلاصیون کو انڈمان خرد کے جنگلیون نے پکڑ کر مار ڈالا
بمجرد سننے اِس خبر کے چیف کمشنر بہادر نے کپتان ومبرلی صاحب فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
کو تاریخ گیارہوین ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۷ع بذریعہ انڈا انڈ سرکاری اگبوٹ کے مع کسیقدر
سپاہیان جنگی پلٹن متعینہ پورٹ بلیر وگوڈ نام ایک قیدی جمعدار وجنگلیان پورٹ بلیر
کے انڈمان خرد کو واسطے دریافت حال قتل ہمارا لوگون کے بھیجا صاحب موصوف نے
انڈمان خرد مین اُتر کر جنگلیون کے گھرون کو جلا دیا اور اُن جنگلیون مین سے جو ہماری
جماعت پر حملہ کر آئے تھے ایک جنگلی کو پکڑ لیا چنانچہ بجلدوے اُس کارگزاری کے چند
ملازمان جنگی پلٹن کو کچھہ ترقی خطاب ہو گئی اور گوڈ جمعدار جو دائم الحبس تھا رہائی پا گیا
وہ جنگلی جب گرفتار ہو کر اِس سٹلمنٹ کو آیا تو اِن ہمارے دوست جنگلیون سے بہت
شہ زور اور قوی تھا مگر مثل وحشی جانور کے پنجڑے مین بند معلوم ہوتا تھا جب اسنے
جنرل اسٹوارٹ صاحب کے بنگلہ مین ایک آئینہ قدآدم دیکھکر اسمین ہو بہو اپنی تصویر دیکھی

MAJOR GENERAL STEWART

VI Superintendent

عہد میجر جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر

یہ صاحب بڑے حلیم الطبع اور عقل مجسّم تھے دانائی اور متانت انکے چہرے سے عیان تھی۔ اس صاحب نے اپنے پہونچنے کے ساتھہی قانون ۱۸۷۱ع کے اجرار کی بناڈالی اور بعض حصّے قانون مذکور کے اُردو وناگری مین ترجمہ ہوکر چھپنے لگے قیدیان آمد جدید کو بھنڈارہ کا پکّا ہوا کھانا ملنا شروع ہوا اور رجسٹر نشان مشقت کا مرتب ہوکر ٹاپو ٹاپو کو تقسیم ہوگیا کہ انھین کمبخت بھنڈارے والون کے کام کا نشان ہر شام کو کتاب مذکور مین لگنے لگا۔ صاحب ممدوح کے وقت مین ایک بڑا بھاری حادثہ جانکاہ جسکا نظیر کسی تاریخ مین نظر نہین آتا معرکہ قتل لارڈ میو صاحب کا واقع ہوا ہے۔ اسی صاحب کے وقت مین حسب نشار دفعہ ۱۔ باب ۳۔ ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ ۱۸۳۳ء ۶ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا کے صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا چیف کمشنر جزائر انڈمان ونکوبار کا بھی مقرر ہوا۔ اسی صاحب کے وقت مین بذریعہ قانون پورٹ بلیر بابت ۱۸۷۶ع صاحب چیف کمشنر انڈمان کو سوا اختیارات سشن ججی کے اختیارات منظوری سزاے پھانسی کے بھی عطا ہوئے اور جج کبل صاحب اور جنرل نارمن صاحب اِسی صاحب کے وقت مین رونق افروز سٹلمنٹ کے ہوکر موجب ایجاد قوانین وقواعد مجریۂ حال سٹلمنٹ کے ہوئے جسقدر قانون وقواعد ابتک جاری ہین وہ اِسی صاحب کیوقت مین جاری ہوئے۔ اِس صاحب کو موجد اول قانون پورٹ بلیر کا کہنا چاہیے۔ اِسی صاحب کے وقت مین خدا بخش جمعدار نکوبار کا مع ۷ نفر قیدیون کے واقع ۱۳ جنوری ۱۸۷۶ع نکوبار سے فرار ہوکر ملک

اور صحیح و سلامت ہند مین پہونچ گئے۔ مگر اکثر اُنمین سے مفرور پھر ہند سے گرفتار ہو کر یہان
آئے اور آتے جاتے ہین۔ اِس صاحب کے عہد مین پھر پورٹ بلیر چیف کمشنری بر ہما سے
نکل کر براہ راست ماتحت گورنر جنرل اجلاس کونسل کے ہو گیا۔ اِس صاحب نے ایک
مجموعہ دستور العمل پورٹ بلیر کا تصنیف کر کے چھپوایا تھا کہ ابتک بنام کوڈ مین صاحب
مشہور ہے۔ اِسی صاحب نے سب سے اول پورانے قیدیون کو ٹکٹ دینا شروع کیا
اور اپنے اخیر وقت مین سب نئے قیدیون کو حسب قاعدۂ اسٹریٹ سٹلمنٹ کے چھہ کلاس مین
تقسیم کر دیا۔ اِس صاحب کے وقت مین بنگالی بابوؤنکا بڑا زور ہوا جو بنگالی چاہتے سو ہی
ہوتا تھا۔ چٹرجی اِن بنگالیون کا سرگروہ مین صاحب کا وزیر اعظم تھا۔ اِسی صاحب کے
وقت مین مسٹر مین صاحب خلف الرشید کرنیل مین صاحب جو اب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
پورٹ بلیر ہین ۵۔ اکتوبر ۱۸۷۶ عیسوی کو اِس سٹلمنٹ مین داخل ہوئے۔ اِسی صاحب
کے آخری وقت مین بماہ فروری ۱۸۸۱ عیسوی ہڈو ہسپتال کی ایک بارک جلگئی
کہ جس سے قریب پچیس ۲۵ ہزار روپئے کے سرکار کا نقصان ہوا۔ یہ صاحب پورے
تین برس اِس سٹلمنٹ مین حکومت کر کے ۱۶۔ مارچ ۱۸۸۱ عیسوی کو روانہ ہند ہوا
صاحب ایسا سادہ مزاج تھا کہ بروقت روانگی ہند کے اِس راقم اور اکبر زمان سے
مصافحہ کر کے اور نہایت آبدیدہ ہو کر رخصت ہوا۔ اِس صاحب کے جانے کے وقت
قیدیون کو بڑا الم ہوا مگر اِنکے جانے کے وقت تک کوئی سپرنٹنڈنٹ نہ آیا تھا اسواسطے
ٹیفر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے ہوئے اور یہ صا
۱۸۸۱ عیسوی کو مین صاحب کی روانگی کے چھہ
ڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہو کر آئے ا

یہان اگر دنش برس تک رہے گو کبھی مستقل سپرنٹنڈنٹ نہین ہوئے تو بھی اِس دنش برس مین تمامی انتظام اِس شٹلمنٹ کا اِسی صاحب کی راے سے ہوتا رہا مگر افسوس کہ ایسا دانا اور مُدبّر حاکم معرکۂ کابل کی بدولت ۳۰ نومبر ۱۸۷۸ع کو افغانستان کو چلا گیا اور ہر کہ و مہ کو داغ جدائی کا دیگیا ۔ رایل ذو ورگارڈن معروف بہ باغیچۂ ڈاکٹر صاحب کا اِسی صاحب کے عہد مین زیر نگرانی ڈاکٹر کنگ صاحب کے بنا شروع ہوا ۔ اور مسٹر ٹیوسن صاحب اور روپ اسٹرافٹ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اِسی صاحب کے عہد مین ۲۴ دسمبر ۱۸۶۶ع کو اِس شٹلمنٹ مین پہونچے ۔ یہ صاحب ہمیشہ اپنے ایام سپرنٹنڈنٹی مین ہمہ تن اِس باب مین مصروف رہے کہ اسٹریٹ شٹلمنٹ یعنی پنانگ کا بندوبست یہان جاری ہووے اور فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ سابق کے وقت کے سب انتظام بدل جاوین ۔ پراتھر و پور مع نیو کلرنگ بمبو فلاٹ وغیرہ بنی لیوکر یک اِسی صاحب کے وقت مین کھولے گئے ۔ مقدمۂ قتل ہیرا سنگھ ہول سیل موقوعہ ۷ جولائی ۱۸۶۶ع جس مین پولیس کی چالاکی سبب سے چار پانچ آدمی بیگناہ پھانسی پاگئے تھے اور کچھ دائم الحبس ہوگئے تھے قابل یادگاری کے ہے یہ مقدمہ بعہد جنرل اسٹوارٹ صاحب کے ۱۸۷۱ء مین پھر نظر ثانی ہو کر معلوم ہوگیا کہ جسقدر لوگون نے اِس مقدمہ مین سزا پائی تھی سراسر بے قصور تھے خیر دائم الحبسون کی تو رہائی ہوگئی مگر جو پھانسی پاگئے تھے اُنکا تدارک ہونا محال تھا ۔ اِس مقدمہ کے بعد سے برہما پولیس کا اعتبار اُٹھ گیا اور روز بروز اُنکا تنزل ہو کر اب پنجابی پولیس اُنکی جگہہ مقرر ہوگئی ۔ اِسی صاحب کے وقت مین جولائی ۱۸۶۸ عیسوی مین چاند ہیجو جیون وغیرہ تیرہ نفر قیدی بروز روشن انجنیر صاحب کا بوٹ لیکر مع بہت سے سامان خورد و نوش کے روس ٹاپو سے فرار ہوگئے گو زاروج جہاز مع چند افسران شٹلمنٹ کے اُنکے تعاقب مین گیا مگر وہ لوگ زبردستی بھاگ گئے اور ہاتھ نہ آئے

که جسکی پستان مثل عورت کے تھی اور قریب دس پونڈ کے اُسکی چھاتیون سے دودھ نکلا تھا
اور جب اُسکا پیٹ چاک کیا گیا تو اُسکے پیٹ سے ایک بچہ اور چار ٹوکری گھاس نکلا اور
اُسکی کھال ہاتھی کے چمڑے سے بھی زیادہ موٹی تھی - ۳۰ - جون ۱۸۶۸ع کو اسی حساب
کے آخری وقت مین رات کے وقت گودے کے پہرے سے دس ہزار روپیہ کا ایک خزانہ
صندوق جو اُسی دن کلکتہ سے آیا تھا چوری ہوگیا اور بعد مجرائی بازیافتگی کے جسقدر روپیہ
باقی رہگیا صاحب سپرنٹنڈنٹ کو اپنے پاس سے دینا پڑا یہ صاحب چار برس تک اِس
سٹلمنٹ کی حکومت کرکے ۲۳ - اپریل ۱۸۶۸ع کو روانہ ہند ہوا - اور کرنیل مین صاحب
جنھون نے اول ۲۲ - فروری ۱۸۵۸ع کو سرکار انگریزی کا باوٹا یہان کھڑا کرکے
جزائر ہذا پر قبضہ کیا تھا اب ۱۲ - اپریل ۱۸۶۸ع کو اِس سٹلمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر آئے

COL. MAN

V Superintendent

عہد کرنیل مین صاحب بہادر

یہ صاحب بھی مثل کرنیل ٹیٹلر صاحب بہادر کے بہت سیدھے ایماندار اہل ولایت اور
صاف دل تھے مگر غصے کے وقت آپے سے باہر ہوجاتے تھے خود صاحب ممدوح نے مع ۲۶۴
قیدیون کے نکوبار کو جاکر ۱۶ - اپریل ۱۸۶۹ع کو نکوبار پر مع جملہ جزائر ملحقہ اُسکے کے سرکار
انگریزی کا قبضہ کرلیا اُسوقت سے ابتک قریب دو سو نفر کے قیدی اور ایک افسر سٹلمنٹ
اور ایک کمپنی ہندوستانی رجمنٹ کی اور ایک گارڈ اہل پولیس کا وہان رہتا ہے - اِس
صاحب کے وقت مین پراتھرو صاحب بہادر فلاطون زمان ارسطو فطرت زینت و زیب
سٹلمنٹ کے ۱۹ - فروری ۱۸۶۹ع کو اِس سٹلمنٹ مین داخل ہوئے - میجر پراتھرو صاحب بہادر

فوت ہوگئے۔ اسی صاحب کے عہد مین یہ کاتب الحروف ۱۱ جنوری ۱۸۶۶ء کو بذریعہ جہاز جمنا کے اِس سٹلمنٹ مین داخل ہوا۔ ہرٹا پومین لوہا بارکون اور اور سپیرون کے مکانون کا بننا اسی صاحب کے وقت مین شروع ہوا۔ اِس صاحب کے وقت تک بجائے اسٹیشنون کے ڈویزن کرکے مشہور تھے اور ایک سے لیکر ۱۰۔ ڈویزن تک مقرر تھے۔ اِس صاحب کے گھر مین ایک برہا بی بی ہونیکے سبب سے برہما لوگون کا یہان بڑا اختیار تھا۔ اسی صاحب کے وقت مین سٹلمنٹ کے حساب مین کچھ غبن وتصرف ہونیکے سبب سے ۱۵۔ اپریل ۱۸۶۸ء کو ڈیوس صاحب سکرٹری چیف کمشنر برہما کے پورٹ بلیر کو تشریف لائے اور ایک مہینہ بھر یہان رہکر اور سب حساب کتاب لیکر اور دوسرے سب حالات سٹلمنٹ کے دریافت کرکے ۱۵۔ مئی سنہ الیہ کو واپس گئے اور اسی صاحب سکرٹری کی جو رپورٹ گورنمنٹ ہند کو گئی گویا بنا رتنزل حالات قیدیان سٹلمنٹ کی ہوئی۔ مونٹ ہریٹ کا سرکٹ بنگلہ جو ابھی تک موجود ہے اسی صاحب نے بنوایا تھا۔ رسہ گرجا واقع روس ڈسلمنٹ سکول بھی اسی صاحب کی کوشش سے تیار ہوئے۔ اور یہ دو نیوی بے وآبرڈین کے بیچ مین جو جنگل تھا وہ بھی اسی صاحب کے آخری وقت مین زیر نگرانی مسٹر ہمفری صاحب بہادر کے کاٹا گیا۔ اسی صاحب کے وقت مین روس ایلنڈ مین انگریزی اسکول مقرر ہوا اور کم عمر قیدی منتخب ہو کر اُسمین داخل ہوئے کہ بابو ہرنام اور مرلا وغیرہ ریڈر اوسی بندوبست کا ثمرہ ہین۔ اِس صاحب کے وقت مین ایک میلہ ہر سال نمائش گاہ پیداوار سٹلمنٹ کا ہوکر عمدہ کاشتکارون اور دستکارون کو انعام ملتا تھا اُس سبب سے اِس سٹلمنٹ کی پیداوار اور صنعت مین بہت ترقی ہوئی مگر افسوس کہ وہ طریقہ بعد تشریف بری اُس صاحب کے متروک ہوگیا۔ اِس صاحب کے عہد مین بمقام پورٹ موٹ ایک بڑی مچھلی ماری گئی تھی

عہد کرنیل فورڈ صاحب بہادر

یہ صاحب بڑا عقلمند مگر زر دوست تھا اس صاحب کے وقت مین اس سٹلمنٹ کو بہت
ترقی ہوئی اسی صاحب کیوقت مین ایک فری ہیڈ کلارک سپرنٹنڈنٹ آفس مین مقرر ہوا
دریہ۔ اکتوبر ۱۸۶۵ء کو کپتان فریزر صاحب سب سے پہلے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر
مقرر ہو کر آئے اس سے پہلے تمام کام صاحب سپرنٹنڈنٹ اکیلا کرتا تھا۔ اسی صاحب
وقت مین ۱۸۶۵ء مین یہ سٹلمنٹ ماتحت چیف کمشنری برہما کے ہوگیا اس سے پہلے
ست ماتحت سرکار ہند کے تھا۔ اسی صاحب کے وقت مین مسٹر جگسین اور سیر ڈورین
برہما کی کوشش سے ماربل اوڈ یعنی وہ پھولدار کالی لکڑی جنگل مین ملی کہ اسکی شکل او
نے کی لکڑی آج تک دنیا مین کہین نہین پائی گئی۔ کمسریٹ و پبلک ورکس یعنی محکمہ
بری و مرین ڈپارٹمنٹ اسی صاحب کے وقت مین علیحدہ علیحدہ مقرر ہوگئے۔ نوی بے
سویرسن ہیٹ و سوت ہیٹ و پورٹ موئٹ و کمان ہیٹ ۱۸۶۶ء مین اسی صاحب
ت مین کھولے گئے۔ اس صاحب کے عہد مین ایک مرتبہ جنگل مین دو گورون نے
ں عورت سے بدکاری کا ارادہ کیا تھا کہ جنگلیون نے اس ارادۂ بد سے خبر پا کر ان
گورون اور گرو ر سنگھ نام ایک قیدی جمعدار کو جان سے مار ڈالا اور تین ۳ پہرہ والے
ئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگلیون مین بڑی نامی شایستہ قوم اور ہمارے
سے بھی زیادہ شرم و حیا ہے۔ اسی صاحب کے وقت مین ۵۰ نفر قیدیان بغاوت
جہ بروکس صاحب کے ۱۲ جنوری ۱۸۶۶ء کو جزیرۂ سراوک کو بھیجے گئے
ممو خان نایب بیگم صاحبہ والدہ برجیس قدر بھی تھے کہ سراوک مین جاکر

جولائی سنہ ۱۸۶۳ء مین میر منشی مقرر ہوئے اور اخیر سنہ ۱۸۸۰ء تک میر منشی اس سٹلمنٹ مین رہے کہ پھر سنہ ۱۸۸۰ء سے ایک فری منشی بہ تنخواہ ۱۰۰ ماہوار کے چیف کمشنر آفس مین مقرر ہوگیا اسی صاحب کے عہد مین مسٹر ہمفری صاحب اِس سٹلمنٹ مین تشریف لائے کہ ابتک یہان موجود ہین - اِس صاحب کے وقت مین بہت میعادی قیدی بمعافی میعاد چہارم کے چھوڑے گئے مسٹر ڈکروز ایک کرسچن قیدی جو لوکل رکارڈ کا کرانی تھا نائب سپرنٹنڈنٹ تھا جو چاہتا سو کرتا - اِسی صاحب کے وقت مین ایک مرتبہ ہند سے رسد منگانے کے بندوبست مین کچھ غلطی ہو جانے کے سبب سے اس سٹلمنٹ مین قحط بھی پڑگیا تھا - دو ماہ تک صرف تھوڑا تھوڑا چنا یا دھان جس سے جان بچ جاوے قیدیون کو ملتا رہا - بعد دو ماہ کے جب کلکتہ اور مدراس کو خبر پہونچی تو تین چار جہاز ہر قسم کے غلہ کے پہونچ گئے اور گرانی رفع ہو کر پھر ارزانی ہوگئی - اس سٹلمنٹ مین نہ کبھی خشکی سے قحط پڑتا ہے اور نہ کبھی کثرت باران سے ارزانی جو نرخ غلہ سرکار سے مقرر ہے ہمیشہ ہر حال مین وہی رہتا ہے - اسی صاحب کے عہد مین مسٹر نکلسن صاحب ایک منجم پورٹ بلیر کو آئے اور مدت دراز تک بمقام چاٹم رہکر بذریعہ آلہ کلان دوربین کے تحقیقات کرکے اصل خط طول شرقی پر نشان کرکے چاٹم مین ایک رصد خانہ بنا گئے کہ وہ منجمون اور جہازیونکو ابتک ایک رہنما موجود ہے یہ صاحب صرف ایک برس نو ماہ اِس سٹلمنٹ کی حکومت کرکے ۱۲ - فروری سنہ ۱۸۶۴ء کو روانہ ہند ہوا اور بجائے اُنکے میجر فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہو کر ۱۴ - فروری سنہ ۱۸۶۴ء کو زینت بخش عہدہ سپرنٹنڈنٹی پورٹ بلیر کے ہوئے -

COL FORD

IV Superintendent

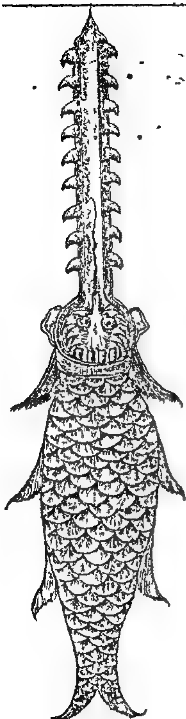
دو ٹکڑے کردیوی اُسکا وہ آرہ اور کھال عجائب خانہ کلکتہ کو بھیجا گیا - یہ رحم دل و خدا ترس وغربا پرور سپرنٹنڈنٹ ۲ برس ۸ ماہ اس سٹلمنٹ کی حکومت کرکے اور اچھی اچھی ناموری کے کام بطور یادگاری کے چھوڑ کر ۲۳ بیسوین مئی ۱۸۶۲ع کو روانہ ہند ہوا جب یہ سپرنٹنڈنٹ اسٹمر سدنی پر سوار ہوکر کلکتہ کو چلا تو تمام قیدی اگبوٹ کو دیکھکر زار زار روتے تھے - اور اُسوقت کے قیدی جو اب تک موجود ہین اُس صاحب کو ہمیشہ بہت خوبی سے یاد کرتے ہین

CO^L TYTLER

III Superintendent

عہد کرنیل ٹیٹلر صاحب بہادر

۱۶ مئی ۱۸۶۲ع کو کرنیل ٹیٹلر صاحب اِس سٹلمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ وکمشنر مقرر ہوکر رونق افروز انڈمان ہوئے - یہ صاحب بھی ہاٹن صاحب کا نعم البدل تھا یہ صاحب بہت سیدھا سادا اور نہایت رحم دل سردار تھا - مونٹ ہریٹ اور ہڈو اِسی صاحب کے عہد مین آباد ہوا سڑکون کی ایجاد اِس سٹلمنٹ مین اِسی صاحب نے کی سٹلمنٹ کا باجہ اِسی صاحب کے وقت مین آیا - جنرل نیپیر صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اِسی صاحب کے وقت مین رونق افروز جزیرہ ہذا ہوئے اور اُنھون نے دیکھا کہ کرنیل صاحب کے بچے دن رات قیدیون کے ساتھ ہلے ملے پھرتے ہین اور قیدیان جزائر ہذا کی نیک چلنی اُنھون نے دیکھکر گورنمنٹ کو رپورٹ کی کہ جسکے سبب سے قیدیون کی ترقی تنخواہ ہوکر کپڑہ ملنے کا بھی حکم صادر ہوا اِس صاحب کے وقت مین کچھ قیدی عورتین کسبی بھی مقرر ہوئی تھین اِس صاحب کے وقت مین جب عورتین جہاز سے اترتین تو قیدی اُسیوقت عورتون کو راضی کرکے اپنے اپنے مکان کو لیجاتے - اِسی صاحب کے وقت مین منشی محمد اکبر زمان



چھانٹ چھانٹ کر رہائی دیتا اُسکے نزدیک رہائی دینے سے زیادہ کوئی نیکی نہ تھی اُسکا تمام عہد سپرنٹنڈنٹی اِسی کوشش مین تمام ہوا شاید ایک دو قیدی کو رہائی دیے بغیر وہ نیک نیت کھانا بھی نہ کھاتا تھا اور اوسکی نیک نیتی کے سبب سے اوسکو موقع بھی ایسا ہی ملا تھا کہ ہزارونکو رہا کر دیا- اِنکے وقت مین سچے موتی کی ایک سیپی بھی سمندر سے ملی اور کلکتہ کے عجائب گھر کو بھیجدی گئی- اِنکے وقت مین ایک مرتبہ ایک بڑی مچھلی شیشوناستر جہاز کے ہزارون من کے لنگر کو نگل گئی اور جہاز کو لیکر چلدی مگر بمشکل تمام اُس مچھلی کو مار کر اُسکا سر کاٹ لیا گیا کہ فقط وہ سر کئی روز تک ہر دو کمپنی مدراس رجمنٹ نے کھایا تھا- اِس صاحب کے وقت مین ایک دفعہ ایک عجیب ہیئت کی مچھلی کوئی ۲۰ فٹ لمبی اور ۵ فٹ چوڑی مر کر کنارے آلگی تھی اُسکے مُنہ کے سامنے ۵ فٹ لمبا اور ۱۲ انچ چوڑا دو دھارا ایک قدرتی آرہ لگا ہوا تھا اُس آرے کے خار شل پنجہ شیر کے ایسے تیز تھے کہ اگر وہ ملیش مین اگر ہاتھی کو مارے تو ایک ہی وار مین

اِسی صاحب کے وقت مین قریب ۲۰۳ نفر کے ہر قسم کے پیشہ ور مقرر ہوئے۔ اِسی صاحب کے وقت مین گاے و بکری و مرغی و بط منگا کر پیشہ ورون کو پالنے کے واسطے دی گئین اور ہزارون پرند و چرند ملک سے منگوا کر چھوڑے گئے کہ اُن چھوڑے ہوئے جانورون مین اب گوئون سے بہت تکلیف ہی۔ اِسی صاحب کے وقت مین مسٹر گرین صاحب ایک انگریز سوداگر نے یہان آکر دوکان بنائی اور ہزارون روپیہ کا سامان ہر قسم کا یہان مہیا کر دیا۔ ایک برہا دوکاندار کو بھی مولمین سے بلوا کر یہان دوکان کروائی اور حکم دیا کہ سب دوکاندار دگنا مال بلا کرایہ جہاز سٹلمنٹ کو آیا کرے۔ یکم دسمبر ۱۸۶۸ع کو اِسی صاحب کے وقت مین ایک بڑا طوفان باد تند کا آیا اور تیسری ماہ مذکور تک بڑے زور شور سے ہوا چلتی رہی اُسمین بہت سے مکانات گارد اور قیدیون کے اور ایک طرف بنگلہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کی اوڑ گئی ایک سپاہی نیول گارد کا اور ایک قیدی گرے ہوئے مکانات کے نیچے دبکر مر گئے اور ہزارہا جنگلی درخت جڑ پیڑ سے اُکھڑ کر ہوا پر اُوڑ گئے۔ ایک چھوٹا آگبوٹ بھی جسکی تیاری مین ۲۵ پچیس ہزار روپئے خرچ ہوئے تھے پتھرون سے ٹکر کھا کر ٹوٹ گیا اِسی صاحب کے وقت مین چاتّم کا آرہ گھر جاری ہوا۔ اور نارنگی و لیمو و انبہ وغیرہ صدہا پھل دار درختون اور ہر قسم کی ترکاریون کے پودے اور تخم ہند اور برہما سے منگا کر یہان لگوائے گئے کہ اِسوقت کی مخلوق اُن درختونکے پھل کھا کر صاحب ممدوح کو دعاء خیر سے یاد کرتے ہین۔ اِسی صاحب کے وقت مین ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی فیاضی اور رحم دلی کے سبب سے ۱۸۶۱ع مین قریب ایکہزار قیدیان بغاوت کے باستثناد قاتل و بانی و سرغنہ بغاوت کے رہائی ہوگئی یہ صاحب جو کہ کچھہ عرصہ تک افغانون کی بند مین رہا تھا قید کی تلخی اور رہائی کی لذت سے خوب واقف تھا اِس سبب سے اُسکو رہائی دلانے کا بڑا شوق تھا قیدیون کا رجسٹر ہاتھہ مین لیے ٹاپوٹاپو پھرتا اور

بنگلہ چیف کمشنر اور ہسپتال روس ووپیر و بارک جنگی ہپنون کی بنا ڈالی گئی اِسی صاحب
کے وقت مین جزیرۂ روس وتھوڑا ساحصہ شرقی جہان اب کسریٹ سارجن کا بنگلہ ہو
ابرڈین وچاٹم ووپیر جنگل سے صاف ہو گئے تھے اور باقی سب جنگل تھا-۱۴-اکتوبر ۱۸۵۹ع
کو ایک برس سات ماہ چار روز سٹلمنٹ کی حکومت کر کے یہ صاحب کلکتہ کو تشریف لیگئے
اور جان ہاٹن صاحب بہادر ۳-اکتوبر ۱۸۵۹ع کو بجاے اُنکے سپرنٹنڈنٹ اور کمشنر
مقرر ہو کر رونق افروز سٹلمنٹ کے ہوئے۔

JHON HAUGHTON

2nd Superintendent

عہد جان ہاٹن صاحب بہادر

یہ سپرنٹنڈنٹ بہت رحیم اور خداترس اور نہایت مدبر اور سنہ ۱۸۴۲ع کے معرکۂ کابل کو
دیکھے ہوئے تھا اِنکے وقت مین ڈاکٹر والر صاحب جزیرۂ تواہی سے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
مقرر ہو کر آیا- یہ ڈاکٹر ڈاکٹری اور اسسٹنٹی دونون کا کام کرتا تھا جان ہاٹن صاحب بہادر
نے آنے کے ساتھ اپنی بود و باش بنگلہ چیف کمشنر واقع روس مین اختیار کی سنہ ۱۸۶۱ع مین
اِسی صاحب کے وقت مین عورتون کا پہلا چالان آیا اور اِسی صاحب نے گورنمنٹ سے
اجازت لیکر سب دایم الحبس اور میعادیون کی شادی کا دستور نکالا جو ابھی تک جاری ہے
لیکن اُسوقت یہ حکم تھا کہ اگر میعادی مرد یا عورت کی رہائی ہو جاوے تو تاحیات اپنی جورو
یا خصم کے سٹلمنٹ سے نجانے پاوے اور مثل دائم الحبس کے اُسی کے ساتھ رہے- اِس صاحب
نے گورنمنٹ کو رپورٹ کر کے سلسلۂ رسل و رسائل خطوط قیدیون کا جاری کیا اِسی صاحب
نے گورنمنٹ کو رپورٹ کر کے میعادی قیدیون کی معافی چہارم میعاد کا حکم جاری کرایا-

اس خیرخواہی کے دودھہ ناتھہ مذکور رہا ہوگیا چونکہ بموجب حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ کے
سب قیدیون نے سمندر کے پانی مین گھس کر پناہ لی تھی اور ٹاپو خالی ہوگیا تھا اسواسطے
جنگلیون نے جو کچھہ اسباب انکے تقسیم ہونے کے پایا سب لوٹ کر لیگئے۔ یکم اپریل ۱۸۵۹ع کو
کچھہ پنجابی قیدیون نے پہرہ والے گورے نیول گارڈ کی بندوق چھین کر صاحب سپرنٹنڈنٹ
کو مارنا چاہا تھا مگر بجانفشانی اور دلیری متھرا داس نیٹو اورسیر سے صاحب ممدوح کو کچھہ
ین پہونچا لیکن اورسیر مذکور چھینا جھپٹی اور مقابلہ مین کسیقدر زخمی ہوگیا تھا بعد تحقیقات مق
ر کے چار آدمیون کو بجرم اقدام قتل وبلوہ کے ۲۹-اپریل ۱۸۵۹ع کو حسب تجویز
ب سپرنٹنڈنٹ کے پھانسی ہوئی اور باقی ۱۱۲ نفر پنجابی جنپر شبہہ شرکت واردات
تھا ابرڈین کو تبدیل کیے گئے اور کھارا پانی پی پی کر قریب تمام کے ہلاک ہوگئے
ی والون سے زیادہ عذاب بھگت کر مرے اور بارہ نفر ہندوستانی قیدی جو
ر کے دوست اور مددگار تھے بجلدوے خیرخواہی سرکار رہا ہوگئے۔ اسمین شک
یہ نیٹو اورسیر پنجابی ہوتا تو مجرم اقدام قتل وبلوہ کے ضرور ہندوستانی ہوتے
ی واعانت کے سبب سے بہت سے پنجابی چھوٹ جاتے اور ہندوستانیون پر
لائی ۱۸۵۹ع مین دو کمپنی مدراس رجمنٹ کی یہان آکر مقیم ہوئین جبتک
ب پورٹ بلیر مین رہے ہمیشہ جہاز پر رہتے تھے دن مین ٹاپو مین صرف
اور پھر جہاز پر واپس چلے جاتے ڈاکٹر واکر صاحب کے اخیر وقت تک دو ہزار
جمع نہوئے تھے یہ صاحب سوائے ایک نیٹو اورسیر کے واسطے کام سٹلمنٹ کے
ہا ایک سرجن یعنی ڈاکٹر بھی اس صاحب کے وقت مین آگیا تھا لیکن
کی فی صدی دس سے کم نہ تھی اس سپرنٹنڈنٹ کے وقت مد

آفسرون کے مطلق العنان چھوڑ دیا قیدی لوگ یہان کے حالات اور جنگل اور عرض
وطول سمندر و تکلیف راہ اور جنگلیون کی خونخواری سے واقف نہ تھے جب انکو ڈاکٹر
واکر صاحب نے مطلق العنان چھوڑ دیا تو ۱۰ مارچ سے ۳۰ اپریل تک سوا مہینے کے
عرصے مین باوجود تھوڑے سے آدمیون کے ۲۲۳ نفر قیدی جنگل کو فرار ہوگئے منجملہ انکے
۸۷ نفر ۱۵ مئی ۱۸۵۸ء تک اُس جنگل لق و دق سے جھک مارکر اور لاچار ہوکر واپس
آئے تھے سو ۸۷ نفر کو بقصور فرار پھانسی دی گئی اور ایک آدمی گولی سے مروا ڈالا گیا
اس صاحب کے وقت کا یہ حادثہ ۸۷ نفر قیدیون کو بجرم فرار پھانسی دینے کا جب تک
سٹلمنٹ آباد رہیگا یاد رہیگا۔ اِس صاحب کے وقت مین ۱۴ اپریل ۱۸۵۸ء کو جنگلیون نے
ٹاپو ہڈو پر یورش کرکے دو قیدیون کو جان سے مارڈالا اور سات آدمی زخمی ہوئے
اِس حملے مین جنگلیون نے روپیہ پیسا ظروف وغیرہ کچھ نہین لیا لیکن لوہا اور بوتل
جسقدر پائی لیگئے اور ۱۲ نفر قیدی بھی اُنکے ساتھ چلے گئے اوسی صاحب کے وقت مین
۱۵ مئی ۱۸۵۸ء کو پھر دوبارہ جنگلیون نے ٹاپو ابرڈین پر یورش کی مگر اِس مرتبے
ایک دودھ ناتھ نام قیدی جو مارچ ۱۸۵۸ء مین فرار ہوکر تیرہ مہینے تک جنگلیون
کے ساتھ مل جل کر جنگل مین تھا اور ایک جنگلی عورت سے اُسنے شادی بھی کرلی تھی
ایکروز قبل اِس حملے کے ابرڈین مین واپس آیا اور خبر دی کہ کل کو ڈھائی تین سو جنگلی
ابرڈین پر یورش کرینگے تم ہوشیار رہو سو صاحب سپرنٹنڈنٹ اِس خبر کو سنکر مع توپ
و گورہ ہائے نیول گارڈ کے واسطے مقابلہ جنگلیون کے پندرھوین کی صبح سے ابرڈین مین
طیار تھے اور جب موافق خبر دودھ ناتھ کے قریب آٹھ بجے صبح کے جنگلیون نے حملہ کیا
تو بضرب توپ و بندوق اُنکی مدافعت کی گئی اور کچھ جانی نقصان نہوا چنانچہ بجلادی کے

CHAPTER II

The administration of Justice & the management of the Settlement the, officers & their duties, as flourished during the time of different Superintendents

فصل دوم

الات عجیبہ عہد ہر سپرنٹنڈنٹ مع تذکرہ انتظام حکومت و دادرسانی وغیرہ

Dr. WALKER

Present Superintendent

عہد ڈاکٹر واکر صاحب

لمنٹ اوّل مین کھولا گیا تو صرف ڈاکٹر واکر صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سابق جیل آگرہ
کے سپرنٹنڈنٹ و کمشنر مقرر ہو کر ۱۰ - مارچ ۱۸۵۸ء کو رونق افروز ہوئے اسوقت
ن کے ساتھ صرف لفٹنٹ پیار صاحب اور چالیس گورے نیول گارڈ کے اور ایک
ر وینٹو ڈاکٹر تھے - صاحب ممدوح کو اندر حدود جزائر انڈمان سکے پورے اختیارات
ں سزاء موت حاصل تھے یہان پہونچنے کے ساتھ ہی زیر نگرانی لالہ متھرا داس
رسی دفتر کی بنیاد ڈالی گئی جو ابتک کسیقدر اس سٹلمنٹ مین باقی ہے اور
سب لیاقت منشی و محرر و جمعدار و محافظ و خزانچی و اسٹور کیپر یعنی منشی
ئے گئے اور باقی سب قیدیون کی بیڑیان کٹوا کر زیر نگرانی

درج ہی کہ ۱۸۰۹ء مین پورٹ بلیر کے کسی جزیرے سے جہاز ونجی لنٹ کو یہ بندر بلا یہ بندر
مادہ ہی اور ہیٹی اسکا نام ہی چار برس تک برابر جہاز مذکور پر رہا اور خلاصیون کے ساتھ خلاصی
سب کام کرتا تھا اور مجرد ملنے حکم کے جو شئی بجا کر دیا جاتا ہی یہ بندر سب خلاصیون کے اول
مستول کی چوٹی پر پہونچتا تھا اور جب حکم مناسب سے پہلے نیچے آتا جش کی جنگ مین
بھی حاضر تھا اور بعد جنگ مذکور کے نیک چلنی اور عمدہ کارگزاری کا ایک سارٹیفکٹ اور تمغہ
نقرئی اور تمغہ جنگ مذکور پا کر اُس جہاز سے رخصت ہو کر عجائب خانہ لندن مین رکھا گیا تھا
یہ بندر دو فٹ چار انچھ تک مثل انسانون کے دو پانون پر سیدھا کھڑا ہو کر چلتا ہی اور کچھ بوجھ
بھی لیجاتا ہی جب اُسکو حکم دو کہ اِس بوجھ کو نیچے ڈالدو تو اُسی وقت پھینکدیتا ہی انگریزی
برابر سمجھتا ہی لوگون کا مقولہ ہی کہ بندر بول بھی سکتا ہی مگر مارے ڈر کے کہ بولنے سے لوگ
اُس سے مشقت کراوینگے نہین بولتا ہی سو یہ بات اس بندر مین نہین ہی یہ بندر بے کہے
آدمیون کے برابر کام کرتا ہی - یہ بندر بہت عاقل اور صحبت مین بیٹھنے اور باتین سُننے کا
بہت مشتاق ہی مگر افسوس کہ خود بول نہین سکتا - مرغی کے بچون سے بہت کھیلتا ہی اور
وہ چوزے بھی اُس سے نہین ڈرتے اور اُسکی صحبت کو پسند کرتے ہین - اُسکے سر پر بڑے بڑے
بال ہین اُنہین تیل ڈالکر اور کنگھی کر کر مثل آدمیون کے کانون کے نیچے ڈالکر مانگ نکالتا ہی -
گو مُنہ اُسکا بہت ڈراونا ہی مگر قد نہایت شایستہ اور بہتر اور سر کے بال بہت ستھرے ہین -
جب سوڈا واٹر کی بوتل اُسکے ہاتھ مین دو تو اپنے ہاتھون سے تار کھولکر اور کاک کو نکالکر
عجب ادا سے پیتا ہی یہ بندر تنبا کو بھی پیتا ہی اسواسطے چرٹ ہر وقت اُسکے مُنہ مین لگا رہتا ہی شراب
پینے کو نہایت مشتاق ہی جب اُسکو شراب دو تو گلاس اپنے ہاتھ مین لیکر بہت شوق سے پیتا ہی -
یہ کسی قسم ہندسک بانی گئی یہ بندر آدمی اور بندر کے بیچ مین ایک قسم حیوان غیر ناطق مگر عاقل کی ہی -

ٹٹو فی راس مار سے جا تک

سب انگریزی سامان مثل اچار و مربہ وغیرہ سوا سے کرایہ وغیرہ کے المضاعف قیمت پر خرید کلکتہ سے فروخت ہوتا ہی۔ ہندوستانی ہر قسم کا کپڑہ مثل نین سکھ و تنزیب وغیرہ سوائے دام پر خرید کلکتہ سے بکتا ہی۔

ریشمی کپڑے و چوڑیا و لونگی و سوسی و جوتہ وغیرہ ساختت پنجاب سوا سے خرچ کے دوگنے دام پر بکتا ہی۔

بندر کی تصویر



اب بعد ختم کرنے اِس فصل کے ایک اور عجوبہ قصہ جو اس مقام سے متعلق ہی واسطے تفریح طبع ناظرین کے درج کیا جاتا ہی۔

اخبار لندن مورخہ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۹۹ع میں ایک عجیب قصہ انڈمان کے بندر کا اسطرح سے

ب

۲ پائی ایک			مارکین وزن ۳۰،۱ر	فی تھان	للعہ ر
...اش پیداوار سلہٹ ہٰذا	فی روپیہ	۱۲،۱۰ر	دھوتی پھولدار کنارہ ولایتی ۵ گزی	فی جوڑا	[illegible]
...نک کشیدنی	〃	۳،۰۳ر	بنڈل چاٹے چیٹا	فی بنڈل	۲ر
...شاک خوردنی	〃	۲،۰۰ر	دھنیا	فی روپیہ	۵،۱ر
	〃	۴،۱ر	کیلہ پختہ پیداوار سلہٹ	فی آثار	۱ر
	〃	۵،۱ر	ترکاری ہر قسم درجہ اوسط	〃	۱ر
...ت برنجی	〃	۱،۱ر	ناریل	فی عدد	۱ پا ۱،۰ر
...ت مسی	فی آثار	[illegible]	اشرفی مرشدآباد	فی	عـہ
...ی آہنی	فی روپیہ	۲،۰۰ر	چھیٹ پختہ رنگ سرخ زمین	فی روپیہ	۳،۰ درعہ
...ہنی	〃	۳،۰ر	ٹول عرض کلان	فی درعہ	ـ۷
...ب	〃	۰،۱ر	〃 خرد	〃	۲،۰
...ی خرد	فی آثار	[illegible]	دودھ دہی	فی آثار	۲ر
...م و کشمش	فی روپیہ	ـ۷،۱ر	سپیاری	فی روپیہ	۳،۱ر
...ینی	〃	۱،۱ر	کتھہ	〃	۲،۰۰ر
...ور	〃	۰،۱ر	پان پیداوار سلہٹ	۵۰ عدد	۳ پائی
...ن	فی آثار	ـہ ر	سونٹھہ	فی روپیہ	۲،۱ر
...ت خام ولایتی	〃	۲ ر	سونف	〃	۲،۰۱ر
...ن وزن ۵،۱ر	فی تھان	ـہ ر	اجواین	〃	۲،۰۱ر
〃 ۴،۱ر	〃	ـ۷ ر	ساگودانہ	〃	۲،۱ر

اور انڈہ فی عدد دو آنہ فروخت ہوتے تھے مگر اب روز بروز ہر شے ارزان ہوتی جاتی ہے یہان خچر و گدہا اور اونٹ و گھوڑی یعنی مادہ اسپ بالکل نہین ہین۔ بیگوکے یا پو یہان کثرت سے ہین لیکن بہت مہنگے۔ سمندر اور جنگل کی مفصل کیفیت اور دوسری باتین جو اور مقامون مین بھی یہان کے موافق ہین تحریر نہین کین۔ مین نے صرف وہ باتین جو پورٹ بلیر سے مخصوص ہین اس کتاب مین درج کی ہین تاکہ سنی ہوئی باتونکو دیکھکر ناظرین کے اوقات ضائع نہووین۔

Price List of Port Blair

نرخنامہ

پورٹ بلیر انڈمان بابت ۱۸۷۹ء

۴۴/ا	فی روپیہ	وہاں پیداوار سٹلمنٹ ہذا	سیر	فی روپیہ	…قسم جو کلکتہ سے آتا ہے
۱۸/ا	„	مکئی	۱۰/ا	„	
۱/ا	„	روئی	۱/ا	„	…پیداوار سٹلمنٹ ہذا
کسری کم و بیش	„	گوشت بھیڑ بکری	۳/ا	„	
—/	„	بنفشہ وغیرہ ادویات	۳/ا	„	…م درمیانی
۱/ا		گائے عمدہ فی راس	۱۰/ا	„	…ول
۱/۵		بھینس فی راس	۴۴/ا	„	…ریائی سمندر
عہ	,,	بکری عمدہ	۸/ا	„	
ایک	فی روپیہ	مرغی و بط	۳/ا	„	
		ہانس	۲/ا	„	

فہرست عملہ کچہری صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ وافسر انچارج سدرن ڈسٹرکٹ
واقع یکم اپریل سنہ ۱۸۷۹ ع

عملہ انگریزی	عملہ فارسی
مسٹر آدم ہیڈ کلارک فرین	محمد جعفر میر منشی ٹکٹ لیو
ہرنام رپرٹنگ ٹکٹ لیو	منشی رامچند امین پیمایش فرین
مرلا ״ ״	پنڈت رام سرن نایک پولیس ناظر وکورٹ کانسٹبل فرین
مسٹر لے مٹرے رپرٹر (قیدی)	داروغہ محمد علی منشی سکشنوار (قیدی)
بالاجی راؤ ״ (״)	لالہ کامتا پرشاد منشی مارننگ رپورٹ وغیرہ (״)
گنپت راؤ دفتری (״)	قاضی تراب علی منشی گدام سدرن ڈسٹرکٹ (״)
	ضابطہ خان محرر کارخانہ سدرن ״ (״)
	اوگرچند اسٹور کیپر ״ (״)
	میر سخاوت علی مددگار امین پیمائش ״ (״)
	سید فضل احمد ״ (״)
	گروھاری - حافظ عبدالحکیم - بالیا - کنور شیوپال سنگھ وگوشائین تلسی گر ۷ نفر قیدی اردلی آفس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ۔

نرخنامہ منسلکہ سے نرخ ہر شے کا معلوم ہوگا اس نقشہ مین صرف مشہور مشہور چیزونکا نرخ لکھدیا ہے ہمارے ملک کے آدمیون کو گائے بکری مرغی انڈہ دودھ کا نرخ دیکھکر اب بھی تعجب ہوگا مگر یہان کسی زمانہ مین گائے فی راس دو سو روپیہ و بکری پچاس روپیہ اور دودھ آٹھ آنہ سیر

					•	•	•	•	۱	اسمین موٹ ہریٹا بھی شامل ہے
					۱۶	عمسگه	معسگه		۶۵	اسمین نارتھ بیلے بھی شامل ہے
					۱۳	عسگه	عمسگه	•	۲۴	اسمین کوکلابن بھی شامل ہے
					۵	•	مادلیسگه	بے بیگه	۸۸	
			۶۲	۲۵	۱۱	محسگه	مارموسگه	ایک بیگه	۶۰	اسمین شوربے بھی شامل ہے
			۵۴	۲۵	۱۲	دبیسگه	مارمعسگه	مدبسگه	۵۲	اسمین بابوجاگ بھی شامل ہے
				۵	۶	•	•	•	۷	اسمین اریل کرینگ شامل ہے
				۱۳	۹	عمسگه	•	•	۳۷	
				۵	۱۰	سے بیگه	عمسگه	•	۱۰	اسمین جھولداری و مبوکھاڑی و بالوکھا بھی شامل ہے
				۷	۱۵	•	مامسگه	•	۶۸	
ٹیاکھاری	عبداللہ خان	۲	۱۱۷	۱۴۸	۱۴۱	مامسگه	سامسگه	بیگه	۱۰۰	
پورٹ موٹ	•	•	۱۰	•	•	•	•	•	۵	
نکوبار	•	۲۸	۱۸۵۸	۶۴۹	۹۸۳	اسماویسگه	المعصاولیسگه	اعاله لعسگه	۱۶۹۷	
جزان	•									

نوٹ ... صاحب لوگون کے بنگلے اور سرکاری بارکین اور گدام وتھانہ پولیس وغیرہ عمارات شامل نہین ہین اور یہی تعداد مردم شماری موضع وار مین صاحب لوگ اور دوسرے غیر باشندے شامل نہین ہین

گوشوارۂ آبادی دیہات قیدیان واقع سٹلمنٹ پورٹ بلیر و نکوبار مرتبہ یکم ماہ اپریل ۱۸۶۹ء عیسوی

نام پرگنہ	نام موضع	نام چودھری	تعداد چوکیداران	تعداد باشندگان ٹکٹ لیو رہائی یافتہ: مرد	تعداد باشندگان ٹکٹ لیو رہائی یافتہ: عورت	تعداد اطفال	اراضی مزروعہ: پہاڑی	اراضی مزروعہ: دھنیار	اراضی زیر زراعت	تعداد مکانات قیدیان رہائی یافتہ	کیفیت
سدرن	۰	۰	۰	۱۴۲	۴۸	۸۶	۰	۰	۰	۳۲	
"	ابرڈین	غلام علیخان	۳	۲۲۵	۹۶	۲۱۶	اعاعیسگہ	ساعسگہ	ماٹ بیگہ	۱۶۸	اسمیں فینکس بے بھی شامل ہے
"	سوربت بیٹ	بھون	۲	۹۵	۴۶	۳۰	ماہرلوعسگہ	مارسگہ	معربیگہ	۱۰۴	اسمیں گاربین کو بیکر گانون و ودم لسن بھی شامل ہے
"	نیاگانون	کفایت اللہ خان	۴	۱۸۸	۶۴	۲۸۵	ساالعسگہ	ساعسگہ	العسگہ	۲۰۴	
"	پاتھروپہر	رام سنگھ	۱	۷۷	۴۴	۵۶	۰	اماالعسگہ	معسگہ	۱۰۱	
"	گاراچراؤن	مولی	۲	۱۴۵	۱۰	۶	مابیگہ	لسگہ	۰	۱۴۹	
"	بلی ٹان	امام علیخان	۰	۳۰	۹	۱۰	للعسگہ	مامبیگہ	مسگہ	۳۰	اسمیں ہستی گھاٹ بھی شامل ہے
"	دھنی کھاڑی	دالی سنگھ	۱	۸۶	۱۸	۲۹	لعسگہ	اعابیگہ	عسگہ	۷۲	
"	پہاڑ گانون	اکبر سنگھ	۳	۱۸۹	۶۰	۵۴	سابیگہ	عاعسگہ	سگہ	۱۴۵	
"	جنگلی گھاٹ	ریلداس	۲	۷۶	۳۵	۲۴	۰	مابیگہ	۰	[illegible]	[illegible]
"	ترڈ	موسی سنگھ	۱	۶۵	۴۰	۳۴	عسگہ	[illegible]			

″	دیپر	۹۵	۹۶۱	۱۳	۲۱	۱۰۹۰	۱۰۸۶	۴	دیپ سنگھ	الٰہی بخش خان	بشمول ہاتھی ٹاپو دیٹھا کھاڑی
″	ڈنڈاس پینٹ	۱۲	۱۸۸	۱	۳۴	۲۳۵	۲۲۶	۹	دادو	مولوی لیاقت علی	
″	پورٹ مونٹ	۱۶	۲۱۴	۲	۲۴۰	۴۴۴	۴۰۰	۴۲	سکندر خان	تجمل حسین	بشمول ٹیلا گھاٹ و چھولدا بی
•	نکوبار	۱۷	۱۶۳	۷	۸	۱۹۵	۱۹۵	•	بدیو سنگھ	خورشید علی	
میزان قیدیان		۲۷۱	۷۴۶۲	۱۷۷	۱۹۸۵	۱۰۵۹۵	۹۶۰۷	۹۸۸	•	•	
رہائی یافتگان موجودہ سٹلمنٹ		•	•	•	•	۳۷۱	•	•	•	•	
اطفال قیدیان		•	•	•	•	۹۸۳	•	•	•	•	
ازواج معتقدین خود		•	•	•	•	۸۹۳	•	•	•	•	
نویس ایضاً		•	•	•	•	۴۱۵	•	•	•	•	
افسران مع ماتحت افسران خود		•	•	•	•	۹۵	•	•	•	•	
دیگر آزاد لوگ یعنی فری مین		•	•	•	•	۱۲۷	•	•	•	•	
اسپے جنگیوں سکے		•	•	•	•	•	•	•	•	•	
میزان کل قیدی و فری باشندگان سٹلمنٹ		•	•	•	•	۱۳۴۷۹	•	•	•	•	

گوشوارہ اسٹیشن وکلاس وار کُل قیدیان موجودہ پورٹ بلیر ونکوبار مرتبہ یکم ماہ اپریل [illegible] عیسوی

نام ڈسٹرکٹ یعنی ضلع	نام اسٹیشن یعنی ٹاپو	کلاس قیدیان وتفصیل مرد وعورت: پیٹی افسر	مشقتی	ملازم سرکار	پیشہ ور	میزان	مرد	عورت	نام جمعدار انچارج اسٹیشن	نام محرران اسٹیشن	کیفیت
سدرن	روس	۱۰۰	۱۰۰۶	۵۲	۱۴۲	۱۳۰۱	۸۲۸	۴۷۳	عوض خان	ہری پرشاد	
″	ابرڈین	۴۴	۹۸۲	۲۱	۲۹۵	۱۳۳۲	۱۲۵۵	۷۷	سربلند خان	دیدار سنگھ	بشمول فینکس بے
″	سوتھ پنٹ	۳۰	۴۸۲	۱۱	۳۵۵	۷۶۸	۵۰۹	۱۲۲	من غازی	تیسو سہاے	بشمول نیاگاؤں کانئین کورب دیگر گاؤں
″	ہیڈو	۶۵	۴۱۹	۳۸	۶۴	۵۹۶	۵۷۲	۲۴	کانھا	فضل علیخان	
″	نیوی بے	۵۴	۴۳۵	۹	۱۹۵	۹۰۰	۸۴۶	۵۳	گھاسی	ہیت رام	بشمول ڈھنی کھاڑی بلیٹھان رنگی گھاٹ
″	نیوکلرگ	۵۲	۷۰۹	۱۰	۵۰۵	۱۲۷۶	۱۱۷۶	۱۰۰	نورالدین	تبارک علی	بشمول پہاڑ گاؤں دیا نجہ ویرو گار ایرامان
ناردن	چاتھم	۳۵	۳۲۲	۱۶	۱۲	۳۸۵	۳۸۲	۳	دھونکل سنگھ	سورج پرشاد	
″	ہوپ ٹاؤن ماؤنٹ ہیرٹ	۴۹	۵۰۲	۵	۸۳	۶۳۹	۶۲۰	۱۹	ترنگھ	جگ جیون مل	
″	پرسیویرنس پوائنٹ	۱۲	۱۶۱	۰	۴۲	۲۱۵	۲۰۳	۱۲	محی الدین	عبدالحق	بشمول تارتمہ سے
″	بمبو فلاٹ	۶۰	۱۰۱۷	۴	۲۴۹	۱۳۳۰	۱۲۶۰	۵۰	بھکنا	گوبند پرشاد	بشمول برلیگنج واسٹوارٹ گنج

ابھی جنگلی لوگ ماتحت ایک ڈپٹی افسر علاقہ انڈمن ہوم کے چھوٹے اور چھوٹے یون کی کھوپڑیان اور شہد او رموم اور گھونگھے اور کوڑیان وکستورہ و عقیق البحر و پان وغیرہ گھر گھر فروخت کرتے پھرتے ہین۔

ان جنگلیون کی عمر بہت کم ہوتی ہے تیس ۳۰ برس سے اوپر بہت کم جیتے ہین اور انکی لڑکیان بہت جلد دس گیارہ ۱۱ برس کی عمر مین بالغ ہو کر تیس ۳۰ برس کی عمر تک بڈھی پھوس ہو جاتی ہین۔

ہم لوگون کا کھانا کھانے اور ہماری صحبت مین رہنے کے سبب سے ہمارے سب مرض بھی اونکو لگ گئے۔ ایک بدذات جمعدار کی بدولت مرض آتشک بھی بہت مرد و عورات کو ہو گیا۔ ایک سال خسرہ کی متعدی بیماری بھی بیچارون مین ایسی پھیلی تھی کہ بیسیون آدمی انکے فوت ہو گئے جب سے ہندوستانیون وغیرہ کا قدم آیا ہم دیکھتے ہین کہ روز بروز جنگلیون کا تنزل ہے شاید تھوڑے عرصے کے بعد یہ قوم بوجہی جیسا کہ خلط ملط ہملوگون سے بہت ہی تمام ہو جاوے۔ اب یہ جزائر ماتحت چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ انڈمان کے دو ضلعون مین تقسیم ہین ایک ضلع سدرن دوسرا ناردن اور ہر دو ضلع ڈویژن یعنی قسمتون پر تقسیم کیا گیا ہے اور قسمتین اسٹیشنون پر اور اسٹیشن گانون پر۔ چنانچہ مفصل حال اس بندوبست کا مع تعداد قیدیان ہر اسٹیشن و گانون و تعداد خانہ شماری مع نام جمعداران و محرران اسٹیشن و چودھریان و تعداد چوکیداران گانون و اطفال قیدیان و رقبہ اراضی مزروعہ ہر دو نقشہ مندرجہ ذیل سے واضح و لائح ہو گا یہان اسکا تکرار کرنا ضرور نہین ہے۔

سو اُسکے بعد سے جب کبھی یہ لوگ کسی جہاز وغیرہ کو یہان دیکھ پاتے تو بلا تامل تیرون
کی بوچھار اُسکی نذر کرتے اِس سبب سے بہت لوگون کی یہ راے ہوگئی کہ باشندگان
انڈمان آدمیون کو کہاتے ہین - گو یہ لوگ کسی جن بھوت کے قائل نہین مگر مُردون کی
ہڈیون کو بطور تعویذ کے اپنے گلے مین ڈالے پھرتے ہین اور اُنکی کھوپریون کو تبرکاً اپنے پاس
رکھتے ہین تاکہ کوئی آسیب اُنپر اثر نکرے -

پہلے یہ لوگ سواے پھل پھلاری اور مچھلی و سؤر وغیرہ کے کسی دوسرے کھانے کی چیز
کو خواب مین بھی نہ دیکھنے پاتے ہونگے بلکہ گوشت و مچھلی مین نمک لگا کر کھانا بھی نہین
جانتے تھے مگر اب سرکار کی مہربانی سے چاول روٹی اور ہر قسم کا سالن اور بسکٹ اور
مٹھائی وغیرہ مزے سے کھاتے ہین گانجا شراب تماکو پینے کے بھی بہت عادی ہوگئے اب
پیپ یا چرٹ ہر وقت اُنکے مُنہ مین لگا رہتا ہی -

پہلے تو یہ لوگ ننگے مادر زاد پھرا کرتے تھے مگر اب کپڑا بھی پہننے لگے اور تسبیح اور منکے اور
کنٹھیون کو بہت شوق سے پہنتے ہین - جنگلی یتیم بچون کے واسطے سرکار نے ایک اسکول
بھی بنایا ہی بہت سے بچے اُسمین پڑھتے ہین - گو اُنکی اصلی زبان تو تمام دنیا سے نرالی ہی
مگر اب وہ ہندوستانی خوب بولتے ہین - مین نے سنہ [illegible] عیسوی مین دیکھا تھا کہ یہ لوگ
روپیے پیسے اشرفی کی کچھ قدر نکرتے تھے اُنکے نزدیک اشرفی اور پیسا دونون برابر تھے
اور ایک چرٹ جسکو دیتے تھے اشرفی سے بہتر جانتے تھے لیکن اب ہم منحوسون کی
صحبت نے اُنکو بھی حریص کر دیا اب تو جس راہ چلتے کو دیکھتے ہین پیسا مانگتے ہین ـــ
بڈھے اور جوان جنگلیون کو شایستہ بنانا اور علم سکھانا اور اُنکا جنگلی پن چھوڑانا ایک
امر محال ہی - لیکن بچون کو سکھانے سے کچھ نفع مترتب ہوتا ہی اور اُنمین آدمیت آتی جاتی ہی

قبر کھود کر بہت جلدی سے اُنہیں اُسمین گاڑ دیتے ہین اور کچھہ مٹی کا نشان بنا کر چلے جاتے ہین اور قبر کے نزدیک ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہی۔ اور جس مقام مین جب کوئی آدمی مرگیا تو وہان کی آب و ہوا کو خراب یا شاید منحوس سمجھکر پھر اوسمین نہین رہتے اور بعد ایک یا دو مہینے کے پھر اُس مُردے کی قبر کھود کر اُسکا ماتم کرکے اُسکی ہڈیون کو آپس مین تقسیم کر لیتے ہین اور پھر اُنکو حرز جان کرکے اپنے پاس رکھتے ہین۔ اور کبھی کبھی لاش کو بجائے گاڑنے کے ایک مچان پر رکھدیتے ہین یا کسی درخت کی شاخ پر لٹکا دیتے ہین یا دو درختون کے بیچ مین باندھکر لٹکا دیتے ہین۔

اُنکا عقیدہ ہی کہ مرنے سے آدمی نیست و نابود ہو جاتا ہی۔ وہی لوگ ناچتے گاتے بجاتے بھی ہین۔ جب کوئی دوسری قوم اُنکی ملاقات کو آتی ہی یا کوئی اُنکا تیوہار ہوتا ہی تو اُسدن بڑا گانا بجانا اور ناچنا ہوتا ہی۔ اِن لوگون کا کوئی ملت و مذہب نہین اور نہ کوئی اُنکا مذہبی سردار ہی مگر تب بھی اخلاق و آدمیت کی اُنہین بو باس ہی۔ جیسے مین نے اوپر بیان کیا ہی اُنکی صحیح تواریخ کچھہ نہین ملتی مگر اٹکل کا گھوڑا دوڑانے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ یہ جزائر کبھی شایستہ قوم سے بھی آباد تھے کیونکہ اِسوقت بہت جگھون مین زمین کے نیچے کھودنے سے برتنون کے ٹکڑے اور ٹھیکرے اور تیرون کے بھالے وغیرہ دبے ہوئے ملتے ہین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دوسرے ملکون کے آدمیون کی آمد و شد بند ہو جانے سے یہ لوگ رفتہ رفتہ وحشی ہوگئے اگرچہ بہت مورخون کا بیان ہی کہ باشندگان جزائر ہذا آدم خور ہین مگر اِس بیس بائیس ۲۲ برس گذشتہ مین جسقدر تحقیقات و تجربہ ہوا اُس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ قیاس سراسر غلط تھا اِسقدر صحیح ہی کہ یہ لوگ وحشی ہین اور برہما اور ملایا کے جہاز اکثر یہان آکر اِن لوگون کو پکڑ لیجاتے اور غلام کرکے دوسرے ملکونمین بیچڈالتے تھے

رہتے ہین اور جب کبھی کسی بڑی مچھلی کو اُنھون نے دیکھہ پایا تو پھر کیا مجال ہو کہ وہ اُنکی
تیر سے بچکر بھاگ جاوے - یہ جنگلی جنکا بچپن سے پہلا کھیل تیر و کمان ہو ایسا سیدہی
تیر مارتے ہین کہ کیا طاقت جو کوئی اُنکے تیر کا وار خالی جاوے اس سبب سے جبتک
یہ لوگ مخالف سرکار تھے پچاسون آدمیون کو اونھون نے تیرون سے بیدھ دیا - اِنکی
ڈونگیان ۲۰ فٹ سے ۳۰ فٹ تک لمبی ایک سیدھے سادے کسی موٹے درخت کے تنہ سے
کھود کر بنا لیتے ہین - ٹوٹے ہوئے جہازون سے جو لوہا اُنکو کہین ملتا ہو اُسکو پتھرون سے
تیز کر کے بسولہ اور کلہاڑی بنا لیتے ہین - اور جب لوہا نہین ملتا تو کسی تیز سیپ سے
کلہاڑی و بسولہ کا کام لیتے ہین - یہ لوگ اپنی ڈونگیون مین مالس یعنی ڈانڈے یا پال
نہین لگاتے بوٹ کے پیچھے کی طرف ایک آدمی لمبی بلّی لیکر کھڑا ہوتا ہو اور اُسی سے
بوٹ کو چلاتا ہو -

اِن لوگون مین کوئی حکیم یا ڈاکٹر نہین اور نہ وہ کچھہ دوا جانتے ہین اُنکے یہان سب
بیماریون کا علاج لہو نکالنا ہو اور جب کوئی بیمار ہوتا ہو تو وہ خود یا اُسکا کوئی عزیز نہایت
بیدردی اور اناڑی پنے سے زخم مار کر خون نکال دیتا ہو اور اِسی سبب سے اِنکا تمام بدن
بھڑون کا چھتا بنا رہتا ہو - یہ بھی سُنا گیا ہو کہ ایک سُرخ رنگ کی دوا بھی بعض بیماریون مین
استعمال کرتے ہین - جب کوئی اُنمین مرجاتا ہو تو ایک ٹوکری مین جسکو وہ لوگ کا پاک کہتے ہین
مُردے کو رکھتے ہین اور اُسکے گھٹنون کو مروڑ کر اُسکی چھاتی تک لا کر باندھ دیتے ہین اور
سارے اعضا کو درخت کے چھلکون سے کستے ہین اور جسوقت سے مُردے کا دم نکلتا ہو
دفن کرنے تک اُسکو اکیلا نہین چھوڑتے باپ یا شوہر یا زوجہ اُسکے نزدیک بیٹھے رہتے ہین
اور پھر لاش کو اُٹھا کر اُسکے دم نکلنے کی جگہہ سے ایک میل کے فاصلے پر لیجاتے ہین اگر

جائداد و ملکیت نہین رکھتے تیر و کمان انکی اصل جائداد بلکہ جان ہی ہر قوم جنگلی بستی کے ساتھہ کچھہ مشترکہ ڈونگیان بھی ہوتی ہین جنمین سوار ہوکر شکار کرتے اور ایک ٹاپو سے دوسرے ٹاپو کو جاتے ہین منجملہ انکی ہلکوکہ چیزون کے مُردون کی کھوپڑیان بھی ہین جنکو یہ لوگ ساتھہ ساتھہ لیے پھرتے ہین - جب کوئی مہمان کسی دوسرے ٹاپو سے اُنکے ملنے کو آتا ہی تو پہلے اگر انکے گھرون سے چار پانچ قدم کے فاصلے پر پہنچتا ہی گھر والے اُسکو وہین کھانا پہونچاتے ہین بعد کھانا کھانے کے وہ جس گھر مین چاہتا ہی جاتا ہی پھر سب اُسسے ملکر روتے ہین - یہ جنگلی جنکی گھڑی سورج اور رہنما گھنٹہ سمندر کی بالو ہی سال مین تین موسم شمار کرتے ہین ایک ایری بوڈا یعنی موسم خشکی جو فروری سے مئی تک ہی دوسرے گومل یعنی برسات جو جون سے ستمبر تک ہی تیسرے پاپر یعنی معتدلہ درمیانی موسم جو اکتوبر سے جنوری تک ہی پہلے موسم یعنی ایام خشکی مین انکی خوراک شہد و کچھوے اور جنگلی پھل وغیرہ ہین اور دوسرے موسم مین درختون کی بیج جو ایام خشکی مین جمع کیے اور جنگلی سؤر ہی تیسرے موسم مین انکا کھانا اکثر مچھلی اور دوسرے کیڑے مکوڑے سمندر کے ہین اور اسی سبب سے تیسرے موسم کے اخیر مین انکو برچھیان اور جال وغیرہ مچھلی پکڑنے کا سامان تیار کرنا پڑتا ہی - وہ بعض درختون کی جڑین اور پھلیان بھی بہت مزے سے کھاتے ہین - غوطہ زنی کے بچپن سے یہ لوگ ایسے عادی ہوتے ہین کہ شاید کوئی دوسری غوطہ زن قوم اُنسے سبقت نہ لیجاوے ہمنے یہان بارہا دیکھا ہی کہ لوگون نے تماشا دیکھنے کیواسطے سمندر کے پُرشور پانی مین پیسہ روپیہ یا انگوٹھی چھلا پھینک دیا ہی یہ جنگلی لوگ مثل شکاری چڑیا کے اُسکے ساتھہ ہی غوطہ مار کر اُس شی کو زمین تک جانے نہین دیتے - یہ لوگ مثل ماہی گیر پرندون کے سمندر کے کنارے پتھرون پر تیر و کمان لیے ہوئے مچھلیون کی تاک جھانک مین

پٹّون کے فرش پر ایک دوسرے سے تھوڑے فاصلے پر بیٹھتے ہین۔ اُسوقت سب قوم حاضر ہوتی ہی۔ ایک شخص اِس جلسہ مین بطور قاضی کے سردار ہوتا ہو وہی آدمی دولھا کو اُٹھا دولھن کے پاس لیجاتا ہی۔ اوسوقت ایک دوسری عورت گو عمر مین کم ہو دولھن کے پاس بیٹھی رہتی ہی تب وہی آدمی جو خدمت قضا اِس موقع پر ادا کرتا ہی بہت سے تیر وکمان دولھا کے سامنے لاکر رکھدیتا ہی اور اُس رکھنے سے اُسکا مطلب یہ ہی کہ ان تیر وکمانون سے شکار کرکے اپنی عورت کی پرورش کرنا ہوگا۔ تب وہی آدمی حاضرین مجلس کی طرف پھر کر باآواز بلند دولھا دولھن کا نام پکار کر اب اِک (یعنی لیجاؤ) کا لفظ کئی دفعہ کہتا ہی اِس کہنے کے بعد عقد پورا ہوگیا اور پھر تاحیات دونون کے کبھی طلاق یا جدائی نہین ہوتی۔ شادی کے بعد ان مین زنا نہین ہی گو شادی کے اول کثرت سے سنا جاتا ہی۔ لڑکا پیدا ہونے کے وقت پردے کی حاجت نہین ہوتی مَردون کے سامنے عورتین لڑکا جنتی ہین بعد پیدا ہونے کے ایک عورت پٹّون سے مکھیان ہانکتی ہی دوسری نال کاٹ کر بچّہ کو گود مین لیکر بیٹھتی ہی پہلے دِن غیر عورت دودھ پلاتی ہی دوسرے دِن بچّے کی مان اور بعد وضع حمل کے اوسیوقت عورت چلنے پھرنے لگتی ہی ہر شی جنگل کی کھاتی ہی پرہیز یا چھوائی کا نام نہین جب بچّہ تھوڑا سیانا ہوتا ہی تو تیر وکمھہ اوسکا پہلا کھیل ہی۔ اِن لوگون کا گھر بھی بہت چھوٹا اور واہیات صرف چار کھمبے کھڑے کر کے اوسکے اوپر تھوڑی ٹٹی ڈالکر ایک چندروزہ آسرا بنا لیتے ہین اِنکے قیام گاہ پر ایک دو گھر جو اُنکے سردار ونکا ہوتا ہی دوسرے گھرون سے تھوڑا بلند ہوتا ہی۔ نکوبار اور انڈمان خُرد کے جنگلیون کا گھر اِنسے بہت مضبوط اور عمدہ اور پائدار ہوتا ہی۔ اِن بینوا سیرت جنگلیون کے گھرون کو اگر جاکر دیکھو تو سوائے میان بی بی کے اور کچھ

زرد پرندہ انکے بزرگون کا یہ غم دیکھکر آسمان کو اُڑگیا اور پلوگا یعنی خدا کے محل مین پہنچا
پلوگا اوسوقت کھانا پکاتا تھا اور آگ جل رہی تھی تُوڑ و ٹُوٹ ایک چنگاری آگ اپنی چونچ
مین اُٹھاکر روانہ ہوا مگر گھبراہٹ مین اوڑتے وقت وہ چنگاری اوسکی چونچ سے چھوٹ کر
پلوگا پر گر پڑی اور پلوگا کا بدن جلگیا اسواسطے پلوگا نے غصہ ہوکر ایک جلتی ہوئی لکڑی
اپنے چولھے سے نکال کر تُوڑ و ٹُوٹ کی طرف پھینکی کہ وہ اتفاق سے اوسی پہاڑ پر آکر
گری کہ جہان جنگلیون کے بزرگ سب آگ کے سر نیچے کیئے ہوئے غمگین بیٹھے تھے ابتو آگ
ملنے سے بہت خوش ہوئے اور اوسوقت سے تمام جنگلی اس مہربانی کے باعث تُوڑ و ٹُوٹ
کی بہت تعظیم و تکریم کرتے ہین یہ جنگلی لوگ دو سے زیادہ گنتی نہین جانتے جب کوئی چیز
دو سے زیادہ گننا ہو تو کچھہ اونگلیون وغیرہ سے اشارے کرتے ہین یہ لوگ مرد و عورت
ننگے مادرزاد پھرتے رہتے ہین ہان صرف عورتین ایک پتہ اپنے تاگڑے مین باندھ کر
اندام نہانی کو ڈھانپ لیتی ہین مگر جب یہ لوگ ہماری بستیون مین آتے ہین تو سرکار سے
انکو کسیقدر کپڑا بھی ملتا ہی کہ جس سے اپنا بدن چھپالیوین لیکن بعض وقت بلا توقف
اپنی اصل حیثیت سے بھی آجاتے ہین اور ہمارے سب مرد و عورت کو اپنے اعضاء نکا
درشن کرا جاتے ہین یہ لوگ مرد و عورت دونون اپنے تمام بدن کو بوتل وغیرہ کے ٹکڑے سے گود کر
اون کا چھتا یا گٹھی کا کپڑا بناتے ہین۔ مونچھہ ڈاڑھی یا سر کا بال کچھہ نہین رکھتے سب
ان کو عورت و مرد دونون بوتلون کے ٹکڑون سے تراش ڈالتے ہین۔ سر منڈے بینوا
شکل پھرتے ہین۔ بعض وقت سور یا کچھوے کی چربی مین کچھہ سُرخ مٹی ملا کر اپنے
بدن کو اُس سے رنگتے ہین۔ انکا بیاہ و شادی بہت سیدھے سادے طور پر ہوتا ہی
شادی کے دولھا و دلھن دونون کے بدن کو لال رنگتے ہین۔ پھر دولھا و دلھن

کہتے ہین کہ شیطان دو ہین ایک زمین کا جسکا نام ارزم چوگلا ہی جب کوئی زمین پر ناگہانی موت سے مرجاتا ہی تو یہ سمجھتے ہین کہ ارم چوگلا نے اوسکو مار ڈالا۔ دوسرا سمندر کا شیطان جسکا نام جورو دونڈا ہی اور یہ سمجھتے ہین کہ جب کوئی آدمی ڈوب کر مرجاتا ہی تو جورو دونڈا نے اوسکو مار ڈالا ہی۔ یہ لوگ فرشتون کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ ٹاموڈا یعنی فرشتے ایبوڈی کے پہلے آٹھہ بچّون کی روح ہین۔ اور فرشتون مین مرد و عورت ہونے کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ فرشتے جنگل مین رہتے ہین اور انسانون کی حفاظت کرتے ہین۔ چوگاڈا بھی ایک بھوت پریت کے موافق اونکے یہان ہی۔ لیکن کہتے ہین کہ چوگاڈا کو کچھ اختیار نہین ہی یہ لوگ کبھی کسی چیز کی پوجا نہین کرتے مگر تو بھی موگوا ایک لفظ بمعنی عبادت و پوجا اُنکے یہان موجود ہی۔

ایک تعجب کی دوسری بات اور ہی کہ سوا ہندو مسلمان کرشتان و یہودی وغیرہ قومون کے کہ جو بالاتفاق قائل طوفان اپنی پرلو کے ہین اور بھی جسقدر جنگلی اقوام دنیا مین دیکھے گئے سب طوفان نوح عم کے قائل ہین نکوبار کے جنگلی بھی کہتے ہین کہ ایک دفعہ تمام پردۂ زمین پر طوفان ہوا تھا۔ یہ ہمارے دوست جنگلی بھی اس بات کے قائل ہین کہ ایکبار ایسا طوفان آیا تھا کہ تمام دنیا ڈوب گئی تھی اور جنگلیون کے بزرگ ایک کشتی بناکر اوس پر سوار ہوگئے تھے اور بہت روزون تک اُس کشتی پر سوار رہے جب طوفان رفع ہوگیا اور پانی نیچے اوترا تو ایک پہاڑ پر منجملہ جزائر انڈمان کے وہ کشتی آکر ٹھہری اوسوقت انکے بزرگون کے پاس آگ نہ رہی تھی کیونکہ بانس وغیرہ سے آگ بنانا بھی ابھی تک یہ لوگ نہین جانتے اسواسطے مثل پارسیون کے آگ کی بہت حفاظت کرتے ہین جنگلیون کے بزرگ آگ نہ رہنے کے سبب سے اُس پہاڑ پر نہایت متفکر بیٹھے تھے کہ اِس عرصہ مین لوزدلوٹ ایک

دس بچے ایک ایک جوڑا ہو کر چار مختلف ٹاپوؤں کو چلے گئے کہ اب تمام اِندڈیان کلاں وخُرد انھین چار جوڑون کی اولاد سے ہین گو اِس بیان مین مثل ہنود کے انھون نے کسیقدر غلطی بھی کی ہو مگر یہ قصہ قصۂ اولاد نوح عم سے ملتا ہو کہ جو بعد طوفان کے جوڑا جوڑا ہو کر سب مُلکون مین پھیل گئے تھے اور تمام دنیا اونھین کی اولاد ہی۔

ایک بڑے تعجب کی بات ہو جس سے ہم یہ سمجھتے ہین کہ ہر فرد بشر مین اِس بات کا مادہ اور جوہر موجود ہو کہ بلاتعلیم کسی پیغمبر یا ہادی کے دنیا و مافیہا اور اوسکے پھیر پھار کو دیکھکر اپنے اور زمین و آسمان کے خالق کی بزرگی و برتری کا قائل ہو جاوے حکما رفلسفہ کا بلاتعلیم کسی ہادی کے خدا کا قائل ہونا تو ظاہر ہی ہو اسکے سوائے صدہا وحشی اور جنگلی اقوام جو جابجا جزیرون مین دیکھے گئے سبکو خالق کُل کا قائل پایا گیا گو انھون نے اپنی حماقت و جہالت کے سبب سے مثل ہندوؤن کے کچھہ کچھہ خلاف باتین بھی اصل کے ساتھہ ملا دی ہین مگر ذرا تامل کرنے سے اُسمین جسقدر صحیح ہو صاف نکل آتا ہو۔ یہ ہمارے جنگلی بھی اس بات کے قائل ہین کہ پلوگا یعنی خدا اور یعنی آسمان مین رہتا ہو وہی خالق ہر شی کا ہو اور سب سے بڑا ہو وہ کسی سے پیدا نہین ہوا وہ ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہیگا اوسکا گھر بہت عمدہ و نفیس ہو اوسکو کوئی نہین دیکھہ سکتا اوسی کے گھر سے پانی برستا ہو بجلی کا شعلہ اور کڑک بھی اُسی کے پاس سے آتا ہو۔ موت بھی اوسی کے حکم سے آتی ہو۔ بھلائی اور روزی بھی وہی دیتا ہو مسماۃ چانا پانک ایک جورو بھی اوسکی ہو اوسکی جورو کو بھی فنا نہین اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوئی مگر اوسکا درجہ پلوگا یعنی خدا سے کم ہو اُسکا کام ہو کہ سمندر مین مچھلیان پیدا کرے یہی مچھلیون کو آسمان سے گراتی ہو۔

یہ لوگ شیطان کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ سب بُرے کام شیطان کراتا ہو مگر

ے ہوئے نہین ہین - انکی نسل حبش یا ہند یا مدراس یا برہما یا لنکا وغیرہ قرب و جوار
لکون سے ہرگز نہین ملتی - اور کچھ انہین ملکون پر موقوف نہین دنیا مین بہت
دون مین ایسے آدمی پائے گئے کہ کسی دوسرے ملک والون سے کسی طرح پر بھی
ین ملتے یہ محض قدرت خدا ہے کہ اوسنے رنگ برنگ اور طرح طرح کی مخلوق جگہ جگہ
پیدا کی ہے اس مقام پر عقل کو دوڑانا اور سببون کا تلاش کرنا محض فضول ہے - اس
۱۵ - برس گذشتہ مین جسقدر ان جنگلیون سے انکا اور انکے دوسرے بھائی بندونکا
حال ہمکو دریافت ہوا بیان پر واسطے ملاحظہ ناظرین کے تحریر ہوتا ہے
انڈمان خورد و کلان مین ان وحشیون کی قریب ۱۲ ذاتون کے ہین - ایک کی زبان دوسری
ذات کی زبان سے بہت کم ملتی ہے چنانچہ قوم جاروا جو انڈمان خورد مین آباد ہین اونکی
زبان قوم بوجی جیڈا سے جو ہمارے دوست ہین ایسی مختلف ہے جیسے پشتو ہندوستانی سے - بوجی گیاب
اورا کاکول اورا کا جوئی اور بلاوا اورا کا کی ڈی اور ایبوی وا اورا کا چاری یا روا کا چار وان قومونکی
زبانین ایک دوسرے کے ساتھ ملانے سے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے سنسکرت کے الفاظ ہندکی سب مختلف زبانون مین ملتے ہین
معلوم ہوتا ہے کہ بنگالی و مدراسی و مرہٹی و پنجابی و کشمیری وغیرہ سب ایک ہی شخص کی
اولاد مین اور انکی یہ سب مختلف زبانین ایک ہی منبع سے نکلی ہین ویسے ہی یہ انڈمان
کے جنگلی بھی ایک ہی شخص کی اولاد ہونگے گو اب الگ الگ ٹاپو مین رہنے اور ایک
دوسرے سے میل و موافقت نہ رکھنے کے سبب سے اونکی زبانین بہت مختلف ہو گئی
چنانچہ ان جنگلیون کا بیان بھی ہمارے اس قیاس کی تصدیق کرتا ہے وہ کہتے ہین
مسماۃ الیوڈی ان وحشیون کی آتا حوا نے شمالی و مشرقی سمندر سے حاملہ ہو کر
نام ایک ٹاپو مین ایک ساتھ آٹھ بچے جنے اونمین چار لڑکے اور چار لڑکیان

اور اس سٹلمنٹ کی آبادی شروع ہوئی لیکن جنگلی لوگون کو اونکے آبائی ملک پر سرکار کا قبضہ ہونے سے نہایت ناگوار ہوا چنانچہ دو مرتبہ اسی سپرنٹنڈنٹ اول کے عہد مین جنگلیون نے ایک بڑی بھاری فوج جنگلیون کی جمع کرکے ہڈو و ابرڈین پر حملہ کیا اور مدتون تک اس فکر مین رہے کہ کسیطرح سرکار انگریزی کا قبضہ اونکے موروثی ملک پر نہو وہی مگر ایسی زبردست سرکار کے مقابلہ مین وہ بیچارے وحشی بیوقوف بہائم سیرت کیا کرسکتے تھے آخر کار انکو سر کا پیچھے بلنا اور رفرمانبردار ہونا پڑا اب سرکار سے تین سَو روپیہ ماہواری واسطے خرچ جنگلیون کے ملتے ہین اور بہت سے یتیم لڑکے جنگلیون کے سرکاری اسکولون مین انگریزی سیکھتے اور گرجا مین حاضر ہوتے ہین چنانچہ نماز کا ترجمہ ہمارے کرمفرما مسٹر ٹمپل صاحب بہادر خلف الرشید سر رچارڈ ٹمپل نے جنگلی زبان مین کرکے مشتہر بھی کرادیا ہی اب جنگلی لوگ گرجا مین جاکر اپنی زبان مین نماز پڑھتے ہین اور گھر گھر پان اور لیمو اور گھونگھے کوڑیان وغیرہ بیچتے پھرتے ہین اور کپڑہ کھانا اور پیسے مانگتے ہین گو اول مین اونھون نے وقتاً فوقتاً جب موقع پایا تو بہت آدمیون کو مار ڈالا لیکن اب رام ہوگئے اور جنگل مین بھی جب یہ لوگ قیدیان وغیرہ سے ملتے ہین تو اپنے مقدور بھر بہت تواضع سے پیش آتے ہین۔

یہ لوگ ۴ فٹ سے ۵ فٹ ۴ انچھ تک اونچے مثل حبشیون کے سیاہ فام گول سر آنکھین اُبھری ہوئی گھونگھر والے بال۔ مگر نہایت مضبوط ہوتے ہین۔ بعض لوگون کا یہ گمان ہی کہ حبشی غلامون کے جہاز اگلے زمانے مین یہان ٹوٹ جانے کے سبب سے اُن جہازون مین کے بچے ہوئے مرد و عورت کی یہ جنگلی اولاد ہین لیکن انکی زبان مین حبشیون یا کسی دوسرے ملک کا ایک لفظ بھی شامل نہین ہی اور انکے ہونٹھ حبشیون

اب تک مشہور ہو اور اُسی صاحب نے ۱۷۹۰ع مین انڈمان کا ایک نقشہ بھی طیار کیا تھا مگر اُس نقشہ مین جو موقع از روے حساب طول شرقی اور عرض شمالی کے اُس صاحب نے قایم کیا تھا ۱۸۶۲ع مین لفٹنٹ ہیتھکوٹ کی پیمایش مین غلط ہوگیا اب صحیح موقع انڈمان کا وہی ہو جو مین نے اوپر تحریر کیا ہو۔

جب ۱۸۵۷ع مین ملک ہند بغاوت ہوئی تو پھر سرکار کو ایک ایسی جگہہ کی ضرورت پڑی کہ جسمین کئی ہزار قیدیان بغاوت رکھے جاوین کیونکہ ایسے مفسدین کو جیلہاے ہند مین رکھنے کی حالت مین پھر مفسدہ کا گمان تھا۔ اور نیز سرکار کو یہ بھی منظور تھا کہ ہند کے قریب کسی ایسی فراخ و وسیع جگہہ پر ایک ایسا سٹلمنٹ قائم کیا جاوے کہ بروقت کسی دیگر گون ہونے صورت ہند کے وہ جگہہ کار آمد ہووے ان دو بڑی غرضون کی باعث سے آخر ۱۸۵۸ع مین ایک کمیٹی مقرر ہو کر واسطے مقرر کرنے کسی جزیرے کے انڈمان کو آئی۔ اور کمیٹی مذکور نے بعد ملاحظہ کرنے بہت سے جزیرون کے اوسی پرانے مقام پورٹ بلیر کو کہ جو قدرتی نہایت قلب جگہہ ہو پسند کر کے گورنمنٹ کو رپورٹ کی اوسپر ذریعہ چٹھی نمبر ۸۹ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۸۵۸ع کے کرنیل مین صاحب سپرنٹنڈنٹ مولمین کو حکم ملا کہ کچھہ تھوڑے سے قیدی مولمین جیل سے لیکر جزائر مذکور پر سرکار انگریزی کا قبضہ کر کے باوٹا گھڑا کرادو اور واسطے اوترنے قیدیان آمد جدید ہند کے کسیقدر جگہہ صاف کر کے پانی کا بندوبست کردو چنانچہ بموجب اُس حکم کے صاحب موصوف نے انڈمان کو جاکر ۲۲ فروری ۱۸۵۸ عیسوی کو اوسپر قبضہ کر کے ۲۱ ضرب توپ سرکار کی طرف سے سلامی کی سر کرادیں اور چاتھم کو کسیقدر صاف کرا کے ایک کنوان کھدوا دیا۔ اِسکے بعد ۱۰ مارچ ۱۸۵۸ع کو ڈاکٹر واکر صاحب سپرنٹنڈنٹ اول پورٹ بلیر کے مع قیدیان بغاوت کے یہان پہونچے

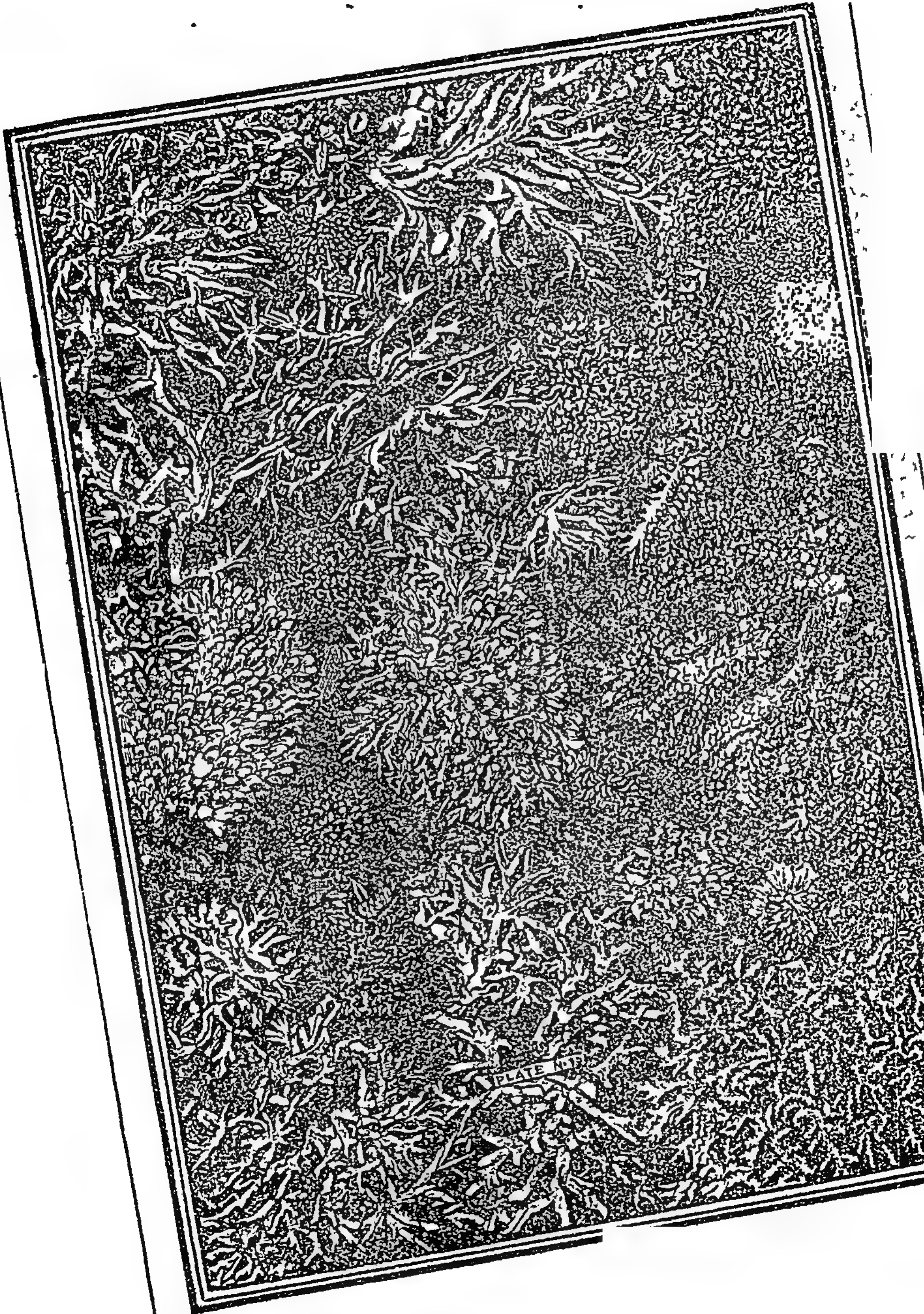
ان جنگلیون کا صحیح حال ابتک تحقیق نہین ہوا کہ کس وقت اور کس ملک سے اگر یہان آباد
ہوئے ہین اور ہمیشہ سے ایسے ہی وحشی اور بہایم سیرت ہین یا کبھی مثل ہم لوگون کے شایستہ
بھی تھے یا نہین - بعض لوگون کا گمان تھا کہ باشندگان جزائر ہذا آدمیون کو کھاتے ہین اور
انکے منہ بالون سے ڈھکے ہوئے ہین اور انکی شکلین بہت عجیب اور ڈرونی ہین انکے پاس
کوئی بوٹ نہین ہے اگر ہوتا تو وہ کسی جہاز کو سمندر مین نجانے دیتے اور بعض لوگ سمجھتے
ان جنگلیونکی صورت کتون کی صورت سے بہت مشابہ ہے - غرض اس قسم کی خبرین سننے سے
جہاز والے آدمی ان جزیرون کے نزدیک نہین پھٹکتے تھے اور ڈرتے ہوئے دور دور
چلے جاتے تھے الف لیلی کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ سندباد جہازی نے کیسی ڈرونی
اور عجیب صورت اور آدم خوری اس جزیرے والون کی لکھی ہے - بہت مدت تک لوگ
انکو خارج از اولاد آدم اور مردم خور سمجھکر ان سے دور دور پھرتے رہے سب سے پہلے ماہ
ستمبر ۱۷۸۹ع جسکو اب ننانوے برس ہوئے سرکار انگریزی نے یہان قیدیان سزاوار حبس بعبور
دریاے شور کا رکھنا تجویز کیا لفٹنٹ بلیر اور کپتان مورسن دو جہازی سردارون نے سب سے
اول بمقام چاٹم آکر لنگر ڈالا اور اس چھوٹے سے ٹاپو کو کسیقدر صاف کر کے کچھ مکانات
بنوائے اور وہان رہنے لگے اور چاٹم اوسکا نام رکھا جو ابھی تک مشہور ہے - مگر افسوس
کہ بیماری اور آب وہوا کی خرابی نے اس زمانہ مین اس سٹلمنٹ کے پانون نہ جمنے دیے
اور آدھے سے زیادہ آدمی انہین سے مر گئے ناچار بسبب ناموافقتی آب وہوا و نیز کثرت
بیماری کے وہ سٹلمنٹ آبادی کی تاریخ سے ساتوین برس یعنی ۱۷۹۶ع مین اجڑ گیا اور
ساٹھ ستر برس تک کسی نے اسکا نام نہ لیا مگر اب بھی بمقام چاٹم اوسی وقت کے عالمگیری سکے
پیسے روپے اور اینٹ و کھپریل وغیرہ ملتے ہین اوسی لفٹنٹ بلیر کے نام سے یہ بندر پورٹ بلیر

جب تم مونٹ ہریٹ وغیرہ کسی اونچی جگہہ پر بیٹھکر صبح وشام کا تماشا دیکھو تو ایک طرف سمندر کا
کالا پانی کہین عریض کہین طویل اور کہین چھوٹی چھوٹی کھاڑیان ہو کر مثل شطرنجی
کی لہرون کے اُن ہرے ہرے جزیرون مین نکل گیا ہی اور دیکھنے والے کو نہایت مسرور
ومحظوظ کرتا ہی یہ ایسا جنگل جسکی کسیقدر مختصر تفصیل اوپر کی گئی ہی ایک وحشی قوم سے آباد ہی

ننگ دھڑنگ جنگلیون کی تصویر کہ گورڈ جمعدار جراس پینکر اونکے ساتھ کھڑا ہوا ہی



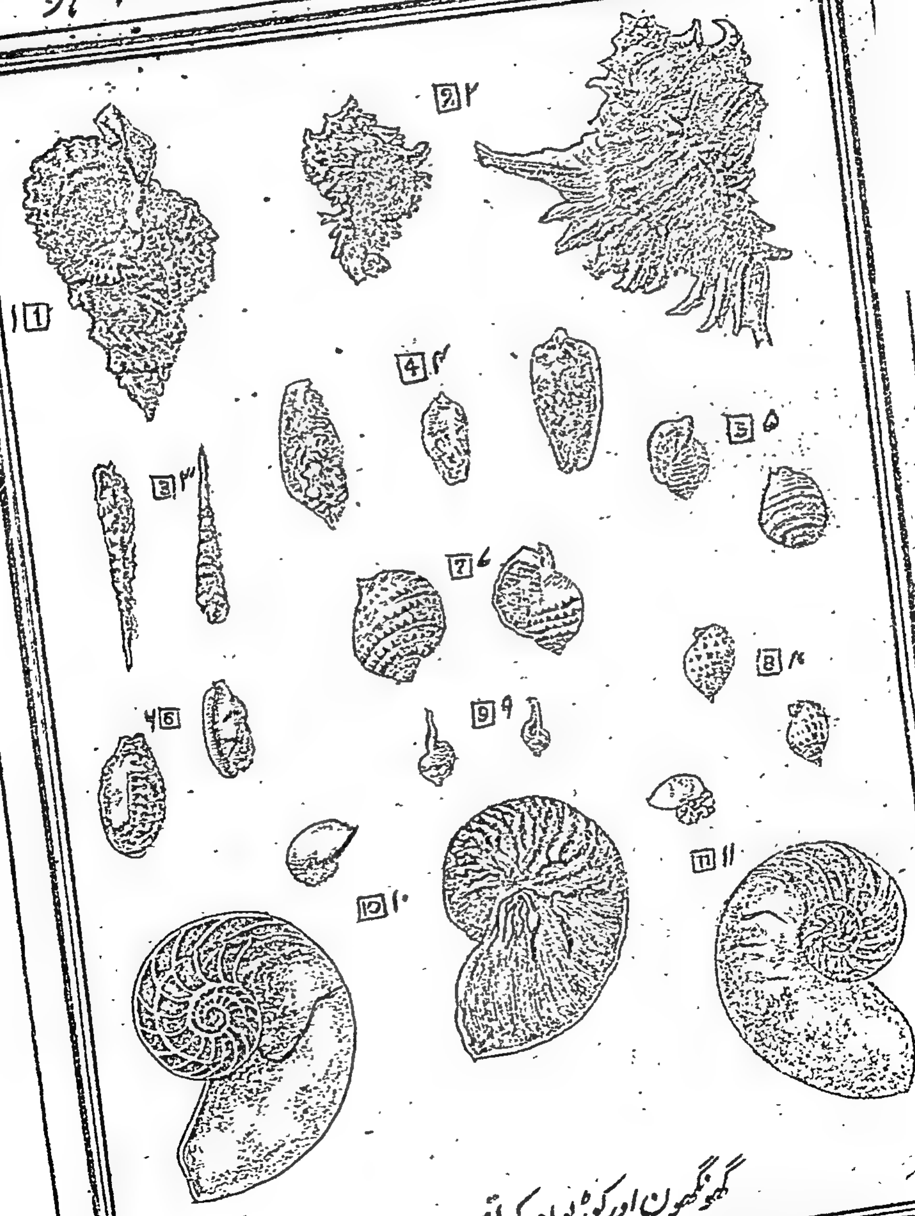
سمندر کے اندر پتھر کے پھولوں کی تصویر



سمندر کے اندر کے پتھر کے پھولون کی تصویر



زرد چیونٹون سے زیادہ نہین ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ شاید سانپ بچھو دونون
کھنکھجورے مین آگیا۔ یہان سمندر کا پانی صاف اور شفاف ہونے سے لوٹ
جانے کی حالت مین رنگ برنگ کے گھونگے اور سیپیان اور پتھرون کے پھول ا
رنگدار مچھلیان پھرتی نظر آتی ہین اور ایک عجیب کیفیت ولطف ہوتا ہی۔



گھونگھون اور کوڑیون کی تصویر

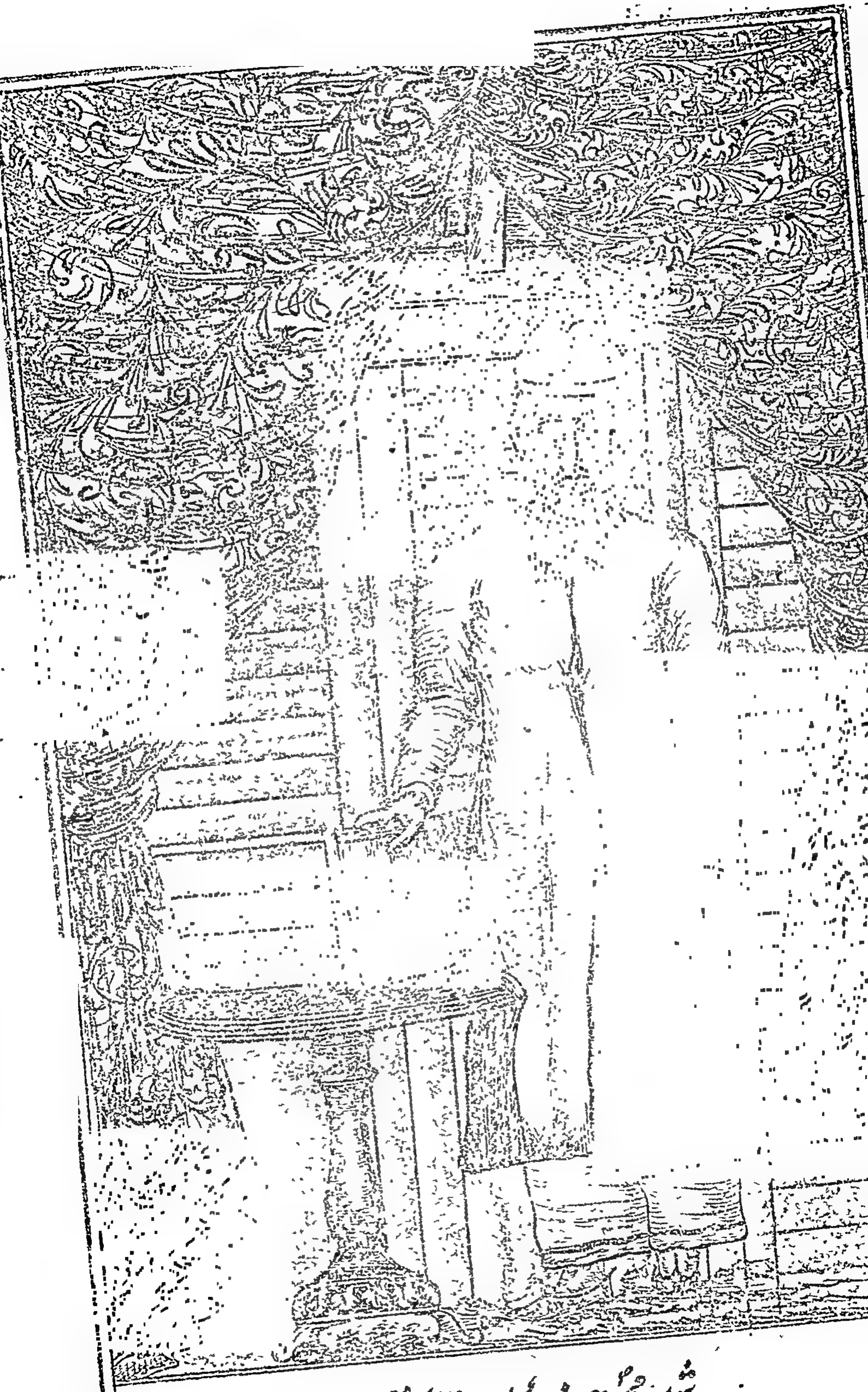
سردی گرمی یہان دونون نہین ہمیشہ ہمارے ملک کے چیت بیساکھ کی کیفیت رہتی ہو
دسمبر جنوری مین رات کو ایک چادر اوڑھنے کی نوبت آتی ہو۔ آلہ تھرمامیٹر اٹھہتر درجے
نیچے کبھی نہین آتا اور ماہ اپریل و مئی مین جو یہان کی گرمی کا موسم ہو آلہ مذکور ۹۲ درجہ
سے اونچا کبھی نہین جاتا ہو باقی سب دوسرے مہینون مین نہ بہت گرمی ہو اور نہ بہت
سردی۔ لو یعنی گرم ہوا یہان بالکل نہین چلتی۔ گرم کپڑے پہننے کا یہان بالکل دستور
نہین ہو۔ ہمیشہ لوگ نین سکھہ و تنزیب پہنے پھرتے ہین اور اس سبب سے یہان
نہ کبھی موسم خزان ہو نہ بہار۔ بارہ مہینے درخت ہرے بھرے رہتے ہین۔ یہان بارش
کی بہت کثرت ہو ماہ مئی سے ماہ نومبر تک بارش ہوا کرتی ہو۔ ایکسو بیس انچھ تک سالانہ
اوسط بارش کا ہو اسی کثرت بارش کے سبب سے یہان سب صاحب لوگون کے چوبی
بنگلون اور قیدیون کے بانس کی ٹٹیون والے چھپر کے جھوپڑون کی چھت ڈھلوین
ہوتی ہو چپٹی و ہموار چھت کا مکان یہان ایک ہفتہ بھی بارش کا مقابلہ نہین کرسکتا
لیکن اولہ یہان کبھی نہین پڑتا ہو اور نہ کبھی آندھی چلتی۔ جہان ابھی تک جنگل
صاف نہین ہوا نہایت گنجان اور دشوار گذار ہو۔ درخت اتنے اونچے کہ گویا
آسمان سے باتین کررہے ہین جب تک کاٹکر اونکو نہ گرادو تب تک انکا پھل ملنا
محال ہو۔ یہان کے سانپون مین زہر بہت کم ہو۔ سانپ کے کاٹنے سے آج تک
صرف ایک مسمی رامدین شوہر ساۃ ظہورن ٹکٹ لیو ہڈ فوت ہوا ہو اور میرے خیال
مین وہ بھی غفلت تدبیر کے سبب سے مرگیا۔ لیکن کنکھجورہ اوسکا جواب یہان موجود
ہو۔ اس موذی کے کاٹنے سے یہان لوگون کو بہت تکلیف ہوتی ہو حتی کہ چند آدمی
زخم گزیدگی سے سڑتے سڑتے مر بھی گئے۔ بچھو کے کاٹنے کا درد یہان ہمارے ملک کے

اور طرح طرح کی سیپیان یہان کے سمندر سے نکلتی اور ملکون کو بطور تحفہ کے جاتی ہین
پرندون مین ہریل اور کبوتر اور کالے کوے اور زنگاری اور سفید فاختہ اور مینا اور قمری
کے ہزارون پرندون سے جنگل بھرا ہوا ہے یہان کے جنگل مین انبہ املی جامن کٹہل
بڑہل جایفل ناریل اور پان وغیرہ کے درخت جو گرم ملکون کے جنگلون مین ہوتے ہین
سب خودرو موجود ہین گو بہ نسبت باغون کے پھلون کے انکے پھل نہایت چھوٹے اور
بدمزہ ہوتے ہین۔ اب جنگل کے صاف ہوجانے سے ہر قسم کی ترکاری اور گرم ملکون کے
پھل اور ہزارہا من دھان اور مکئی اور گوڑ وار ہر و مونگ و ماش وغیرہ بقولات و اثمار
و غلہجات پیدا ہونے لگے ہین گیہون چنا جو وغیرہ ربیع اور سرد فصل کے غلے یہان بالکل
پیدا نہین ہوتے اوکھہ تو یہان ایک برس کا لگا یا ہوا دس برس تک رہتا ہے اور جون جون
پرانا پڑتا ہے تون تون عمدہ اور شیرین ہوتا جاتا ہے۔ شروع آبادی مین یہان اسکروی
بخار اور زخم کی بیماری کثرت سے تھی مگر اب جنگل صاف ہوجانے سے باستثناء ایک دو
کے عموماً یہان کی آب و ہوا بہت عمدہ ہے خصوصاً عورات کے واسطے زیادہ تر مفید ہے۔
اب تک کسی متعدی بیماری کا نام نہین چیچک و ہیضہ اور وبائی بخار جنسے ہمارا ملک کا
باہ ہوجاتا ہے یہان انکا کبھی نام بھی سنا نہین گیا یہان کسیقدر پھیپھڑے کی بیماریان
ادی امراض و زخم اور موسم برسات مین تھوڑے دنون تک اور خصوص آمد
ن کو بخار ہوتا ہے یہ ملک خط استوا کے قریب ہونے سے ہمیشہ یہان رات دن
تا ہے بہت ہی تھوڑا فرق پڑتا ہے۔ قطب شمالی یہان ہمارے ملک کے موافق
ین ہے شاید ایک نیزہ سے زیادہ اونچا نہو بلکہ لوگون کا مقولہ ہے کہ تھوڑی دور
ھنے سے ٹھیک خط استوا کے مقام سے قطب جنوبی و شمالی دونون نظر آتے ہین

ٹاپو مین بہت ہی کم جاتے ہین مین نے وہان کی گندھک دیکھی ہی ہمارے ملک کی گندھک
سے کچھ خراب نہین ہی یہان کے جنگل مین سوائے سوٗر کے کوئی چوپایہ درندہ یا چرندہ نہین
یہ سوٗر بھی بہت ہی چھوٹا اور بھیڑ کے موافق غریب ہی۔ صحرائی شکارون مین یہان جنگلون
کے صرف سوٗر ہی ایک عمدہ شکار ہی۔ لعاب ابابیل یہان کا ایک عمدہ تحفہ اور بڑی قیمتی
چیز ہی یہ لعاب پہاڑون کے کھوہون مین جہان ابابیل کے جھنڈ کے جھنڈ رہتے ہین ملتا ہی
یہ ایک بڑی عمدہ قوت باہ کی دوا ہی اور روپیہ کا روپیہ بھر بکتا ہی برہما و چینا لوگ اُسکو بہت
شوق سے کھاتے ہین مین نے بھی اُسکو کھایا ہی لیکن جیسے اُسکے فائدے مشہور ہو رہے ہین
ویسا اثر نہین پایا۔ یہان کے جنگلون مین کئی قسم کی عمدہ عمدہ لکڑیان موجود ہین اُسمین سے
ایک قسم مسمی گنگو کی لکڑی ہمارے ملک کے سال و ساکھو کی برابر وزنی اور مستحکم اور دیرپا ہی
پداوک یعنی لال لکڑی کا نظیر تو شاید دوسرے ملک مین کم ہو یہ لکڑی خون کے موافق بہت سرخ
اور نہایت پایدار و خوشنما و خوشبودار ہی۔ آبنوس بھی یہان کے جنگلون مین ہی۔ ماربل
یعنی پھولدار لکڑی تو سوائے یہان کے شاید آج تک پردۂ زمین پر دوسری جگہہ نہ ہوگی
بطور تحفہ تمام ملکون مین جاتی ہی۔ اوپیا اور دوسری بہت سی لکڑی مضبوط و عمدہ قسم کی
یہان کے جنگلون مین موجود ہین اور سرکاری آرہ گھرون مین لاکر چیری جاتی ہین۔
درخت گرجن جس سے گرجن کا تیل جو واسطے پالش و صنائی اشیاء لکڑی کے بہت عمدہ
اور قیمتی چیز ہی یہان کثرت سے ہین اُسکے درخت مین چھپا لگا کر اُسکے تیل کو نکالتے ہین۔
بید بھی یہان کے جنگل مین کئی قسم کا ہی اور اُسکی چھڑیان اور کوبڑیان بطور تحفہ کے ملکون
کو جاتی ہین۔ مگر ایک پور کے بید کی کوبڑی یہان نہین ہوتی۔ عقیق البحر کی چھڑیان
کالی ناگنی کے ہمرنگ اور گھونگھا سنکھہ اور ہزارہا قسم اور رنگ کے گھونگھے اور کوڑیان

کے گھیر میں جسمیں قریب ایکہزار جزیروں کے شامل ہیں بنام انڈیمان مشہور ہیں۔ زبان و حیوانات کے علم حیوانات کے محققوں کا یہ مقولہ ہی کہ یہ جزائر کسی زمانہ میں برّاعظم ایشیا سے ملے ہوئے تھے کیونکہ یہان کے اشجار و اثمار اور دوسری بہت سی چیزین ملک برہما سے ملتی ہین اور ملک برہما کے بعض مقام انڈمان کے بعض جزیرون سے صرف ۱۶۰ میل کے فاصلہ پر ہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ کے پھیر پھار اور سمندر کی موجون کے سبب سے کٹتے کٹتے یہ ٹکڑہ اول برّاعظم ایشیا سے علحدہ ہو گیا تھا اور پھر آخر کو ایک دوسرے سے علحدہ ہوتے ہوتے ہزارون چھوٹے چھوٹے جزیرے ہو گئے۔

یہان چھہ روز مین کلکتہ سے آگبوٹ پہونچتا ہی اور تین روز مین رنگون سے۔ مولمین یہان سے تین سو میل اوتر اور سینگاپور چار سو میل گوشہ مشرق و شمال مین اور پنانگ تین سو پچاس میل مشرق مین اور نکوبار اسی میل جنوب مین اور مدراس آٹھہ سو میل گوشہ مغرب و جنوب مین اور لنکا آٹھہ سو میل گوشہ مشرق و جنوب مین واقع ہی۔ یہ جزائر سب پہاڑی ہین ہموار زمین بہت کم ہی۔ یہان سب سے اونچا پہار ہیرٹ کا ہی جو سطح سمندر سے ۱۱۱۶ فٹ اونچا ہی۔ میٹھے پانی کا ندی نالہ یہان کوئی جاری نہین ہی برسات کے موسم مین بعض جگہہ اونچے ٹیکرون اور ٹیلون پر سے پانی کے جھرنے بہا کرتے ہین لیکن برسات کے ساتھہ ہی بند ہو جاتے ہین۔ شروع آبادی مین تو یہان پانی بدقت ملتا تھا مگر اب سرکار کی طرف سے بہت کنوئین اور ڈگیان تیار ہو جانے سے پانی کی تکلیف نہین رہی۔ یہان کے جزائر مین پورٹ بلیر کے اوتر کو ایک گندھک کا پہاڑ ہی اسمین ہر وقت آگ کے شعلے اور دھوان نکلتا رہتا ہی۔ اُسکے آس پاس کے سمندر کا پانی بہت گرم رہتا ہی اُس پانی کی حرارت اور ہر وقت کی آتش انگیزی کے سبب سے اوس



شبیہ محمد جعفر مؤلف تاریخ عجیب

بابن جزائر ہذا کا مفصل درج ہو تصنیف کرکے غیر حاضر اور رہنے کے لوگون کو بھی
ن کے عجائبات سے آگاہ کیا جاوی ہندوستان ذونون غرضون کے رفع ہونے کیواسطے
ن خاکسار محمد جعفر ہیڈ منشی سدرن ڈسٹرکٹ نے یہ مختصر کتاب تحریر کرکے اسکا تاریخی نام
تاریخ عجیب رکھدیا۔ ناظرین سے امید ہی کہ جہان کہین بر آئین خطا و قصور پاوین قلم
عفو سے اصلاح کردیوین اور دعا کرین کہ ہماری سرکار معدلت شعار خاکسار کو ان
ننگ وحرننگ جنگلیون کی صحبت سے جدا کری تاکہ جلد ثانی اس کتاب کی وہان خود حاضر
ہوکر اپنے ملک کی بولی مین ناظرین کو نذر کرون فقط

العبد محمد جعفر عفی اللہ عنہ ہیڈ منشی سدرن ڈسٹرکٹ

مورخہ یکم اپریل ۱۸۷۵ عیسوی پورٹ بلیر۔

CHAPTER I

On the position of the Andamans, the colonizing of the former and present Settlements, its produce and Zoology, the aborigines, and its Forest and the Sea

فصل اول

موقع انڈمان مع ذکر آبادی سابق وحال و پیداوار سٹلمنٹ وحال جنگلیان و ذکر جینی بندر کے

جزائر انڈمان خلیج بنگال کے مشرق طرف ۹۲ درجہ ۴۷ دقیقہ طول شرقی اور ۱۱ درجہ
۴۳ دقیقہ عرض شمالی پر کلکتہ سے ۵۹۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہین یہ مجموعہ جزائر

کرنے مین کمر بستہ و تیار پاتا ہون - مین خوب جانتا ہون کہ وجوب و استحقاق شرطیہ
رہائی محمد جعفر کا برخلاف اُن وجوہات کے جو مین نے اوپر لکھی ہین تجویز کیا جاویگا لیکن
میری غرض اِن وجوہات کے لکھنے سے یہ ہے کہ اگرچہ سردست اُسکی مطلق رہائی کو کوئی امر
مانع ہو مگر ایسی وجہ نہین ہے کہ جسکے سبب سے رہائی شرطیہ یا بین حدود اِس سٹلمنٹ کے
اُسکو نہ بجا وی"۔ اور جب میری شرطیہ رہائی مین کچھ توقف ہوا تو پھر لکھا کہ "میری آخری
چٹھی کی تاریخ سے آج تک محمد جعفر بہت خوش چلن ہے اور مین اُسکے کامون سے بدل
راضی ہون"۔ اس اخیری چٹھی کے جانے پر صاحب چیف کمشنر بہادر نے میری شرطیہ رہائی
کی درخواست مع نقول اِن سب چٹھیون کے گورنمنٹ کو بھیجدی - مگر افسوس کہ سرکاری
گورنمنٹ ہند نے مجکو وہ شرطیہ رہائی بھی کہ جسکے لینے سے پچاسون قیدیون نے انکار
کر دیا تھا عنایت نفرمائی مگر میرے آقاے نامدار نے جب یہ حکم گورنمنٹ پایا تو میری تسلی
کرکے فرمایا کہ بوجہ درپیشی معرکہ کابل کے تمہاری درخواست اِسوقت منظور نہین ہوئی لیکن
بعد اختتام اِس معرکہ کے ہم پھر سفارش کرینگے دنیا بامید قائم ہے دیکھیے پردہ غیب سے
اب کیا ظاہر ہوتا ہے - جو جو عجائب اور اِس دنیاے فانی کی عدم استواری اور زمانہ کا
تغیر و تبدل اور ہیر پھیر اِس عاجز نے دیکھا ہے اُسکی تفصیل کے واسطے تو ایک دفتر
چاہیے مگر مدت دراز سے بہت سے صاحب لوگون کی جو مجھسے زبان اُردو و ناگری و فارسی
پڑھتے تھے یہ فرمایش تھی کہ زبان اُردو مروجہ پورٹ بلیر مین کوئی ایک کتاب تصنیف
کرو کہ جس سے یہان کے لوگون کو اُردو سیکھنے مین مدد ملے اور اُسکے سواے اکثر بھی
اپنے دوستون کی مدت سے یہ تمنا تھی کہ ایک کتاب تاریخ پورٹ بلیر جسمین یہان کی
زبان اور اوضاع و اطوار و بندوبست و قانون و زبان مختلفہ پورٹ بلیر و حالات

نصیب نہین ہوتے۔ میجر پراتھرو صاحب بہادر جنکے ساتھہ مین برابر دس برس تک رہا وہ میرے حال واطوار ولیاقت سے بہ نسبت دوسرون کے زیادہ واقف تھے۔ اُنھون نے میری رہائی کے واسطے دو تین چٹھیان تحریر کین کہ اُنکا ترجمہ واسطے ملاحظۂ ناظرین کے بیان تحریر کرتا ہون اور مجکو امید ہی کہ اُنکا بیان درج کرنا ناظرین کو ناگوار بلکہ خالی از لطف نہوگا۔ جب صاحب موصوف نے کتاب دستی دستور العمل پورٹ بلیر کی تیار کر کے بحضور صاحب چیف کمشنر بہادر روانہ کی تو لکھا کہ "اس کتاب کی تیاری مین منشی محمد جعفر میر منشی سدرن ڈسٹرکٹ نے مجکو بڑی مدد دی ہی۔ اُسنے اپنے اوقات فرصت مین نہایت خوشی و رغبت کے ساتھہ اس کام کو کیا ہی۔ اور اُسکی بارہ۱۲ تیرہ۱۳ برس کی واقفکاری ساتھہ احکام و قواعد سٹلمنٹ کی اِس کتاب کی تیاری مین نہایت درجہ کو کارآمد ہوئی۔ اُسنے بلا اعانت احدے اس تمام کتاب کو انگریزی سے اردو مین ترجمہ کیا ہی"۔ اِسکے بعد صاحب ممدوح نے جب میری شرطیہ رہائی کے واسطے سفارش کی تو لکھا کہ "مین فروری ۱۸۶۹ء عیسوی سے محمد جعفر کو جانتا ہون سو اُسوقت سے آج تک جہان کہ مجکو موقع اُسکی چال چلن کے دریافت کا ملا ہی مین نے اُسکو ایک بے نظیر و لاثانی آدمی پایا ہی یہ شخص بڑا علم دوست اور نہایت جفاکش آدمی ہی۔ پورٹ بلیر مین آکر اُسنے علم انگریزی بھی سیکھہ لیا ہی کہ اُسکو نہایت عمدگی سے پڑھتا لکھتا اور بولتا ہی۔ اکثر بہت موقعون مین جہان جہان یہ سرکاری کچہریون مین رہا ہی نہایت کارآمد سرکار ہوا ہی۔ اور اُن تمامی نقشجات و رپوٹون کا جو اِس سٹلمنٹ مین جاری ہین یہی شخص مصنف ہی۔ اور جب کسی کام کے واسطے اُسکو حکم ملا ہی تو ہمیشہ نہایت خوشی سے اُسنے اُسکو انجام دیا ہی۔ اور کیسا ہی اور کیسقدر کام ہون مین ہمیشہ اُسکو اوسکے



مد و نعت محمدؐ جعفر مؤلف اوراق ہذا بخدمت ناظرین اِس کتاب کے عرض
کہ یہ عاجز تھانیسر عرف کرچھیتر کا باشندہ ہے۔ سترہ برس کی عمر سے پچیس برس
ت انگریزی کچہریون مین وکالت و مختارکاری کرتا تھا سنہ ۱۸۶۳ع مین جب
ڑائی ہوئی تو یہ خاکسار بھی بجرم اعانت مجاہدین گھر بیٹھا بٹھایا سزایاب
عبور دریاے شور کا ہو کر یہان پورٹ بلیر کو پہونچا۔ یہان جہاز سے اُترنے
پ کچہری صاحب چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر مین منشی ہوگیا۔
ٹنڈنٹ نے جو مجھکو سارٹیفکٹ عمدہ کارگزاری و خوشنودی مزاج
کے عطا فرمائے وہ ایسے ہین کہ ملک کے بڑے بڑے عہدہ داران کو

فہرست مقاصد کتاب تاریخ عجیب

PREFACE

I Mohamed Jaffer, the humble author, was a resident of the famons City of Thanesur or Coorchettur. From the age of 17 till I was 25 I was employed as an attorney in Court. In 1863 at the time of the Umbeyla War I was charged with abetting the waging of War against the Queen and sentenced to transportation for life at the Andamans. On my arrival at Port Blair I was made a Munshi in the Chief Commissioner and Superintendent's Office.

The Superintendent's certificates of my good conduct and ability surpass those of the native high officials in India.

Major Protherve under whose immediate orders I served for 10 years and who is more acquainted with the circumstances of my case, conduct and ability than others wrote 2 or 3 letters about my release. I would apologize to my readers for quoting a few passage from these which I trust may interest them. When my Master sent the Hand-book to the Chief Commissioner he wrote "I have received great assistance from Saikh Syed Mohamed Jaffer No. 11450, Head Munshi in the Southern District, in the preparation of this work he has laboured most wilingly at it during his leisure hours, and his intimate acquaintance with the numerous Settlement orders of the past 12 or 13 years has proved very useful in its compilation. He has also unaided translated the whole of the work from English into Urdu." After this he recommended me for [illegible]

he wrote, "that I have known Mohamed Jaffer as he states since 1869, his conduct since which time *so far* as I have had opportunities of judging has been unexceptionable, he is a very studious hardworking man, and since his arrival in Port Blair in transportation has taught himself English, which he now reads, writes and speaks with fluency; he has on many occasions been of great use in the offices to which he has been attached, and is I believe the author of most of the returns and forms at present in use with convict Vernacular department, his services whenever required have been cheerfully rendered, and have always found him ready for any amount of work; I am of course aware that the expediency or otherwise of the conditional release of Mohamed Jaffer will be decided on quite different grounds to those above set forth, my object however in making these remarks is to show that really there are no reasons why Mohamed Jaffer should not be allowed a conditional release within the limits of the settlement of Port Blair," and when owing to some causes there was a delay in recommending my release he wrote another letter and said "that since the date of my last letter on the subject Mohamed Jaffer's conduct has been very good and his work performed entirely to my great satisfaction." On the receipt of this last letter Chief Commissioner was pleased to recommend my conditional release and sent the copies of all the letters to the Government of India, the Secretary of the Government of India declined to grant me the conditional release which was not accepted by many convicts in 1877. My master consoled me by saying that after the Cabool War is over he would again recommend my release as the proverbsays, "the world stands on hope" let us see what will come out of the hidden curtain.

" Volumns would not contain the wonders, the transformations and changes that it has been my lot witness.

For a long time many gentlemen who have read Persian, Urdu, and Nagri with me, have desired me to write a work in Urdu as spoken at Port Blair from which they might derive benefit in learning the language, besides which many of my friends in India and Port Blair have requested me to write a work on Port Blair, shewing the population, habits, customs, administration, law and languages spoken at Port Blair, as well as an account of the aborigines in order that they might acquire some knowledge of the place.

Impressed by these two causes, I have ventured to put before the public a brief History of Port Blair and have named it "Tarikh Ajib" تاریخ عجیب (wonderful History) the nine letters of which the name is composed give the no of the present Hijree œra (1296).

In conclusion I beg my readers to overlook any mistakes that may have occurred, and they would pray that our great Government relieve me from the Society of naked friends so as to enable me to complete the other volumn of this book in my own pure country language.

Port Blair : 1st *April* 1879.

S. S. MOHAMED JAFFER,
Head Munshi Supdt. District.

INTRODUCTION.

The following work was compiled at the urgent request of Sardar Bhagel Singh, the District Superintendent of Police, and his son Sardar Thakur Singh, and in April last it was dedicated to the said Sardars who after perusing the work approved of it very much.

The said Sardar by his letter dated 5th April 1879, sent this work to Major Wimberley, the Deputy Superintendent to ask his permission to get the said work published, Major Wimberley in his reply said he saw " no objection to the work being published" but at Port Blair there is no good Press the work has therefore not yet been published. Being a convict, I beg to give up my right of authorship, and I authorize the Proprietor of the Newul Kishore Press of Lucknow to get this work printed and reprinted at his ownwill and accord and I hand over its copy right to him.

PORT BLAIR : 1st *July* 1879.

S. S. MOHAMED JAFFER,
Head Munshi Supdt. District

عرض مؤلف

کتاب مندرجہ ذیل حسب فرمایش سردار گجبیل سنگھ صاحب فرشت سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیراور سردار ٹھاکر سنگھ خلف الرشید سردار صاحب موصوف کے تالیف ہوکر اپریل گذشتہ مین انکی نذر کی گئی تھی کہ اُسکو ہردو سردار مطالعہ کرکے نہایت محظوظ ہوئے اور بہت پسند فرمایا۔ اُسکے بعد سردار صاحب ممدوح نے کتاب مذکور کو بذریعہ اپنی چٹھی مورخہ ۱۸۔اپریل ۱۸۹۰ء کے بخدمت میجر ہوجرلی صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے بطلب اجازت چھپوانے کتاب مذکور کے بھیجدیا کہ بجواب اُسکے صاحب موصوف نے بذریعہ اپنی چٹھی مورخہ ۲۷۔اپریل ۱۸۹۰ء کے سردار صاحب کو لکھا کہ ہمارے نزدیک اس کتاب کے چھپنے مین کچھ قباحت نہین ہر آپ شوق سے چھپوا دین۔ لیکن پورٹ بلیر مین کوئی عمدہ مطبع نہونے کے سبب سے یہ کتاب آج تک نہین چھپی۔ چونکہ مین قیدی ہون اسواسطے مین نے اپنا حق التصنیف جو مجکو قانوناً حاصل تھا اُسکی رو سے مطبع منشی نولکشور صاحب کو اجازت دیتا ہون کہ فی الحال اور آیندہ جب چاہین اس کتاب کو بطور خود چھپوائین میری طرف سے حق تصنیف کامل مطبع منشی نول کشور صاحب لکھنؤ کو منتقل کیا گیا۔

یکم جولائی ۱۸۹۰ء

العبد
محمد جعفر عفی عنہ میر منشی سدرن ڈسٹرکٹ

صفحہ	سطر	غلط	
۶۹	۲۱	انگیختہ	
۷۹	۱۲	جولوگ	
۸۳	۱۲	برائی	
۸۷	۶	گلا	
"	۱۷	کرلیتے رہین	
۸۸	۱۶	ہپسے نتھے	
۸۹	۷	میرکاو	
۹۰	۱۳	کہ اون سے	
"	۱۴	غنڈے	
۹۷	۶		
۱۰۰	۱۶		
۱۰۳	۱۵		
۱۰۴	۳		
۱۱۰	۱۲		
۱۲۱			
۱۲۸			
۱۳۴			
۱۳۸			
۱۴۱			

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۹	۲۱	انگیختہ	برانگیختہ
۷۹	۱۲	جولوگ	لوگ
۸۳	۱۲	برائی	لڑائی
۸۶	۶	گلا	گلہ
"	۱۷	کرلاتے رہیں	کرتے رہیں
۸۸	۱۶	ہیں سے ستے	ہوسکتے وستے راضی تھے
۸۸	۷	میرگکو	میرگکو
۹۰	۱۳	کرا اون کے	اون سے
۹۶	۱۴	غنیم کے	غنیم نے
۹۷	۶	[illegible]	[illegible]
۱۰۰	۱۳	[illegible]	ایک
۱۰۳	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۰۳	۳	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

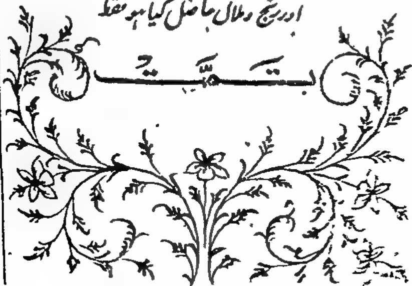
…لے واسطے جو تجویز اور طریقہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک بہتر معلوم ہووے کہ
…منظور کرکے حکم صادر فرماوینگی پہلے جو جان ہا…
…ہوویں رپورٹ کریں تو اسکو سرکار…
…ت بین حکم بال بچون کے بلانے کا جاری ہوا تھا اُنہین کے بعد مقیم تھا اور عملہ و…
…ے بوجہ قرب ایام بغاوت کے لوگ اس سیٹلمنٹ کو آنا پسند نہین کرتے تھے لیکن اب ایس…
…صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک یہ عمدہ بندوبست قیدیون کے
…ہم اور غلطی کے رفع کرنے کو صاحب سپرنٹنڈنٹ بہ حضو…
…عیال و اطفال بلانے کے واسطے ہوا اور ایسی مضمون کی صاحب سپرنٹنڈنٹ…
…کو بلانا چاہے
…گورنمنٹ رپورٹ کرتے ہین اور وہ یہ ہے کہ جو کوئی قیدی اپنے عیال و اطفال کو…
…وہ اول ایک خط اپنی طرف سے اِس مضمون کا اُنکو لکھے کہ تم عورتون مین سے جو کوئی
ہمارے پاس آنا چاہے ایک معتبر آدمی عزیزون سے ساتھ لاوے اور مجسٹریٹ ضلع تمکو
خرچ راہ دیویگا اور اُس ہمراہی آدمی کے ساتھ تم بذریعہ خرچ سرکاری کلکتہ یا مدراس یا
بمبئی مین پہونچ جاؤ اور پھر وہان سے صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا بندوبست
…رجوع ہوگا جس قیدی کا بال بچہ آنے کو راضی ہو اُسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ ایک چٹھی
…بنام کپتان گھاٹ کلکتہ یا مدراس یا بمبئی کے دیوینگے اور وہ چٹھی بذریعہ اپنے خط کے
قیدی اپنے گھر کو بھیجدیویگا کہ اُسکے عیال و اطفال کلکتہ وغیرہ مین جیسی صورت ہو…
پہونچکر اُس چٹھی کو صاحب موصوف کے حوالہ کرینگے وہ ایکسال مین چار مرتبہ عیال…
…فال قیدیون کو پورٹ بلیر روانہ کیا کریگا اور جبتک وہ لوگ کلکتہ وغیرہ مین …
وہی صاحب اُنکو خوراک اور مکان سکونتی کا بندوبست کردیویگا اور جب جہ…
…عورتین آئینگی اُس جہاز کا کپتان اور دوسرے افسر مرتبہ عزت دار وشرم …
…کرینگے تا کہ قیدیونکی عورتون کو نہایت خبرداری اور عزت و آبرو سے یہان …

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۹	۲۱	انگیختہ	برانگیختہ
۷۹	۱۲	جولوگ	لوگ
۸۳	۱۲	برائی	لڑائی
۸۷	۶	گلا	گلہ
"	۱۷	کراتے رہین	کرتے رہین
۸۸	۱۶	ہوسے تھے	ہوے تھے دیکھنے راضی تھے
۸۹	۷	میرکادو	میرنگو
۹۰	۱۳	کہ اون کے	اون کے
"	۱۴	غنیم کے	غنیم نے
۹۷	۶	تبلا	تبلایا
۱۰۰	۱۶	نیپولین ایک	ایک
۱۰۳	۱۵	اختیارات	اخبارات
۱۰۴	۳	انعام	احکام
۱۱۰	۱۲	کہنی	کھنی
۱۲۱	۱۸	وسشیانہ	وحشیانہ
۱۲۸	۱۲	خیانچہ	اور
۱۳۴	۱۶	اوس کی	روس کی
۱۳۸	۱۵	لڑائی	لڑائی ہوئی
۱۴۱	۱۶	یہ قوت	قوت
۱۶۲	۱۱	نیپولین کے	نیپولین نے
۱۶۳	۳	دشمن لی	دشمن کی
۱۷۰	۴	خورغرضی	خودغرضی
۱۷۱	۱۸	چیڑہاتے تھے	چڑہاتے تھے

غلطنامہ کتاب سرگذشت نپولین بوناپارٹ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱	۱۳ و ۱۴	اور کنکر یون سے	کنکر یون سے
۱۲	۴	اوسادون	اوستادون
۳۳	۱۰	قومی	قوی
۳۶	۱۲	اوس	کے اوس
۳۹	۷	دولت	ذات
//	۱۲	وہ ذاتی	نپولین نے وہ ذاتی
۴۰	۵	نسبت کیا کرتا تھا	نسبت ذکر کیا کرتا تو کہا کرتا تھا
۴۵	۱۶	اوسوقت	اسوقت
۴۷	۱	جب	جب مین
//	۷	گذر گیا تھا	پہونچ گیا تھا
۴۸	۷	اوس	اون
۵۱	۵	اوسنے اسطرح پر	اسطرح پر
۵۴	۱	سپاسنامے	سپاسنامے
//	۸	یعنی جوزی فین	جوزی فین
//	۱۸	اصل فساد	اس فساد
۵۵	۱۹	مترد	متردد
۵۷	۱۱	ڈائرکٹر	ڈائرکٹری
۵۹	۹	گہر	گہر
۶۱	۱۳	فرانس	اہل فرانس
//	//	گرشل	گروہ شل
۶۲	۷	اوس خطرناک	خطرناک
۶۳	۱	ہمین	مین
//	//	اور لیکین	اور کہین
//	۲	ریتیا اور یابی سے	ریتیا اور ٹرنے سے

اوسکو بہت بڑے بڑے موقع اوسکو خدا کے فضل و برکت سے شکر ادا کرنے کے واسطے
حاصل ہوے اور خدا نے اوسکو اس قابل کیا کہ انسانون کی آسائش
اور خوشی کو طرح طرح سے ترقی دے سکے لیکن افسوس ہے کہ اوس نے
اس عمدہ بخشش کو بالکل ضائع کر دیا اور بہت خود غرضی اور دون ہمتی کو
کام مین لایا اور تمام تر اپنی بے بہا زندگی کو اسی دنیاے دون کے
حاصل کرنے مین خرچ کیا اور جیسا اور اس قسم کے سب لوگون کو اپنے
ان اعمال کا بدلا جلد یا بدیر مل جاتا ہے نپولین کو بھی وہی روز سیاہ
پیش آیا اور اوسنے بھی جلد جان لیا کہ جو طریقہ اوسنے اختیار کیا وہ
بالکل بیہودہ اور نہایت ذلت اور خرابی کا سبب ہے۔ چنانچہ سینٹ ہلینا
مین اوسکو ایسے شخص کے مانند رہنا پڑا جسکی سب امیدین خاک مین
مل گئی ہون اور جسکی ہر طرح کی مراہشین پامال ہو چکی ہون اور جس نے
بڑی بڑی لیاقتون کو نہایت خراب طرح پر استعمال کرکے انجام کو پشیمانی
اور رنج و ملال حاصل کیا ہو فقط



نہ امیر کا کچھ خیال کیا جاتا تھا نہ غریب کا - الغرض جب مرچکے بہت طرح سے
آدمیونکی تباہی اور بیکساہون کی مصیبت اور نازنینون کی آہ وزاری سے
اوس جلاد کو سیری ہوئی تو خاتمہ اوسکا ایسے ایک سفاک اور ظالم قوت
قائم ہونے پر یعنے نیپولین کے ظہور پر ہوا جسکی سنگدلی کچھ حد سے
گذری ہوئی تھی - پس یہ ایک نہایت عبرت کا مقام ہے اور اس قسم کی
آفتون سے آیندہ محفوظ رہنے کے واسطے نہایت عمدہ ذریعہ صرف
ایک یہی ہے کہ ہمکو اپنے مذہب سے نہایت وابستہ رہنا چاہیے اور
صرف ظاہری اور بناوٹی ہی کا مذہب نہین بلکہ وہ مذہب جسکی بنیاد
انسان کے دل پر ہوتی ہے یعنے اقرار باللسان ہی کافی نہین تصدیق
بالقلب بھی چاہیے اور وہ مذہب ایسا بھی نہو جو فاسد فلسفہ کی باریک خیالیون کے
سبب سے ابتر اور خراب ہوگیا ہو بلکہ وہ مذہب چاہیے جسکے اصول
نہایت سیدھے سادے اور سچے اور منجانب اللہ ہون ؂

نصیحتین جو نیپولین کی سرگذشت سے ہمکو حاصل ہوتی ہین وہ انواع
انواع کی ہین اور جنکا دل پر بہت اثر ہوتا ہے لیکن ہماری اس مختصر کتاب مین
زیادہ بیان کی گنجائش نہین ہے اسلیے ہم صرف اتنا کہنا کافی سمجھتے ہین
کہ نیپولین کے حالات زندگی سے ایک خاص طور پر ہمکو یہ بات ثابت
ہوتی ہے کہ دنیا کے کاروبار مین جب مذہبی پابندی کا دخل نہین ہوتا
اون کامون کا انجام نہایت خراب ہوتا ہے جیسا نیپولین کا انجام ہوا
اوسکو خداوند تعالے نے اگرچہ نہایت عمدہ اور اعلے لیاقتین بخشی تھین مگر

ان عیش و عشرت کے سامانون مین اور ہر رستے کی شگفتگی اور ترقی علوم
ہوتی تھی لیکن مذہب اور نیک کرداری کو تنزل تھا مگر اب وہ وقت
قریب آپہونچا تھا کہ خدا اونکی ناخدا پرستی کی سزا اونکو دیتے۔ اب بڑی
عبرت کے ساتھ انسان کو غور کرنا چاہیے کہ خدا نے اس سزا دینے کیواسطے
کیا طریقہ اختیار کیا جب اوس قادر مطلق نے جسکی کنہ انسانکی ادراک سے
باہر ہے اور جسکی قدرت اور دانائی کی کوئی انتہا نہین ہو سکتی اس کام کو
پورا کرنا چاہا تو اپنی قدرت کے خزانون مین سے ایک ایسا ہتیار نکالا
جو اب تک کام مین نہین آیا تھا اور اوس ہتیار کے ذریعے سے اوسنے
اون ظالمون کو ایسی سخت سزا دینی چاہی جو اونکے سخت گناہون کے
مناسب تھی اوسنے اونکو وحشی قومون کے حملے مین مبتلا نہین کیا اور
نہ اوسطرح اونکو برباد کیا جسطرح عموماً اور چیزون کو برباد کرتا ہے نہ اوسنے
اونپر زلزلے مانند کے اور نہ اون مین کوئی وبا پھیلائی بلکہ اوسنے
اونھین کے دلون مین ایک ایسا خونخوار جذبہ پیدا کیا جو تمام مذکورہ بالا
آفتون سے زیادہ بربادی کا باعث ہوا اس خونخواری مین ایک عمدہ حکمت
اوس حکیم مطلق کی طرف سے یہ رکھی گئی تھی کہ بظاہر اوس مین آزادی کے
واسطے کوشش پائی جاتی تھی اور اسلیے زیادہ ناگوار نہ گذرتی تھی اور
بڑی بڑی تدبیرون سے جو بالکل تقدیر کے مخالف تھین اوس مین مدد
لیجاتی تھی اوس جذبے کے سبب سے ہر آدمی نے اپنے ہمسائے پر دست درازی
کی نہ بڈھے کا کچھ لحاظ و پاس باقی رہا نہ جوان کا نہ مرد کی کچھ تمیز تھی نہ عورت کی

اون عجیب ہنگامون مین جو خرابیہ خراب کام اہل فرانس سے سرزد ہوے اونکا ٹھیک ٹھیک انتقام اوس خدا نے جو منتقم حقیقی ہے خود اونہین ہنگامہ پردازون کے ذریعے سے لیا اور بظاہر نیپولین کو اسنے ادہی کا آلہ بنایا زمانہ حال کے ایک فصیح مورخ نے جو بارے اس موقع پر تحریر کی ہے اوسکا خلاصہ نقل کرنا ہم مناسب سمجھتے ہین ✣ وہو ہذا

اگر تم کسی ایسے ملک کا تصور کرنا چاہو جو نہایت اقبال مندی کو پہونچا ہو تو بے شک تمھاری نظر فرانس کی اوس حالت پر پڑے گی جو ہنگامے سے چند برس پیشتر تھی فرانس اوسوقت مین علم اور فضل اور کمالات کے واسطے مشہور اور فنون کی ترقی کا خاص گھر اور ہر قسم کی وضع اور قطع کا مخرج تھا۔ تمام ملکون سے منتخب منتخب امرا اوس کمال لطافت اور لیاقت کی تحصیل کے واسطے اس مقام پر آتی تھے جو انسانکو حاصل ہونا ممکن ہے آخر اوس ملک کے لوگ اسقدر عیش و عشرت مین ڈوبے کہ خدا تعالے پر اونکو کچھ توکل نہ رہا اور ایک نہایت اعلے اور عمدہ موقع جو انسان کے واسطے کتب آسمانی کی رو سے آنے والا ہے (یعنی بہشت کی نعمتین) اوسکی نسبت فرانس والے یہ سمجھتے تھے کہ وہ زمانہ ہمارے واسطے اسی وقت مین حاصل ہو گیا اونکا یہ حال بالکل اون لوگون کے حال سے مشابہ تھا جو حضرت نوح علیہ السلام کے طوفان سے پہلے گذرے ہین اہل فرانس اب ہر وقت خوشی کے ساتھ کھانے اور پینے اور کھیل تماشون اور شادیون مین مصروف رہنے لگے

مگر بقول شخصے کہ ع عیب می جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو + انصافاً ہمکو یہ بات بھی تسلیم کرنا ضرور ہے کہ نیولین لپسندیدہ اور ہر دل عزیز اوصاف سے بالکل خالی بھی نہ تھا چنانچہ جو کوششین اوسنے فرانسیسیون مین انسر نو معاشرت کے طریقون کے قائم کرنے مین کین اور قانونون کی درستی مین جسقدر جانفشانیان اوس سے ظہور مین آئین اور ہنر اور فنون کی ترویج مین جس طرح اوسنے ہمیشہ اپنی توجہ مصروف رکھی یہ سب کام اوس کے اس لائق ہین کہ اونکے لحاظ سے بلاشبہہ وہ بڑے رتبے کے آدمیون مین داخل ہوتا ہے اور جو نیکنامی اوسکو ان ذریعون سے حاصل ہوئی او سکے وجوہات اون نام آوریون اور شہرتون کی وجوہات سے بالکل علیحدہ ہین جو جنگی مہمات کی کامیابیون کے لحاظ سے اوسکو حاصل ہین۔ نیولین ایک سپاہی ہونے کی حیثیت سے بھی اور فتحمندون کے مقابلے مین اچھا درجہ رکھتا ہے اور گو وہ اون اور فتحمندون کی نسبت زیادہ بلند نظر تھا جو انسان کے لیے ایک عیب ٹھہرایا گیا ہے لیکن اس ایک بُرائی کے سوا اوسکی ذات مین وہ بہت سے عمدہ اوصاف بھی مجتمع تھے جنسے اور نامور فتحمند ناآشنا سے محض تھے۔ لیکن ان تمام خوبیون سے جو اوسکی ذات مین تھین وہ بدنامی کا دھبا جو بیشمار نکے تمام تکلیف اور بربادی اور تباہی کے سبب سے اوسپر عائد ہوا مٹ نہین سکتا نیولین کی کارروائی فرانس کے پہلے ہنگامون سے اسقدر مخلوط ہے کہ ایک واقعہ کی تاریخ سے دوسرے واقعہ کا نتیجہ نکل آتا ہے

(۱۷۱)

لوگون کو اوٹھانا پڑین تو غالباً کوئی انسان ایسا نہ ہوگا جو ان ہولناک نتیجون پر حیرت اور انسانون کی اس تباہی اور بدقسمتی پر افسوس نہ کرے گا۔ ایسے ہی واقعات پر مطلع ہونے سے آدمی کو امن و امان کی نعمتون کی قدر ہوتی ہے اور اس بات کی خواہش ہوتی ہے کہ خدا کرے تمام دنیا کی قومون مین ہمیشہ امن و امان قائم رہے +

مختلف فرقہ کے آدمیون نے نپولین بونا پارٹ کے چال وچلن کی نسبت اپنے اپنے ڈھنگ پر مختلف رائین قائم کی ہین اوسکے وہ ہمعصر جو انگلستان اور اور ملکون مین تھے اور جنکو اوس سے میدان جنگ مین پالا پڑا تھا وہ لوگ عموماً اوسکی نسبت یہ رائے دیتے ہین کہ نپولین آدمی نہ تھا بلکہ ایک مہیب دیو تھا جو آدمی کی صورت مین ظاہر ہوا تھا۔ اور اوسکے وہ ستم رسیدہ مخالف جنکو اوسکے ظلم اور اوسکی اون خواہشون کے سبب سے جو لڑائیون مین جنگی فخر حاصل کرنے کی غرض سے اوسمین سمائی ہوئی تھین ایذا پہونچی تھی وہ اوسکو ہر قسم کی بدنامی اور برائی کا الزام لگاتے ہین اونکا یہ بیان ہے کہ اوس ناشدنی کی تمام اومین ایک بات بھی انسانیت کی یا تعریف کی لائق نتھی۔ تاہم جون جون زمانہ گذرتا گیا وہ شکایتین کم ہوتی گئین اور اب پچھلے زمانے مین اوسکی نسبت وہ پہلے سے سخت رائے نہین رہی ہے اور اگرچہ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اوسکی خودغرضی اور عالی ہمتی سے نفرت کرین جنکے سبب سے اوسنے ایسے ستم اور قہر لوگون پر ڈھائے

اس طرح پر نیپولین اعظم کے عالی خاندان کا خاتمہ ہوا اور ایک بے بنیاد اور خیالی عمارت کے مانند نظرون کے سامنے تباہ ہو گیا ۔ بیکے گردش

چرخ نیلوفری ✤ نہ نادر بجا ماند و نے نادری ✤

نیپولین کے زوال سے یورپ کے لڑائی جھگڑے سب فرو ہو گئے اور اب اس بات کا تصفیہ بخوبی ہو گیا کہ نیپولین جو اون بہت سی لڑائیونکا الزام جنمین وہ مشغول رہا غیر قومون پر لگاتا تھا وہ الزام اوس کا بالکل نا واجب تھا اسلیے کہ ملکی معاملات مین سے اوسکے خارج ہوتے ہی دنیا مین بالکل امن چین ہو گیا ۔ ہمنے اپنے اس بیان مین نیپولین کے چھوٹے چھوٹے جنگی مہمات کو عمداً مفصل ذکر کرنے سے کنارہ کیا ہے اور اسلیے اس بات کا اندیشہ ہے کہ ناظرین کتاب پر وہ تمام مصیبتین اور بربادیان بخوبی ظاہر نہونگی جو نیپولین کے سبب سے لوگون پر پڑین اور اس صورت مین ناظرین کی نظر شاید نیپولین کے عیبون پر جیسی چاہیے ویسی نہ پڑے اور صرف اوسکی عقل اور دانائی ہی ذہن نشین ہو لیکن درحقیقت جب یہ بات یاد آتی ہے کہ اوس آفت روزگار کے بلند ارادون کے سبب سے انسانون کی کئی لاکھ دہائیان قتل ہو گئین اور جب ہر مقتول کے پس ماندون کی مصیبت پر لحاظ کیا جاوے اور اس بات کا خیال کیا جاوے کہ کس طرح پر لاکھون بچے یتیم ہوے اور لاکھون عورتین بیوہ ہوئین غرض جب اون تمام مصیبتون اور تباہیون کو جمع کیا جاوے جو نیپولین کے اقبال روز افزونکی بدولت

نیپولین کے خاندان کے چند آدمی اوسکے مرنے کے بعد بھی مدت تک
زندہ رہے اور گو وہ لوگ بہت کچھہ ثروت بھی رکھتے تھے لیکن
وہ بات اور وہ عزتین جو نیپولین نے اونکو بخشی تھین اب اون سے
کوسون دور تھین ۔ نیپولین کی مان جسنے اپنے بیٹے کا وہ تمام
عروج اپنی آنکھون سے دیکھا تھا اب اوسکے زوال اور تباہ ہونے کے
دیکھنے کے واسطے نیپولین کے مرنے سے دس برس بعد تک زندہ رہی
اور اوس ضعیفہ نے اون تمام گردشون اور بدقسمتیون کو جو اوسکے
خاندان اور اوسکے پیارے بیٹے نیپولین پر پڑین بہت ہی صبر اور
استقلال کے ساتھہ برداشت کیا ۔ نیپولین کا وہ لاڈلا اور سیکھون پالا
بیٹا جسکو اوسکی ولادت کے وقت روم کے شہنشاہ کا خطاب دیا گیا تھا
سل کے عارضے مین اس جہان فانی سے گذر گیا ۔ نیپولین کی وہ
قابلہ مطلقہ بی بی جوزی فین جسکے جاہ وجلال اور زوال کا حال اوپر ہم
مفصل بیان کرچکے ہین دل شکستہ ہوکر نہایت مایوسی اور رنج مین
اپنی زندگی سے بیزار ہوکر رہگراے عالم باقی ہولی ۔ مریالوئیسی عزیز اوجون
ملکہ ہے جو شہنشاہ آسٹریا کی بیٹی تھی اور جسکے ساتھہ نیپولین نے
کیسی کیسی آرزون سے شادی کی تھی اوسنے نیپولین کے مرنیکے بعد
وہ نامعقول حرکت کی جسکا بیان افسوس سے خالی نہین ہے یعنے
اوسنے اپنے ایک خانسامان کے ساتھہ نکاح کرلیا اور اپنی بقیہ عمر
گمنامی کے ساتھہ بسر کی اور سب سے پیچھے اوسکا انتقال ہوا ۔

اور وہ کمینہ پن بھی اس وصیت نامہ سے ظاہر ہوتا ہے جو نپولین کے
مزاج مین بہت کچھہ تھا نپولین اس وصیت مین اوس سپاہی کو کچھہ
بخش گیا جسنے نپولین کے اوس حریف کے قتل کا ارادہ کیا تھا
جو واٹرلو کے میدان مین نپولین پر غالب آیا تھا اس وصیت نامہ کے
ایک جملہ مین نپولین نے اپنی یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ میری مٹی
فرانس کے لوگون مین جنکو مین نے نہایت عزیز رکھا ہے دریای سین کے
کنارے پر دفن کیجاوے یہ خواہش اوسکی منظور ہوئی اور ماہ ستمبر ۱۸۴۰ع
مین گورنمنٹ فرانس کی تحریک سے یہ تجویز کی گئی کہ نپولین کی لاش
جزیرہ سینٹ ہلینا سے فرانس کے دارالخلافہ کو منتقل کیجاوے ۔
قبر کو کھولنے کے وقت نپولین کی لاش نہایت صحیح و سالم پائی گئی
جس سے دیکھنے والون کو بہت تعجب ہوا ۔ نپولین جس طرح میدان
جنگ مین ظاہر ہوا کرتا تھا اوسیطرح لوگون نے اس موقع پر بھی اوسکی
سہ گوشہ ٹوپی اوسکے سر پر رکھی اور اوسکا جنگی کوٹ اور بوٹ اوسکو
پہنایا تماشائیون نے جب اس وضع اور قطع سے اوس مسافر عدم کی
لاش کو دیکھا ڈر گئے اور کچھہ دیر تک اون لوگون کو یہ معلوم ہوا کہ گویا
وہ جسم بیجان خواب مین ہے نہایت شان و شوکت اور جاہ و حشم
کے ساتھ آخرکار اوسکی لاش پیرس کو پہونچائی گئی اور وہان پہونچکر
بڑے تجمل شاہانہ سے دفن ہوئی اور اوسکے ساتھہ ہی وہ تمام
تنازع بھی اوسکی قبر مین دفن ہوے جو انگلستان اور فرانس مین واقع تھی

آیا کرتا تھا تمام فضا اوس مقام پر ایسی تھی جس سے گاوں کا سا سماں
نظر آتا تھا اور گذر بھی لوگوں کا وہان بہت کم ہوتا تھا یہ خوشگوار اور
اس کے سامان جنمین نپولین دفن ہوا نپولین کی خصلت کے بالکل
مخالف تھے ایک قسم کے بید کا درخت اوس عاشق کی قبر پر سایہ
کیے ہوئے تھا برسون تک یہ حال رہا کہ لوگ اوس درخت کی ٹہنیاں
نپولین کی یادگار کے طور پر کمال آرزوؤن کے ساتھ لے گئے
یہان تک کہ اوس مقام کے گورنر نے اس اندیشے سے کہ مبادا اسطرح
وہ درخت بالکل نیست و نابود ہو جاوے اوس مقام پر پہرہ بٹھا
کر دیا تاکہ کوئی شخص اوسکی ٹہنی نہ توڑنے پاوے ؛

نپولین کی وفات کی خبر بہت جلد تمام یورپ مین پھیل گئی لیکن
اوسکے سبب سے کوئی بڑا جوش پیدا نہوا جسکی پیشتر سے شاید
لوگون کو توقع تھی کچھہ برسون سے یہ بھی سمجھہ لیا گیا تھا کہ اب اسکی
معاملات مین نپولین کو کوئی بڑا دخل باقی نہین رہا تاہم سب لوگون کے
دل مین اس بات کا اثر ہوا کہ بنی آدم مین سے ایک نہایت عجیب آدمی
اس دار فانی سے گذر گیا اور یورپ کی قومون کو گویا اب دم لینے کا موقع ملا
اور ایسے شخص کی سازشون سے جو تمام دنیا کی امن اور چین مین
خلل انداز تھا ہمیشہ کو اطمینان حاصل ہوا ؛

نپولین کا وصیت نامہ چھاپا گیا ہے اوسکی بہت سی باتین دلچسپ ہین
اور بہت سی ایسی بھی ہین جنسے طبیعت پر ایک بڑا اثر پیدا ہوتا ہے

پانچوین مئی سنہ ۱۸۲۱ع کو نیپولین نے اپنی زندگی کا اخیر دم لیا اوس حالت مین بھی جو لفظ کبھی کبھی بیساختہ اوسکے مُنہ سے نکلے اونسے ایک بڑا جذبہ مرتے وقت بھی اوسکی طبیعت مین ظاہر ہوگیا یعنے اوسوقت بھی اوسکے تمام خیالات جنگ وجدل سے معمور تھے۔

جس روز نیپولین مرا اوسدن شام کو اوس جزیرے مین آندھی اور مینہ وغیرہ کا ایک طوفان آیا گویا ان عنصرون پر بھی ایسے شخص کی رحلت کا اثر ہوا جسنے انسان کی جوشون کو لڑائی جھگڑون مین طوفان کے مانند برانگیختہ کر رکھا تھا۔ آٹھوین مئی سنہ مذکور کو وہ متوفی شہنشاہ سنگ قبر کو سپرد ہوا مارنگو کی لڑائی مین جو لبادہ نیپولین نے زیب بدن کیا تھا وہی اس موقع پر اوسکے تابوت پر ڈالا گیا اوسکے جنازے کی مغموم ساتھی آہستہ آہستہ مدفن تک جنازے کے ہمراہ گئے انگریزی فوج کا ایک گروہ اوسکی لاش کو اوٹھائے ہوئے تھا نیپولین جسوقت قبر مین رکھا گیا توپخانے نے اور بندوقون نے اوسکی آخر سلامی اوڈائی مٹی مٹی مین مل گئی اور خاک خاک مین اور خاکستر خاکستر مین۔ اس سے زیادہ موثر قصہ بھی انسان کی بیہودہ بلند نظری کا شاید کسی نے مطالعہ نہ کیا ہوگا یہ وہ واقعہ تھا جسکے ملاحظے سے ایک نہایت بے پروا آدمی کو بھی عبرت ہوتی تھی ✢

نیپولین نے اپنے مرنے سے پہلے اپنی قبر کا مقام تجویز کر دیا تھا یہ مقام ایک چشمہ کے کنارہ پر واقع تھا جہان سے اوسکے واسطے پانی پینے کو

ایک پھوڑا نمودار ہوا اور یہ وہ بیماری تھی کہ اسی مین اوسکی باپ نے بھی
اس جہان سے انتقال کیا تھا۔ اس بیماری مین نیپولین کی ہمت
بہت شکستہ ہوگئی تھی وہ یہ آہین بھرا کرتا تھا کہ۔ مین اب نیپولین آعظم
نہین رہا افسوس کیون مین توپ کے اون بڑے بڑے گولون سے
بچ رہا جو اس خراب حالت مین مبتلا ہوا تعجب ہے کہ مرتے وقت تک بھی
نیپولین کو اپنے گناہون سے پشیمانی نہ ہوئی چنانچہ جو تقریر اوسنے
مرتے وقت کی وہ ایسی تقریر تھی جیسے کوئی قدیم زمانے کا بہادر بت پرستی
کرتا ہے اوسنے اپنے ہمراہیون سے کہا کہ مین جب مرجاؤنگا تو تم
خوش ہوگے اور یورپ کو لوٹ جانے کی امید کروگے تم مین سے ایک
اپنے رشتہ دارون سے ملیگا اور دوسرا اپنے دوستون سے ملکر خوش ہوگا
اور مین اپنے بہادر متوفی ساتھیون سے بہشت کے میدانو نمین ملاقات
کرونگا نیپولین نے اس گفتگو مین یکبار پکار کر اپنے اون ساتھیونکا نام
بتفصیل لینا شروع کیا کلیور ڈزیکس لبی ارز ڈوراک نے
مسینا مورلٹ برتھیر اور کہا کہ یہ سب میرے پاس آوینگے اور
بہشت مین مجھکو مبارکباد دینگے اور ہم اور وہ آپس مین اپنے گذشتہ
کامون کا ذکر کرینگے مین اونسے اپنی اخیر زندگی کے حالات بیان کرونگا
مجھکو وہ دیکھتے ہی ایک دفعہ جوش اور حرارت سے مخمور ہوجاوینگے
اور پھر ہم اپنی اون لڑائیون کا حال بیان کرینگے جو گویا ایسے ایسے
بہادرونکی ساتھ ہوئین جیسے سیپو ہنیبل قیصر اور فریڈرک کی خاندان والونے

دو پادری بھی یورپ سے بولا کر اوسکی خدمت مین متعین کردیے گئے تھے۔ نیپولین کے رفیقون اور دوستون نے بہت سی تدبیرین اس باب مین کین کہ جس طرح سے ہوسکے نیپولین کو اوس جزیرے سے نکال لیجاوین لیکن گورنمنٹ کی بیدارمغزی کے سبب سے اون مین سے کوئی تدبیر کارگر نہوئی ان تجویزون مین سے ایک نہایت عمدہ اور عجیب تجویز جو ایک بڑے گھاتی آدمی نے جسکا نام جانسن تھا مذکورہ بالا مقصد کے واسطے کی تھی وہ یہ تھی کہ اوسنے ایک ایسی کشتی بنائی جسمین ہوا نکلنے کے نل لگائے تاکہ پانی مین ڈوب جانے کے بعد بھی ہوا نکلتی رہے اور جب چاہین اوسکو پانی کے تلے لیجاوین اور جب چاہین پمپون کے ذریعہ سے اوسکو پھر اوپر لے آوین۔ اس پرفن ایجاد کے ذریعہ سے یہ بھروسہ کیا گیا تھا کہ رات کے وقت مین یہ کشتی اوس جزیرے پر لگادی جاوے تاکہ لوگون کو اوسکی آمد کا حال معلوم نہو اور اوس وقت تک وہ کشتی اوس موقع پر مخفی رہے جب تک نیپولین کے نکل چلنے کا موقع ہاتھ آوے۔ بیان ہوا ہے کہ یہ کشتی دریای ٹیمز کے کنارے پر تیار ہوتی تھی جہان جہازون کے بنانے کا کارخانہ تھا لیکن اوسکی عجیب شکل کے سبب سے حاکمون کی توجہ اوسطرف معروف ہوئی اور اصل منشا اوسکی ساخت کا معلوم ہوگیا اور اسلیے اوسکو توڑ ڈالا گیا۔ مدت کی قید کے بعد جس سے نیپولین بھی عاجز آگیا تھا بیماری کی سی علامتین اوسپر معلوم ہوئین اور آخرکار اوسکی معدے پر

اس مقام پر اوترا اور اوس مکان مین رہنے سہنے لگا۔ اسکے بعد
نپولین کی بقیہ زندگی کے حالات چند لفظون مین بیان ہو سکتے ہین
اگرچہ انگریزی گورنمنٹ کی طرف سے اوس مقام پر ہر طرح کے سامان
اس غرض سے مہیا کر دیے گئے تھے کہ نپولین کو اپنی قید گران نہ معلوم ہو
لیکن با این ہمہ ہمیشہ نپولین نے اپنے آپ کو رنجیدہ خاطر ظاہر کیا اور
ہمیشہ شاکی رہا اور اس نیت سے کہ اب بھی اوسکا نام یورپ مین کسی
نہ کسی پیرائے مین باقی رہے اوسنے اوس جزیرے کے گورنر سے خواہ مخواہ
جھگڑے کی طرح ڈالی اور تمام یورپ مین ہر چہار طرف بہت مبالغے کے ساتھ
یہ جھوٹی خبرین اوڑائین کہ میرے اوپر بہت کچھ تشدد اور سختی کی جاتی ہے
بعض اوقات نپولین اپنے رفیقون سے اپنی گذشتہ زندگی کی یادگار باتون کا
ذکر کرکے اپنا جی بہلا لیتا تھا اور کبھی اون مسافرون سے گفتگو کرتا تھا
جو ہندوستان سے آتے جاتے ہوے سینٹ ہلینا مین لنگر انداز ہوتے تھے

ذکی ہم سرگذشت غم سے خاطر شاد کرتے ہین ✦ تڑپ جاتے ہین جب دل کا تڑپنا یاد کرتے ہین ✦

اگرچہ نپولین نہایت ضابط شخص تھا
اور اسی لیے اپنے خیالات کو بیگانہ لوگون پر ظاہر نہین ہونے دیتا تھا
لیکن اوسکے بشرے سے یہ بات بخوبی ظاہر ہوتی تھی کہ وہ نہایت
رنج مین رہتا ہے

میتوان عشق نہان داشت زمردم لیکن ✦ زردی رنگ رخ وخشکی لب را چہ علاج ✦

نپولین بظاہر رومن کیتھلک
مذہب کا معتقد تھا اسلیے اوسکی درخواست کی بموجب اوسی فرقے کے

جسنے تمام دنیا مین شعلہ بلند کر رکھا تھا اسنے ملک تین رہنے سے دوبارہ
پھر اوسکو بھاگ جانے کا موقع دیتے تو اونکے ذمے یہ بہت بڑا الزام
عائد ہوتا *

سینٹ ہلینا انگلستان اور ہندوستان کے درمیان واقع ہے اور
اون روزون وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی عملداری مین تھا یہ دریائی سفر
بغیر کسی مشہور واقعہ کے ختم ہوا شہنشاہ معزول تمام سفر مین اپنا بہت بڑا
دلی اطمینان ظاہر کرتا ہوا چلا جاتا تھا اور اپنی دلربا عادتون سے اوسنے
جہازرانون کے خیالات کو جو اوسکی کشتی پر تھے اپنی طرف راغب کر لیا تھا
پندرھوین اکتوبر ۱۸۱۵ع کو نپولین اپنے آیندہ کے قیدخانے کے
سامنے آیا تاریک چٹانین جنپر کسی قسم کی بھی گھانس تک نہ تھی اور
اون پر توپین جھکتی ہوئین نپولین کو دکھلائی دین اور جدہر نظر اوٹھا کر
دیکھا کوئی دلکش اور خوشنما فضا وہان نظر نہ پڑی - بہت دیر تک نپولین
ایک دوربین کے وسیلے سے اوس مقام کی سیر کرتا رہا اور اگرچہ بلا شبہہ
اوسوقت اوسکے خیالات رنج سے بھرے ہوئے تھے لیکن ظاہر مین
ہرگز اوسنے اپنے اوپر اضطراب کی علامتون کو ظاہر نہین ہونے دیا
مقام لانگ ووڈ مین جو گرمیون کے موسم مین اوس جزیرے کے حاکمون کے
ہون کا صدر مقام ہوتا تھا نپولین کے رہنے کے واسطے ایک مکان
ستہ کیا گیا - نپولین اپنے چند وفادار ہمراہیون سمیت جنھون نے
ن زوال اور بداقبالی کے وقت مین بھی اوسکا ساتھ نہ چھوڑا تھا

بُری بُری طرح جسے ظلم اور زیادتیان کی تھین - اون کتابون سے بھی جو حال کے زمانے مین مشتہر ہوئی ہین ثابت ہوتا ہے کہ نیپولین کا یہ اندیشہ درحقیقت بیجا نہین تھا کیونکہ اوسکے یورپ کی چند دشمنون نے اس بات کا قوی ارادہ کرلیا تھا کہ اوسکو گولی سے مار دیجیے ؛

انگلستان کے کنارون پر پہونچنے کے بعد نیپولین کو زمین پر اُترنے کی اجازت نہین ہوئی تھی تاہم تماشائیون کی ایک جم غفیر نے چارون طرف سے اوسکی سواری کی کشتی کو گھیر لیا اور اون مین سے ہر ایک متنفس ایسے شخص کے ایک نظارے کا مشتاق ہو رہا تھا جسکی شہرت یورپ مین گھر گھر تھی - نیپولین نے اس باب مین نہایت کوشش کی کہ اوسکی بود و باش خاص انگلستان مین قائم ہو جاوے لیکن ملکی مصلحتون کے لحاظ سے اوسکی یہ درخواست منظور نہ ہوئی اور اوسکی جلاوطن سکونت کے واسطے سینٹ ہلنا کا جزیرہ منتخب کیا گیا یہ ایسا مقام تھا جہان نیپولین کی حفاظت اور نگرانی بخوبی تمام ہوسکتی تھی اور وہان اوسپر کچھ زیادہ روک ٹوک کرنے کی بھی چندان ضرورت نہتی - انگریزی گورنمنٹ کی فیاضی پر بیگانہ ملکون کے مورخون نے اس بات سے بہت اعتراض کیا ہے کہ نیپولین نے انگریزون سے اونکے ملک مین پناہ لینے کی درخواست کی اور انگریزی گورنمنٹ نے اوسکو منظور نہ کیا لیکن تھوڑے سے تامل اور غور سے معلوم ہو جاوے گا کہ اگر انگریز نیپولین سے شخص کو

ایک مقام پر اکھٹے ہوسکے لیکن اب اوسکی فوج مین وہ دم خم باقی نہ رہا تھا
جسپر پہلے اوسکو فخر تھا۔ غرضکہ اٹھارھوین جون ۱۸۱۵ع کو واٹرلو کا
وہ مشہور معرکہ واقع ہوا جو دنیا کی تاریخ مین ہمیشہ یادگار رہے گا
یعنی ایک پورے دن بھر کی سخت لڑائی کے بعد جو انگریزی فوج سے رہی اور
جسکا سپہ سالار ڈیوک ولینگٹن[۱] تھا نیپولین کو شکست فاش ہوئی اور
جس سلطنت کو اوسنے اسقدر مدت تک انسانون کی ضرر رسانی کیواسطے
اپنے قبضے مین رکھا تھا اب وہ ہمیشہ کے واسطے اوسکے ہاتھ سے جاتی رہی*
نیپولین شکست پاکر بہت جلدی کے ساتھ پیرس کو لوٹا
اور یہان پہونچکر اوسنے ایک بے فائدہ کوشش اس باب مین کی کہ
فوج کے منتشر گروہون کو پھر جمع کرے مگر بہت جلد اوسکو یہ بات
معلوم ہوئی کہ اب سوائے فرار کے اور کوئی بچاو کی صورت نہین ہے
پس کنارۂ سمندر پر پہونچکر اوسنے ایک کشتی تلاش کی جسپر سوار ہوکر
امریکا کو بھاگ جاوے لیکن انگریزی تعاقب کرنیوالے جہازون کے
بیڑے نے کل کنارے کو روک رکھا تھا اسلیے نیپولین کی وہ تجویز بھی
بالکل بیکار گئی — نیپولین کو اب اپنی حالت خطرناک معلوم ہوئی
اور مجبور ہوکر اوسنے اپنے آپکو انگریزی جہاز کی کپتان کے حوالے کردیا اور یہ رائے بھی
اوسکی بہت ٹھیک تھی اسلیے کہ اس تدبیر سے اوسکی جانکو بہت کم خطرہ تھا بہ نسبت
اسکے کہ یورپ کے اور اون بادشاہون کے ہاتھ پڑ جاتا جن پر اوسنے

[۱] یہی ڈیوک ولینگٹن ہندوستان کے گورنر جنرل ہوکر آئے تھے*

پنجرے مین بند کرکے لے آؤنگا اوسکو بھی یہ عام رو بہا لے گئی اور طوعاً
وکرہاً وہ بھی اپنی تمام ماتحت فوج کے ساتھ نیپولین سے آملا +

اس بغاوت کی ترقی سے بوربن کے خاندان کو بہت
پریشانی ہوئی یہان تک کہ وہ خوف زدہ ہوکر پیرس سے بھاگ گیا
اور بیسوئین مارچ ۱۸۱۵ع کو نیپولین پھر فتح و فیروزی سے دار الخلافہ
مین داخل ہوا اور ٹیلریز کے محل مین آرام کیا +

اون روزون مین جب کہ نیپولین فرانس پر اوترا مذکورہ بالا سلاطین متفقہ
یورپ کے نائبون کی مجلس بمقام وینا مین منعقد ہو رہی تھی وہ لوگ اس
خبر کو سنتے ہی چونک پڑے اور یہ خبر ایسی خلاف توقع تھی کہ جس کے
سبب سے تمام وہ تدبیرین جو اون لوگون نے یورپ کے آیندہ انتظام
کیواسطے کی تھین سب اس ماجرے سے تہ و بالا ہوئی جاتی تھین
پس تمام مجلس نے اس ناگہانی خبر پر قہقہہ مارا لیکن اس بے موقع خوشی کے
بعد بہت ہی جلد نہایت تیزی اور چستی سے بڑی بڑی تیاریان کی گئین
اور تھوڑے عرصے مین دس لاکھ سپاہ نے فرانس کے مقابلے پر کوچ کیا
نیپولین بھی اس اثنا مین غافل نہین تھا اوسنے بھی اس عرصے مین
چھ لاکھ فوج فراہم کرلی تھی اور اوسکو اپنی سلطنت کے مختلف حصون پر
متعین کردیا تھا۔ نیپولین بلجیم کی طرف جلد جلد آگے کو بڑھا اس
غرض سے کہ اپنی معمولی لڑائی کے فند و فطرتون سے دوبارہ اپنے
غنیم کو ایسی جلدی سے اور قبل اسکے ایک زک دی کہ اونکی فوج

گرم گرم تقریرے اوسنے اپنی سپاہ کو سنائے یہان تک کہ اپنے اقوال کو
اپنی حرکتون سے مطابق کرنے کی غرض سے نپولین نے سپاہیون کے
سامنے اپنا سینہ کھولدیا اس تقریر کا اثر اون سپاہیون پر بلا شبہہ
بہت کچھہ ہوا اور وہ اپنے اون تمام مخالف خیالات سے درگذرے
اور اپنے آپ کو نپولین کے قدمون پر ڈالا اور بہت شوق کے ساتھہ
اوس سے آملے اور اوسکی فوج مین شامل ہوگئے - اب نپولین خاص
شہر گرینوبل کی طرف کو بڑھا اور دیکھا کہ میرے مقابلے کیواسطے
شہر کے دروازے بند ہین اور شہر پناہ کی روینان مسلح آدمیون اور
توپون سے جھلک رہی ہین نپولین نے اوسی قسم کی اور ویسی ہی
گفتگو ان قلعے کے آدمیون سے بھی کی اور اس موقع پر بھی ویسی ہی
کامیابی حاصل ہوئی جو عہد و پیمان ان لوگون نے جدید گورنمنٹ سے
کیے تھے اون سب کو بھلا دیا اور نپولین کے آجانے سے خوش ہوگئے
تاہم جنگی قاعدے کے پاس و لحاظ سے وہ لوگ خود دروازہ نہ کھول سکے
لیکن نپولین کی بھی کچھہ مزاحمت نہ کی اور بلا تکلف اوسکو اپنی ہی
توپ سے دروازہ توڑنے دیا یہان تک کہ نپولین شہر مین داخل ہوا
لوگون نے طرح طرح سے اوسکے آنے پر خوشیون کو ظاہر کیا جنسے خود
نپولین بھی سیر ہوگیا — مسمی نے جو اوسکے پرانے جنگی سردارون
مین سے تھا اور جسکو بوربن کے خاندان نے اوس مقام کی فوج پر
حکمران کیا تھا اور جسنے یہ شیخی ماری تھی کہ مین نپولین کو لوہے کے

اور شور کے ساتھ یہ صدا بلند کی کہ (شہنشاہ کی عمر دراز) پس نپولین نے
اب پیرس پر کوچ کیا لیکن اوسکا یہ کوچ ایسا معلوم نہیں ہوتا تھا کہ
جیسے کوئی حملہ آور کوچ کرتا ہے بلکہ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے فتح کے بعد
کسی فتحمند بادشاہ کی آمد ہوتی ہے - ایک فصیح البیان مورخ کا
قول ہے کہ نپولین اب اسطرح پر واپس آیا جیسے کوئی موج اسطرح
لوٹتی ہے کہ جسقدر دور سے لوٹ کر وہ موج پھرتی ہے اسیقدر
زیادہ زور و شور اوسمیں ہوتا ہے *

گرے نوبل کے مقام پر خاص کر نپولین کی طاقت کا اثر اوسکی
پرانی سپاہ کے دل پر بہت کچھ ہوا نپولین بہت ہی تھوڑے
آدمیوں کے ساتھ اس شہر کی طرف کو بڑھا اس موقع پر اوسنے
دیکھا کہ ایک فوج اوسکے مقابلے کے واسطے تیار کھڑی ہے جسکو
[illegible]وس شہر کے گورنر نے اوسکی مزاحمت کے واسطے بھیجا تھا یہ
[illegible]یکھتے ہی نپولین سخت متحیر ہو گیا اسلیے کہ اب تک اوسکو امید تھی
[illegible]وہ پرانی فوج میری ہمدردی کرے گی حالانکہ اب برخلاف اسکے
[illegible]حمت پیش آئی - نپولین بڑی بہادری کے ساتھ آگے گیا
اور ایک دردناک آواز سے اوسنے اپنی اوس پرانی سپاہ سے
[illegible]ہ - اے میرے لڑکو تم مجھکو پہچانتے ہو میں تمھارا شہنشاہ ہوں
[illegible]اری ایسی ہی خواہش ہے تو لو میرے اوپر فیر کرو اور باپ پر
[illegible] پہلے [illegible] علے ہذا القیاس اور بھی کچھ ایسے

توانسنے پہلے سردار کے زوال پر زور و شور کے ساتھ علانیہ واویلا مچایا اور صاف اس بات کا اقرار کیا کہ اگر ہم نیپولین کے زوال کے وقت اوسکے پاس ہوتے تو ایسا حادثہ ہرگز واقع نہونے پاتا۔ نیپولین ان تمام اشارون کو بہت غور سے دیکھا کرتا تھا اور خفیہ خفیہ فرانس کے تخت پر پھر قائم ہونے کی تدبیر کو مستحکم کرتا جاتا تھا اور یورپ کی سلطنت حاصل کرنے کے واسطے پھر ایک جھگڑا برپا کرنے کی فکر مین لگا ہوا تھا چھبیسوین ۲۶ فروری ۱۸۱۵ء کو یکشنبہ کے دن نیپولین نے اپنے ارادونکو اوس تھوڑی سی فوج پر ظاہر کیا جو اب بھی اوسکی خدمت مین حاضر تھی چنانچہ اون سب لوگون نے بڑی سرگرمی کے ساتھ اوس تجویز سے اتفاق کیا پس اوسیدن شام کے وقت نیپولین اپنے اون ہمراہیون سمیت جہاز پر سوار ہوا اور یکم مارچ کو پھر فرانس مین بندرگاہ کینیش مین آ اوترا جو فریجس کے متصل واقع ہے *

وہ بڑا رعب جو فرانس کی قوم کی طبیعتون پر نیپولین کو حاصل تھا اوسکا اظہار جیسا صاف صاف اس موقع پر ہوا ایسا کبھی نہین ہوا تھا جن لوگون نے اوسکے چلے جانے پر خوشی کی تھی اب اونہون نے ایک عجیب تلون مزاجی اور بہت سرگرمی کے ساتھ نیپولین کی آمد کو مبارک سمجھا اور بالتخصیص فرانس کی فوج پر اس خبر نے اپنا اثر بہت تیزی کے ساتھ کیا حال کی گورنمنٹ نے جن مختلف رجمنٹون کو نیپولین کے مقابلے کے واسطے روانہ کیا تھا وہ بہت خوشی سے نیپولین سے آملین اور بہت خوشی

بہت کچھ بنا دیا تھا۔ ایک روز کا ذکر ہے کہ نپولین اور وہ مسٹر
[illegible] میں گرانٹ رکھے ہوئے تھا ایک کشتی پر سوار ہو کر چلے نپولین نے
[illegible] کا تماشہ دیکھا کہ اس وقت میرے اور تمہارے سوا کوئی اور
موجود نہیں ہے اب جو تمہارے جی میں آوے سب کچھ مجھ سے
دریافت کر سکتے ہو۔ اسکا جواب دو لکاسے نے ظاہر میں نپولین نے دوست
[illegible] کا شکر کیا اپنا بڑا دوست بنا [illegible] لیا۔ بہت سے نئی ایجادیں بھی طبابت میں
بہت سے مسافر اور سیاح بھی وہاں گئے اور نپولین اون سب کو ساتھ
بہت مہربانی سے پیش آیا۔ اس وقت میں نپولین اپنی نسبت ہمیشہ
یہ بات کہا کرتا تھا کہ اب میری ملکی کارروائی ختم ہو چکی اور اب میری
زندگی ایک ایسے شخص کے مانند ہے جو اور لوگوں کو جنگی کاروبار میں
مصروف دیکھتا ہے اور خود اوسکو اوس میں کچھ غرض نہیں ہوتی۔
لیکن باوجود ان تمام باتوں کے نپولین اپنی زبان سے
[illegible] اطمینان کی باتیں کرتا تھا اور ایسے پرامن ارادوں کا اقرار
[illegible] تھا ہم دل میں ایک بڑی لڑائی کا منصوبہ پھر درست کر رہا تھا
[illegible] کے تخت [illegible] ان کے بحال ہونے سے اہل فرانس کو کچھ مسرت نہ ہوئی
[illegible] جیا [illegible] شہر [illegible] بے نیاد شوکت کے جاری رکھنے سے جن
[illegible] کے زمانے میں بیرسن [illegible] مرحوم ہو رہا تھا وہ لوگ شاکی تھے
[illegible] کے نپولین کے زوال کے وقت بہت سی فوج یورپ کے
[illegible] قلعوں میں متعین تھی یہ فوج جب اپنے ملک کو لوٹ کر آئی

لالے پڑ گئے اور بدشواری تمام اوسنے ایک قاصد کا بھیس بدلکر اپنی
جان بچائی - اس سفر مین نیپولین بعض اوقات نہایت رنجیدہ اور
ہراسان رہتا تھا اوسکی بی بی مریالوئیسا اگرچہ اوس بدقسمت مصیبت مین
اوسکے شریک حال ہونے کو حاضر تھی لیکن ملکی مصلحت کے لحاظ سے اور
لوگون نے اوسکو ایسا کرنے سے باز رکھا - اوسکی دوسری بی بی جوزیفین
بھی ان امتحان کے وقتون مین اوسکا ساتھ دینے کے واسطے آمادہ ہوئی
لیکن اوسکو بیماری کچھ اس قسم کی لاحق ہوگئی کہ نیپولین کے فرانس چھوڑنے
سے ایک مہینے بعد وہ بھی اس جہان سے سفر کر گئی +

ایلبا مین پہونچتے ہی جو ایک مختصر سی سلطنت تھی اور چند میل سے زیادہ
وسعت نرکھتی تھی نیپولین نے مختلف قسم کی ترقیان دینے سے اپنی
لیاقت کو بہت جلد ظاہر کر دیا - نئی سڑکین اور نہرین اور حوض تعمیر
کیے گئے اور ایک محل بھی تعمیر کرایا گیا قرب وجوار مین ایک اور جزیرہ
پر بھی دخل کر لیا گیا - الجیریہ کے غارت گرونکی دست برد سے محفوظ
رکھنے کے واسطے اوس جزیرے کی قلعہ بندی بھی کی گئی - ایک نیا
قومی جھنڈا بلند کیا گیا جسپر مہال کی تین مکھیان اوس نشان کی نیک بختی
کیواسطے بنی ہوئی تھین - شور و غوغا اور دولت و اقبال کی علامتین
جلد وہان موجود ہوگئین جس سے ایلبا والے اب تک بالکل ناآشنا تھے
انگریزون کی طرف سے ایک کمشنر نیپولین کی نگرانی کے واسطے
ایلبا مین متعین کیا گیا تھا لیکن نیپولین نے اوسکو ابھی ظاہر مین

خوشبودار ہوا جو کسی سخت جاڑے کے بعد آتی ہے اور لوگون کو اس وقت ایسے اسقدر مسرت ہوئی جیسی کسی کو ایک طوفان کی آفت سے بچنے کے بعد ہوتی ہے سچ ہے (قدر نعمت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید)

نیپولین نے بہت جلد فرانس کو ترک کرنے کے انتظام ٹھیک ٹھاک کیے اور بیسوین اپریل ۱۸۱۴ء کو ایلبا کی جانب روانہ ہوا اس موقع پر اوسکی آخر سلامی ادا کرنے کے واسطے اوسکے پرانے ذاتی حفاظت کے سپاہی فونٹین بلا کے محل مین صف باندھکر کھڑے ہوے۔ نیپولین نے اونسے چند لفظ کہے جس سے اون لوگون کی آنکھون سے بے اختیار آنسو ٹپک پڑے۔ نیپولین نے اون کے نشان کو منگا کر اوس عقاب کو بوسہ دیا جو اوس نشان پر بنا ہوا تھا اور کہا کہ لو خدا حافظ اے خدا یہ بوسہ میری بہادر آدمیون کے دلمین ہمیشہ یاد رہین لو خدا حافظ اے میرے بہادر رفیقو ایک دفعہ اور اس موقع پر تم میرے پاس پاس جمع ہو جاؤ مین تمکو ہمیشہ یاد رکھونگا اور تم مجھکو یاد رکھنا۔ اس گفتگو کے بعد نیپولین گاڑی پر سوار ہوا اور اپنی جلاوطنی کا راستہ لیا۔

تمام مسافت آٹھ دن مین تیر ہوئی اس سفر مین نیپولین کو بہت کچھ [illegible] اور نقشے اون شہرون کے باشندون کی زبانی سننے پڑے جنمین ہوکر [illegible] کا گذر ہوا وہ لوگ اوسکی بیجا اولوالعزمی پر اوسکو چڑاتے تھے اور [illegible] مقام پر تو نیپولین ایسے خطرے مین پھنس گیا کہ اوسکی جان کے

جو نیپولین کا ایک عزیز سردار تھا اول اوسی نے نیپولین کو چھوڑا علی ہذا القیاس
روستان نامی جو نیپولین کا مصری ملازم تھا وہ بھی اس بدنام فرار مین
شامل ہوا۔ اگرچہ نیپولین کو لوگون کا دیکھتی آنکھون یہ کنارہ کرنا
نہایت ہی کڑوا معلوم ہوا ہوگا لیکن درحقیقت وہ اوس خودغرضی کا
ایک قدرتی نتیجہ تھا جسپر نیپولین کی تمام طاقت بنی تھی ٭
نیپولین کے مخالف سلاطین متفقہ نے بہت کچھ فکر و تامل کے
بعد یہ ارادہ کیا کہ فرانس کے تخت سلطنت پر اٹھارہوین لوئی کو قائم
کرین یہ لوئی اوس بدقسمت بادشاہ کا بھائی تھا جسکو فرانس کے
انقلاب کے دلون مین پھانسی دی گئی تھی۔ نیپولین کے واسطے
یہ قطعی فیصلہ کیا گیا کہ وہ ایلبا کا بادشاہ مقرر ہووے یہ ایک مختصر سا
جزیرہ اٹلی کے مقابلے پر واقع ہے اس جزیرے مین نیپولین کے
بادشاہ ہونے سے یہ امید تھی کہ وہ اپنی ما وجب اولوالعزمی سے
یورپ کی امن و امان مین خلل انداز نہو سکے گا لیکن اس ماجرے کے بعد
بہت ہی جلد یہ بات معلوم ہوگئی کہ یہ امیدین بالکل غلط ہین —
اس اثنا مین نیپولین کے زوال کی خبر سے تمام یورپ مین شادیانے
بجنے لگے لوگون کو مشکل اس بات کا یقین آتا تھا کہ وہ طاقت جو کسی
زمانے مین اسقدر غالب اور بالکل ناممکن التسخیر معلوم ہوتی تھی وہ اب
بالکل تہ و بالا ہوگئی — اوس زمانے کا ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ
دنیا پر یہ امن و امان ایسی معلوم ہوئی جیسی موسم بہار کی تر و تازہ اور

قانون پر دستخط کر دیئے اور اوسکے ذریعے سے اپنے اور اپنے وارثون کے
طرف سے فرانس اور اٹلی کے تخت سے دست بردار ہوا ✦

جونہی نیپولین کے ہمراہیون نے اس استعفے کا حال سنا وہ اوس سے
کنارہ کش ہونے شروع ہو گئے اور نیپولین کے مخالفونکے دربار مین
حاضر ہوئے اور اونسے یہ التجا کی کہ نئی سلطنت جو عنقریب فرانس مین
قائم ہونے والی ہے اوسمین ہمکو نوکریان عنایت ہون - ایک سردار
جو اس تمام بغاوت اور مصیبت کے دنون مین اپنے پرانے آقا کا
رفیق رہا تھا افسوس سے اون خود غرضیون کا حال جو اس موقع پر برتی گئین
مفصل بیان کیا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ نیپولین کے تمام اہل دربار
اس بات کے سخت شاکی تھے کہ کیون شہنشاہ نے خلع سلطنت کے
قانون پر دستخط کرنے مین اسقدر تاخیر کی علاوہ اسکے بعضے لوگ یون
یہ بھی کہتے تھے کہ ایسے وقت مین جبکہ پیرس مین اور لوگ طرح طرح سے
سرفراز ہو رہے ہین ہمارا نیپولین کے ساتھ فونٹین بلا مین رہنا نہایت
نادانی کی بات ہے - نیپولین کے کمرے کا دروازہ ہر وقت اسلیے
کھلا ہوا پایا جاتا تھا کہ بہت سے اوسکے ہمراہی ہر لحظہ اوس کمرے مین
جھک جھک کر یہ بات دیکھتے تھے کہ دیکھیے یہ کمبخت (یعنے نیپولین) اب تک
خلع سلطنت کے قانون پر کب تک دستخط کرتا ہے چنانچہ اس دستاویز کے
مکمل ہوتے ہی اعلے درجے کے افسرون سے لیکر چھوٹے درجے کے
افسرون تک سب نیپولین کو چھوڑ چھوڑ کر رفو چکر ہونے لگے برتھیر

اوسکے کامونکی یادگار مین باقی رہگئے جنکے ذریعہ سے اوسنے بہت بڑی
طرحسے سلطنت حاصل کی تھی اور جس سلطنت نے اب اسوقت مین
اوسکو کچھہ بھی نفع نہ بخشا۔ نیپولین اپنی باقی منتشر فوج کو لیکر فونٹین بلا کے
محل کیطرف کو چلا گیا جو دارالخلافہ سے تھوڑے فاصلے پر تھا اور اسمقام پر
پہونچکر اپنے دشمنون سے باہم عہد و پیمان ہوجانیکے بابمین رسل و
رسائل عمل مین آئے۔ نیپولین نے اول اس بابمین کوشش کی کہ غنیم سے
یہ بات منظور کراوے کہ خود نیپولین تخت سے دست بردار ہو اور
اوسکا بیٹا اوسکی جگہ تخت نشین ہو اور اوسکی بی بی نائب السلطنت مقرر ہو
لیکن اوسکے مخالفون نے اس تجویز کو منظور نہ کیا اونھون نے یہ خیال کیا
کہ اس تدبیر سے آخرکار نیپولین پھر تخت پر لوٹ آوے گا پس نیپولین سے
حسب ضابطہ یہ درخواست کی گئی کہ صرف اس شرط پر آپ سے صلح ہونا
ممکن ہے کہ آپ تخت سلطنت سے اپنا تعلق بالکل منقطع کر دین۔
مکڈانلڈ جو نیپولین کا ایک بڑا نامی جنگی سردار تھا اوسنے اس عہدنامہ کو
نیپولین کے حضور مین دستخطون کے واسطے پیش کیا وہ بیان کرتا ہی
"نیپولین اوسوقت مین ڈھیلی پوشاک پہنے ہوئے آگ کے سامنے
بیٹھا ہوا نہایت ہی غم مین ڈوبا ہوا تھا مکڈانلڈ جسوقت نیپولین کے
[illegible] اوٹھا اور مکڈانلڈ سے بغلگیر ہوکر ملا اور اوسکی
[illegible] سے ایک نہایت عمدہ ترکستانی تلوار اوسکو
[illegible] عنایت فرمائی اور قلم اوٹھا کر اوس خلع سلطنت کے

اوردل سے اونکے زوال کے خواہان تھے اور وہ یہ جانتے تھے کہ نیپولین کے
زوال سے عام امن و امان ملک مین از سر نو پھر حاصل ہو جاویگی۔ سلاطین
متفقہ نے جو نیپولین کے مخالف تھے نیپولین سے یہ درخواست کی (اگرچہ
اسوقت اس بات کا تصفیہ کرنا مشکل ہے کہ وہ درخواست صفائی باطن سے
کی گئی تھی) کہ وہ اپنی نئی فتوحات سے ہاتھ اوٹھاوے اور فرانس کی
سلطنت کی حد جو پہلے سے تھی اوسی پر قناعت کرے لیکن نیپولین نے
بڑے غرور کے ساتھ اس تجویز سے انکار کیا۔ بہت سے مورچے جو
غنیم کی سپاہ اور دار الخلافہ فرانس کے درمیان مین واقع تھے وہ یکے
…ند دیگرے نیپولین کے قبضے سے نکلتے چلے گئے آخر یہان تک نوبت
…پہنچی کہ وہ پیرس جس سے اسقدر فتوحات کی تجویزین اور تدبیرین نکلی
…ن اور جان اور قومون کو تکلیف دینے کے واسطے ایسی بہت سی
…ت تدبیرین کی گئی تھین آسٹریا اور روس اور پروشیا کی افواج متفقہ کا
…ہوگیا ✢

…ن نے جون ہی یہ خبر سنی کہ پیرس پر غنیم مسلط ہوگیا اوسکے تلوون
…گئی اور اوسکی پیشانی سے پسینہ ٹپکنے لگا اور ایک دیر تک دم بخود
…سکوت مین رہا اور بلا شبہہ اس واقعے سے اوسنے ایسا دلی صدمہ
…کے واسطے اور کسی آدمی کا ذہن بھی متحمل نہین ہو سکتا جو بڑی بڑی
…نے ایک مدت کی جانکاہی کے بعد کیے تھے وہ اب سب
…نقش بر آب کیطرح بالکل مٹ گئے اور صرف وہ بہت سے ظلم

نیست و نابود ہو چکے تھے اور اب اس نئی بھرتی کے لیے صرف لیے لڑکے
باقی رہ گئے تھے جو لڑائیوں کے خوفناک خطرے جھیلنے کی بہ نسبت ابھی
مکتب میں پڑھنے کے بہت لائق تھے - نیپولین اس ناتجربہ کار فوج کو
جلد اکٹھا کر کے حسب معمول خود دشمن کے مقابلے کے واسطے آگے کو بڑھا
اور اگرچہ ابتدا ایک دو لوک جھونک میں نیپولین کو کچھ کچھ کامیابی
حاصل ہوئی لیکن جلد ہی اوسکو یہ بات معلوم ہوگئی کہ فتح نے اب
مجھسے روگردانی کی - نیپولین نے جنگی ہنروں کو نئی نئی طرح کام میں
لانے میں ہر چند کوشش کی اور ہر چند اوسنے اپنی فوج کی چاپلوسی کی
اور اونکو بڑھاوے دیے مگر کچھہ فائدہ نہوا اور ہر ایک مقام پر اوسکو
شکست پر شکست ہوتی چلی گئی اور پیچھے کی طرف کو جرمنی میں ہٹتا چلا آیا
آخر یہاں تک نوبت پہونچی کہ خود فرانس کے ملک میں لڑائی آپڑی اور
وہ قاتل موج جو اکثر فرانس سے نکلکر دوسرے ملکوں کو تباہ کیا کرتی
تھی اب بہت انصاف کے ساتھ اوسکا عوض اوتارنے کی غرض سے
خود فرانس پر لوٹی *

نیپولین نے فرانس کی رعایا کو آمادہ کرنے میں دیوانہ وار بہت کچھ
کوششیں کیں اور حملہ آوروں کے مقابلے پر اونکو برانگیختہ کیا لیکن
اوسکو معلوم ہوا کہ اب لوگوں پر اوسکا پہلا سا وہ رعب و داب جو
ایک یوکا سار عب تھا باقی نہیں رہا بہت سے آدمی جو نیپولین کے
رات دن کی بھرتی سے تنگ آ گئے تھے نہایت افسردہ دل ہو گئے

یورپ کی قومونکا نیپولین پر لشکر کشی کرنا

باب بستم

ہماری آزادی کا وقت نزدیک آ لگا ہے ۔ شہنشاہ روس نے تمام بادشاہون
ایک عام اشتہار اس غرض سے جاری کیا کہ سب ہماری فوج سے شامل
ہوجاوین شہنشاہ موصوف نے اس اشتہار مین ظاہر کیا کہ وقت
ازدست رفتہ بازنمی آید اب یہ عین مناسب وقت ہے اس مفید موقع کو
جو پھر سیکڑون برس تک نصیب نہوگا ہاتھ سے جانے دینا اور یورپ کو
اعتدال کی حالت پر نہ لانا اور بنی نوع انسان کی بھلائی اور ہر فرد بشر کی
آرام و آسایش کو مستحکم نہ کرنا حقیقت مین خدا کی عنایتونکی ناشکری ہے
یہ اشتہار پروشیا والون کے پاس بھی بھیجا گیا تھا وہ بھی روس کے
شریک حال ہوگئے آسٹریا نے بھی باوجود اوس رشتہ داری اور رفاقت
جو اوسکو نیپولین کے ساتھ تھی اس گروہ متفقہ کا ساتھ دیا انگلستان نے بھی
اس اتفاق کو روپیے سے بہت مدد دی اور ایک تازہ جوش و خروش
کے ساتھ اوس جھگڑے کو بھی قائم رکھا جو اسپین مین برپا ہوا تھا +

اب نیپولین نے دیکھا کہ مجھکو بڑے بڑے خطرے پیش ہین
اسلیے اوسنے اپنی بدقسمت رعیت مین سے ایک تازہ فوج کی بھرتی کی
مگر رعایا نے اس موقع پر بڑی واویلا اور فریاد مچائی ۔ ہیبت جو روس کی
لڑائی سے پیدا ہوئی تھی وہ فرانس کے تمام گرد و نواح مین بہت موثر
طور سے پھیل گئی تھی روس سے بازگشت کرنے کے بعد چھ مہینے تک
برابر فرانس والون کا لباس ماتمی رہا شاذ و نادر ہی کوئی خاندان ایسا
بچا ہوگا جسکا کوئی نہ کوئی رشتہ دار اس لشکر کشی مین مارا نہ گیا ہو جوان آدمی

یہ افواہ مشہور کر دی تھی کہ نپولین روس کی لڑائی مین مارا گیا چند اور
دلیر آدمی بھی اوسکے ساتھ ہو گئے تھے اور یہ شریر آدمی امرا کی مجلس کی طرف سے
ایک جعلی حکم اس غرض سے سرکاری دفترون مین لیکر گئے کہ اور ایک نئی
حکومت قائم کرنے کی فکر کرین یہ سازش اسقدر قوی تھی اور سازشیون نے
اپنے ارادے کو ایسی چالاکی سے پورا کیا تھا کہ نپولین کے چند وزرا کو بھی
قید کر لیا اور ابھی وہ لوگ اس سے بھی زیادہ اپنے ارادونکو وسعت دیتے تھے
لیکن قسمت سے ایک پولیس کے آدمی نے مالٹ کو کسی موقع پر پہچان لیا
کہ یہ وہی فراری قیدی ہے اور پھر اوسکو گرفتار کر لیا — یہ تمام سازشین
نپولین کی مراجعت سے پہلے پہلے درہم برہم کر دی گئی تھین لیکن باینہمہ
نپولین پر اس وقائع کے سننے سے بہت کچھ اثر ہوا اسلیے کہ اوسنے
دیکھ لیا کہ وہ بنیاد جسپر اوسکی حکومت قائم تھی بالکل غیر مستحکم تھی +
اور اوسکے غیر مستحکم ہونے کا اسلیے اور بھی زیادہ یقین ہوا کہ جو منصوبہ
اوسکے مخالفون نے اوسکے تہ و بالا کر دینے کے واسطے باندھا تھا وہ
قریب اسکے پہونچا تھا کہ سازشی لوگ اوسمین پورے پورے کامیاب ہو
اور بھی طرح طرح کے انتشار چارون طرف سے نپولین پر ہجوم ہجوم کر کے آنے لگے
مصیبت ناک نتیجہ جو روس کی لڑائی سے نپولین کو حاصل ہوا تمام یورپ مین
دہن بہ دہن ہو گیا اور جو شہرت اوسکی فوج کو اب تک اس باب مین
حاصل تھی کہ اوسکا مغلوب ہونا ناممکن ہے وہ اب بالکل بدل گئی اور
جو قومین نپولین کے ظلم سے نالان تھین اونکو بھی اب یہ امید ہوئی کہ

چھوڑ آیا تھا دن بدن زیادہ نقصان اوٹھارہی تھی اونکی غیر مساوی لڑائی جو روسیون سے ہمیشہ جاری رہی اوس نے اور بھی اون کو ضعیف کردیا اور آب وہوا کی سردی دشمن کی تلوار سے بھی زیادہ کام کرتی تھی - چھ لاکھ فوج مین سے صرف پچاس ہزار آدمی یا کچھ کم وبیش جانبر ہوے جنمین سے بیس ہزار آدمی ہسپتال مین اکر اوتر مرگئے اور باقی فوج خواہ لڑائیون مین کام آئی یا برف مین تمام ہوگئی اور ایک لاکھ آدمی اپنی خوش قسمتی سے اس تباہی کے عالم مین دشمن کے ہاتھ مین قید ہوگئے - اونکو اسلیے خوش قسمت کہا جاتا ہے کہ اور تباہ شدہ لوگون کے مقابلہ مین اونکی پھر بھی کسیقدر اچھی گذری ✦

باب نہم

نالٹ صاحب کی سازش - یورپ کی قومون کا نیپولین پر لشکرکشی کرنا نیپولین کی سلطنت کا زوال - مخالفون کا فرانس پر حملہ آور ہونا اور بمجبوری نیپولین کا تخت سے دست بردار ہونا - اٹھارہوین لوئی کا تخت فرانس پر قائم ہونا اور نیپولین کا ایلبا کو چلا جانا اور پھر فرانس کو لوٹنا - نیپولین کی کامل بربادی اور سینٹ ہلینا مین جلاوطن ہوکر جانا اور اوسی مقام پر مرنا - نتیجے جو نیپولین کی حیات سے پیدا ہوئے ✦

نیپولین جب پیرس مین پہونچا تو وہان بھی اوسنے ایسے معاملات موجود پائے جنسے اوسکا تردد اور زیادہ ہوا نالٹ نامی ایک افسر جو مقید تھا قیدخانہ سے نکل گیا تھا اور اوسنے اپنی فتنہ وشرارت سے

یہ مذکورہ بالا کائنات باقی رہگئی تھی ـ ایک تنگ وتاریک کمرہ کا دروازہ
آہستہ سے کھولا گیا اور مین تنہا شہنشاہ کے حضور مین حاضر ہوا جو شاہانہ
پوشاک پہنے ہوے تھا اور جسپر سنہری جھالر لگی ہوئی تھی اور کنارہ اوسکا
سمور کا تھا اوسوقت شہنشاہ جلد جلد ادھر اودھر اوس کمرے مین
چہل قدمی کر رہا تھا اور ایک خادمہ آگ کو پھونک رہی تھی جو گیلی
لکڑی سے سلگائی گئی تھی اور اسلیے وہ ہرگز نہ جلتی تھی اور تمام
کمرے مین بھاپ اور دھوان بھر گیا تھا ـ نیپولین نے اسی گفتگو مین
اوس خوفناک تباہی کو جو اوسپر پڑی تھی بہت ہی خفیف کرکے بیان کیا
اور کہا کہ مجھکو یقین ہے کہ میرے پیرس پہونچتے ہی اوسکا تدارک ہو جاویگا
بہت تھوڑی دیر آرام کرکے شہنشاہ نے پیرس کو کوچ کیا اور اوس آن سے
وہان پہونچ گیا اور درحقیقت نیپولین کے جو چستی اور چالاکی اس سفر مین
برتی اوسکے لیے نہایت مفید پڑی اسلیے کہ پروشیا کے حاکم اپنی حکمت عملی سے
اوسکے گرفتار کرنے کی فکر مین تھے ـ نیپولین جسوقت پیرس مین
داخل ہوا مریا لوئیسا اپنے آرام کے کمرے مین جا چکی تھی مکان کے
پہرے والے وغیرہ لوگ بانگ ایک ایسی صورت کے ظاہر ہونے سے
جو سمور مین لپٹی ہوئی تھی چونک پڑے اور بڑے خوف کے ساتھ
چیخ اوٹھے مگر جب ہی اونھون نے اپنے شہنشاہ کی وہ مشہور آواز
پہچانی اونکی خوفناک آوازین خوشی کے ساتھ بدل گئین ÷
اس اثنا مین وہ فوج جسکو نیپولین روس کی برف مین

معلوم ہوتا تھا کہ اونکے ہزارون دوست آب وہوا کی سردی سے مرے
جاتے ہین ۔ روس والے بھی اپنے دشمن کی بازگشت سے قوی دل
ہوگئے اور ایک بیرحم سختی کے ساتھ اور اکثر ایک خوفناک سنگدلی سے
فرانس والون کے قیدیون کو زخمی کرکے اور برہنہ کرکے برف مین
چھوڑ دیتے تھے ۔ اس بازگشت مین نپولین کے خیالات اگرچہ بہت ہی
تلخ ہوگئے لیکن اوسنے بڑی قابلیت اور استقلال سے اپنے اوس
رنج کو دیکھنے والون کی نظرون سے چھپائے رکھا ۔ اثنائے سفر مین
نپولین کے پاس پیرس سے ایک ایسی ضروری خبر پہونچی جسکے سبب سے
اوسنے اپنے گھر پہونچنے کی بہت جلدی کی اور اپنی بقیہ خراب خستہ فوج کو
اپنے اور سردارون کے سپرد کیا ❖

…سے ڈی پریٹ جو مقام وارسا مین نپولین کی طرف سے بہ طور
…چی کے مقیم تھا اوسنے ایک نہایت دلچسپ طور سے بیان کیا ہے کہ
…عة نپولین وارسا کے شہر مین ہوکر گذرا اور جو تقریر اوس مین اور
…ولین مین اوسوقت ہوئی اوسکو بھی اس ایلچی نے کچھ کچھ بیان
…ہے وہ لکھتا ہے کہ رات کو ایک بجنے کے بعد تیس ۳۰ منٹ گذری تھے
…مین نپولین کے ہوٹل مین پہونچا صحن مکان مین ایک چھوٹی سی گاڑی
…تھی جو بعض مہیون کے برف پر گھسٹتی ہوئی چلتی ہے دو ٹوٹی
…ایسی قسم کی کھلی گاڑیان اور بھی حاضر تھین اور اوس تمام
…قسم مین سے جو اس مہم مین نپولین کے ساتھ گیا تھا اب صرف

جنسے جیا بنے کے لائق تعین سپاہی خراب کھانا یعنے گھوڑون کا گوشت
رکھ رکھ کر کھاتے تھے - ایک قرص نان کے عوض جو گرد نواح کے
کسان لوگ بیچنے کو لاتے تھے بہت بیش قیمتی اسباب بخوشی تمام حوالہ
کیا جاتا تھا - سچ ہے ع مرد افتادہ در بیابانے * ہر کہ بیند او چہ زر
چہ خذف * - نیپولین بھی اس موقع کے پورے خطر ولسیو واقف تھا
اور اسی لیے اوسنے الگزنڈر شہنشاہ روس کے پاس چند پیام صلح کے
روانہ کیے اور جب اونکا کچھ جواب اوسنے نہ دیا تو نیپولین نے مجبور ہوکر
اپنے قدم فرانس کی طرف کو پھیرے اور بازگشت کے واسطے تیاریان
[illegible] اما اگرچہ نیپولین اس بات سے بھی بخوبی واقف تھا کہ اسطرح
[illegible] کرنے سے اوسکی وہ تمام شہرت برباد ہو جاویگی جسکا تمام ملک مین
[illegible] ہے کہ کوئی اوسکا مقابلہ نہین کرسکتا اور جو اوسکی کامیابی کا
[illegible] سبب ہے لیکن رسد کی نایابی سے مجبور تھا *
[illegible] فرانس کی فوج کی کیفیت چند افسرون نے اپنی آنکھ کی
[illegible] جسکے پڑھنے سے طبیعت پر بہت اثر ہوتا ہے - جسقدر
[illegible] آج تک اوس سے زیادہ ہرگز کسی اور
[illegible] ہو گیا تھا اور فوج کے راستے پر ایسے ملک
[illegible] کھانا میسر آیا نہ اور کسی قسم کی رسد
[illegible] کے راستے پر بغیر آگ کے اور
[illegible] کوچ ختم کرنے کے بعد

معلوم

نیپولین کے فوج کی تھی اوسکی تعداد چھ لاکھ آدمیون سے بھی زیادہ تھی
مگر اسقدر کثرت فوج سے کچھ فائدہ نہین تھا۔ آخرالامر بیماریونکی بار بار
اور بے ترتیبیون کی بدولت وہ فوج دن بدن گھٹنے لگی اور یہان تک
گھٹی کو اوسکے سبب سے لوگون کو ایک قسم کا ہراس سا ہونے لگا +
قصہ مختصر لڑائیان ٹھن ہی گئین اور اکثر لڑائیون مین نیپولین
غالب رہا اور اہل روس کو شکست پر شکست ہوئی لیکن باوجود ان
شکستون کے روس والے نہایت ہی عمدہ انتظام اور ترتیب کے ساتھ
میدان جنگ سے پیچھے کو ہٹے اور اب اونھون نے اپنے دشمن کو
ہلاک کرنے کے واسطے یہ خوفناک تدبیر برتی کہ جو شہر اور آبادی دشمن کے
کوچ مین راستہ پر پڑتی اوسکو پہلے ہی سے خود روس والون نے آپ
خاک سیاہ کردیا اور اوس تمام ملک کو ایسا ہیبت ناک ویرانہ بنادیا
کہ فرانس کی فوج کو مطلق اوس سے رسد نمل سکے۔ یہی حکمت
اہل روس نے ماسکو کے مقام پر بھی کی جو اون روزون مین روس کا
خاص دارالخلافہ تھا اس عظیم الشان شہر کے تمام لوگ یہ خبر سنتے ہی کہ
فتح مند نیپولین کی فوجین قریب آپہونچی ہین یک لخت شہر کو چھوڑکر
بھاگ گئے۔ نیپولین اوس مقام پر داخل ہوا اور یہ حال دیکھکر کہ اوس
دارالخلافہ کے تمام بازار بالکل آجڑے پڑے ہوئے ہین نیپولین کو
اور اوسکی فوج کو نہایت تعجب ہوا۔ لیکن جب رات ہوئی تو بھیدیون کا
یہ معمہ بخوبی کھل گیا شہر کی ہر ایک طرف سے یک بیک آگ کے

بڑے

نئی بھرتی شروع ہوگئی یہ واقعات ہین سنہ اٹھارہ سو بارہ عیسوی کے (۱۸۱۲ع) ایک مورخ کا بیان ہے کہ اوسوقت مین یورپ کی تمام جنگی قوت نیپولین کے قبضہ اختیار مین تھی اور یہ ایک سخت تعجب کی بات ہے کہ ایک ہی زبان اور ایک ہی طریقے کی اور ایک سنی ہی قوم مین صرف ایک آدمی کی خاطر ایک ایسی سلطنت سے لڑنے مرنے پر آمادہ تھین جنسے اونکا کچھہ نہ بگاڑا تھا۔ کچھہ شک نہین کہ سکندر کی فتح ہندوستانکے بعد نہایت بڑی مہم جو انسان نے اپنی عالی حوصلگی سے کی وہ یہی بڑی مہم تھی جسکا نیپولین نے بیڑہ اوٹھایا اور جسپر سب لوگون کی توجہ اور سب کے خیالات اور سب کی عقل اور فکر لگی ہوئی تھی۔ نیپولین کے سرداروں نے قبل اسکے کہ نیپولین ایک ایسے خطرناک ملک پر جیسا روس تھا اور جسمین حملہ آور فوج کے واسطے بہت سے موانع پیش تھے اوسکو بہت کچھہ سمجھایا کہ آپ ذرا سوچ کر اس مہم کا قصد کرین لیکن نیپولین نے ایک نہ سنی اور دیوانہ وار یہ حکم دیا کہ تمام عمدہ عمدہ زرق برق کے سامان جو اوسکی سواری کے جلوس سے متعلق تھے اس مہم مین ساتھ لیے جاوین اس غرض سے کہ روس پر فتح پانے کے بعد روس کے دارالسلطنۃ مین اس تمام جاہ وحشم اور ساز و سامان اور بڑی شان و شوکت اور کر و فر سے اوسکی سواری داخل ہو۔ اس مجمل کو مفصل بیان کرنے کے واسطے اور لڑائی کی خوفناک کیفیت بیان کرنے کے لیے کئی جلدین درکار ہین لیکن ہمکو اس موقع پر صرف اسقدر بیان کرنا کافی ہے کہ جو بڑی فوج

پوپ کے ساتھ جھگڑا اٹھایا اور اوسکی دنیاوی حکومت کو چھین کر اوسکو
مقام فونٹین بلا مین پیرس کے قریب مقید کیا لیکن اس مقام پر نپولین
پوپ کے ساتھ نہایت خوش خلقی اور توجہ سے پیش آیا اس زمانے مین
نپولین کی طاقت کمال کے درجے کو پہونچ چکی تھی اور بظاہر یہ بات معلوم
ہوتی تھی کہ کوئی انسانی قوت اوسکو غارت کر سکے گی مگر درحقیقت اوسکے
زوال کا وقت بہت ہی قریب آ پہونچا تھا یعنے جس مقصد کے واسطے خدا نے
نپولین کو دنیا مین پیدا کیا تھا وہ صرف یہ تھا کہ اوسکے ہاتھون سے
یورپ کی قومون کی گوشمالی کرے اور یہ کام اب پورا ہو چکنے کو تھا علاوہ
اسکے نپولین کے معاملات سے وہ قادر مطلق تمام دنیا کے لوگون پر عجیب
عبرت کے ساتھ یہ بات ظاہر کرنے کو تھا کہ خدا جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے
تو گو وہ کام لوگون کی نظرون مین کیسا ہی بڑا اور اہم کیون نہ معلوم ہوتا ہو
لیکن وہ نہایت آسان اور سہل طریقہ سے اوسکو پورا کر دیتا ہے قال
تبارک وتعالے (انما قولنا لشئی اذا اردناہ ان نقول لہ کن فیکون)

نپولین اور اوسکے پرانے دوست الگزنڈر روس کے شہنشاہ مین
ایک نزاع اس بات پر برپا ہوا کہ نپولین نے یورپ کی تجارت کے متعلق
جو انتظام کیا تھا اوسکی شرائط کی تعمیل الگزنڈر نے قرار واقعی اوس حد تک
نہ کی جس سے بہت کچھ ظلم اور فساد ملک مین پھیل جاتا - پس نپولین لڑنے
مرنے پر آمادہ ہو گیا اور اوسنے لڑائی کے واسطے بڑے بڑے ٹھاٹ درست
کیے اور تمام ریاستون مین جہان جہان نپولین سے اتفاق تھا فوج کی

دروزہ نہایت خطرناک تھا اور بہت دیر تک ملکہ کی جان سکے لالے پڑے
رہے - وہ ڈاکٹر بھی جو اس موقع پر حاضر تھا گھبرا گیا اور حواس باختہ
ہونے لگا - نیپولین سنے اوس سے کہا کہ تم اس بات کا خیال بالکل دل سے
نکال ڈالو کہ یہ ملکہ ہے بلکہ تم یون سمجھو کہ یہ بھی شہر کی بیبیون مین سے
ایک بی بی ہے اور اوسکے معالجہ کرنے مین کچھہ تکلف نہ کرو - الغرض ہزار
خرابی و دشواری جب وہ لڑکا پیدا ہوا تو ظاہر مین مردہ معلوم ہوتا تھا لیکن
کچھہ دیر کے بعد نہایت آہستہ اور ضعیف آواز سے رویا نیپولین سنے
بہت خوشی سے اوسکو گود مین اوٹھا لیا اور اسپنے حاضرین دربار کو دکھایا
اہل دربار نے اس بچے کی بادشاہ روم کے خطاب سے مبارکباد دی اور
یہ خطاب اوسکے واسطے پہلے ہی سے تجویز ہو چکا تھا - دنیا کے تمام
معاملے بے ثبات ہین وہ نونہال گلشن آرزو جو ایسے اللہ آمین کے ساتھ
پیدا ہوا ایسا کم پھلا اور پھولا کہ اوسکی سرگذشت صرف چند لفظون پر
مشتمل ہے - نیپولین کے زوال کے بعد اوسنے اپنے نانا یعنے فرانسس
شہنشاہ آسٹریا کے دربار مین تعلیم پائی یہ بادشاہ اوسکو نہایت عزیز
رکھتا تھا شاہزادہ ممدوح الوصف نہایت نیک مزاج اور اپنے چال چلن
مین نہایت شریف تھا لیکن اوسکی عمر نے وفا نکی اور ۱۸۳۲ع
مین سن بلوغ کو پہونچتے ہی ایک سخت بیماری مین مبتلا ہو کر اس جہان
گذران سے گذر گیا +

ان واقعات سے جو ہم ابھی بیان کر چکے کچھہ دنون پہلے نیپولین سنے

جوزی فین کو طلاق دینے کے بعد نپولین کی شادی جلد شہنشاہ آسٹریا کی بیٹی مریا لوئیا کے ساتھ ہو گئی - نپولین کا جو بیان ہے کہ مریا لوئیا ایک مہربان اور ہر دل عزیز بی بی تھی اور جن بڑے بڑے کاموں پر جو اوس کے مرتبہ سے متعلق تھے نپولین نے اوسکو سرفراز کیا اون سب کو اوسنے نپولین کی مرضی کے مطابق بہت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیا اور اسکے علاوہ اوس بی بی کی بدولت وہ خواہشین بھی پوری ہوئین جو نپولین کے دل مین اپنا وارث پیدا ہونے کی نسبت تھین - اونیسوین مارچ سنہ ۱۸۱۱ء کو اوس ملکہ کے لڑکا پیدا ہوا توپون کی گرج نے اوس خبر کو پیرس مین مشہور کر دیا جسکی بڑی آرزؤن کے ساتھ ایک مدت سے خواہش کیجاتی تھی اس شاہزادہ کی ولادت کے وقت ملکہ کو بڑی کٹھن مشکلین جھیلنا پڑین

پولیس والون سے بڑی بڑی رشوتین لیتی تھی اور پھر ہم آیندہ ایک مقام پر اسی کتاب مین یہ دیکھتے ہین کہ نپولین کے جلاوطن ہوتے وقت جب مریا لوئیا اوسکی دوسری بی بی کو لوگون نے ملکی مصلحت کے لحاظ سے نپولین کے ہمراہ جانے سے باز رکھا تو جوزی فین اس بدقسمتی کے وقت نپولین کا ساتھ دینے کو آمادہ تھی لیکن وہ بیماری سے مجبور ہو گئی اور نپولین کا زوال جو شاید اوسکی خوشی کا سبب ہوتا اوس سے اوسکو نہایت صدمہ پہونچا تو ان حالات سے جوزی فین کی کمال انسانیت اور خلوص محبت پر اقرار کرنے سے جسکا موقع تھا کچہ تردد ہوتا ہے اور میان بی بی دونون کے مکار چال چلن کے لحاظ سے ہمارا گمان بعد اس طلاق کے بھی کسی اور طرف جاتا ہے واللہ اعلم بالصواب +

قائم رکھنے کے واسطے نپولین ایسے بڑے گناہ کا مرتکب ہوا وہ چند ہی برس بعد ایسا فنا ہوگیا کہ سواے ایک تو وہ گناہ کے ہوا وسکے قائم کرنے مین ہوا تھا اور کوئی نشان بھی اوس خاندان کا باقی نہ رہا[۱]

[۱] صحیح ہوا گو اصل مصنف کتاب نے جو راے اس مقام پر تحریر کی ہے اوسکو بجنسہ اسمقام پر نقل کیا اور ہماری جو راے اس موقع پر ہے وہ یہ ہے کہ مصنف کی یہ لعنت ملامت بلحاظ اونکے مذہبی اصول کے نپولین کی نسبت بالکل ٹھیک ہے لیکن قانون قدرت کے صریح مخالف ہے اور اسی لیے تمام پڑھنے والے اوس سے اتفاق نہین کرسکتے نپولین نے اپنا عیش بڑہانے کے واسطے یہ کام نہین کیا وہ اس بات سے مجبور تھا کہ جوزیفین سے اوسکے کچہ اولاد نہوئی اور طلاق دینے پر اسلیے مجبور ہوا کہ ایک بی بی کے ہوتے ہوے دوسری بی بی سے نکاح نہین کرسکتا تھا نہ دوسری بی بی اور اوسکے اولیا اس بات پر راضی ہوسکتے تھے اور یہ بات کچہ نپولین ہی کی خاص نہین ہے ہر صاحب تخت وتاج بلکہ ہر امیر یہان تک کہ ایک فقیر بھی اولاد کا خواستگار ہوتا ہے باینہمہ ہم دیکھتے ہین کہ نپولین نے بعد طلاق کے بھی اوسکے ساتہ سلوک جاری رکھا اور بیش قرار سالانہ وظیفہ اوسکو عنایت کیا اور جب ہم یہ بات دیکھتے ہین کہ جوزیفین نے جسنے اپنی ایک خاوند کے مرنے کی بعد نپولین سے دوسرا نکاح کیا تھا اس طلاق کے بعد کسی اور امیر سے نکاح نہ کیا اور جب ہم اسی کتاب مین مصنف کی طرف سے جہان اونھون نے جوزیفین کے چال چلن سے بحث کی ہے یہ بیان ہوا پاتے ہین کہ وہ ایک مکارہ اور عیارہ عورت تھی اور ہمیشہ نپولین کو فریب اور دہوکہ دیتی تھی اور اوسکی بھید کی باتین بتا بتا کر

واسطے عنایت ہوا اور چند برس اوسی طرح اوسنے عالم تنہائی مین کاٹے
تاہم وہ بہت دنون تک زندہ رہی اور یہان تک زندہ رہی کہ اوسنے
نیپولین کا وہ تمام زوال جسکا ذکر ہم آیندہ کرینگے اپنی آنکھہ سے دیکھا
اور اگرچہ نیپولین کا وہ زوال ایک ایسا واقعہ تھا کہ جوزی فین کا دل
اوس سے ٹھنڈا ہوتا لیکن برعکس اوسکے وہ اس صدمہ سے ایسی سخت
بیمار ہوئی کہ آخر کو اوسی مین اوسکا کام تمام ہوگیا - اور صحیح یہ ہے کہ
جوزی فین جسکے ساتھہ ایسی ناحسانمندی اور ناانصافی برتی گئی تھی اپنی
بدقسمتی کے رنج و افسوس مین اس جہان سے رخصت ہوئی - نیپولین کی
سرگذشت مین کئی باتین ایسی پائی جاتی ہین جنسے اوسکی چال چلن پر بہت
برا حرف آتا ہے چنانچہ جوزی فین کو طلاق دینا یہ بھی ایک ایسا ہی
واقعہ ہے جوزی فین جو ہر وقت اور ہر حال مین نیپولین کے ساتھہ
یکسان محبت سے پیش آتی رہی اوسکے لحاظ سے کسی طرح وہ ایسی صلہ کی
مستحق تھی جو نیپولین کے حضور سے اوسکو مرحمت ہوا - اگر یہ عذر کیا جائے
کہ چونکہ وراثت نیپولین کو ایسی بری طرح نصیب ہوئی تھی اوسکے
[illegible] وراثت کا ہونا ضرور تھا اور اس لحاظ سے نیپولین کو اس
[illegible] تھا تو اس عذر کا جواب اوس نتیجہ سے بخوبی
[illegible] ہو جس سے واضح ہوتا ہے کہ خدا تعالی کے
[illegible] کی بات ہے یعنی خس خاندان کے
[illegible] ق دیکر اوسی مسلکہ کیطرف مصنف کا اشارہ ہے

ذ
از
یلہ
رخصت

تخلیے مین علحدہ رہنا چاہتا ہے - حالت تخلیے مین جو معاملہ گذرا وہ حال
جوزی فین کے مفصلہ ذیل دلگیر فقرات سے بخوبی ظاہر ہوگا - جوزی فین کا
قول ہے کہ مین نے دیکھا کہ اب میرا وقت آخر ہوا - نیپولین کا اوسوقت
یہ حال ہوگیا کہ تمام جسم پر رعشہ چڑہ آیا اور میرے اوپر بھی ویسا ہی خوف
طاری ہوگیا - نیپولین میرے قریب آیا اور میرا ہاتھ اپنے سینے پر رکھا
اور ایک لمحہ تک مجھکو دیکھتا رہا اور زبان سے کچھ نہ کہا گیا اور بالآخر
یہ خوفناک باتین کین - اے میرے پیاری جوزی فین تو جانتی ہے
کہ مین تجھکو کیسا عزیز رکھتا ہون اور اس دنیا بھر مین جو حظ مجکو حاصل
ہوتا ہے وہ تیری ہی بدولت ہوتا ہے لیکن میری قسمت میری مرضی پر
غالب ہے پس اب ضرور ہوا کہ فرانس کے فائدون کے مقابلے مین
مین اپنی نہایت عزیز محبتون سے دست بردار ہون - مین نے جواب دیا
کہ - اب زیادہ نہ کہو مجھکو پہلے سے یہی توقع تھی اور مین تمھارے منشا کو
خوب سمجھتی ہون لیکن باین ہمہ یہ صدمہ میرے حق مین نہایت قاتل ہے
جوزی فین کو لوگ غش کی حالت مین کمرے سے باہر لائے اور
چندروز کے بعد اوسمین اسقدر توانائی آئی کہ وہ ایک کونسل مین حاضر ہوئی
جہان اوسکو علانیہ طلاق دی گئی - اس موقع پر اس لحاظ سے کہ نیپولین
اور جوزی فین دونون نے فرانس کی بہبودی کے واسطے اسطرح پر
صدمہ اوٹھایا اور خود غرضی کو کام نفرمایا دونون کے سامنے بڑے بڑے
خوشامد آمیز سپاسنامے پڑہے گئے ایک بہت بڑا سالانہ وظیفہ جوزی فین

چارون طرف موت کا بازار گرم ہو رہا تھا اور خونریزی وتباہی پھیل رہی تھی۔ نیپولین کو اوسوقت مین یہ خبر لگی کہ آسٹریا کی ایک امیرزادی شاہی محل مین بیمار پڑی ہوئی ہے اور اوسکو شاہی خاندان کے اور لوگ اوسی حالت مین تنہا چھوڑکر بھاگ گئے ہین یہ دریافت کرکے نیپولین نے حکم دیا کہ اوس مکان پر گولہ اندازی بند کیجاوے یہ شاہزادی جسکی طرف نیپولین نے یہ التفات ظاہر کیا مریالویا نامی تھی جو آئندہ نیپولین کی بی بی ہوئی۔ اب لوگون کو یہ امید تھی کہ نیپولین آسٹریا کے شہنشاہ کو اسنے انتقام کا پورا پورا مزہ چکھا دیگا لیکن اس بات سے تمام لوگونکو تعجب ہوا کہ بڑی معتدل شرطون کے ساتھ صلح ہوگئی۔ نیپولین کی ان عنایتون کا اصلی سبب بھی تھوڑے عرصہ مین ظاہر ہوگیا۔ پیرس واپس آنے کے بعد نیپولین نے ملکہ جوزی فین سے بہت کچھ سرد مہری برتی۔ جوزی فین سے نیپولین کے اب تک کچھ اولاد نہین ہوئی تھی اور اسی لیے بہت برسون سے جوزی فین اپنے خاوند کے عروج کو نہایت رنج اور تردد کے ساتھ دیکھا کرتی تھی اسلیے کہ وہ اس بات سے بخوبی واقف تھی کہ اپنی بلندنظری کی ترقی کے ہر درجہ پر نیپولین کے دل مین اپنا وارث نہونے کے سبب سے جو اتنی بڑی سلطنت پر اوسکے بعد اوسکا جانشین ہو زیادہ رنج بڑھتا جاویگا۔ اب جوزی فین کے خوف پورے ہونے لگے۔

نیپولین کا جوزی فین کو طلاق دینا

ایک دن شام کو کھانا کھانے کے بعد نیپولین نے اپنے ہمراہیون کو رخصت کیا اور کنایتہ اون لوگون پر یہ ظاہر کردیا کہ اوسوقت وہ الگ رہنا چاہتا

…شاہ کے مقابلہ پر اوٹھ کھڑے ہوئے ۔ انگلستان نے بھی اس
…ر ایک مربیانہ جوش ظاہر کیا اور باغیون کو آدمیون اور ہتھیارو
…ت کچھ مدد دی ٭
…ے نازک زمانہ کے قریب ڈیوک ولنگٹن نے جو اوسوقت مین
…ر آرتھر ولزلی کے خطاب سے مشہور تھا جنگی کامونکے وہ سلسلے
…شروع کیے جنھون نے آخرالامر فرانس کی فوجون کو ہسپانیہ سے
…نکالدیا اور نیپولین کی کامل بربادی کی بنیاد ڈالی یہ ماجرے [illegible] تھا
سنہ ١٨٠٩ع مین نیپولین جن روزون ہسپانیہ کی لڑائی مین مصروف تھا
اوسکو یہ خبر لگا کہ آسٹریا نے باطمینان تمام نئی فوج بھرتی کرلی ہے
اور اب وہ نیپولین کے مقابلہ پر مخالفت کرنے کی تیاریان کررہی ہے
نیپولین اوسوقت پیرس مین نہین تھا لیکن اب وہ [illegible] پیرس کو
لوٹا اور گھوڑے پر سوار ہوا اور ایسی غیر معمولی تیزی کے ساتھ روانہ ہوا کہ
پچہتر میل راستہ ساڑھے پانچ گھنٹہ مین طے کرگیا اور جو خبر اوسکو آسٹریا کی
بابت ملی تھی اوسکو صحیح پایا پس اپنی معمولی تیزی اور مستعدی کے ساتھ
آسٹریا سے لڑنے پر آمادہ ہوگیا اور اوسمین کامیاب ہوا ۔ آسٹریا کی
فوجونکو چند لڑائیون مین متواتر شکستین ہوئین یہانتک کہ خاص
دارالسلطنت وینا پر گولہ اندازی ہوئی اور اسپر بھی نیپولین قابض ہوگیا
اس شہر کے محاصرے کے وقت باشندونکی تکلیفین حد سے زیادہ بڑھ گئین
راستون پر یہ حال تھا کہ ہزارہا بم کے گولے ٹپکتے تھے جنکے سبب سے

سپرد کر کے آپ الگ ہو بیٹھا فریڈی نینڈ نے یہ بے احتیاطی برتی کہ
اپنی حدود سے گذر کر نیپولین کے پاس اس امید سے چلا گیا کہ
اوسکا التفات حاصل کرے لیکن بجاے التفات حاصل کرنے کے
وہان قید ہو گیا اور کئی برس تک قید رہا اور اپنی قید کے دنون کو
بادشاہ سلامت نے حضرت مریم کی مورت کے واسطے ایک سایہ
بنانے مین صرف کیا +

اسپین کے شاہی خاندان کا زوال ٹھیک اوس ناانصافی کی
سزا تھی جس مین وہ سلطنت بدنام ہو رہی تھی - مسٹر للاک ہارٹ کا
قول ہے - کیا دوسرے جرم کے ذریعہ سے پہلے جرم کی تلافی
ممکن ہے کیا ایک خراب اخلاق والی قوم اپنی بیجا خواہشون اور
نخوت آمیز خیالات سے ایسے جرم کا عذر کر سکتی ہے جو دیدہ و دانستہ
اوس قوم کے بڑے بڑے رتبہ والون سے سرزد ہو - پس جو
ملکی تدبیر نیپولین نے شاید اپنی بلند نظری سے اسپین کے ملک کی
نسبت عمل مین لانی چاہی اوسکی معذرت کے واسطے نیپولین کو
یہ خاصہ حیلہ اور بہانہ تھا کہ اسپین کے دربار کی حرکات و افعال ناشایستہ
اسی لائق تھے بالجملہ نیپولین کی فوجین جلد ہسپانیہ مین داخل
ہوئین اور نیپولین نے اپنے بھائی جوزف کو نیپلس کے تخت شاہی سے
منتقل کر کے ہسپانیہ کا بادشاہ مقرر کیا - نیپولین کی اس عالی
حوصلگی سے اسپین کا تمام ملک غضبناک ہو گیا اور سب لوگ باہم متفق ہو کر

ے دوشیزہ مقدسہ یہ بات تیری خاص محبت کی علامت سے ہے جو مجھکو
اسپیسون کی نسبت ہے اور تو نے اپنے بیٹے (یعنی نیپولین) کو دیا تھا
مت کچھ اپنا رعب و دبدبہ اسطرح جیسے برتا ہے کہ تو نے اپنے نہایت
اچھے دونوں میں سے خاص اپنے بڑے دنکو نیپولین عالی تبار کی
ولادت کا روز بنایا یہ بات ازل میں لکھی تھی کہ تیری قبر سے ایک بہادر
پیدا ہو فقط

اوسی زمانی میں جب کہ یہ ناقص خوشامدین کی گئین نیپولین نے اون
تجویزون کا سلسلہ شروع کیا جو بالآخر اوسکے دولت و اقبال کے
زوال کا باعث ہوئین - نیپولین نے پرتگال پر حملہ کیا اور آسانی سے
اوسپر قابض ہوگیا اور جب ہی نیپولین کے آنے کی خبر گرم ہوئی
اوس ملک کا حکمران خاندان بھاگ گیا اور جہازون میں بیٹھ امریکا کو
چلدیا جہان اپنے رہنے سہنے کا منصوبہ اوسنے قرار دیا تھا - نیپولین کا
ایک گروہ اسپین میں بھی قائم ہوگیا تھا اور سازشین شروع ہوگئی تھین
جنکا نتیجہ یہ ہوا کہ اوس ملک کے ضعیف القلب بادشاہ کو بھی پرتگال
والونکی طرح بھاگ جانے کی ترغیب ہوئی چنانچہ بادشاہ موصوف نے
سیول کے مقام سے امریکا کو بھاگ جانے کی تمام تیاریان کرلین وسوقت
عام لوگون کو اوسکے کامونکی طرف سے شبہہ پیدا ہوا اور نوبت
یہان تک پہونچی کہ غدر کے سے ہنگامے شروع ہونے لگے الحاصل
بادشاہ اپنے ارادے سے باز رہا اور اپنے بیٹے فرڈینڈ کو ملک

زندہ کیا چاہتا ہے - اوسنے ریاست کے چند جیلخانے بھی تعمیر کرائے
جنمین سرکاری مجرم رہا کرتے تھے اور اون مین اکثر مجرم بہت تھوڑے
تھوڑے سے جرم والے ہوتے تھے +

اسوقت مین تمام فرانس مین نپولین کی تعریفون کی نغمہ سرائی کی گئی
نپولین کی طاقت کی نسبت یہ بیان کیا گیا کہ دنیا مین کوئی اوسکا
مقابلہ نہین کرسکتا یہ بھی کہا گیا کہ نپولین ایک ایسا بہادر شخص ہے
جسکو خدا نے اپنی قدرت سے ایک خاص طور سے ممتاز کیا ہے -
پیرس مین بعض بڑے بڑے یہودیون نے مرتد بنے سے اور نہایت
ذلیل خوشامد سے نپولین کا نام خدا کے نام کے ساتھ اپنی اپنی مہرون مین
[illegible] کندہ کرایا گویا اونکے خیال مین نپولین ہی وہ مسیحا تھا جسکے آنکی
[illegible] - رومن کیتھلک کے چند پادریون نے نپولین کی خوشامد مین
[illegible] ہی نہ کی اونکے گرجا کے ایک لشب نے ممبر پر سے مفصلہ ذیل
[illegible] استعمال گفتگو کی +

وہو ہذا

[illegible] بہشت [illegible] سے نپولین کو زمین پر اپنا خلیفہ بنایا ہے - ملکہ
[illegible] نے نپولین کی سالگرہ کے دنکو اس طرح لقب سے
[illegible] حضرت مریم بہشت مین داخل ہوئی تھین !
[illegible] بھی بعض ایسی تعیناتین گرتی تھین لیکن الحمد للہ کہ
[illegible] تی تھین + (مترجم)

سعدی ہفت اقلیم ار بگیرد باد شاہ ٭ ہمچنان در بند اقلیم دگر ٭

چنانچہ نیپولین کا حال بھی اس قول کا مصداق ہے نیپولین کی قوت کو اگرچہ بے نظیر وسعت حاصل تھی اور اگرچہ اوسکی قلمرو اسقدر بڑہ گئی تھی کہ اوسکے انتظام کرنے کے واسطے ایک وقت درکار تھا اور خود نیپولین اس بات کا محتاج تھا کہ کچہ فرصت اور امن ملے تو اپنی طاقت کو مستحکم کرے لیکن با این ہمہ وہ نئی نئی فتوحات کے واسطے نہایت بیقرار اور بے چین رہتا تھا۔ اس زمانی مین نیپولین نے اپنے بھائیون کو بادشاہتین عنایت کین۔ نیپلس مین جوزف کو بادشاہ کیا اور لائس کو ہالینڈ مین بادشاہ کیا۔ ولیٹ فیلنا کی بادشاہت اوسنے جیروم کو عنایت فرمائی۔ نیپولین کے ایک اور بھائی لیوسین نے نیپولین کے مصر سے لوٹتے وقت ایسی بے احتیاطی برتی تھی کہ نیپولین کو اوسپر بھروسہ نہ رہا اور اسلیے اوسکو کوئی بادشاہت مرحمت نہ ہوئی ٭

اس غفلت کے الزام سے جو اوسپر لگایا گیا تھا لیوسین متنفر ہوکر اٹلی کو بھاگ گیا اور اٹلی سے انگلستان کو چلا گیا اور وہان مقیم ہوکر علمی تلاشون مین مصروف ہوا۔ نیپولین نے اپنی سلطنت مین نہایت مشہور مشہور ڈیوک اور سردار جمع کیے اور اون لوگون کے ایک منتخب گروہ کو مارشل کے خطاب سے معزز کیا۔ نیپولین کے برتاوے سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ وہ فرانس کے پرانے اصول سلطنت کو دوبارہ بھی

تو وہ خیالات جو صرف ان لڑائیونکی تکلیفون سے پیدا ہو سکتے ہین اونکے دل پر گذرینگے - مثلاً نیپولین کے کامون مین ایک روس پر چڑھائی تھی - اوسکے حال مین بیان ہوا ہے کہ زخمیون کے واسطے تیس ہزار خیمے کاٹے جاکر پٹیان بنائی گئی تھین - ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ پہلی اکتوبر سنہ ۱۸۰۱ع سے تیسوین جون سنہ ۱۸۱۰ع تک نو مہینے کے عرصے مین جنگی اسپتال مین دس لاکھ آدمی آئے جن مین سے کم سے کم ایک لاکھ آدمی مر گئے - علیٰ ہذا القیاس لڑائی مین جو آدمی مارے گئے وہ بھی اسی قدر تھے - یہ ایسی سخت اور بیشمار تکلیفین ہین کہ وہ وہم وگمان مین نہین آسکتین اور بڑے بڑے عالی خیال اونکے ادراک سے قاصر ہین فقط

باب ہشتم

نیپولین کی عالی ہمتی اور اوسکا عروج اور اپنے بھائیون کو بادشاہتین عنایت کرنا - حملہ پرتگال اور اسپین پر - آسٹریا سے پھر لڑائی ہونا - نیپولین کا جوزفین کو طلاق دینا - نیپولین کا نکاح ثانی - نیپولین کے بیٹے کا پیدا ہونا - نیپولین کا پوپ کو قید کرنا - چڑھائی نیپولین کی روس پر - مصیبتین فرانس والون کی - اور شکست فاش نیپولین کی فوج پر +

نیپولین کی عالی ہمتی اور اوسکا عروج اور اپنے بھائیونکو بادشاہتین عنایت کرنا

انسان کی ہوا وحرص کا اکثر خدا اوسکو اپنی عنایت سے نروکے تو خاصہ اسکا یہ ہے کہ ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی کی خواہش کرنے لگتا ہے

ان تدابیر کی کامیابی کا بڑا سبب وہ تھا اور یہ نتیجہ ہوا کرتا تھا کہ فرانس میں بالکل
سکا جنگل چھین لیا اوسنے سرخ چقندر کی کاشت کرائی تھی تمام یورپ کو اوسنے
شکر مہیا کر دیگا - ملکی پیداواری کے محفوظ رکھنے میں نپولین کو یہان
اہتمام تھا کہ ایک موقع پر کسی غریب خاندان کے کسی بزرگ کے گھر میں
کچھ شکر ملی جو انگریزون کی آبادیون سے آئی تھی وہ غریب اس
جرم میں مرتے مرتے بچ گیا - بورین بیان کرتا ہی کہ چھپا چوری لیجانے والے
لوگ تاہم باہر سے شکر لے ہی آتے تھے اور یہ طریقہ لاتے تھے کہ ریت
بھرنے کے برتنون میں سفید شکر بھر کر اون پر بجری کی پتلی پتلی تہ لگا کر
شکر کو چھپا دیا کرتے تھے اور پھر اون برتنون کو گاڑیون میں بھر کر
لے آتے تھے - اس کارروائی سے لوگون کو البتہ بہت سخت
تکلیف ہوئی - فرانس کے ایک مصنف کا قول ہے کہ اس زمانے میں
یہ بات دیکھنا نہایت مشکل ہے کہ یورپ نے کسطرح پر اوس ظلم کو ایک
گھنٹہ بھر بھی برداشت کیا جسنے اشیا کی قیمت کو تین صدیون تک
برابر اسقدر ارزان کر دیا تھا کہ وہ اشیا امیر و غریب سب کے لیے یکسان
ہوگئی تھین *

لیکن ان سب باتون سے بڑھکر نپولین کی حکمت عملی کی لڑائی کا وہ
نتیجہ تھا جسکے ذریعہ سے انسانون کی زندگی ہلاکت میں پڑی - ہم
اس موقع پر اختصار کتاب کی وجہ سے اوسکو مفصل بیان کرنے سے
معذور ہین تاہم ناظرین جب ان واقعات کا ملاحظہ فرمادینگے

وہ تدبیر جسکا اوپر ذکر ہوا یہ تھی کہ نیپولین نے قطعی اس بات کی ممانعت
کردی کہ فرانس مین خواہ اون ملکون مین جو نیپولین سے اتفاق رکھتی ہین
انگلستان کی دستکاری کی کوئی چیز نہ آنے پاوے۔ اس حکم کی
تعمیل کے واسطے اونسے بہت سے پرمٹ کے افسر مامور کیے لیکن
برخلاف اسکے نیپولین کی تجویزین جیسا چاہئے تھا پوری نہین ہوئین بہت کچھ توڑی گئین
بہت سے مکر اور فریب ظہور مین آئے اور بہت سے موقعون پر نیپولین
کے کارندے قانون کی خلاف ورزی پر چشم پوشی کرنے مین مجبور ہوئے
اور فوج کے واسطے وردی کا سامان انگلستان سے طلب کیا گیا۔
اور جب مقام ہمبرگ مین متعین تھا تو خود اونسے پچاس ہزار بڑے
بڑے کوٹ اور سولہ ہزار وردیان اور دو لاکھ جوتون کے جوڑون کے
واسطے چمڑہ ملک مین آنے دیا۔ اس برتاو سے جو تکلیفین عموماً اہل
فرانس کو پہونچین وہ نہایت سخت تھین۔ یہ سچ ہے کہ نیپولین نے
بہت بڑے بڑے انعام اپنے ملک کی دستکاریون پر امداد کی طور سے
اون اشیا کی ساخت کے صلے مین اور کاریگرون کی ہمت بڑہانیکے واسطے
عنایت کیے جن چیزون کے باہر سے آنیکے واسطے اونسے ممانعت
کردی تھی لیکن جو چیزین اوسنے اسطرح پر تیار کرائین اونسے حسب دلخواہ
کاربرآری نہ ہوئی ❊
اون کوششون مین جو کوشش اب تک بھی فرانس مین باقی ہے وہ ذکر
کرنے کے لائق ہے اور وہ چقندر سے شکر کا نکالنا ہے۔ نیپولین کو

[illegible] اعظم مین

تمام مورخ اس بات پر متفق ہیں کہ ٹلسٹ کے عہد و پیمان کے وقت
نپولین کے اقبال کا آفتاب اپنے نصف النہار پر تھا یعنی بنہایت
پہونچ گیا تھا۔ اوسکے بعد یہ آفتاب آہستہ آہستہ غروب ہونا شروع ہوا
یہانتک کہ بالکل غروب ہوگیا۔ نپولین اپنے انجام سے بالکل
غافل رہا اور اپنی کامیابیون کے خیال سے بہت مغرور اور متکبر ہوگیا
اور اپنی طاقت کو غرور کے ساتھ ظاہر کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو قومین اوّل اوّل
اوسکی مطیع ہوگئی تھین وہی اخیر کو اوسکی سخت دشمن ہوگئین۔
نپولین نے یورپ کی قدیم حدون کو مٹا ڈالا تھا اور یہ حال کر دیا تھا
کہ بلا لحاظ باشندون کی خواہشون کے جس صوبہ کا چاہا ایک ملک سے
نکالکر دوسرے مین شامل کر دیا اور جن ریاستون کو اوسنے مطیع کر لیا تھا
اون پر نہایت بھاری بھاری محصول روپیہ پیسہ اور آدمیون کے لگائے
اور نہایت سختی سے وصول کیے۔ جینا کی لڑائی کے بعد چہ کرور اسی لاکھ
روپیہ اسی طرح پرشیا کو بھی ادا کرنا پڑا۔ اور سٹین کے شہر کو جس مین
صرف تیس ہزار آدمی بستے تھے اسی لاکھ روپیہ کا چندہ دینا آیا۔
انگلستان نے اب بھی اپنی مخالفتین جاری رکھین اور نپولین کو یہ
یہ قوت نہ ہوئی کہ اوسکی بحری فوج کا مقابلہ کرے اسلیے نپولین نے
انتقام لینے کی خواہش سے اپنا وہ مشہور طریقہ اختیار کیا جو اوسنے
کل یورپ کی نسبت برتا اور جسکے ذریعہ سے وہ انگلستان کی سوداگری
کو ایک سخت صدمہ پہونچانا چاہتا تھا ؎

دوستانہ طور سے صف باندھے ہوئے کھڑی تھیں توپخانون نے سلامی
ادا کی جبکہ دونون بادشاہون نے کشتیون پر قدم رکھا اور اوس چبوترہ
کیطرف بڑھے۔ اول نیپولین اوس مقام پر پہونچا اور الگزنڈر کے
آنے کے واسطے دروازہ کھولا اور چند ہی لمحہ مین وہ دونون بادشاہ
جو اپنی لڑائیون مین اسقدر بے بہا خونریزی کا سبب ہوئے تھے ایسے
پیار اور ارتباط سے ہمکلام ہوئے گویا بڑے پرانے دوست ہین
فریقین مین ایک چھوٹا عہد و پیمان منعقد ہوا جسکی نسبت ازل مین
یہ حکم ہوچکا تھا کہ ایک حیلہ کے ساتھ آیندہ توڑا جاوے گا۔ بہت سی
طرفین سے اس موقع پر عہدنامہ مین داخل کیے گئے جنسے یہ بات
ظاہر ہوتی ہے کہ الگزنڈر بھی اپنی عالی ہمتی مین نیپولین کا ہم پلہ تھا۔
الگزنڈر نے یہ عہد کیا کہ اگر اوسکے اون فتنہ انگیز ارادون مین جو
فرینڈلینڈ اور ترک کی نسبت تھے نیپولین کی طرف سے کوئی مزاحمت
نہوگی تو اوسکے معاوضہ مین الگزنڈر اون ارادون کا مزاحم نہوگا جو
نیپولین کو پرتگال اور اسپین پر ہین۔ لیکن مثل مشہور ہے کہ
چاہ کن را چاہ در پیش خدا کو الگزنڈر کی یہ کارروائی پسند نہ آئی
اور الگزنڈر پر خدا کا قہر نازل ہوا اسکا مفصل بیان ہم اوسمقام پر
کرینگے جہان نیپولین نے روس پر حملہ کیا ہے۔ غرضکہ الگزنڈر نے
جو مضرت دوسرون کے واسطے تجویز کی تھی خدا نے بڑے انصاف
کے ساتھ خود الگزنڈر پر پہونچائی +

بازگشت کرنے پر مجبور کیے گئے تاہم اونھون نے ایسی قوت
کے ساتھ مزاحمت ظاہر کی جسکا پہلی لڑائیون مین نپولین کو تجربہ
نہین ہوا تھا۔ نپولین نے جسقدر لڑائیان لڑی تھین اون مین
چند ہی ایسی لڑائیان پیش آئی ہونگی جنمین آئی لا کی لڑائی کے
برابر سخت خونریزی اور مصیبتین واقع ہوئی ہون۔ یہ لڑائی جاڑے کے
موسم مین واقع ہوئی اور لڑائی کے خاتمہ پر پچاس ہزار لاشین میدان
جنگ پر پڑی ہوئی نظر آئین یہ بدبخت سپاہی برف پر بچھے ہوئے
پڑے تھے اور العطش العطش پکار رہے تھے اوسکے علاوہ ہزارہا
زخمی گھوڑون کی شدت تکلیف اور شور وغل سے میدان جنگ
گونج گیا اور کان پڑی بات نہین سنائی دیتی تھی۔ ایسی ہی ایسی
ہیبتناک لڑائیون پر غور و فکر کرنے سے لڑائیونکی سخت مصیبتونکا
اثر آشکارا ہوتا ہے اور امن و امان کی بے بہا نعمتون کی قدر ایسی ہی
خرابیون کے مقابلہ پر ظاہر ہوتی ہے*

پولین اور روس کا شاہنشاہ الگزنڈر دونون اب اس بات کے
اہشمند تھے کہ چند روز کے لیے جنگ وجدل کو موقوف کرکے
ن حاصل کرین پس اس بات پر اتفاق ہوا کہ دونون بادشاہ
ات کرین اور شرطون کا تصفیہ عمل مین لادین چنانچہ دریاے نلسٹ پر
ون کا ایک چبوترہ تیار کیا گیا اور اوسمین مناسب مناسب کمرے
ے گیے طرفین کی فوجون مین سے جو دریا کے دونون طرف

فتح کرکے اوسمین داخل ہوا اوسوقت اوسکی رکاب مین نہایت بڑی بڑ
سردارونکا گروہ نہایت زرق برق سے موجود تھا - تمام یورپ اِس
بات کو دیکھکر بہت حیران و مضطر ہوا کہ یورپ مین نیپولین کی بلند نظری کے
مقابلہ مین جو اخیر مزاحمت باقی رہی تھی وہ بھی اوٹھ گئی اور بالکل
میدان صاف ہوگیا کسی ہتیار مین یہ اثر نہ رہا تھا کہ نیپولین کے مقابلہ مین
کامیاب ہوتا - جو لوگ آزادی کو پسند کرتے تھے وہ نا امید ہوگئے -
اور نیپولین کے مداحون اور خوشامدیون نے اوسکو اسقدر بڑھایا کہ
اوسکو انسان کے رتبہ سے کچھ زیادہ سمجھتے تھے - تاہم تیز فہم لوگون نے
اوسی وقت مین اوسکے زوال کی پیشین گوئی کردی تھی ÷

اگرچہ نیپولین نے جیسا ہمنے اوپر بیان کیا ہے پرشیا کی جنگی طاقت کو
پامال کردیا تھا تاہم ابھی اوس فوج سے مقابلہ باقی رہا جس کو
شاہنشاہ روس نے پرشیا کی دوستی کے لحاظ سے جمع کیا تھا - اس
موقع پر نیپولین نے اپنی معمولی تیزی کے ساتھ نئی فوج کی بھرتی کو آگے
بڑھایا - اگرچہ معقول شرطون پر یہ لڑائی بازرہ سکتی تھی لیکن
صلح نہ ہوئی اور لڑائی نیپولین کی کامیابی ایسے محقق طور سے اس
لڑائی مین ظاہر نہوئی جیسی پہلی لڑائیون مین ہوئی تھی - ان لڑائیون مین
سے ایک بڑی لڑائی مین جو آٹھوین فروری سنہ ۱۸۰۷ع کو آئی لاؤ کے
مقام پر واقع ہوئی فریقین کو یہ دعوی رہا کہ فتح ہماری ہوئی ---
اوسکے بعد ایک اور لڑائی جو فریڈلینڈ پر ہوئی اگرچہ اوسمین روس والے

بہت سختی سے اونکے ساتھ کرتا تھا۔ اور جب پرشیا والون کو یہ بات
دریافت ہوئی کہ نیپولین نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ صلح کی صورت مین
ہینوور کی ریاست جو پہلے انگلستان کی مقبوضہ تھی پھر انگلستان کو
ملجاوے جو پرشیا نے بے ایمانی کی راہ سے بطریق رشوت اس
معاوضہ مین حاصل کی تھی کہ پہلی لڑائی مین طرفین مین سے کسی کی
طرفداری نہ کرے ۔ پرشیا کے دربار نے نادانی کی راہ سے فرانس کے
مقابلہ مین لڑائی کو ظاہر کیا اور بغیر اسکے کہ ہوشیاری کے ساتھ اپنے آپ کو
لائق دوستون کے ذریعہ سے محفوظ و مستحکم کرین اور بغیر اون سامانو نکی
درستی کے جو بمقتضاے وقت ہوئی ضروری ہے پرشیا والے بیٹھے بٹھاے
یکایک جھگڑون مین گھس پڑے ✚

طویلہ کی بلا بندر کے سر اور تو سب آپ آپ کو ہوگئے تمام قلقتین اور
مصیبتین اس جھگڑے کی صرف پرشیا کو اوٹھانا پڑین ۔ بر اعظم کی
سلطنتون مین سے جو طاقت پرشیا کی مدد کے واسطے آئی وہ روس
کی سلطنت تھی لیکن نیپولین نے اتنی فرصت نہ دی کہ روس کی فوج اپنے
قرار کے بموجب پرشیا کی مدد پر آئی اوسنے سیلاب کے مانند اپنی فوجون سے
پرشیا کے ملکون پر حملہ کیا اور جینا کی لڑائی مین جو چودھوین اکتوبر سنہ ۱۸۰۶ع مین
واقع ہوئی پرشیا کی فوج کو اسطرح ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا جیسے مٹی کے
برتن کو کوئی پاش پاش کر ڈالتا ہے ۔ یہ لڑائی جس تاریخ شروع ہوئی
اوس سے تین ہفتہ کے اندر اندر اختتام کو پہونچ گئی نیپولین برلن کو

مگر چونکہ نپولین کو اوسوقت پرشیا سے لڑنا منظور نہین تھا اسلیے اوسنے اوسوقت اپنے غصے کو ضبط کیا اور دل مین یہ بات ٹھان لی کہ تھوڑے ہی عرصے مین پرشیا کو ضرور اسکا مزا چکھا دینا چاہیئے - آسٹرلٹز کی لڑائی کی خبر نے مسٹر پٹ صاحب انگلستان کے وزیر اعظم کے دل پر بہت صدمہ مہونچایا یہی وزیر اوس اتفاق کا باعث ہوا تھا جسکو نپولین نے اب ایسی جلد بالکل توڑ دیا - اس صدمے سے اوس وزیر باتدبیر کی روح کو کبھی خلاصی نہوئی اور بعد اوسکے ہمیشہ رنج والم کے دریا مین ڈوبا رہا اور ایک سخت بیماری مین مبتلا ہوگیا اور انگلستان کی آیندہ بہبودی کی طرف سے اوسکو بہت کچھ خوف وہراس پیدا ہوا +

آسٹرلٹز کی لڑائی کو ابھی پورا ایک برس نہ گذرنے پایا تھا کہ نپولین کو پرشیا کی سزا دہی کا موقع ہاتھ آیا اور جسکا ارادہ پرشیا کے مذبذب چال وچلن کے سبب سے پہلے سے اوسکے دل مین تھا نپولین نے کوئی موقع ہاتھ سے نہ دیا تھا جو اوس ملک پر لعن وطعن کرنیکے واسطے پیش آیا تھا اور جو ریاستین پرشیا کی سرحد پر واقع تھین اونکو نپولین نے ہمیشہ ضبط اور اپنے ملک مین شامل کرتے رہنے سے اپنا یہ ارادہ صاف ظاہر کر دیا تھا کہ وہ کسی روز پرشیا کو بھی اپنا ایک صوبہ بناویگا - لیکن اون کامیابیون کے زعم مین جو پرشیا واسنے اپنے پہلے بادشاہ فریڈرک اعظم کے وقت مین حاصل کیا کرتے تھے اہل پرشیا اوس برے برتاو کی برداشت اچھی طرح نہ کر سکے جو نپولین

روبکار لڑائی

اوس سرد پانی مین غرق ہوگیا اور بہت مصیبت کے ساتھ برباد ہوگیا +
لڑائی کے بعد آسٹریا کا وہ مغلوب شہنشاہ نیپولین سے اس غرض سے ملنے کو آیا کہ صلح کی شرطون کا تصفیہ کرے جو آسٹریا کیواسطے بہت مضر تھین وہ مکان جہان یہ جلسہ واقع ہوا میدان جنگ کے قرب وجوار مین کسی ایک غریب کا جھونپڑا سا تھا نیپولین نے اپنے مغلوب دشمن سے کہا کہ دیکھو یہ کس قسم کا محل ہے جسمین تمنے مجھکو رہنے پر مجبور کیا ہے — شہنشاہ نے جواب دیا کہ میرے نزدیک آپ کو ایسی شکایت کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے اسلیے کہ یہ تمام ویرانی آپ ہی کی بدولت ہے — پرشیا بہت دنون تک نیپولین اور اور سلاطین متفقہ کے جھگڑون سے الگ تھلگ رہی لیکن آخرکار نیپولین کے مقابلہ پر لڑنے کے واسطے آمادہ ہوئی — پرشیا کا ایلچی نیپولین کی خیمہ گاہ پر اس پیام کے ساتھ آسٹرلز کی لڑائی کے شروع مین پہونچا لیکن اوسنے یہ دانائی برتی کہ اوس مخالف پیام رسانی کو اختتام لڑائی تک ملتوی رکھا —
جب اوسنے یہ دیکھا کہ یہ لڑائی ہرطرح سے فرانس کے حق مین ختم ہوئی تو اوسنے پرشیا کی لڑائی کے اشتہار کو جو اوسکے سپرد تھا قطعی مخفی کردیا اور ملاقات کے وقت نیپولین کو اوس فتح کی بابت اوسنے مبارکباد دی نیپولین نے چپکے سے اوس ایلچی کے کان مین کہا کہ جو پیغام آپ کے پاس ہے اوس سے ہم بخوبی واقف ہین لیکن آپ نے حالات کے بدل جانے کے سبب سے اوسکے اظہار مین فرق برتا ہے —

مجبور کیا گیا کہ نپولین کے حوالے کر دیا جاوے۔ آسٹریا کی فوجین اوسکے
پہونچنے سے پہلے ہی شہر کو خالی کرکے شہنشاہ روس سے متفق ہونیکے
واسطے چلی گئی تھین۔ چنانچہ آسٹریا اور روس کی یہ فوجین باہم متفق
ہوئین اور فرانس کی فوج سے ایک بڑی لڑائی کے واسطے تیار ہان
کی گئین اور بالآخر یہ لڑائی مقام آسٹرلز پر واقع ہوئی یہ دن نپولین کے
بادشاہ ہونے سے ایک برس بعد واقع ہوا اور ٹھیک وہی دن تھا
جس روز وہ تخت پر بیٹھا تھا۔ اس موقع پر جو جو ہنر لڑائی کے نپولین کی
ذات سے ظہور مین آئے وہ اس فن کے ماہرون کے نزدیک نہایت
تعریف کے قابل ہے کوئی اور لڑائی ایسے ہنرون کے ساتھ نہین
لڑی گئی تھی جیسی یہ لڑائی ہوئی۔ بہت سے داؤ اور حکمتون سے
نپولین اپنے دشمن کو ایک بے موقع مقام پر ہٹا کر لایا اور پھر اپنی تمام
فوج سے اونپر یک بیک حملہ کیا اور اونکو شکست فاش دی۔ جسقدر
خونریزی اس لڑائی مین واقع ہوئی اوس سے ناظرین کو ایک درد انگیز
خوف پیدا ہوا ہوگا۔ فرانس کی فوج نے چارون طرف سے دشمن کی
فوج کو گھیر لیا اور ہر طرف سے شعلہ افگن توپونکی مار اون پر پڑتی۔
اونکی فوج کے چند ہزار سپاہیون نے اس باب مین کوشش کی کہ ایک
برف کی جمی ہوئی جھیل پر سے گذر کر اپنی جانون کو بچاوین لیکن
نپولین کی طرف سے گولون اور گراب کی بوچھاڑ خوفناک اوس
برف پر کی گئی جو ہر جگہ سے پاش پاش ہوگیا اور مصیبت زدہ گروہ

اسنے جنگی انتظاموںکو کافی طور سے ٹھیک ٹھاک بھی نکرنے پائے تھے +
آسٹریا نے اوسوقت مین اپنی فوج کے ایک بڑے حصے کی
سرداری ماکھہ نامی ایک سردار کو سپرد کردی تھی یہ سردار بہت ہی کم لیاقت
اور نیپولین کی پرہنر لڑائی کے مقابلے کے ہرگز لایق تھا اسلیے اوسنے
مجبوری نیپولین کی اطاعت اختیار کی اور الم کے مقام پر اوسنے
اسنے آپ کو مع تیس ہزار سپاہیوں کے لڑائی کے قیدیون کی طرح
نیپولین کے سپرد کیا۔ اس واقعہ سے آسٹریا اور اوسکے رفیقون پر
نہایت حیرت اور ہیبت چھا گئی +
نیپولین اپنے سردارون سمیت ایک بہت بلند ٹیلے پر کھڑا ہوا اور نہ بہت
غرور کے ساتھ آسٹریا کی اون فوجون کی طول طویل صفون پر نظر ڈالی
جو اوسوقت ہتیار دیدینے کے واسطے مرتب ہوئی تھین۔ نیپولین نے
بہت اچھی طرح سے مغلوب سردارونکو خاطر و تواضع سے تشفی اور
دلاسا دیا۔ لوگون کو نیپولین کے نام سے ایسی حیرت تھی کہ آسٹریا کے
سپاہی بھی جب اوسکے پاس ہوکر گذرتے تھے اوسکے دیکھنے کیواسطے
ٹھہر جاتے تھے جسکی کامیابیونکی کوئی حد معلوم نہین ہوتی تھی
نیپولین نے اپنے دشمن کواس بات کی فرصت نہ دی کہ جو حادثہ اور
پریشانی اوسکے دشمنون پر الم کے معاملہ سے طاری ہوگئی ہے
اوس سے وہ سنبھالنے سکین۔ پس اسلیے نیپولین نے مقام وینا
دارالخلافۂ آسٹریا پر کوچ کیا جو بغیر کسی ہمت مقابلے کے اس بات پر

سبب سے اوسکو معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا تدبیر بہت بری طرح سے انجام دی گئی ؛

بوناپارٹ نے انگلستان کے علاوہ اور مخالف قوتون مین بھی اپنے آپکو پھنسا ہوا پایا اور لڑائی کا یہ خاصہ ہے کہ خود بخود پیدا ہو جاتی ہے اور ایک مقام سے تمام مقامون مین پھیل جاتی ہے ڈیوک ڈی انگہین کے قتل کا حال اوپر کے باب مین بیان ہو چکا ہے اس واقعہ سے بادشاہ سویڈن اور شہنشاہ روس دونون نہایت غضبناک ہوے اور ناخوشی کا یہ اثر غصہ آمیز رسل و رسائل سے جو واقع ہوئی اون فتنہ بیدار کامون سے جو نیپولین نے ہینوور اور نیپلز کی ریاستون کے ساتھ برتے اور بھی ترقی پکڑ گیا - پس لڑائی باضابطہ مشتہر ہوئی - اسٹریا والے اول اول شہنشاہ فرانس کے مخالفون کے ساتھ شریک ہونے سے خائف رہے لیکن جب شہنشاہ فرانس اٹلی کا بھی بادشاہ بن بیٹھا اور اور بھی اوس ملک پر اوسنے دست اندازیان کین یعنے جنیوا کی جمہوری سلطنت کو اپنی قلمرو مین شامل کر لیا تب آسٹریا اپنے غصہ کو زیادہ نہ روک سکی اور نہ ہمتی خوشی نیپولین کے مخالفون کے ساتھ موافق ہو گئی - بوناپارٹ نے یہ سنکر کہ یہ خوفناک جنبش میرے مقابلہ پر واقع ہوئی ہے معمولی دانائی سے بھی کچھہ زیادہ کام کیا اور بولون سے اپنا لشکر اوٹھایا اور سخت سخت کوچ کرتا ہوا آسٹریا کے شہنشاہ کی قلمرو مین داخل ہوا اور ایسی جلدی سے جا پہونچا کہ آسٹریا والے اور اوسکے ساتھی

پیش آنے والے تھے بخوبی واقف تھا پس اوسنے اس کام مین جلد بکہو
کام نفرمایا۔ انگلستان کے تمام باشندون نے بھی نہایت مستعدی
کے ساتھ اپنے بچاو کی تیاریان کین ہرایک صوبے مین ایسے لوگون سے
فوجین مرتب ہوگئین جو بلا تنخواہ اپنی رضا و رغبت سے اپنے ملک کی
حمایت پر لڑنا چاہتے تھے ۔ دریا کے کنارے پر چارون طرف اونچی
اونچی زمینون پر اس غرض سے دمدمے قائم کیے گئے کہ دور سے
دیکھکر دشمن کی آمد سے اطلاع دیوین ۔ ہر درجہ کے آدمیونکے لیے
اوسوقت کے واسطے جدا جدا کام آپس مین تقسیم ہوگئے جب
نیپولین مخالفانہ اونکے ملک مین داخل ہوجاوے ۔ حاکمون نے
اپنی رعایا کو حکم دیا کہ جناب باری مین بہ عاجزی و زاری رجوع لاوین
روزہ کے دن مقرر کیے گئے کہ اون مین خدا سے ملک کی بھلائی
کے واسطے دعا مانگی جاوے ۔ خدا تعالے نے اونکی ان دعاون کو
ردنہ کیا اور اونکو دشمن کے ہاتھون سے محفوظ رکھا۔ نیپولین نے
جسقدر فن و فطرت اس باب مین کی کہ گریٹ برٹن یعنے انگلستان
اور اسکاٹ لنڈ کے جہازون کو اوس ملک کے کنارون سے
جنکی وہ حفاظت کررہے تھے کہین دور لیجاوے وہ سب
مسٹر نلسن صاحب کی دانائی کے سبب سے درہم برہم ہوگئے نیپولین کو
معلوم ہوا کہ اس حملہ کی کوشش مین کچھ کامیابی کی امید نہین رہی ہے
تسلیم اوسکو اسنے اون بحری افسرون پر بہت غصہ آیا جنکی بالائی کے

دوسرا کام جسکی طرف نیپولین نے اپنی ہمت کو معروف کیا وہ انگلستان پر حملہ کرنا تھا جسکے پورا کرنے کے واسطے نیپولین نے ہر ایک طرح سے نہایت مرتبہ پر اور حد سے زیادہ کوششین کین اور کوئی دقیقہ اوٹھا نرکھا تمام فرانس نے نیپولین کے اس ارادے کی نسبت نہایت شوق سے سرگرمی ظاہر کی اور اس موقع پر مشکل کوئی ایسا شہر یا ضلع ہوگا جسنے اون کشتیون کے بنانے کے واسطے چندہ ندیا ہو جنکے ذریعہ سے کنارون انگلستان پر حملہ آور فوج روانہ ہونے کو تھی - بندرگاہ بالون مین یہ کشتیان بتدریج نہایت کثرت کے ساتھ اکٹھی ہوگئین باوجود اسکے کہ انگلستان کی فوج نے اونکے جمع ہونے مین ہر قسم کی مزاحمت کی - ایک لاکھ چھیالیس ہزار آدمیونکی ایک فوج جمع ہوگئی اور آیندہ کی فتوحات کی امید مین خوشی سے پھولکر بہت بے صبری سے اوس وقت کا انتظار کیا جب اونکو جہاز پر سوار ہونے کا اشارہ کیا جاوے - فوج جس بات کے انتظار مین بیقرار تھی وہی اشارہ نیپولین نے ایک مرتبہ اپنی فوج کی چستی و چالاکی آزمانے کے واسطے کیا - توپ کی آواز سنتے ہی تمام فوج یکسان بڑی چالاکی اور چستی کے ساتھ آگے بڑھنے کے واسطے سواری ہوئی خوشی کی آوازون سے ہوا گونج گئی اور جب فوج کو یہ معلوم ہوا کہ یہ ہماری مستعدی کا ایک امتحان تھا تو اونکی وہ سب خوشی کی آوازین شور و فریاد کے ساتھ مبدل ہوگئین +

تاہم نیپولین اون بہت بڑے خطرون سے جو انگلستان پر حملہ کرنے

اور لڑائی کے نتیجے مین اوسکے سبب سے کچھ فرق نہ آیا اور یہ خیال نہ کیا کہ انجام ان جھگڑون کا کیا ہوگا۔ نپولین نے یہ حکم محکم جاری کیا کہ تمام انگلستان کے باشندے جو فرانس کی عملداری مین اٹھارہ برس کی عمر سے ساٹھہ برس کی عمر تک کے سفر کر رہے ہون وہ سب گرفتار کر لیے جاوین۔ یہ ایک وحشیانہ برتاو تھا جسنے دس ہزار آدمیونکو کئی برس تک آزادی سے محروم کر دیا آدھی رات کا وقت تھا جب نپولین نے جیونات نامی اپنے ایک سردار کو جو بالآخر ابرنٹس کا ڈیوک ہوا یہ خراب حکم دیا تو وہ سردار بیان کرتا ہے کہ نپولین کی آنکھین اوسوقت غصے کے مارے لال ہو رہی تھین اور اوسکا تمام جسم غصہ سے کانپ رہا تھا نپولین نے چلا کر کہا کہ دیکھو اون مین سے کوئی بچکر نجانے پاوے جیونات نے اس ذلیل حکم کی تعمیل کرنے سے پہلے اس غرض سے کہ یہ حکم ملتوی رہے نپولین کی بہت کچھ منت و سماجت کی لیکن کچھ فائدہ نہ دیا اور نپولین نے اوسکو بہت سخت ڈپٹا۔ بونا پارٹ نے کہا کہ کیا ہم پھر وہی موقع دیکھین جیسا پہلے دیکھ چکے ہین۔ مین یہ جانتا تھا کہ ڈیوراک اپنی متانت اور ظرافت سے مجھکو وعظ کرنے آوے گا مگر تم دیکھو گے کہ میرے اس حکم کی تعمیل کیسی اچھی طرح سے ہوتی ہے الحاصل لڑائی کے تمام دستور اور قواعد کے برخلاف نپولین کے اس حکم کی تعمیل عمل مین لائی گئی اور اس کارروائی کا یہ اثر ہوا کہ ہر ایک قسم کے جنگی کاروبار فوراً چھڑ گئے ✣

آغاز ہی مین پایمال کردیا جاوے اور اوسکو اتنی فرصت نہ دی جاوے
کہ وہ زور پکڑ کر کل دنیا کی آزادی کو خطرہ مین ڈالدے جیسا عاقلونکا
قول ہے کہ گربہ کشتن روز اول۔ اس موقع پر انگلستان نے جو کچھ
کارروائی کی اوسکی نسبت ایک مشہور مورخ کا قول بیان کرنا کچھ
زیادہ مضائقہ نہین رکھتا اس مصنف کے بیان سے اون حملون کا
حال بھی معلوم ہوگا جو مختلف وقتون مین براعظم کے بڑے بڑے
بادشاہون نے نیپولین پر کیے تھے اور وہ بیان اوس مصنف کا
بشرح ذیل ہے۔ کہ اس بات کے تحقیق کرنے سے کچھ حاصل نہین ہے
کہ اس لگاڑ کا ظاہری سبب کیا تھا مگر بات اتنی تھی کہ لوگون کو بوجوہات
معقول اس بات کا بھروسہ تھا کہ نیپولین امن و امان کا خواہان نہ ہے
چنانچہ اون لوگون کے اس خیال کی تصدیق آیندہ واقعات سے
بخوبی ہوگئی چنانچہ یہ بات ثابت ہوگئی کہ نیپولین انگلستان پر ایک سخت
حملہ کی تیاریان کر رہا تھا اور اگر اوسکو جسقدر امن اس صلح کے ذریعہ سے
ملتی بلاشبہہ وہ اوسکے ذریعہ سے اور اپنی کمال لیاقت کے زور سے
انگلستان کے برخلاف تھوڑے ہی عرصہ مین بہت کچھ فائدہ اوٹھاتا
اور غالب ہے کہ آیندہ زمانہ کے لوگ بھی اس رائے کو تسلیم کرکے
اوسکو اور استحکام بخشین گے ✣

نیپولین نے اپنی ایک کارروائی کے ذریعہ سے مخالفت کے معاملات کی
چھیڑ شروع کی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ خاص خاص آدمیونکو سخت تکلیف پہنچی

باب ہفتم

فرانس اور انگلستان مین پھر مخالفت کا شروع ہونا۔ نپولین کے سخت سخت انتظام۔ انگلستان پر ایک حملہ کی تجویز۔ واقع ہونا لڑائی کا براعظم مین۔ عہدنامہ مقام الم کا۔ لڑائی آسٹرلٹز کی۔ پرشیا سے بگاڑ ہونا۔ لڑائی جینا کی۔ روس سے بگاڑ ہونا۔ لڑائی آئی لاکی۔ ٹلسٹ کے مقام پر عہد و پیمان منعقد ہونا۔ نپولین کا سخت محصول لینا۔ برتاو نپولین کا براعظم مین لڑائی کی مصیبتین ٭

فرانس اور انگلستان مین پھر مخالفت کا شروع ہونا

نپولین کے شہنشاہ ہونے سے پہلے فرانس اور انگلستان مین لڑائی کے شعلے مشتعل ہوے۔ ہم اس رسالہ کے اختصار کی وجہ سے اون مباحثون مین پڑنا نہین چاہتے جنکو مختلف مورخون نے آمنز کی صلح ٹوٹنے کا باعث بیان کیا ہے مختصر یہ ہے کہ نپولین نے جو برتاو براعظم کی بعض چھوٹی چھوٹی ریاستون کے ساتھ اختیار کیا اوس سے یہ بات علانیہ ثابت ہو گئی کہ ہنوز اوسکی بلند نظری مین کچھ کمی نہین ہوئی اور صلح سے اوسکی صرف یہ غرض ہے کہ اس فرصت مین اوسکو آئندہ فسادون کے واسطے بری اور بحری فوج بھرتی کرنیکا موقع ہاتھ آوے اسلیے وزراے انگلستان نے بہت سے ممبران پارلیمنٹ کے اتفاق اور بہت سے لوگون کی عام رای کی شرکت سے مجبوری یہ تجویز قرار دی کہ گو لڑائی کرنا بہت افسوس کے قابل ہے لیکن یہ بات بھی نہایت ضرور ہے کہ نپولین کی بڑھی ہوئی طاقت کو

رچایا گیا تھا واقع ہوئی - توپ جسوقت گرجا مین داخل ہوا پانسو
گوئیے وہان حاضر تھے جنھون نے بہت خوش الحانی کے ساتھ مگر
بالکل بے محل انجیل کے یہ الفاظ گانے تو ہے پیٹر تو ہے پیٹر - جب وہ
وقت آیا کہ نپولین کو تاج پہنایا جاوے تو پوپ نے تاج کو گدی سے
اوٹھانا چاہا تاکہ نپولین کے سر پر رکھے لیکن نپولین نے خود اپنے
ہاتھ سے اوسکو اوٹھا کر اپنے سر پر رکھہ لیا اور بعد اوسکے نپولین نے
اوس تاج کو اپنی بی بی جوزی فین کے سر پر رکھا جا اوس موقع پر چشم پر آب
ہوگئی - جاہ و حشم اور رونق جسقدر ہونا ممکن ہے سب کچھ اوس موقع
پر مہیا تھی لیکن باوجود اس تمام ساز و سامان کے ناظرین کی نظروں مین
اوداسی چھا رہی تھی - نقیبون نے باآواز بلند یہ صدا لگائین بلند کین
نپولین شہنشاہ فرانس کا - نپولین شاہنشاہ فرانس کا - توپخانونکی
گرج اور فوج کے غلغلہ خوشی سے ہوا گونج گئی - نپولین کی مراد
برآئی اور جس بات کی اوسکو مدت سے تمنا تھی وہ اب اوسکو
حاصل ہوئی فقط

بادشاہ کے وقت مین بھی ایسی ہی دھوم دھام ہوئی تھی جب فرانس کا
شاہی تاج اوسکے سر پر رکھا گیا تھا لیکن ان دونون تقریبون مین
اسقدر فرق تھا کہ شارلی کی رسم پیرس مین نہین ہوئی تھی بلکہ روم کے
گرجا سینٹ پیٹر مین ہوئی تھی اور نیپولین کے واسطے خود پوپ
روم سے آیا۔ نیپولین کی اس عزت کو جو اسطرح پر اوسکو دیگئی یورپ کے
تمام رومن کیتھلک ملکون نے پوشیدہ حسد کے ساتھ دیکھا۔ نیپولین نے
پوپ کی پیشوائی کے واسطے نہایت مرتبہ پر اہتمام کیا۔ کوہ ایلپس کے
راستے جنپر سے پوپ گذرنے والا تھا دمدموں کے ذریعہ سے برابر
اور بے خطر کردیے گئے تھے۔ اور جب پوپ پیرس مین پہونچکر اوس
محل مین وارد ہوا جو اوسکے واسطے پہلے سے مرتب کیا گیا تھا تو اوسنے
نی خوابگاہ کے کمرون کو نہایت نفاست اور نہایت کوشش کے ساتھ
ٹھیک ٹھیک اوسی طرز پر آراستہ پایا جس طرح اوسکی خوابگاہین
م مین تھین ٭
رسم تخت نشینی کے واسطے بڑے بڑے ٹھاٹ درست کیے گئے۔
لین کا لباس اوسوقت اوس روش و انداز کا تھا جو پندرھوین
مین رائج تھا اور جسکو نیپولین کے زمانے کے ایک نہایت مشہور
نے تیار کیا تھا۔ یورپ کے تمام حصون سے ایک بڑا مجمع
سم کے دیکھنے کے واسطے جمع ہوگیا تھا جو نوٹرڈیم کے گرجا مین
ند برس پیشتر انقلاب کے دنون مین عقل و تدبیر کی دیوی کا میلہ

نپولین نے اس بات کا بھروسہ کرکے کہ اوسکو سب لوگ دل سے عزیز رکھتے ہین اور ایک مجوزہ گورنمنٹ کے ہونے سے اون لوگون کا ایک بڑا حصہ سست ہوگیا ہے تمام لوگون سے اس بات مین عام رائے لینا چاہا کہ کانسل کا عہدہ نپولین کے جیتے جی تک قایم رہے۔ نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ جو کچھ اوسنے خیال کیا تھا وہی وقوع مین آیا منجملہ پینتیس لاکھ ستاون ہزار آٹھ سو پچاسی ایون کے تینتیس لاکھ اڑسٹھ ہزار دو سو نو [illegible] رائین نپولین کے مفید مطلب دی گئین اور جب ہی یہ خبر عام طور پر مشتہر ہوئی جا بجا بہت سا روپیہ لوگون نے جمع کیا اوسکے [illegible]۔ دو برس مین نپولین کے خوشامدیون نے زیادہ تر تحریک اس باب مین کی کہ نپولین کو شاہنشاہی کا خطاب ملنا چاہیے اور فرانس کا تاج و تخت اوسکے خاندان مین نسلاً بعد نسلاً قایم رہے۔ نپولین کی حیرت انگیز لیاقتون کے سبب سے تمام قوم نپولین پر فریفتہ ہو رہی تھی اسلیے جسقدر لوگون نے نپولین کے عین حیات کانسل ہونے کی بابت منظوری کی تھی اوس سے زیادہ آدمیون نے اوسکی بادشاہت کے واسطے رضامندی ظاہر کی ✦

نپولین نے اپنی توجہ تمامتر اس باب مین صرف کی کہ اس موقع پر جہانتک ہوسکے دھوم دھام کیجاوے اور اس معاملہ مین وہ یہانتک کامیاب ہوا کہ پوپ بھی اوسکی تخت نشینی کے وقت روم سے وہان تشریف لایا۔ بہت سی صدیون قبل اسکے تاریکی مین ایک مشہور

اوس رسالے مین مصنف نے نیپولین اور قیصر اور کرام ول کا مقابلہ کیا
اور نیپولین کی بہت کچھ تعریف و توصیف لکھی اور یہ بھی لکھا کہ نیپولین
ایک ایسا آدمی ہے جسکے واسطے چاہیے کہ فرانس ہمیشہ تنکے لیئے پوری
طاقت عنایت کرے نیپولین نے جب دیکھا کہ یہ رسالہ لوگون کو کچھہ
پسند نہ آیا تو خود بھی بظاہر اپنی ناخوشی ظاہر کی اور فوچی کو اپنے سامنے
طلب فرماکر بناوٹ سے یہ حکم دیا کہ اس رسالہ کے مصنف کو گرفتار
کرے - فوچی جب نیپولین کے حضور سے چلا آیا تو اوسنے کہا کہ اس سے
اور زیادہ خرابی پیدا ہوگی فوچی کا بیان ہے کہ مین نے لیوسین سے
یہ کہا تھا کہ اس رسالہ کا چھاپنا مناسب نہین ہے تو وہ اوس رسالہ کا
اصلی مسودہ نکال لایا مین نے دیکھا کہ اوسمین اصلاحین اور کچھ زیادہ
عبارتین خاص نیپولین کے قلم کی لکھی ہوئی موجود تھین *

نیپولین نے یہ دیکھکر کہ یہ مقصد کچھہ اچھی طرح سے مستحکم ہوا اسنے اوس
اولوالعزم ارادہ کو ملتوی کردیا تاہم اون دونون کونسلوں یعنی مجلس امرا
اور مجلس وکلا نے عام رعایا نے نیپولین کی پوشیدہ خواہشون سے
مطلع ہوکر نیپولین کی خاطر اور رعایت سے آخرکار یہ تجویز کی کہ نیپولین
دس برس کے واسطے عہدہ کانسل پر مامور کیا جاوے — نیپولین
اس بات سے بدل آزردہ ہوا کیونکہ اوسکے واسطے اس عہدہ مین
وسعت نہین دی گئی اور بظاہر اشرم سے اپنی اس وسعت طاقت کے
قبول کرنے سے اوسوقت تک انکار کیا جبتک کہ رعایا بھی اسپر اتفاق کرے

نیپولین نے اوسکے قتل مین یہ مصلحت سمجھی کہ بادشاہی خاندان کی طرف
آیندہ اسکے قتل کا دغدغہ مٹ جاوے اور پھر مارے خوف کے کوئی اونکی
طرفداری کی جرات نکر سکے - تاہم معاملہ جو پیش آیا اوسپر کچھ تاویل
نہین ہو سکتی یعنے کم سے کم اتنا تو ضرور ہے کہ ایک بیگناہ آدمی کا خون
بہت سنگدلی کے ساتھ ہوا - اس ہیبت ناک واقعہ کے بعد جو نیپولین سے
ظہور مین آیا نیپولین نے افسوس سے باواز بلند یہ کہا کہ ہمارے ہاتھون سے
یہ معاملہ محض ایک گناہ بے لذت ہوا - اسکے جواب مین اوسکے ایک
بے رحم وزیر صیغہ پولیس نے عرض کیا کہ خیر گناہ تو جیسا ہوا ویسا ہوا
لیکن ہان یہ معاملہ مصلحت ملکی کے لحاظ سے البتہ بہت قبیح ہوا - اس
ماجرے کے سبب سے تمام یورپ کو نیپولین کے چال وچلن پر غصہ آیا -
مسٹر پٹ صاحب انگلستان کے وزیر اعظم نے یہ کہکر گویا ایک عام راے
ظاہر کی کہ نیپولین کو اس حرکت سے اسقدر نقصان پہونچا ہے جو
مخالفانہ لڑائیون سے برسون مین بھی نہ پہونچتا +

وہ لالچ جسنے نیپولین کو برانگیختہ کیا اور جسکے سبب سے نیپولین نے
اس بیگناہ خون سے اپنے ہاتھون کو آلودہ کیا فرانس کا شاہی تاج تھا
جسکا نیپولین جی جان سے خواہشمند تھا - تین برس تک اوسکا
خطاب کانسل رہا اور اسلیے شروع سے نیپولین کا مقصد یہ تھا کہ
اوس عہدہ کی میعاد مین وسعت حاصل کرے - اوسکے بھائی لیوسین نے
خود نیپولین کی تحریک سے ایک رسالہ لکھا اور مصنف کا نام ظاہر نکیا

شہادت پیش ہوئی اوس سے اوس سردار پر بہت ہی کم الزام ثابت ہوا
یہان تک کہ وہ سردار رہائی کے قابل ہوگیا۔ غالب یہ ہے کہ اوسکی طاقت
اور شہرت کے سبب سے نیپولین کو اوسکے ساتھ رقابت پیدا ہوئی اور
اسلیے اوسنے یہ چاہا کہ اس حیلہ سے اپنے رقیب کو ٹھکانے لگاوے
تاہم موریا کے واسطے کوئی سزا تجویز نہوئی ججون نے علانیہ نیپولین سے
کہا کہ اگر آج ہم اس سردار پر قصاص جاری کردین تو کل پھر ہم کو کون
بری کرے گا +

اور بھی چند بدنامیان اسی قسم کی نیپولین پر قائم ہین اور وہ یہ ہین
کہ نیپولین کا قدیمی ہم مکتب پیچگرو قیدخانے مین مرا جسکے سبب سے لوگونکو
یہ شبہ ہوا کہ نیپولین نے خود اوسکو مروا ڈالا لیکن سب سے زیادہ سخت
عاملہ نیپولین کی سنگدلی کے حالات مین ڈیوک ڈی انگہین کا قتل ہے
ن شریف آدمی پر غلط خیالات اور جھوٹی شہادت کے ذریعہ سے
الزام لگایا گیا کہ وہ قدیم شاہی خاندان کی سازشون مین شریک تھا
لین کے کچھ سوارون نے یکایک اوسکو ایسی حالت مین جا پکڑا
کہ وہ ایک دوسرے ملک مین مقیم تھا اور اوسکو فرانس مین لے آئے
کے آنے سے تھوڑی دیر بعد پوشیدہ عدالت کے ذریعہ سے اوسکی
ات عمل مین آئی اور کوئی موقع اوسکو ایسا نہ ملا کہ اپنی بے قصوری
رتا اور بہت دہشیانہ پن کے ساتھ گولی سے مار دیا گیا ——
ی انگہین بوربن کے جلاوطن خاندان کا ایک رکن تھا

کسی دہوکھے سے قتل کردیا جاوے اگرچہ بیان ہوا ہے کہ بوربن کے خاندان کو اس سازش کی مطلق اطلاع تک نہ تھی *

ایک شام کو نیپولین کی سواری حسب معمول فرانس کی ایک تنگ سڑک پر ہو کر گذری اوسوقت نیپولین نیند مین تھا کہ دفعۃً ایک سخت اور مہیب آواز سے جو ایک توپخانہ کی سی آواز معلوم ہوئی چونک پڑا اور درحقیقت یہ آواز اوس باروت کے چھوٹنے کی تھی جو نیپولین کے مخالفون نے ایک بڑے پیپے مین بھر کر عین راستہ کے سرے پر رکھدی تھی ۔ اس باروت کے اوڑنے سے آٹھ آدمی جان سے مارے گئے اور اٹھائیس خستہ و مجروح ہوئے ۔ نیپولین کی سواری کی کھڑکیاں بھی اوسی صدمہ سے پاش پاش ہوگئین اور اگر اتفاق سے یہ نہوا ہوتا کہ اوسکا کوچوان سواری کو اوسوقت معمول سے زیادہ تیز ہانکے ہوئے جاتا تھا تو نیپولین بھی اس موقع پر غارت ہو جاتا ۔

دوسرے موقع پر شاہی خاندان کے آدمی ایک اور سازش درست کرنے کی غرض سے پیرس مین آئے اور ناکامیاب رہے لیکن اس دوسرے واقعہ کے سبب سے نیپولین نے آیندہ کے واسطے وہ تدبیرین برتین جس سے نیپولین کی خصلت پر بدنامی کا دہبہ باقی رہا

ایک سپہ سالار مسمے موریا جو سپاہ کی نظرون مین ایسا ہی عزیز تھا جیسا نیپولین اوسپر اس جرم کی تحقیقات ہوئی کہ گویا وہ بھی … رہا کرنیوالا ہے لیکن تحقیقات کے وقت جو

ترنگون پر غالب تھی جو آدمیون مین موجود ہوتے ہین ٭

جو لوگ بونا پارٹ کی ترقی کے حالات کو بغور دیکھتے بھالتے رہا کرتے تھے وہ بوربن کے اوس شاہی خاندان کے وابستہ لوگ تھے جو انقلاب کے دنون مین جلا وطن ہو گیا تھا۔ ان جلا وطنون مین سے کچھ لوگ جو انگلستان اور اور ملکون مین جا رہے تھے وہ نیپولین کی نوازش ہائے مصلحت ملکی سے پھر فرانس مین آکر آباد ہو گئے

نیپولین نے اون سخت قانونون کو جو کنونشن سے اون جلا وطن لوگون کے برخلاف جاری کیے گئے تھے منسوخ کر دیا اور اونکی بہت سی ۔۔ایداد جو گورنمنٹ فرانس نے ضبط کر لی تھی پھر اونکو واپس کر دی ۔۔لا وطن خاندان جو انگلستان مین مقیم تھا اوسنے نیپولین سے ۔۔ط و کتابت کے سلسلہ کو جاری کیا اور نیپولین کی طبیعت کو اس ۔۔ب مین ٹٹولا کہ وہ اونکی بادشاہت بحال ہونے مین اونکو کچھ مدد ۔۔یگا یا نہین۔ بونا پارٹ نے اس درخواست کو نامنظور کیا اور اوسکے ۔۔ض مین یہ چاہا کہ اون شاہزادون کو اٹلی مین ایک بڑی ریاست ۔۔ایت کرے اور علاوہ اسکے ایک بیش قرار وظیفہ بھی اس شرط سے ۔۔ا منظور کیا کہ وہ شاہزادی فرانس کے شاہی تخت کی استحقاق سے ۔۔ت بردار ہون لیکن اون شاہزادون نے اس تجویز کو منظور نکیا ۔۔پنی درخواست کی نامنظوری سے شاہی خاندان نیپولین سے ۔۔دہ خاطر ہو گئے اور اون مین سے بعض نے یہ ارادہ کیا کہ نیپولین کی

کہ لوگون کو اکثر اوسکے سبب سے مزا آجاتا تھا۔ اوسکی محاون مین سے
ایک محل بڑی شان و شوکت کے ساتھ مرتب کیا گیا تھا اوسکے ملاحظہ
کے وقت نیپولین نے ایک مسہری مین سے ایک سنہری پھندنا کاٹ کر
اپنی جیب مین ڈال لیا اوسوقت نیپولین کی اس حرکت سے اوسکے ہمراہی
بہت متعجب ہوے لیکن چند روز کے بعد نیپولین نے ایک دوسرا پھندنا
اونہی دوکان پر سے کچھ کم قیمت پر خرید کیا اور جن لوگون نے اوسکا مکان
تعمیر کیا تھا اونسے یہ جھگڑا کیا کہ اونھون نے اوس نئے مکان کی لاگت
زیادہ لی ہے۔ اس کتاب کے مورخ نے بچشم خود تخمینہ کی ایک فرد ملاحظہ
کی ہے جو نیپولین کے ہاتھ کی لکھی ہوئی اور اوسکے خانگی اسباب کی درستی
کے باب مین تھی وہ فرد بھی ایک اعجوبہ تھی۔ دیکھنے مین مختصر لیکن خوب
استحکام کے ساتھ تفصیلین کی گئی تھین۔ مجوزہ رقمون کی ایک تہائی سے
سب کام پورا کر دیا گیا تھا اور باقی دو ثلث لاگت ایسی خوبصورتی کی
ساتھ تخفیف کی گئی تھی گویا اونکی کچھ ضرورت ہی نہین ہوئی تھی۔
نیپولین کی نگاہ اگرچہ ظاہر مین اسقدر سخت معلوم ہوتی تھی لیکن
روپیہ کا لالچ اوسکو ہرگز نہ تھا وہ بہت کچھ روپیہ اپنے ساتھیون پر
تقسیم کرتا تھا اور تجارت کو ترقی دینے کی غرض سے بڑے بڑے کارخانے
نہایت بڑے اخراجات کے ساتھ قائم کرتا تھا۔ تاہم وہ اپنی ذات سے
نہایت سیدھا سادھا اور کفایت شعار رہا مگر اوسکی بلند نظری
جو اوسکے تمام اصولون پر غالب تھی اون تمام کثرارادون او

نہین ہونے دیتا۔ نیپولین باوجود اس بات کے کہ بڑے بڑے اہم معاملات کا متحمل ہو رہا تھا لیکن باینہمہ اون چھوٹے چھوٹے معاملات پر بھی وہ متوجہ رہا جو اوسکو پیش آتے رہے۔ تمام دفترون کی محرر تک بھی اس خیال سے اپنے فرض کو ادا کرتے تھے کہ بادشاہ اونکے کام کا نگران حال ہے اور کبھی نہ کسی وقت ہمارا کام ضرور اوسکی نظر سے گذریگا۔ خانگی معاملات مین بھی نیپولین اونھین اصولون پر چلتا تھا وہ اپنے خرچ کے حسابون کو بھی ایسے اچھے طریقہ سے جانچا کرتا تھا

حاصل ہو تو ہم جس مضمون کی طرف چاہین اپنے خیالات کو مائل کر سکتے ہین اور بہت استقلال کے ساتھ اور بہت دن اوس پر قائم رہ سکتے ہین۔ طبیعت کی یہ حالت تمام اخلاقی حالات کی بنیاد ہے اور ایسی تربیت سے غفلت برتنے مین طبیعت کی قوت اون خفیف باتون مین ضائع ہو جاتی ہے جو پیش آتی رہتی ہین یا بیفائدہ تخیلات اور فریبون کے سبب طبیعت لہو و لعب مین مصروف ہو جاتی ہے اور یہ لغو خیالات اوسکے عالی مقصدون کے ہرگز شایان نہین ہوتے۔ پس طبیعت کی اومنگون کو ٹھیک ٹھیک رکھنا اور اوسپر خوب طرح سے قادر ہونا یہی اون تمام باتونکی بنیاد ہے جو ہماری عقلمندی مین عالی اور عمدہ پائی جاتی ہین جو شخص اوسکو اچھی طرح سے کام مین نہین لاتا اور جو اتفاقیہ خیالات اوسکو پیش آوین اونکے لحاظ سے اور اون خارجی معاملات کی نظر سے بھر طبیعت ہمیشہ متوجہ ہو جاتی ہے پریشان خاطر ہو جاتا ہے وہ اپنے اون نہایت بڑے بڑے فائدون کو خطرہ مین ڈالتا ہے جو ایک عاقل اور اچھے خلیق آدمی ہونے سے متعلق ہین ✤

اے روشنی طبع تو بر من بلا شدی ✤ ان سکریٹریون کو ہر وقت جب ضرورت ہوتی تھی حاضر ہونا پڑتا تھا اور بعض اوقات ایسا اتفاق بھی ہوتا تھا کہ وہ کئی کئی راتون تک برابر کام کرتے رہتے تھے - ایک موقع پر اتفاق سے کوئی سکریٹری بہت کسلمند ہوکر اپنی جگہہ پر سو گیا تھا جب اوسکی آنکھ کھلی تو اوسنے دیکھا کہ اوسکا آقا یعنے نیپولین خود اوس چٹھی کو اپنے ہاتھ سے پورا کر رہا ہے جسکو وہ سکریٹری لکھتے لکھتے سو گیا تھا -
یہ بات خاص نیپولین کی ذات کے واسطے مخصوص تھی کہ وہ اپنے نوم پر یہان تک قابو رکھتا تھا کہ جب اوسکا جی چاہتا تھا اوسکو نیند آجاتی تھی نیپولین اوس مشقت اور ورزش کے فائدہ کی قدر کو بخوبی سمجھتا تھا جسکے سبب سے طبیعت اس بات کی عادی ہو جاتی ہے کہ جس کام پر اوسکو مصروف کیا جاوے اوسی طرف لگی رہے اور اور کسی طرف ہٹنے نپاوے نیپولین کی یہی بے بہا عادت اس بات کا بڑا سبب تھی کہ وہ اسقدر کام بہت آسانی سے انجام دیتا تھا نیپولین کہا کرتا تھا کہ میرا دل درازون کے مانند ہے اوسمین سے ایک مضمون کو مین کھولتا ہون اور جب اوسکو ختم کر لیتا ہون پھر بند کر کے رکھ لیتا ہون اور اسلیے مین اپنے خیالات کو منتشر

ف۱ یہ ضبط نفس جو نیپولین سے ظاہر ہوا نہایت بے بہا چیز ہے اور اوس سے ایک مشہور مورخ کی مفصلۂ ذیل رائے کو تصدیق ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ عقل و فہم کی تربیت کی تمام بنیاد اس بات پر ہے کہ آدمی اپنی طبیعت پر قادر ہے اگر یہ بات

ے ہین جسکو اب ہم بہت محنت سے دوبارہ قائم کرتے ہین اپنی عمارتین
ہوائین ہین ⁂
ور بہت سی تبدیلیونکی وجہ سے جنکا باعث نیپولین ہوا اور اوس
کامل ہمت اور فکر کے سبب سے جو نیپولین نے نہایت مشکل سے فتوحات
ظاہر کی تمام یورپ کی آنکھین اوسپر لگی ہوئی تھین — تمام لوگ اسے
آدمی کی بے تکان محنتون پر تعجب کرتے تھے جسکے نزدیک کسی محنت
کی بھی کچھ حقیقت نتھی — اوسکے حضور مین بہت سے سکرٹریون کی
قوتین کام کرتے کرتے صلب ہو گئین اور وہ خود کبھی عاجز معلوم نہوا
نیپولین کہا کرتا تھا کہ محنت میرے عناصر مین سے ایک عنصر ہے
مین اوسی کے واسطے پیدا ہوا ہون مجھے وہ انتہا تو معلوم ہو گئی ہے
جس سے آگے میرے پانون نہین چل سکتے لیکن اپنی محنت کی قوتونکی
مین کوئی حد بیان نہین کر سکتا — مین نے اپنے سکرٹریون کو کثرت
محنت سے موت کے قریب پہونچا دیا — نیپولین کے سکرٹریونکی
قدر و منزلت پر کوئی حسد نہین کر سکتا تھا چنانچہ اسی عہدہ کی کثرت کار کی
بدولت اوسکے سکرٹری بوریِن کی تندرستی مین بھی خلل آگیا — اور
جو لوگ بعد اوسکے اون عہدون پر مامور ہوے انھون نے بھی
ویسا ہی صدمہ اوٹھایا اور چونکہ ان سکرٹریون کا کام نہایت اعتماد کا
کام ہوتا تھا اسلیے نیپولین نے اونکو اور کسی محرر رکھنے کی قطعی ممانعت
کر دی تھی تاکہ کوئی راز فاش ہونے پاوے

قیدی کو پھانسی لگنے کو ہوتی تھی رومن کیتھلک پادری اوسکے پاس جاتے تھے اور وہ مجرم اون پادریون کے حضور مین اپنے گناہ کا اعتراف کرکر اپنے گناہ کی معافی چاہتا تھا اور وہ پادری اوسپر ظاہر کردیا کرتے تھے کہ تمہارے گناہ بخشے گئے - نیپولین اس طریقہ پر راضی نہ ہوا اوسنے یہ سمجھکر کہ اس سہل طریقہ مین علانیہ گناہون کی معافی سے اور لوگون کو بھی ارتکاب جرائم کی جرأت ہوتی ہے اور یہ ایک بڑا خطرناک اثر ہے پس نیپولین نے قطعی یہ حکم دیدیا کہ پھانسی دینے کے وقت پادری لوگ مجرم کے پاس نجایا کرین علے ہذا القیاس اور بہت سے طریقون مین بھی نیپولین نے اس بات مین کوشش کی کہ پادریون کے اوس اختیار کو روکے جسکے سبب سے ہر ایک زمانہ مین مدبران و منتظمان سلطنت کو دشواریان اوٹھانا پڑی ہین - گرجاے نوتر ڈیم مین جب اول ہی اول جماعت کی نماز ہوئی تو نیپولین مع اپنے چند بڑے بڑے افسرون کے اوس جماعت مین شریک ہوا جنکو نیپولین نے بمشکل سمجھا بوجھا کر اپنے ساتھ لیا ان افسرون نے اوس نماز کی حقارت ظاہر کرنے مین کچھ وسواس نہین کیا - نیپولین نے اون سردارون مین سے ایک سردار سے دریافت کیا کہ آجکی اس رسم کی بابت تم کیا خیال کرتے ہو اوسنے جواب دیا کہ سبحان اللہ ایک بہت اچھا تماشا تھا اور اس جلسہ کی کامل رونق مین صرف ایک کسر رہگئی کہ وہ لاکھون آدمی موجود نتھے جنھون نے اس مذہب کے تہ و بالا

...ہب کا رواج بھی نہایت مرتبہ پر ضرور ہے۔ اور یہ بات بھی اچھی طرح
...نا سمجھتا کہ انقلاب کے وقتون سے فرانس جس حالت کفر مین ڈوبی
...ئی ہے اوس حالت مین تبدیل ہونا بہتر ہے۔ اس طرح پر مذہبی
...ا ملات کی طرف اوسکی علانیہ توجہ دیکھکر اوسکے بددین رفیقون کو
...پریشانی واقع ہوئی۔ نیپولین نے اون لوگون کے جواب مین بہت
...استقلال کے ساتھ بیان کیا کہ مذہب ایک ایسا اصول ہے جو کسی
...نہ کسی رنگ مین انسان کے دل کو مرغوب ہوتا ہے پس مذہب کی بیخ بنیاد
...کھودنے کے واسطے کوشش کرنا محض بیفائدہ بات ہے اوسی زمانہ
مین ایک دن اتوار کو شام کے وقت نیپولین اکیلا ٹہل رہا تھا اوسکا
بیان ہے کہ اوسی وقت مین روئل کے گرجا کے گھنٹے بجنے شروع
ہوے جنکی آواز سے میرے دل پر بہت اثر ہوا اوس آواز کی سنتے ہی
اوائل عمر کے خیالات میرے ذہن مین حاضر ہوگئے پس جب میرا یہ
حال ہوا تو اور لوگون کا خدا معلوم کیا حال ہوتا ہوگا ✢
...ئم ہونے کے وقت بہت سی
فرانس مین مذہب رومن کیتھلک پھر قائم ہونے کے وقت بہت سی
احمتین اوس مذہب کی قوت کے مقابلہ پر پیدا ہوئین۔ نیپولین نے
اس عہدنامہ مین جو اوسنے پوپ کے ساتھ کیا یہ شرط کی تھی کہ بڑے
افسرونکا تقرر گورنمنٹ کے اختیار مین رہے اور پوپ کے وہ
فرمان جنکو نیپولین منظور نہ کرے گا فرانس مین جاری نہونگے
...دستور یہ ہو رہا تھا کہ جب کبھی
فرانس سے منسوخ کیے جاوینگے۔ دستور یہ ہو رہا تھا کہ جب کبھی

[illegible]

بےدینی کے اصول نیپولین کے ابتداے عروج مین قنسل کنونشن سے
ظاہر ہوئی تھی اوسمین بہت بڑے نتیجے ہورہے تھے یہانتک کہ
سنہ ۱۸۰۲ع مین جب ڈاکٹر لوگ صاحب اور اور صاحبان انگریز دارالخلافہ
پیرس مین وارد ہوے تو اونکو تمام دنکی تلاش مین کتب فروشونکے یہان
بیبل مقدس کی صرف ایک جلد فرانس کی زبان مین دستیاب ہوئی۔
ناظرین اس کتاب نے خاص نیپولین کے اوس طریقہ سے جو وسنے
مصر مین برتا یہ بات دریافت کی ہوگی کہ وہ اپنے مذہبی اصول سے کسقدر
بے بہرہ تھا۔ نیپولین نے ایک موقع پر بیان کیا کہ ہر ایک چیز سے
خدا کا واحد ہونا ثابت ہوتا ہے اور اوسمین کچھ شبہہ نہین ہوسکتا اور
یہ بات کہ مین کہان سے آیا اور کہان جاتا ہون اور مین کیا ہون
میری ادراک سے باہر بات ہے۔ نیپولین علانیہ کہا کرتا تھا کہ میرے
دلمین کسطرح ان عقائد کی جگہ ہوسکتی ہے جب کہ مین یہ دیکھتا ہون کہ
بہت سے وہ لوگ جنکا کام ہمکو وعظ کرنے کا ہے بیہودہ تقریرین اور
برے برے کام کرتے ہین۔ مین بہت سے ایسے پادری دیکھتا ہون
جو ہمیشہ یہ بات کہتے ہین کہ ہماری بادشاہت دنیا کی سی بادشاہت
نہین ہے اور باوجود اسکے جو کچھ اونکے ہاتھ لگ جاتا ہے اوسکو
ہڑپ کر جاتے ہین +

نیپولین اگرچہ اسطرح پر اپنی ذات سے کسی مذہب کا معتقد نہ تھا
لیکن باین ہمہ وہ یہ خوب سمجھتا تھا کہ لوگون کے حسن معاشرت کیلیے

اور انقلابون کی لڑائیون کے سبب سے جو جہالت اور ناشائستگی فرانس مین پھیل گئی تھی اوسکے لحاظ سے بہت غنیمت تھا۔ نپولین نے گورنمنٹ کی طرف سے چھہ ہزار وظیفے طالب علمون کے واسطے مقرر کیے اور اس ذریعہ سے اوسکی تدبیر کا بہت بڑا اثر تعلیم کے کام مین ہوگیا نپولین نے اول فضول خرچیون کی عادتون کو جو اوسکی طالب علمی کے زمانہ مین تمام مدارس مین برتی جاتی تھین ترمیم کر دیا اور اوسکی جگہ تعلیم کا ایک ایسا سلسلہ قائم کیا جس سے طالب علم محنت اور مشقت کے عادی ہوجاوین۔ سردارون کے لڑکے جو مدارس مین تعلیم پاتے تھے اونکو یہ تبلایا جاتا تھا کہ اپنے گھوڑے کی نعل خود آپ باندہین اور علاوہ اسکے سائیس کے اور کام بھی خود آپ انجام دین اور سادہ کھانا کھانے کی عادت ڈالین — مغز طبقہ کی لڑکیون کے واسطے علیحدہ مدرسے قائم کیے گئے تھے اون مین جو لڑکیان جوان ہوتی تھین اونکو قطعی یہ حکم تھا کہ مختلف قسم کے اشیاء جو خانہ داری کے واسطے درکار ہوتی تھین خود اپنے ہاتھ سے بناوین اور تمام عیاشیون اور فضول خرچیون سے اونکو قطعی منع کیا گیا تھا تاکہ بہت جفاکشی اور تکلیفونکی خوگر ہوجاوین اور گھر کی اچھی منتظم بیبیان بنجاوین ✤

نپولین کی وہ تدبیرین جنکے ذریعے سے اوسنے فرانس کے لوگون کی حالت مین ترقی بخشنا چاہا اور جنکے ذریعے سے اوسنے یہ ارادہ کیا کہ فرانس کا قومی مذہب رہے بلا شبہہ بہت مشہور ہین جو

[illegible]

متعجب کردیتا تھا۔ اس زمانے کے بعد نپولین پھر اس بات کا شائق رہا
کہ باوجود اوسکی تمام کوششون کے جو اوسنے قانون کے سہل اور
عام فہم کرنے مین کین پھر بھی مقننون نے اوسکو اکثر پیچیدہ کردیا۔
نپولین نے کہا کہ مین نے اول مین خیال کیا تھا کہ تمام قوانین ایسے
مختصر اور صاف اور ریاضی کے مانند ثابت اور محقق ہوجانے ممکن ہین
جن سے ہر آدمی جو ان قانونون کو دیکھے خود اونکا مطلب سمجھ لے
لیکن اب مجھکو یہ یقین ہوگیا کہ میرا یہ خیال بالکل لغو ہے اور مقننان
زمانہ کی پیچدار رائین کبھی اوسکو صاف نہونے دینگی اون مقننون کے
نزدیک ایسا ارادہ کرنا خیالی پلاؤ پکانا ہے۔ نپولین اپنے مجموعہ
قوانین کے مشتہر کرنے کے بعد جو نہایت ہی سلیس عبارت مین لکھا گیا تھا
اس بات سے بہت رنجیدہ ہوا کہ مقننون نے اوسکے مجموعہ پر بھی اپنی
لیاقت دکھانے کے واسطے شرحین لکھنی شروع کردین اور اوسکے
معنی بیان کرنے شروع کیے ہین۔ نپولین نے اون لوگون سے جو
اس کام مین اوسکے شریک ہوے تھے کہا کہ اے صاحبو ہم نے
بڑی دقت سے آجیاس کے اس طویلہ کو صاف کردیا ہے اب برای خدا
دوبارہ اوسکو گندہ مت کرو ÷
اسکے نپولین عام تعلیم کی طرف متوجہ ہوا اور اپنی توجہ سے تعلیم کا
سررشتہ قائم کردیا یہ سررشتہ اگرچہ بوجوہ نامکمل تھا ایک بنیان

آجیاس ایک بادشاہ گذرا ہے اوسکے طویلہ مین برسون کا میلا جمع رہتا تھا ÷

جسکے ذریعہ سے اون عدالتون کے فیصلون مین باہم تناقض اور مخالفت
نہوا کرے - نیپولین نے جسوقت فرانس کے قانون مین ترمیم کرنیکا
قصد کیا اوسوقت وہ قانون نہایت ابتر حالت مین اور نہایت منتشر
تھا اور جن لوگون کو اوس سے کام پڑتا تھا اونکے لیے بڑی ناانصافیوںکا
مخرج ہورہا تھا - مقدمہ معاملہ والون کو اوس ابتری کے سبب سے بڑی
حیرانی اور دقت واقع ہوتی رہتی تھی - نیپولین کے زمانہ سے پہلے بھی
مروجہ قواعد کی تبدیلی کی بہت بڑی ضرورت لوگون کو معلوم ہوتی تھی لیکن
وہ سب کام اون لوگون کے نزدیک مین ایسا دشوار تھا جیسے ہرکولیس
کو مشکل مشکل کام پیش آئے تھے +

نیپولین نے اس کام مین اپنی مدد کے واسطے اوسوقت کے چند نہایت
مشہور مقننون کو بھی طلب کیا اور نہایت محنت اور جانکاہی کے بعد
نیپولین اپنے مطلب مین کامیاب ہوا اور فرانس کے پرانے قاعدون اور
قانونون کو مختصر صورت مین لے آیا بالآخر نیپولین کی یہ مختین مجموعہ
قوانین نیپولین کے نام سے مشہور ہوئین اور یہ مجموعہ اب نیپولین کی
فہم و فراست کا ایک پرامن یادگار ہے جو اوسکی جنگی فتوحات کے
نشانون سے زیادہ عرصہ تک قائم رہیگا - نیپولین ان مقننون کے
جلاسون مین جو اس کام پر مامور کیے گئے تھے بہت خوشی سے شریک
ہوا کرتا تھا اور اونکو لینے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے سے

ہرکولیس ایک بڑا مشہور یونانی سردار گذرا ہے اوسنے بڑی بڑی کٹھن کام اختیار کیے تھے +

فوجی ان خدمتون پر مامور کرتا تھا بجانب اسکے کہ وہ مفسدہ کو
رفع دفع کریں اکثر وہ لوگ اپنی کارگذاری دکھلانے کے واسطے خود
فتنہ و فساد کا باعث ہوجاتے تھے۔ ادنےٰ سے لیکر اعلےٰ تک سب
فرقون مین رشوت جاری ہوگئی تھی یہان تک کہ جوزفین پولیس کے
اعلےٰ افسر سے اپنے خاوند کے راز ظاہر کر دینے کے عوض مین ایک بڑا
وظیفہ پاتی تھی ۔۔ الغرض انجام مہمات سلطنت مین جو اصول نیپولین
برتتا تھا اون سب مین اپنی ذاتی اغراض شامل ہوتی تھین نیپولین نے
علانیہ اقرار کیا کہ جس قاعدہ سے انسانون پر حکمرانی ہوسکتی ہے وہ
صرف ایک طریقہ ہے یعنے یہ کہ ہر محکوم آدمی کو اوسکی ذاتی غرض کی
پٹی پڑھانی چاہیے فقط

باب ششم

کوشش نیپولین کی قوانین فرانس کے ترمیم کرنے مین ۔۔۔ اوسکی توجہ
عام تعلیم پر۔ فرانس مین رومن کیتھلک کا قومی مذہب قرار پانا
نیپولین کے عادات ۔ قتل ڈیوک ڈی انگیمین کا ۔ نیپولین کا بادشاہ ہو جانا

کانسل کے اختیارات حاصل کرنے کے بعد نیپولین جس کام مین
اول ہی اول مصروف ہوا وہ قوانین فرانس کا ترمیم کرنا اور اوسکے
تناقض اور بے ترتیبیون کو رفع کرنا تھا۔ صوبون کی عدالتون اور
متصلات کی پارلیمنٹون کی کثرت کے سبب سے جو پرانی سلطنت مین
... یہ بات نہایت ضروری تھی کہ کوئی ایسی تدبیر کیجاوے ۱۲

اے میرے عزیز جرنیل جو رائین تم بیان کر رہے ہو اونکا عمل مین آنا ممکن نہین ہے میری ہمیشہ سے یہ راے ہے کہ اگر بالفرض کبھی بادشاہت کا انتظام کفایت شعارونکی کفایت شعاری کے سبب سے ایسا ضعیف ہوگیا ہو جیسے بھربھرا پتھر تو یہ دیوالے کفایت شعار بدبرابر اپنی عقل کی تیزی سے اوسکو اور بھی اسقدر ضعیف کر دینگے جیسے اوس پتھر کو کوئی پیس پیس کر سرمہ کر دیوے پس اے سردار تم ان باتوں کو اب رہنے دو وہ معلوم ہوتا ہے کہ اسوقت تمکو نیند آگئی اور تمنے خواب دیکھا ہے جرنیل نے جواب دیا کہ حضور کیا فرماتے ہین بھلا ایسے وقت مین اور نیند - مین شرط لگاتا ہون کہ جہان آپ تشریف رکھتے ہون وہان پھر کوئی سو سکتا ہے آپ تو خود ہمارے سونے ندینے کے واسطے ایک وبال جان ہین - اس حاضر جوابی سے تمام حاضرین جلسہ بے اختیار ہنس پڑے اور راوی کہتا ہے کہ نپولین خود سب سے زیادہ قہقہہ مار کر ہنسا ✽

نپولین نے گورنمنٹ کے جو انتظام اور قاعدے تجویز کیے تھے انمین سے یہ بات بہت نفرت کے قابل تھی کہ اوسنے مخبرون کا بھی ایک رشتہ قائم کیا تھا اس فرقہ کی سرداری ایک مشہور آدمی فوشے کو عنایت ہوئی تھی جسکے مزاج مین مطلق رعایت اور مروت اخلاق نتھا - اس مکروہ طریقہ سے لوگون کو اپنے گھر مین رہنا دشوار ہوگیا تھا اور ہر قسم کا فریب ہونے لگا وہ لوگ جنکو

لحاظ سے نیپولین کی کونسل کے اکثر ممبرون نے اپنا نہایت تعجب ظاہر کیا ہے
بعض وقت مباحثہ یہان تک طول پکڑ جاتا تھا کہ دن کے گیارہ بجے سے
رات کے نو بجے تک مباحثہ رہتا تھا لیکن اختتام مباحثہ کے وقت نیپولین
ہمیشہ ایسا تازہ دم معلوم ہوتا تھا جیسا ابتداے مباحثہ مین اور ممبرون کا
یہ حال ہوتا تھا کہ تکان کے مارے گرے پڑتے تھے شربت کا ایک گلاس
نیپولین کی قوت تر و تازہ کرنے کے واسطے کافی ہوتا تھا - نیپولین ایک
بہت لمبے چوڑے مباحثہ کے ختم ہونے پر اپنی کل گفتگو کو چند صاف اور
روشن فقرون مین ممبرون پر اس غرض سے ظاہر کرتا تھا کہ وہ اوسپر
اچھی طرح سے راے لگا سکین - نیپولین جب دیکھتا تھا کہ کوئی ممبر اپنی
پوری راے ظاہر کرنے مین کچھ متردد ہو رہا ہے تو آواز بلند اور زور سے
یہ بات کہتا تھا کہ صاحب آپ جرات کو کام مین لا کر کچھ فرمائیے اور اپنے
خیالات کے بیان کرنے مین کوتاہی نہ کیجیے جو کچھ آپ کو بیان کرنا ہو
بے تکلف اور آزادانہ بیان فرمائیے اسلیے کہ یہان سب آپس ہی کے ہین
اور ہمارے سوا کوئی غیر نہین ہے - بعض وقت نیپولین تقریر کرنیوالون کے
کلام کو ظرافت سے قطع کرتا تھا چنانچہ ایک موقع پر توپخانہ کا ایک جنرل
فرانس کے پرانے کفایت شعارون کی رائین نقل کر رہا تھا اور نیپولین کو
ان باتون سے قطعی نفرت تھی پس نیپولین نے یکبیک اوسکی بات
کاٹ کر اوس سے کہا کہ یہ بڑی لیاقتین حضرت نے کہان سے ہم پہونچائین
اوسنے بھی برمحل جواب دیا کہ حضور آپ ہی سے نیپولین نے کہا کہ

م لوگون سکے کان تک نہین پہونچنے پاتی تھی - نیپولین کی کوئی نہایت
دب تجویز بھی نامنظور ہوتی تھی تو نیپولین اوسپر بھی مذاق کی راہ سے
یہی کہتا تھا کہ خیر صاحبو ہماری ہی رائے غلط سہی - اور بعض موقعون پر
اوسکو طیش بھی آجاتا تھا اور اس طیش مین اوس سے طرح طرح کی بیقراری کی
علامتین ظاہر ہوتی تھین اور غصہ کے مارے تیار کرنی کی پوشش اور اوسکے
عمدہ کندہ کاری کے کام کو بیٹھا بیٹھا خراب کر ڈالتا تھا - مجلس مین سے
جب کوئی ممبر بہت پریشان تقریر کرتا تھا اور بہت دیر تک نیپولین سے
کلام ہوتا تھا تو نیپولین اون کاغذون پر جو اوسکے سامنے پڑے رہتے
ے اپنی دھن مین اکثر خیالی نقشے اور خاکے تیار کرتا تھا اور کبھی سب سے چھپا
ہاتھ بڑھا کر کسی ممبر کی ہولاسدانی مانگ لیتا تھا اور تھوڑی دیر تک اوسکے
ون مین اوچھال اوچھال کر اپنی جیب مین ڈال لیتا تھا ایک دن
کے قریب جوزی فین نے اوسکے انگرکھہ مین سے ایک درجن
ی دانیان نکالین جنکو نیپولین اپنی بے خبری اور اوسی خیال کی
ین اپنی جیب مین ڈال لیا کرتا تھا - جوزی فین نے نیپولین سے
جو مین نے آپ کی جیب مین سے نکالا یہ کیا چیزین ہین اور کیا
داگری کرینگے - یہ ہولاس دانیان جن لوگون سے نیپولین
ا اونکو اسیلیے شکایت کا موقع نہین ملتا تھا کہ نیپولین اوسکے
ت بیش قیمت ہولاس دانیان بھیجدیا کرتا تھا +
ف سے جو عقلی قوت کونسلون مین مشاہدہ ہوئی ہے اوسکے

اونکی جگہ دو اور مجلسین قائم ہوئین ایک مجلس امیرونکی اور دوسری مجلس عام لوگونکی وکلا کی - امیرونکی مجلس ایک ایسا گروہ تھا کہ اوس سے نیپولین کو کچھ دقت نہین ہوتی تھی چنانچہ اونکا صرف یہ کام تھا کہ جو انعام نیپولین جاری کرتا تھا اوسکو قلمبند کرتے تھے اسکے سوا اور کام اونکا بہت تھوڑا تھا - دوسری جماعت مین نیپولین کے خاص آوردہ بکثرت بھرتی ہوے تھے جو بظاہر چھوٹے چھوٹے معاملات آزادی برتا کرتے تھے لیکن نیپولین کی اون تدبیرونکی مطلق مخالفت نہ کرتے تھے جنسے آزادی کو بہت سخت صدمہ پہونچتا تھا تاہم لوگونکو اظہار راے کے واسطے کچھ وسیلہ براے نام باقی تھا لیکن طرح طرحکی مزاحمتین جو اوسمین پیش آتی تھین اونکے ذریعہ سے وہ وسیلہ اس قابل نرہا تھا کہ اوس سے نیپولین کی خواہشون کو کوئی بڑی مزاحمت پیش آوے ❊

نیپولین کی مشہور کونسلون مین سے کونسل سلطنت نہایت مشہور کونسل تھی وہ مجلس بڑے بڑے عقلمندون سے مرکب تھی جو سب سے پہلے اون معاملات پر گفتگو کرتے تھے جنکی بابت آخر کار قانون تراشنے کا ارادہ کیا جاتا تھا - جن روزون مین نیپولین کو لڑائیون کے کاروبار سے فرصت ملتی تھی اون روزون مین وہ اون مجلسون مین شریک ہوتا تھا اور مجلسونکی کارروائی مین اپنا بہت شوق ظاہر کرتا تھا - ممبرونکے مباحثے کیوقت بہت آزادی ہوتی تھی البتہ یہ بات مشہور ہے کہ اون مباحثون کی خبر

فتوحات کے [illegible]

[illegible] لئن کی کوئی نہایت

جو سب گئین دار الخلافہ کو آراستہ [illegible]

سلب سپاہ سے ہوا بھی سرد ہو گئی اور [illegible]

رسد بھی بکثرت موجود ہو گئی فتح کی خوشی کی [illegible]

عالیشان باغون اور حیرت افزا تصویر خانون سے سب

دار الخلافہ کے باشندونکو بہت خوشی ہوئی اسلیے کہ وہ لوگ ایک

مدت ہائے دراز سے اس قسم کی رونق سے آگاہ تھے ۔ جب ہم

اس بات کا اقرار کرتے ہین کہ ان عمدہ کامونکے سبب سے نپولین

کی دانائی ظاہر ہوئی اور جن عزتون کا نپولین مستحق تھا اوس کا ہم

اعتراف کرتے ہین تو یہ بات بھی ہمکو بیان کرنا ناگزیر ہے کہ یہ تمام

عمدہ کام نپولین نے بہت ہوشیاری کے ساتھ اس غرض سے اختیار

کیے کہ اوسکو اختیارات ناطق حاصل ہو جاوین غرض کہ نپولین نے

اون تدبیرون پر سونے کا ملمع کیا جنہین فرانس کے سیماب صفت

آدمیونکو وہ رکھنا چاہتا تھا ۔ نپولین نے اول ہی بسم اللہ چھاپے کی

آزادی سے حسد کیا اور پریس کے اختیارات کو اس حکم سے گویا

بند کر دیا کہ اون مین سوا اون مضامین کے جو نپولین کے

مفید مطلب ہون اور کوئی مضمون نہ چھاپا جاوے ۔ اسی طرح کا

برتاو نپولین نے اور آزادی کے معاون کامون کے حق مین برتا

مجلسین جو جمہوری قواعد کی معاون تھین موقوف کر دی گئین اور

اوسنے اپنے بڑے بڑے گہرے گھاٹ اور اپنے اپنے سخت محنت کے کاموں کے نقشے ڈالے جیسے مصر غیرہ پائے جاتے ہین۔ نیپولین نے حکم دیا کہ نہرین کھودی جاوین اور پل بنائے جاوین اور دلدلونکی صفائی کے واسطے نالیان تعمیر کیجاوین۔ یہ سڑکین ایلپس کے راستون مین شروع ہوئین جنکے ذریعہ سے سمپلن اور کوہ سینس کے راستے آسان ہوگئے اور پیرس خاص بہت سی خوشنما عمارتونکے سبب خوبصورت ہوگیا یہ عمارتین آنکھون ہی مین خوش نہ معلوم ہوتی تھین بلکہ تندرستی اور عام آسائش کے واسطے بھی بہت مفید تھین جسطرح وہ سرعت تعریف کے لائق ہے جس سے وہ کام شروع کیے گئے تھے ویسے ہی وہ عقل اور ہمت بھی شہرت کے لائق ہے جسکے ذریعہ سے وہ کام انجام کو پہونچائے گئے۔ نیپولین نے اپنے محل پر سے دیکھا کہ دریاے سین کے بائین کنارہ پر گھاٹ ادھورا پڑا ہے پس اوسیوقت اوسنے یہ حکم دیا کہ اوس موقع پر ایک بہت اچھا گھاٹ تعمیر کیا جاوے دوسرے ایک اور موقع پر نیپولین کو ایک گھاٹ سے اوترنے مین اسلیے کچھ دیر لگی کہ وہان ناوون مین کچھ کمی تھی تب اوسنے حکم دیا کہ آیندہ سال مین وہان بھی ایک پل بنا دیا جاوے چنانچہ یہ کام ٹھیک ٹھیک بجالائے گئے۔ توپین جو نیپولین نے دشمن سے لڑائیون مین چھینی تھین وہ گلائی گئین اور اونسے ایک بڑا مینار لوہے کا ڈھالا گیا اور اوسپر نیپولین کی مختلف

سے ملے رنیز میں داخل ہوا جسکے دروازے پر گویا لوگون کے کھسیانے کیواسطے
یہ عبارت لکھی گئی تھی کہ (بادشاہی فرانس سے منسوخ کی گئی اور پھر
ہرگز قائم نہین ہوسکتی) یہ فقرے نیشنل کنونشن کے وقت مین
۱۷۹۲ء مین نافذ ہوئے تھے - دوسرے روز نپولین اپنے محل کی
کھڑکیون مین بیٹھا ہوا سیر کر رہا تھا اوسی اثنا مین اوس نے اپنے
سکرٹری بورین کو وہ طعن و تشنیع یاد دلائی جو اس پیرس میں پہلے لوگ
سولھوین بادشاہ لوئیس کو دیا کرتے تھے اس تذکرہ پر نپولین نے
یہ پرمعنی فقرہ اور مستزاد کیا کہ اب کوئی دن مین ہمارے ذریعہ سے بھی
لوگون کو وہی موقع پھر ہاتھ لگے گا ✤
نپولین کی تفریحین اوسوقت مین یہ تھین کہ اپنے سکرٹری سمیت
بھیس بدل بدل کر دوکانون پر جاتا اور خرید و فروخت کے بعد لوگون کا
عندیہ دریافت کرتا کہ وہ لوگ نپولین کی نسبت کیا خیال رکھتے ہین
ایک اور شخص نے جو ایسے موقعون پر نپولین کے ہمراہ رہا کرتا تھا
بیان کیا ہے کہ ایک موقع پر نپولین ایک دکان سے اس بات پر
نکالا گیا کہ اوسنے نپولین کے حق مین کچھ نامناسب لفظ کہے تھے
اس حرکت پر نپولین بہت ہی خوش ہوا - اسی وقت مین نپولین نے
بہت بڑی عالیشان سرکاری عمارتون اور مفید عام عمارتون کا
سلسلہ شروع کیا جو اوسکی حمات کا بہت اچھا نشان بنسبت اوسکی
خونریز لڑائیون کے باقی رہا - بندرگاہ چربرگ اور اینٹورپ مین

اس قسم کی عزت کے نشانون کو خالی خولی انعام کہتے ہین لیکن در حقیقت انھین چیزون سے انسان محکوم انسان بنے رہتے ہین +

نیپولین نے دوسری بات یہ کی کہ شیلے ریز مین اپنی سکونت اختیار کرنا چاہی جو پہلے سے فرانس کے بادشاہونکا دار القرار تھا۔ اس کام کے کرنے مین نیپولین نے نہایت مکاری برتی اور ہر طرح سے بظاہر آزادی کے مضمون کو قائم رکھا لیکن درحقیقت اوسی زمانہ مین وہ پوشیدہ پوشیدہ اپنی ظالم حکومت کا جال پھیلا رہا تھا اور اس خیال سے کہ شہر کے رئیس اپنی آزادی کا خیال کرکے خوش ہوجاوین نیپولین نے یہ حکم دیا کہ شیلے ریز مین بروٹس[1] کا بت بنایا جاوے جو ظالمونکا دشمن تھا واشنگٹن جو امریکہ کا جرنیل تھا اوسکے مرنے کی خبر اس عرصہ مین فرانس مین پہونچی تب نیپولین نے ایک اشتہار جاری کیا اور اوس مین واشنگٹن کی اون کوششونکی تعریف کی جو اوسنے ملک کی آزادی قائم رکھنے مین کی تھین اور حکم دیا کہ دس دن تک اوس سردار متوفی کی عزت کی یادگاری مین فوج کے جھنڈون پر ماتمی علامتین ظاہر کیجاوین نیپولین نے اپنی اس حکمت سے تمام آدمیونکا دل اپنی طرف مائل کرلینے کے بعد نیپولین ایک دھوم دھام سے سرکاری جلوس کے ساتھ

[1] یہ بروٹس ایک رومی سردار تھا اور جمہوری سلطنت کا نہایت طرفدار تھا اوسنے قیصر روم کو باوجودیکہ وہ بادشاہ اوسکے حال پر نہایت مہربانی کرتا تھا صرف اس بات پر قتل کیا کہ بادشاہ آزادی کا دشمن تھا +

منعقد

درامیونکی تحقیقات کرکے خاص مجھکو اوسکی اطلاع دیا کرین - لیکن خیال
اوسکا ویسا کا ویسا ہی رہا اور اوسکو اس کام کے کرنیکا کبھی وقت ہاتھ نہ آیا
کانسل ہونے کے بعد نپولین نے شاہی اختیارات کے حاصل
کرنے مین بہت کوشش کی اور کوئی دقیقہ اوٹھا نہ رکھا لیکن بمقتضاے
اس شعر کے ع سمجھکے رکھنا قدم دشت خار مین مجنون + کہ اس نواح مین
سودا برہنہ پا بھی ہے - نپولین نے اس آرزو کے میدان مین بہت ہی
پھونک پھونک کر قدم رکھا اوسنے پہلے ہی پہل اون قاعدون کو توڑا
جنپر جمہوریہ سلطنت کی بنا تھی اور وہ اسطرح ہوا کہ اوسنے فوج مین خاص خاص
آدمیون کی عزت بڑھانے کے واسطے خلعتون اور تمغون کے طور پر
ہتھیار عنایت کیے ایک موقع پر نپولین نے گرے نیڈر سپاہیون کے
ایک سارجنٹ کو پیرس مین اپنے محل مین بلانے کے واسطے ایک چٹھی
لکھی اور اوسمین لکھا کہ (اے میرے بہادر ساتھی) اعلے حاکم نے آپ
التفات سے تمام فوج نپولین کی مداح ہوگئی اور یہ سمجھی کہ ہمین کیا
ٹھیک ہے - کچھ دنون بعد ہتھیارونکی یہ بخشش ایک اچھی صورت پکڑ گئی اور
وہ لوگ جنکو یہ ہتھیار عنایت ہوتے تھے معزز طبقہ کے نام سے مشہور
ہوے اور اس عزت کی بدولت فرانس کے لوگ پھر امارت اور امیرانہ
دستورون سے آشنا ہوے - نپولین نے ایک دن اور ملکون کے
ایلچیون کے سینہ پر مختلف قسم کے تمغے لٹکتے ہوے دیکھکر کہا کہ یہ
اچھی چیز ہے ہمکو بھی کوئی اسی قسم کا تمغہ جاری کرنا چاہیے - لوگ

خاتمہ پر نیپولین نے کلربین کی شجاعت اور مردمی کو اسطرح پر سراہا کہ (کلربین تمنے آج خیر اچھا حملہ کیا) کلربین نے جواب دیا کہ ہان اور اس حملہ نے تمکو بادشاہ بنادیا۔ اس سچے جواب کی درشتی نیپولین کے دل مین ہمیشہ کھٹکتی رہی ۔ مارنگو اور ہوہن لنڈن کی لڑائیون مین مغلوب ہوکر آسٹریا والے بخوشی صلح پر راضی ہوگئے اور کچھ تھوڑے عرصہ بعد انگلستان نے بھی اپنے لڑائی سے کنارہ اختیار کیا کہ اوسکے ساتھی اوس سے علیحدہ ہوگئے آسٹریا والے مخالفت سے دست بردار ہوے اور ۱۸۰۲ع مین امیینس کے مقام پر صلحنامہ پر دستخط ہوگئے لیکن وہ شرائط جو اطمینان کے قابل تھین بدقسمتی سے دیرپا نہین مگر کسی قدر عرصہ تک لڑائی کا وہ خطرناک غلغلہ خاموش رہا اور اوس ملک مین جو ویران ہوگیا تھا پھر از سر نو امن وامان ہوئی +

امن کے اوس زمانہ مین جو امیئیس کی صلح کے بعد آیا نیپولین کے بڑے بڑے اوصاف نہایت خوبی سے ظاہر ہوے۔ کانسل مقرر ہونے کے چند دن بعد نیپولین نے اچانک جیلخانونکا ملاحظہ فرمایا اور بہت سے نقصانات جو اونہون نے ملاحظہ کیے اونکے رفع کرنے کا حکم دیا۔ اوسکے کئی برس بعد نیپولین نے سینٹ ہلینا مین پہونچکر اسی ذکر مین یہ بیان کیا کہ میرے ذہن مین مدت سے یہ بات تھی کہ لڑائیون کے ختم ہونے کے بعد بارہ ایسے آدمیون کو جو حقیقت مین انسان دوست ہون اس عمدہ کام پر مقرر کرون کہ وہ جیلخانون کی

وہ چھوٹی سی مزاحمت ان تمام فائدون کو بیکار کردیتے جو اس دلیرانہ مہم سے پیدا ہونے والے تھے - آخرکار قرب وجوار کی چٹانون مین ایک راستہ ایسا دریافت کیا گیا جس سے سوارون کا گذر دشمن کی توپونکی مار سے بچکر ممکن تھا نپیولین فوراً موقع پر پہونچا اور بہت غور سے دوربین کے ذریعہ سے اوس قلعہ کو ملاحظہ کرکے اپنی فوج کو اوسپر حملہ کرنے کا ڈھنگ بتلا جو نتیجہ اس تجویز سے ہوا اوس سے نپیولین کے ہنر کی خوبی اچھی طرح سے ثابت ہوئی یہ گڈھی فتح ہوگئی - فرانسیسی فوج آسٹریا کے سپہ سالار میلاس نامی پر حملہ کرنے کو آگے بڑھی جسکو بہت کم یہ امید تھی کہ پیچھے سے ایک خوفناک دشمن کیطرف سے اوسپر حملہ ہوگا - بعد کچھ ابتدائی چھیڑ چھاڑ کے جسمین فرانس والے فتحیاب ہوئے مارنگو پر ایک بڑی لڑائی واقع ہوئی اس لڑائی کا نتیجہ بہت عرصہ تک مشتبہ رہا بلکہ آسٹریا والون ہی کا پلہ جھکتا ہوا معلوم ہوا مگر جب نپیولین نے دیکھا کہ لڑائی ہارنے مین اب کچھ نہین رہا ہے تب اوسکے ایک سردار کلرمین نے اپنے سوارون سے دشمن کی صف پر حملہ کیا اور اس حملہ کے ذریعہ سے میدان جنگ کی صورت کو بالکل بدل دیا اور اپنے دشمن کو شکست فاش دی - نپیولین کے چال چلن پر یہ ایک دھبہ کی بات ہے کہ اوسنے اپنے ایک ایسے سردار کے ساتھ حسد کیا جو نپیولین کی شہرت اور نیکنامی قائم رکھنے مین ایسی سرگرمی سے شریک ہوا تھا باوجود ایسے کارنمایان کے کلرمین کی کچھ ترقی نہوئی لڑائی کے

کیا کیا چیز در کار ہے اور جب نپولین نے اوسکو رخصت کیا تو اوسکو
ایک پروانہ عنایت کیا جسکے ذریعہ سے وہ تمام چیزین اوسکو ملین
جس جس کی اوسنے اس سفر مین نپولین سے خواہش کی تھی وہ دہقان
نپولین کی اس فیاضی سے دنگ رہگیا۔ فوج نے اثناے راہ مین
ویرسنیٹ برنڈ پر کچھ دیر کے واسطے قیام کیا جہان اوس دیر کے
درویشون نے فوج کے واسطے ماحضر موجود کیا نپولین نے خود بھی
وہ کھانا جو اوسکے واسطے تیار ہوا تھا نوش فرمایا اور کسیقدر وقت
نپولین نے وہانکے کتب خانہ مین کچھ پرانی کتابون کے پڑہنے مین
صرف کیا۔ الغرض بعد مختلف قسم کی دقتون کے جنکا تدارک کر دیا گیا
فوج نے بہت امن سے ساتھ ایلپس کے راستے کو طے کیا اور اٹلی کے
میدان مین داخل ہوے یہان پہونچکر فوج کو ایک ایسی مزاحمت
پیش آئی جسکا پہلے سے کچھ سان و گمان بھی نتھا اس مزاحمت کے
سبب سے قریب تھا کہ نپولین کی وہ تمام کوششین بیکار ہوجاتین
جواب تک اوسنے کی تھین ایک تنگ راستہ مین جہان سے ہوکر
فوج کا گذر ضروری تھا بارڈ کا ایک چھوٹا سا قلعہ تھا جسمین آسٹریا کا
ایک گارڈ تعینات تھا وہ لوگ نپولین کے آگے جانے کے مزاحم
ہوسنے۔ بہت سی ناکامیاب کوششین نپولین کی فوج کیطرف سے
اس باب مین ہوئین کہ دہاوا کرکے اوس قلعہ کو لے لیجیے لیکن
یہان تک وقت پیش آئی کہ ایک موقع پر قریب تھا کہ اس قلعہ کی

وہ چھوٹی سی مزاحمت اون تمام فائدون کو بیکار کردیونے جو اس دلیرانہ مہم سے
اپیدا ہونے والے تھے۔ آخرکار قرب وجوار کی چٹانون مین ایک رستہ
ایسا دریافت کیا گیا جس سے سوارون کا گذر دشمن کی توپونکی مار سے
بچکر ممکن تھا نپولین فوراً موقع پر پہونچا اور بہت غور سے دوربین
کے ذریعہ سے اوس قلعہ کو ملاحظہ کر کے اپنی فوج کو اوسپر حملہ کرنے کا
ڈھنگ بتلا جو نتیجہ اس تجویز سے ہوا اوس سے نپولین کے ہنر کی
خوبی اچھی طرح سے ثابت ہوئی یہ گڑھی فتح ہوگئی۔ فرانسیسی فوج
آسٹریا کے سپہ سالار میلاس نامی پر حملہ کرنے کو آگے بڑھی جسکو بہت کم
یہ امید تھی کہ پیچھے سے ایک خوفناک دشمن کیطرف سے اوسپر حملہ ہوگا۔
بعد کچھ ابتدائی چھیڑچھاڑ کے جسمین فرانس والے فتحیاب ہوے مارنگو پر
ایک بڑی لڑائی واقع ہوئی اس لڑائی کا نتیجہ بہت عرصہ تک مشتبہ رہا
بلکہ آسٹریا والون ہی کا پلہ جھکتا ہوا معلوم ہوا مگر جب نپولین نے
دیکھا کہ لڑائی ہارنے مین اب کچھ نہین رہا ہے تب اوسکے ایک سردار
کلرمین نے اپنے سوارون سے دشمن کی صف پر حملہ کیا اور اس
حملہ کے ذریعہ سے میدان جنگ کی صورت کو بالکل بدل دیا اور اپنے
دشمن کو شکست فاش دی۔ نپولین کے چال چلن پر یہ ایک دھبہ کی
بات ہے کہ اوسنے اپنے ایک ایسے سردار کے ساتھ حسد کیا جو نپولین کی
شہرت اور نیکنامی قائم رکھنے مین ایسی سرگرمی سے شریک ہوا تھا
پس باوجود ایسے کارنمایان کے کلرمین کی کچھ ترقی نہوئی لڑائی کے

کیا کیا چیز درکار ہے اور جب نیپولین نے اوسکو رخصت کیا تو اوسکو
ایک پروانہ عنایت کیا جسکے ذریعہ سے وہ تمام چیزین اوسکو ملجاوین
جس جس کی اوسنے اس سفر مین نیپولین سے خواہش کی تھی وہ دہقان
نیپولین کی اس فیاضی سے دنگ رہگیا۔ فوج نے اثنائے راہ مین
ویرسینیٹ برنڈ پر کچھ دیر کے واسطے قیام کیا جہان اوس دیر کے
درویشون نے فوج کے واسطے احضر موجود کیا نیپولین نے خود بھی
وہ کھانا جو اوسکے واسطے تیار ہوا تھا نوش فرمایا اور کسیقدر وقت
نیپولین نے وہانکے کتب خانہ مین کچھ پرانی کتابون کے پڑہنے مین
صرف کیا۔ الغرض بعد مختلف قسم کی دقتون کے جنکا تدارک کردیا گیا
فوج نے بہت امن کے ساتھ ایلپس کے راستے کو طے کیا اور اٹلی کے
میدان مین داخل ہوے یہان پہونچکر فوج کو ایک ایسی مزاحمت
پیش آئی جسکا پہلے سے کچھ سان وگمان بھی نتھا اس مزاحمت کے
سبب سے قریب تھا کہ نیپولین کی وہ تمام کوششین بیکار ہوجاوین
جواب تک اوسنے کی تھین ایک تنگ راستے مین جہان سے ہوکر
فوج کا گذر ضروری تھا بارڈ کا ایک چھوٹا سا قلعہ ملا جسمین آسٹریا کا
ایک گارڈ تعینات تھا وہ لوگ نیپولین کے آگے جانے کے مزاحم
ہوئے۔ بہت سی ناکامیاب کوششین نیپولین کی فوج کیطرفسے
اس باب مین ہوئین کہ دہاوا کرکے اوس قلعہ کو لے لیجیے لیکن
یہان تک وقت پیش آئی کہ ایک موقع پر قریب تھا کہ اس قلعہ کی

خوشامدی لوگ اونکو بہت مشکل بیان کرتے ہین لیکن فریقین کے
بیانات پر غور کرنے سے کافی شہادت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے
کہ راستے مین نہایت خطرے پیش آئے ہونگے ۔ سوارونکا ایک حصہ
برف کے ایک ٹیلے کے گرنے سے بالکل غارت ہوگیا اور سپاہیونکو
اکثر اس سفر مین ایسی زحمتین پیش آئین جنسے معلوم ہوتا تھا کہ
سپاہی آگے نہ بڑہ سکینگے ۔

ایسے موقعون پر نپولین خود آگے بڑہنے کا عادی تھا اور ہر مقام پر
ذات خود موجود ہوجانے سے اپنی فوج کو تازہ طاقت اور جرأت دیکے
نکی ڈہارس بندہائے رکھتا تھا نپولین کی مہم کے حالات اوس تصویر سے بخوبی
ہر ہوسکتے ہین جو ایک مشہور مصور نے جسکا نام ڈیوڈ ہے کھینچی ہے اوس مصور نے
صویر مین نپولین کا یہ سمان باندھا ہے کہ وہ ایک تند و تیز
گھوڑے پر سوار ہے اور ایلپس کے خطرناک غارون مین سرپٹ
تے ہوئے چلا جاتا ہے مگر صحیح یہ ہے کہ نپولین نے اس سفر کو
یر جو قرب وجوار کے ایک معبد سے اوسکے ہاتہ آیا تھا
ادہ وضع سے اختیار کیا قدم اس خچر کا بہت ہی درست
ذرا لغزش نہین کرتا تھا ۔ ایک دہقان اس راستہ مین
راستہ بتانے کیواسطے اوسکے ہمراہ تھا ۔ نپولین اپنے
سے بہت اخلاق کی باتین کیا کرتا تھا نپولین نے
فت کیا کہ تمکو مالدار اور آسودہ ہونے کے واسطے

وہ راستہ جسمین ہوکر نپولین نے اپنی فوجون کا روانہ کرنا تجویز کیا اب تک
کسی بڑے گروہ کے گذرنے کے لائق خیال نہین کیا جا سکتا تھا
اب تک اوس راستے مین صرف اون آدمیون کی آمد و رفت تھی جو محصول سے
بچنے کے واسطے چھپا چوری کوئی مال اودہر کو ہوکر لیجاتے تھے یا وہ
اکا دُکا مسافر جو اوس راستے کے خطرون کے جھیلنے کی قوت رکھتے
تھے اوسمین سفر کرتے تھے ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ اس راستے کے
کنارے کنارے کھلے ہوے ٹیلے چٹانون کے اور ایسی برف کے تھے
جو کبھی کم نہین ہوتا تھا اور صرف چرواہے پہاڑ کے شکاری اور
چھپا چوری سے مال لیجانے والے اوس مقام پر آمد و رفت رکھنے
کے عادی تھے اور جہان ایسے ایسے خطرناک مقام تھے کہ اوپر سے
ایک فٹ بھی پھسلنا موت کے منہ مین جانا تھا اور برف کے ایسے
اونچے اونچے ٹیلے تھے کہ بندوق کی ایک گولی سے برف کا ایک ہلکا سا پہاڑ
لوڑھک آتا تھا پہاڑون کے غار پانی اور برف سے پٹے پڑے تھے
غرضکہ وہ راستہ جسکے طے کرنے پر نپولین آمادہ ہوا اسقدر دشوار گذار
تھا - انجینیر جو اس راستے کی پیمایش کے واسطے مقرر ہوا اوسنے
یہ رپورٹ کی کہ راستہ اگرچہ ایک فوج کے واسطے خطرناک اور
دشوار گذار ہے لیکن تاہم ناقابل گذار نہین ہے - نپولین نے
اوسکا جواب دیا کہ اب ہمکو جلد روانہ ہونا چاہیے - حالانکہ مورخون
نے بیان کیا ہے کہ وہ راستہ کچھ زیادہ مشکل نہین تھا اور نپولین کے

چنانچہ دل شکستہ پلٹنین بھی اونکو روکے ہوئے تھین اسلیئے آسٹریا والے فرانس پر حملہ نہین کر سکتے تھے - نیپولین کو جو خیال اب پیدا ہوا یہ تھا کہ کوہ ایلپس مین سے کوئی راستہ تلاش کرے اور اگر کوئی راستہ اوسمین کو ہو کر ملجاوے تو خفیہ خفیہ ایک فوج ایلپس کی دوسری جانب اوتار پہچاوے اور اوسکے ذریعہ سے دفعتہ آسٹریا کی فوج کی پچھلی جانب حملہ کیا جاوے اور اسطرح آسٹریا کی فوج کو دو فوجون مین گھیر کر ہلاک کر دیا جاوے - ایک دن جبکہ صبح کو نیپولین کا سکرٹری نیپولین کے کمرہ مین داخل ہوا تو اوسنے دیکھا کہ نیپولین کے سامنے اٹلی کا بڑا نقشہ پھیلا ہوا ہے اور نیپولین بہت چستی کے ساتھ اوسمین سوئیان گڑو رہا ہے اور تمیز کے واسطے اون سوئیونکے سرون پر سرخ اور سیاہ لاکھ لگا دی ہے اس ڈھنگ سے نیپولین نے اپنے آئندہ کوچ کی ہر ایک منزل کو تجویز کر لیا - اوسکا سکرٹری بیان کرتا ہے کہ مین اوسوقت بہت متعجب ہوا جبکہ مین نے چار مہینے بعد نیپولین کی فتحمند فوجون کو اوس مقام پر موجود پایا جو نیپولین نے اوسوقت نقشہ مین تجویز کر لیا تھا - ایلپس کا وہ مشہور راستہ اول ہی اول دریافت ہوا تھا اور یہ کام اس لائق ہے کہ نیپولین کی مشہور مہمات مین سے یہ بھی ایک یادگار رہیگا اور اوسکا یہ کام ایسی کامیابی کے واسطے ایک دلیل ہے جو استقلال و ہمت کے ذریعہ سے ایسے ایسے موانع پر حاصل ہو سکتی ہے جو بظاہر لاحل معلوم ہوتے ہون +

پارلیمنٹ سے کثرت رائے بزنا منظور ہوئی - نیپولین نے اسی طرح آسٹریا
کو بھی ایک درخواست بھیجی اور اوسمین یہ لکھا کہ ایک کونسل صلح کے
معاملات کے تصفیہ کے واسطے منعقد کیجاوے لیکن وہان سے بھی
اوسکی یہ درخواست نامنظور ہوئی - اسپر نیپولین نے یہ کہا کہ دیکھو کیا
اس صورت مین بھی اب اگلے زمانہ کے لوگ مجکو اس بات کا الزام دینگے
کہ نیپولین ہی کو لڑنے بھڑنے کا بہت شوق تھا اور یہ بات بخوبی
ظاہر ہے کہ ہمیشہ اورون ہی نے میرے اوپر حملہ کرنے مین ابتدا کی ہے
چنانچہ اوسکے اس بیان کی تصدیق اوس لشکر کشی مین ہوگئی جو اب
عنقریب شروع ہونیکو تھی اور اب مورخ اس باب مین متردد ہین کہ خونریزی
جو اس موقع پر واقع ہوئی اوسکا الزام نیپولین پر عاید کرنا چاہیے
یا اوسکے دشمنون پر - تاہم نیپولین کے گذشتہ اور آیندہ حالات سے
اس بات کا بخوبی یقین ہوتا ہے کہ اس موقع پر نیپولین کی طرف سے
صلح کی درخواست کرنا اپنی ذاتی غرض سے تھا صرف اس نیت سے کہ
اس عرصہ مین اپنے حملون کے واسطے سازوسامان مہیا کرلون ٭
نیپولین انگلستان کی بحری فوج سے لڑنے کے لائق نتھا
اسلیے اوسنے اپنے زورون کا تمام بوجھ آسٹریا پر ڈالا - تجویز جو نیپولین
نے اس معاملہ مین کی اوسکی خاص طرز اور اوسکی لیاقت کی عمدہ
دلیل تھی - آسٹریا کی فوج اون راستون کو روکے ہوے پڑی تھی جو
اٹلی سے فرانس کو جاتے ہین اور اوس موقع پر ابھی تک فرانس کی

چند دل شکستہ پلٹنین بھی اونکو روکے ہوئے تھین اسلیے آسٹریا والے فرانس پر حملہ نہین کر سکتے تھے - نپولین کو جو خیال اب پیدا ہوا یہ تھا کہ کوہ ایلپس مین سے کوئی راستہ تلاش کرے اور اگر کوئی راستہ اوسمین کو ہو کر ملجاوے تو خفیہ خفیہ ایک فوج ایلپس کی دوسری جانب اوتار دیجاوے اور اوسکے ذریعے سے دفعتہ آسٹریا کی فوج کی پچھلی حصے پر حملہ کیا جاوے اور اسطرح آسٹریا کی فوج کو دو فوجون مین گھیر کر ہلاک کر دیا جاوے - ایک دن جبکہ صبح کو نپولین کا سکرٹری نپولین کے کمرے مین داخل ہوا تو اوسنے دیکھا کہ نپولین کے سامنے اٹلی کا بڑا نقشہ پھیلا ہوا ہے اور نپولین بہت چستی کے ساتھ اوسمین سوئیان گاڑ رہا ہے اور تمیز کے واسطے اون سوئیونکے سرون پر سرخ اور سیاہ لاکھ لگا دی ہے اس ڈھنگ سے نپولین نے اپنے آیندہ کوچ کی ہر ایک منزل کو تجویز کر لیا - اوسکا سکرٹری بیان کرتا ہے کہ مین اوسوقت بہت متعجب ہوا جبکہ مین نے چار مہینے بعد نپولین کی فتحمند فوجون کو اوس مقام پر موجود پایا جو نپولین نے اوسوقت نقشے مین تجویز کر لیا تھا - ایلپس کا وہ مشہور راستہ اول ہی اول دریافت ہوا تھا اور یہ کام اس لائق ہے کہ نپولین کی مشہور مہمات مین سے یہ بھی ایک یادگار رہیگا اور اوسکا یہ کام ایسی کامیابیونکے واسطے ایک دلیل ہے جو استقلال و ہمت کے ذریعے سے ایسے ایسے موانع پر حاصل ہوسکتی ہین جو بظاہر لاحل معلوم ہوتے ہون ٭

پارلیمنٹ سے کثرت رائے بزنا منظور ہوئی ۔ نیپولین نے اسی طرح آسٹ
کو بھی ایک درخواست بھیجی اور اوسمین یہ لکھا کہ ایک کونسل صلح
معاملات کے تصفیہ کے واسطے منعقد کیجاوے لیکن وہان سے بھی
اوسکی یہ درخواست نامنظور ہوئی ۔ اسپر نیپولین نے یہ کہا کہ دیکھو کہ
اس صورت مین بھی اب اگلے زمانہ کے لوگ مجکو اس بات کا الزام دینگے
کہ نیپولین ہی کو لڑنے بھڑنے کا بہت شوق تھا اور یہ بات بخوبی
ظاہر ہے کہ ہمیشہ اوروں ہی سے میرے اوپر حملہ کرنے مین ابتدا کی ہے
چنانچہ اوسکے اس بیان کی تصدیق اوس لشکرکشی مین ہوگئی جو اب
عنقریب شروع ہونے کو تھی اور اب مورخ اس باب مین متردد ہین کہ خونریزی
جو اس موقع پر واقع ہوئی اوسکا الزام نیپولین پر عاید کرنا چاہیے
یا اوسکے دشمنون پر ۔ تاہم نیپولین کے گذشتہ اور آئندہ حالات
بات کا بخوبی یقین ہوتا ہے کہ اس موقع پر نیپولین کی طرف سے
درخواست کرنا اپنی ذاتی غرض سے تھا صرف اس نیت سے کہ
مین اپنے حملون کے واسطے ساز و سامان مہیا کرلون ۔
نیپولین انگلستان کی بحری فوج سے لڑنے کے لائق نہ تھا
اپنے زورون کا تمام بوجھ آسٹریا پر ڈالا ۔ تجویز جو نیپولین
اوسکی خاص طبیعت اور اوسکی لیاقت کی
فوج اون راستون کو روکے ہوے پڑی تھی جو
نے ہین اور اوس موقع پر ابھی تک فرانس کی

جو فرانس مین باقی رہگئے تھے بلا لحاظ اونکے ملکی امتیاز اور فخر کے اپنی کونسل مین طلب کیا اور بڑے بڑے انعام و اکرام کے وعدے پر اونکو اپنی خدمت مین حاضر رکھا اور بعد اسکے کہ خزانۂ عامرہ مین روپیہ اکٹھا ہوگیا وہ انعامون کے وعدے بہت وفاداری سے وفا کیے گئے محاصل کے انتظام جو ڈائرکٹری کے وقت مین جاری ہوے تھے اونکو بھی نیپولین نے ترمیم کر دیا اور جلد اون تمام باتون کو جنمین ابتری ہو رہی تھی ٹھیک ٹھاک کر دیا - نیپولین لاونڈی کے باغیون پر کچھ کچھ تالیف قلوب کے ذریعے سے اور کچھ بزور شمشیر غالب آیا لیکن انگلستان اور آسٹریا کی گورنمنٹون سے لڑنے جھگڑنے کا بڑا مشکل کام ہنوز اوسکو باقی تھا یہ دونون سلطنتین ابتک فرانس کی مخالف تھین - نیپولین کو یہ بخوبی معلوم تھا کہ اوسکی حکومت کے قیام کے واسطے آرام و سکون درکار ہے اسلیے نیپولین نے انگلستان سے صلح کی درخواست کی اور اپنے ہاتھ سے شاہ جارج سوم کے نام چٹھی لکھی - ان درخواستون پر پارلیمینٹ کے دونون دربارون عام اور خاص مین بہت مباحثہ ہوا لیکن نیپولین کی دغابازی پر سب کو ایسا مضبوط یقین ہو رہا تھا اور یہ یقین اوسکی نسبت ایسا پختہ ہوگیا تھا کہ نیپولین کی یہ خواہش صرف اوسکے بڑے مقصد و لوالعزمی کا ایک پردہ معلوم ہوئی اور یہ بات سمجھی گئی کہ نیپولین اپنے ارادون کے پورا کرنے کے واسطے کسی موقع وقت کا منتظر ہے پس اوسکی یہ درخواست

اسلیے نیپولین کو بے انتہا غصہ آیا اور اوسنے باآواز بلند کہا کہ اسمین کچھ شبہہ نہین کہ سلطنت جمہوریہ کے پہلے مجسٹریٹون نے عام رعایا کے مال کو تغلب کیا اور تمام ذخیرون کو کیا سونے چاندی کے برتن اور کیا کپڑے اور کیا ہر قسم کا جنگی سامان اونھون نے ان سب کو طمع سے خراب کر دیا ہے اب کوئی راہ اونسے اون چیزون کے اوگلوانیکی نہین ہے۔ اس مین شک نہین کہ اوسوقت فرانس کے محاصل کی صورت، اور وہانکے لوگون کی اخلاق کی کیفیت بہت ابتر ہو رہی تھی تمام قسم کے محصولات بمشکل تمام وصول ہوتے تھے روپے پیسے کا چلن اوٹھہ گیا تھا۔ خزانۂ عامرہ کی حالت یہان تک تباہ تھی کہ نیپولین اپنے صاحب اختیار ہونے کے وقت بمشکل تمام ایک قاصد کے خرچ کا انجام کر سکا۔ لاونڈی مین ملکی لڑائی کے شعلے پھر مشتعل ہوے اور دور دست ملکون مین صرف یہی نہین ہوا کہ فرانس کے رفیقون کے پاس سے کہ اون کے مفتوحہ ملک اونکے قبضے سے نکل گئے ہون بلکہ فرانس کی فوجون نے متواتر شکستین اوٹھائین اور غنیم نے پیرس پر حملے کی تیاریان کین اس غرض سے کہ باربون کے خاندان کو پھر تخت شاہی پر بٹھلاوین +

اس موقع پر نیپولین کی لیاقتین انتظام سلطنت کے معاملات مین اوسکی اون لیاقتون سے بھی زیادہ روشن ہوئین جو لڑائی کے میدان مین اوس سے ظہور مین آئی تھین نیپولین نے تمام اون عقلمند لوگونکو

اور تمام فرقے کے لوگ اس بات کو بخوبی سمجھ جاتے ہین کہ جو فائدے سرعت
کسی تبدیلی اور گھبراہٹ سے حاصل ہونے والے ہون اونپر نظر کرنا نسچاہیے
بلکہ اپنے کامون مین بہت سنجیدگی اور مآل اندیشی اور متانت سی تہذیب
و ترقی کرنا مناسب ہے ✣

باب پنجم

نیپولین کی حکومت اول درجے کا نسل ہونیکی حیثیت سے — اور
اسٹریا والون سے لڑائی - نیپولین کا مشہور راستہ ایلپس کو اور لڑائی
میرنگو کی — اور پھر ملک مین امن امان ہوجانا - نیپولین کا ارادہ
واسطے اختیار کرنے شاہی اختیارات کے — امن و امان کے زمانے مین
نیپولین کا ملک کی حالت مین تہذیب و ترقی دینا یعنے بنانا عمارات
سرکاری اور اور مفید عام کامون کا — اور مقرر کرنا شاہی کونسل کا —
اور مقرر کرنا مجزون کا ✣

نیپولین نے اول درجے کی طاقت حاصل کرنے کے بعد اپنا وقت ضائع
نہین جانے دیا اور اپنے جری دل کو اون ذریعون کے حصول کیطرف
مائل کیا جن سے فرانس کو اون انواع انواع کی دقتون سے آزادی
حاصل ہوئی جنمین وہ ڈائرکٹری کے کمزور اور خراب حکومت کے سبب سے
ڈوبی ہوئی تھی — روز روز نیپولین کے سامنے نئے نئے معاملات
پیش آئے جنکے سبب سے نیپولین کو یہ معلوم ہوگیا کہ اوس سے پہلے
حکمرانونکی حکومت بالکل ایک غارت گری کے اصولون پر مبنی تھی اور

ہوگئی تھی چند کارپرداز لوگ حالت انتشار مین باہم ایک گوشہ مین مجتمع
ہوئے اور چند خدمتگار شمع ہاتہ مین لیے ہوے حاضر ستہے جنکی
دھندلی روشنی مین وہ احکام جاری کیے گئے جنکا نتیجہ یہ تہا کہ ایک
آدمی کو کُل اختیارات بخشے جاوین اور فرانس کا وہ انقلاب جس مین
بہت سی جانین تلف ہوئی تھین اور بہت سا مال برباد کیا تہا
اس طرح پر خاتمے کو پہونچا ✣

نتیجہ اس انقلاب کا

دوسرے دن صبح کو بونا پارٹ کی منادی ہوئی جسمین نہایت جہوٹے
طور پر نیپولین نے ظاہر کیا کہ کونسلون کی رائین اون بعض مفسد کارپردازون کے
سبب سے روکی گئین جنہون نے تلوار کے زور سے اونکی فراحمت کی
اور جب وہ مفسد خارج کردیے گئے تو عام لوگون نے کثرت رای سے
یہ تجویزین صادر کین (یعنے وہی تجویزین جنکا اوپر ذکر ہوچکا) - لیکن
لوگون نے کچہ اسطرف توجہ نکی کہ جو بات نیپولین نے مشتہر کی تھی اوسکے
جہوٹ سچ کو مخفی طور سے تحقیق کرتے - لوگون نے نیپولین کی اس
ترقی کو بہت مبارک سمجہا اسلیے کہ ہر مقام کے آدمی اون غدرون اور
مصیبتون کے سبب سے جو اون انقلابون کے سبب سے اونپر
پڑی تہین جنکے باعث وہ خود ہوئے تھے - نیپولین کی سرگذشت مین
یہ موقع بھی عجیب عبرت خیز ہے اس واقعہ سے اور اسی قسم کے اور
تاریخی واقعات سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ عام بدعملی کا
انجام آخرکار یہ ہوتا ہے کہ سپاہیونکی ظالمانہ حکومت قائم ہوجاتی ہے

میان سے اپنی تلوار نکال کر اور تیوری بدل کر کہا کہ اگر مجھکو یہ یقین ہو جاوے کہ نیپولین اپنے ملک کی آزادی مین خلل انداز ہوا چاہتا ہے تو خود مین اس تلوار کو اپنے بھائی کی چھاتی مین گھنگول دونگا۔ لیکن فوج جس آ گئے کو بڑھین اور اوس مجلس پر چھا پڑین مجلس کے ممبر اس خطرہ سے سخت حیران رہگئے اور بعض نے اون مین سے جرأت کر کے سپاہیون سے گلا کرنا شروع کیا اوسپر سپاہی ٹھیر رک گئے لیکن اوسی نازک وقت مین ایک نئی پلٹن اور آپہونچی اور افسر فوج نے چلا کر کہا کہ وہان اگر وہ ممبر ہتھیار سے مستعد ہو کر ہر ایک طرف کو جہان جسکے سینگ سمائے بھاگ نکلے اور بعض کھڑکیان کود گئے ؛

اپنے ساتھیون کے منتشر ہو جانے کے بعد چند کاربردار لوگ جو نیپولین کے طرفدار تھے اونھون نے ملکر پھر اجلاس کیا اور بہت سی مسلسل تجویزین نافذ کین جنکا منشا یہ تھا کہ الگ والے نیپولین اور اوسکی فوج کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آوین۔ اونھون نے یہ بھی تجویز کیا کہ موجودہ مجلسین معطل کیے جاوین اور گورنمنٹ تین افسرون سے مرکب ہو جو کانسل کے نام سے ملقب ہون اونمین سے اول ممبر نیپولین ہو اور دو اور افسر ہون اور وہ دونون افسر نیپولین کے کامون کی روک تھام کراتے رہین۔ لیکن حقیقت یہ تھی کہ وہ دونون افسر محض ایک سفیر کا حکم رکھتے تھے۔ ان تجویزون کے ناطق ہو جانے کے بعد اجلاس کی کیفیت صبح کی بہ نسبت اب کچھ اور ہی

خود مختاری چاہنے والے کا سر کچلو۔ نیپولین نے ہر چند اس باب مین کوشش کی
کہ لوگ اوسکی بات پر کان لگا دین لیکن کچھ مفید نہوئی یہ حال دیکھکر
نیپولین کے ہمراہی دو سپاہیونکو نیپولین کی سلامتی کی طرف سے اندیشہ
پیدا ہوا اور اسلیے وہ نیپولین کو ہاتھون ہاتھ اوٹھا کر مجلس سے باہر
لے گئے اس مجلس کا میر مجلس لیوسین تھا جو نیپولین کا بھائی تھا
اوسنے بھی ہر چند اس باب مین کوشش کی اہل مجالس کو نیپولین کیطرف سے
ٹھنڈا کیے لیکن اوسکی یہ کوشش کچھ بکار آمد نہوئی لوگون نے اس بات پر
اصرار کیا کہ بونا پارٹ کو علانیہ سلطنت کا باغی قرار دیا جاوے۔ لیوسین نے
اس کوشش کو روکا مگر جب دیکھا کہ جماعت کے لوگ اوسکا کہنا نہین
مانتے تب وہ اپنے عہدۂ میر مجلسی سے دست بردار ہو کر مجلس سے باہر چلا آیا۔
مجلس سے باہر آ کر لیوسین نے دیکھا کہ نیپولین غصہ مین بھرا ہوا کھڑا ہے
اور اپنی فوج سے یہ استفسار کر رہا ہے کہ آیا مین اسوقت مین تمھارے
اوپر بھروسہ کرون یا نہین۔ لیوسین نے بھی موقع پا کر راستبازی سے
کنارہ کیا اور کہا کہ اے سپاہیو پانسو آدمیون کی کونسل کا پریسیڈنٹ
تمکو اطلاع دیتا ہے کہ اس مجلس مین جو لوگ مسلح ہو کر آئے ہین وہ
مجلس کے مشورون مین خلل انداز ہوتے ہین پریسیڈنٹ تمکو حکم
دیتا ہے کہ اپنی قوت کو کام مین لاؤ۔ اور پریسیڈنٹ حکم دیتا ہے
کہ یہ مجلس توڑ دی جاوے۔ فوجون نے ایک لمحہ اوسکی اس درخواست کے
پورا کرنے مین تامل کیا لیکن لیوسین نے اور طرح سے اونکی دلجمعی کی

پیدا ہوتا اگر میر مجلس اوسوقت یہ حکم دیتا کہ پہرہ والو کوئی جانے نہ پاوے شاید یہ نتیجہ ہوتا کہ بجاے اسکے کہ نپولین نے دوسرے روز محل لکسمبرگ مین آرام کیا اوسکی کارروائی کا خاتمہ پھانسی پر ہوتا ÷

دوسری کونسل مین جسکو پانسو آدمیونکی کونسل کہتے تھے جسقدر کارروائی ہوئی وہ سب پہلی مجلس کی کارروائی سے بھی زیادہ نپولین کے برخلاف تھی۔ نپولین کی اولوالعزمی کے مقصدونکی اطلاع اس گروہ کو پہونچ گئی تھی وہ لوگ نپولین کے برخلاف نہایت بدزبانی سے پیش آئے ٹھیک اوسوقت مین کہ یہ شور و شر ترقی پر تھا نپولین اجلاس کے بڑے کمرے مین داخل ہوا اوسکے وہان پہونچنے سے ممبر نہایت برانگیختہ ہوے اور چارون طرف سے یہ آوازین سنائی دین۔ کرام ول[1] کرام ول۔ بوناپارٹ تمنے جو فخر حاصل کیا تھا اوسکو داغ لگا دیا۔

[1] انگلستان کے بادشاہ چارلس سے پارلیمنٹ کی مخالفت ہوئی کئی برس مین لڑائی بھڑائی کے بعد پارلیمنٹ غالب آیا پارلیمنٹ کی طرفسے اس معرکہ مین کرام ول نامی ایک سردار نے بڑے بڑے کارہاے نمایان کیے تھے لیکن آخر کو اونسے یہ حال کیا۔ کہ زخیگاں گر کم درربودی ÷ چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی ÷ خود کرام ول سلطنت جمہوری کے نام سے سلطنت پر دخیل ہوگیا اوسنے پارلیمنٹ کے ممبرون کو بہت ہی تنگ کیا اور تین چار برس تک بادشاہ رہا اپنے دشمنون کے خوفسے رات اور دن ہر وقت مسلح رہتا تھا سوتا تھا تو بھی ہتھیار لگائے ہوے مسلح سوتا تھا اوسنے اپنی اس سلطنت کا نام حافظ سلطنت جمہوریہ رکھ چھوڑا تھا۔ (مترجم)

بسرداروں نے کہا کہ عجیب کیفیت ہو رہی ہے - نیپولین نے جواب دیا کہ اطمینان
رکھو کیا تم بھول گئے آرکولا کی لڑائی مین تو اس سے بھی زیادہ بڑے
آثار نمودار تھے +

نیپولین اب اوس جماعت کے بڑے کمرے مین داخل ہوا اور چند دوست
اوسکے ساتھ ساتھ اور دو ایک سپاہی اوسکے گرد و پیش مین تھے -
میر مجلس نے نیپولین کو اجازت دی کہ جس سازش کی تمکو اطلاع ہوئی ہے
اوسکو ممبرون کے سامنے بیان کرو - نیپولین نے فوراً ہی ایک ایسی
لیپٹوان تقریر شروع کی جو امر مستفسرہ سے کچھ علاقہ نہ رکھتی تھی -
اس تقریر کے خاتمے پر میر مجلس نے جواب دیا کہ ابھی تک ممبرونکو اوس
سازش سے بخوبی اطلاع نہین ہوئی پس اوسکو زیادہ مشرح بیان کرو -
نیپولین نے پھر ایک اولجھا ہوا اور بیڈھنگا سلسلہ تقریر کا شروع کیا اور
اوسکو اس بات پر ختم کیا کہ جہان مین جاتا ہون وہان لڑائی اور قسمت کے
دیوتا میرے مددگار رہتے ہین اوسکے دوستون نے یہ بات دیکھکر کہ
اس کلام سے سامعین پر ایک خراب اثر پیدا ہوا ہے نیپولین کا کوٹ
کھینچا اور کہا کہ چلو اے سردار تم نہین جانتے کہ کیا تم کہہ رہے ہو -
نیپولین فوراً ہی وہان سے اولٹ کر چلا گیا اور بآواز بلند یہ کہا کہ تمام
وہ لوگ جو مجھسے محبت کرتے ہین میرے ساتھ آوین سپاہیون نے البتہ
اوسکی معاودت کے وقت اوسکی مزاحمت نکی - ایک شخص جو اوس وقت
حاضر تھا یہ حال واقعی بیان کرتا ہے کہ مین نہین جانتا کہ کیا نتیجہ

یا اوسکا بالکل زوال ہوتا ہے وہ تمام جسکے بعد یہ صبح آئی اوسمین نیپولین نے
تمامتر کوشش اس باب مین صرف کین کہ پانچون ڈائرکٹرون کو اپنا حامی
بنالیوے اون مین سے دو ڈائرکٹر نیپولین کے طرفدار تھے اور دو اوسکے
سخت مخالف اور پانچوان نہ اللذی نہ اوللذی - اوس صبح کو جسمین
یہ کام ہونے کو تھا نیپولین کے مکان پر بہت سے جنگی افسر جو اوسکے
طرفدار تھے جمع ہو گئے غرض اس جان نثار گروہ اور کچھ فوج کے ساتھ جو
بظاہر ملاحظہ کے واسطے جمع ہوے تھے نیپولین اوس مقام کو سوار ہوا
جہان وہ دونون مذکورہ بالا کونسلین اجلاس کرتی تھین - اور جسطرح
اور نہایت خطرناک موقعون پر نیپولین کے اوسان جمع رہتے تھے
اوسی طرح ہے اس سخت امتحان مین بھی اوسکے اوسان بجا رہے - اس
موقع کے حاضرین مین سے ایک شخص یہ لکھتا ہے کہ نیپولین اوس
صبح کو ایسا ہی مطمئن تھا جیسا وہ کسی لڑائی کی صبح کو مطمئن ہوتا تھا -
قدیمی کونسل کے پاس آنے پر نیپولین نے دیکھا کہ معاملات کا طور کچھ
بے طور ہے سلطنت جمہوریہ کے بعض ممبرون کو اوسکے مقصدون پر
علم حاصل تھا اونھون نے بڑی گرما گرمی کے ساتھ مباحثہ شروع کیا
جسمین نیپولین کے اولوالعزم مقصدون کی علانیہ تشہیر کی - نیپولین کے
پوشیدہ مددگار اوس مخالفت سے جو اور ممبرونکی طرف سے ظہور مین
آئی سہم گئے اور ہمت ہارنے لگے اوسوقت ہر ایک چیز نیپولین کو
اپنے مقصدونکے برخلاف نظر آئی - نیپولین سے اوسکے ایک ہمراہی نے

اپنے مقصد مین کامیاب ہو سکتا تھا لیکن اپنی معمولی حکمت عملی سے وہ اس بات کا خواہشمند تھا کہ ظاہر مین تمام لوگون کی رایون کو اپنے مطلب کے واسطے مددگار بنالیوے ۔ ڈائرکٹری کا حال جیسا ہم ابھی بیان کر چکے یہ تھا کہ نپولین نے اوس مین سے بھی کم سے کم ایک حصے کو اپنی طرف کر لیا تھا تاہم رعایا کی طرف سے رائے دینے والے وکیلون کے دو گروہ ہنوز باقی تھے جنمین ایک پرانی لوگون کی کونسل کے نام سے موسوم تھا اور دوسرا گروہ پانسو لوگون سے مرکب تھا نپولین نے بڑے بڑے وعدون کے ذریعہ سے ان دونون جماعتون مین سے ایک قوی گروہ کو اپنی طرف کر لیا ۔ اب نپولین کو یہ امید ہوئی کہ اوسکے طرفدار لوگ ایسے ایک حکم کو صادر کرنے کے واسطے راغب ہو سکین گے جسکے ذریعہ سے نپولین کو معاملات مملکت مین ایک اعلے حکومت حاصل ہو جاوے اور ظاہر داری قائم رکھنے کے واسطے فریب کی راہ سے یہ منصوبہ درست کیا گیا تھا کہ جنرل بوناپارٹ اون دونون کونسلون مین جاوے اور یہ حیلہ کرے کہ مین نے سلطنت جمہوریہ کے مخالف ایک ایسی خطرناک خبر پائی ہے جسکی رو سے لازم ہے کہ وہ کونسلین مجھکو (یعنے نپولین کو) اعلے درجہ کے اختیارات حکومت مین عنایت کرین کہ اس تدبیر سے اون کونسلون پر کوئی الزام نہ لگ سکے گا ✣

آخرکار وہ آفت ناک صبح آئی جبپر اس بات کا تصفیہ منحصر تھا کہ وہ فریب کا جال کامیاب ہوتا ہے یا نہین ہوتا اور نپولین کو اقبال نصیب ہوتا ہے

بھورا کوٹ پہنے ہوئے اور ترکستانی سیف ایک طرف کو لٹکائے ہوئے
اس پوشاک کے ذریعہ سے وہ مصر کی قدیم میناروں کی لڑائی اور فتح کو یاد
دلاتا تھا - اور کبھی نپولین علمی انسٹیٹیوٹ کی ایک ممبر کی لباس مین ظاہر ہوتا تھا
ور بہت شوق کے ساتھ عالمون فاضلون کی گفتگو سنتے ہوے دیکھا گیا
ر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا علمی تحقیقات اور تلاش اوسکی خواہش مین
سب سے اعلے مقصد تھا - اوسکا حال اس شعر کا مصداق تھا ؎
گہے در صورت لیلے فرو شد * گہے بر صورت مجنون بر آمد * لیکن اسی
عرصہ مین اوسکی طبیعت درحقیقت اون معاملات کی طرف مصروف تھی
جنکو ریاضی اور ہئیت سے کچہ سروکار نتھا - چنانچہ اپنے کارندون کے
ذریعہ سے نپولین نے اوسوقت کے بڑے بڑے جنگی افسرون سے
خفیہ خفیہ سازش کر کے اونکو اس بات پر راضی کر لیا تھا کہ وہ لوگ
ولین کو اعلے درجہ کی طاقت حاصل کرنے مین نپولین کے معین و
گار ہون - ڈائرکٹری کے بھی دو معزز اور مشار الیہ ممبرون کو
ین نے نئے انتظام کے وقت بے انتہا اختیار بخشنے کو وعدون پر
ف توڑ لیا - بلاشبہ اوس عرصہ مین امورات ملکی کی حالت انتظام
کے واسطے ایسی متقاضی ہوگئی تھی کہ جو مختلف تدبیرین سمجھی
لیکن وہ نپولین کے پیرس مین آجانے کے بعد آٹھ ہی دن کے اندر
ن - نپولین کو جنگی طاقت اسقدر حاصل تھی کہ وہ اعلے
یا کرنے کے واسطے علانیہ جھگڑا برپا کر سکتا تھا اور نہ زور شمشیر

حکمرانون مین کوئی تبدیلی واقع ہو گو وہ آزادی بھی ہاتہ سے جاتی رہے جسکے واسطے ابتداے انقلابون فرانس سے لوگ نہایت خواہشمند رہی تہی
نپولین فوراً آتے ہی ڈائرکٹری سے ملاقی ہوا اس ملاقات مین دونون کو فکر لاحق تہی ادہر ڈائرکٹری کو یہ تردد تہا کہ نپولین اونکو انکی کے ہاتہ سے نکل جانے پر ملامت کریگا اور ادہر نپولین کو یہ اندیشہ کہ ڈائرکٹری مجھکو مصر مین فوج کے چھوڑ آنے سے ملزم ٹھہراویگی الغرض ملاقات دونون طرف سے بہت بے لطفی اور سرد مہری کیساتہ ہوئی اور ایک دوسرے سے بدگمانی اور نصرت کے ساتہ رخصت ہوا
لیکن عام لوگ اپنے حکمرانون کی رایون کے شریک نہوسے بلکہ اونھون نے نپولین کے ساتہ ایک بڑی رغبت ظاہر کی چنانچہ نپولین جب کہین باہر نکلتا تو لوگ بہت اشتیاق سے اوسکے دیکھنے کے مشتاق ہوجاتے لوگون کو اپنی طرف لگا لینے کا ملکہ نپولین کو بخوبی حاصل تہا اسلیے اوسنے یہ ہوشیاری برتی کہ اوس جوش و خروش کو جو لوگون کے دلمین اوسکی طرف سے تہا اور بھی شوق دلا دلا کر اوسکو دوبالا کیا۔ نپولین اسوقت مین عام آمد و رفت کے مقامون سے کنارہ کش رہتا تہا لیکن جب کبھی وہ عام مجمعون مین شریک ہوتا تہا تو ہمیشہ ایسی پوشاک پہنے ہوے کہ اگرچہ ظاہر مین وہ سادہ ہوتی تہی لیکن دیکھنے والون کو اوسکی جنگی کامیابیان یاد آجاتی تہین
بھی ... وضع سے ... ہر ... کا ... رنگ کا لبا

نیپولین کی کشتیاں بہت مدت کی غیر حاضری کے سبب سے اون خاص
خاص اشارات کا جواب نہ دے سکیں جو کنارے پر سے کیے گئے تو
کنارے کی فوج نے اون کشتیوں پر توپیں چلانا شروع کیں جب
کشتی والوں نے نہایت جوش و خروش سے خوشی کی علامتوں کو
...کیا تو کنارے پر سے توپیں چلنا بند ہو گئیں اور بہت جلد یہ شہرت
...ں کی کہ بوناپارٹ نے معاودت کی پس فوراً وہ تمام خلیج کشتیوں...
چھا گیا جن میں وہاں کے باشندے بڑی خوشی سے نیپولین کے دیکھنے
کی خاطر سوار تھے اُن سب لوگوں نے بہت خلوص اور غایت انبساط سے
نیپولین کو اوسکے خیر و عافیت سے لوٹ آنے پر مبارکباد دی۔
جہاز جن میں نیپولین وارد ہوا مصر سے آئے تھے جہاں ہمیشہ وبا
...ی ہے اسلیے ضرور تھا کہ ایک کافی عرصہ تک وہ جہاز اول
...مقام پر ٹھہرائے جاتے لیکن وہاں جو لوگ نیپولین کو جلد
...پر لے آئے اور کہا کہ ہم آسٹریا والوں کے ظلم کے پنجے سے وبا کو
...تے ہیں۔ فی الفور نیپولین کے تشریف لے آنے کی اطلاع
...دارالخلافہ کو بھیجی گئی جہاں لوگوں نے اوس خبر سے ویسی ہی
...کے اشارات کو ظاہر کیا جیسا اوس ملک کے اور صوبوں میں
...ان ہو کر نیپولین گذرا۔ فرانس والے آسٹریا والوں کی
...سبب سے بہت شکستہ دل ہو گئے تھے اور جو ہل چل
...وقت ہو رہی تھی وہ اس بات کی مقتضی تھی کہ وہاں کے

دو چھوٹی چھوٹی جنگی کشتیاں رہ گئی تھیں جنمین بہت تھوڑے آدمی سب تھے جو ہر موقع پر اس لائق تھے کہ اپنے دشمن کے شکار ہو جاتے +

اس تمام دریائی سفر مین نیپولین ہر وقت اس خوف و اضطراب مین رہا کہ انگریزی جہاز جو دشمن کی تلاش مین پھرتے ہین کہین ہکو گرفتار نہ کر لین پس نیپولین نے اس فکر سے کچھہ رہائی پانے کی غرض سے کچھے سے اپنا جی بہلایا اور سکا مورخ بیان کرتا ہے کہ اس کھیل مین بھی وہ بے دھڑک فریب سے کام نکالتا تھا مگر جو روپیہ وہ اس کھیل کے ذریعہ سے حاصل کرتا تھا پھر اوسکو واپس کر دیتا تھا۔ جزیرہ کارسیکا یعنے اپنے خاص وطن کی سرزمین کو چھوتا ہوا آخر کار نیپولین فرانس کے کنارہ کے قریب پہونچا تاہم یہان شام کیوقت وہ انگریزی جنگی جہازون سے بھڑ گیا اور بڑی دشواری سے گرفتار ہوتے ہوتے بچگیا۔ اس تردد ناک رات مین جو نیپولین کے سفر مین پیش آئی سب کے چھکے چھوٹ گئے تھے صرف نیپولین نے اپنے حواسون کو مجتمع رکھا اور جب اوسکے جہاز کے افسر کے ہاتہ پاؤن خوف کے مارے پھول گئے تو خود نیپولین نے جہازرانی کی سربراہی کی آخر کار جب وہ صبح نمودار ہوئی جسکی نہایت آرزو تھی تو انگریزی جہاز بہت دور فاصلہ پر رہگئے تھے اور بڑی خوش نصیبی سے نیپولین فرانس کے کنارہ کے نزدیک پہونچگیا +

نوین اکتوبر ۱۷۹۹ع کو نیپولین خلیج فریجس مین داخل ہوا اور جب

م دیا اور اندیشہ صرف اس بات کا تھا کہ مبادا اونکی فرط خوشی
اور لوگ اونکے ارادے سے مطلع ہوجاوین۔ تیئیسوین اگست
۱۷۹۹ء کو بوناپارٹ نہایت مخفی طور سے اور تھوڑے سے
ہمراہیونکے ساتھ دو چھوٹے چھوٹے جنگی جہازون پر سوار ہوا جو او
عالیشان جہازونکی بقایا تھے جنکو نپولین فرانس سے اپنے ہمراہ لایا تھا
نپولین نے اپنے اس مراجعت کے ارادہ کو اپنی فوج سے بلکہ سردار
کلیبر سے بھی جسکو اوسنے اپنی غیر حاضری مین اوس ملک کی حکومت پر
مقرر کیا تھا نہایت ہی مخفی رکھا اور اسلیے کسی کو ہرگز یہ یقین نہوا کہ
نپولین نے مصر سے مراجعت کی اور جب یہ خبر فاش ہوگئی تو اوسکے
لوگون کو اس خبر سے بہت رنج ہوا۔ نپولین پر یہ دھبہ ہمیشہ باقی
رہیگا کہ وہ اپنی فوج کو ایک خطرناک مقام پر لیگیا اور اونکو ویسی ہی
خطر مین چھوڑ کر خود اپنی غرض کے واسطے وہانسے چلدیا اپنے وطن کو
مراجعت کرتے وقت نپولین کے دل مین ضرور بہت تلخ خیالات گذرے
ہونگے۔ اس موقع پر تماشائیونکی وہ بھیڑ بھاڑ نتھی جو نپولین کے
فرانس سے رخصت ہوتے وقت کنارے پر بہت شوق کے ساتھ
مجتمع ہوگئی تھی اب اوسکے صرف چند سپاہی دبلے پاؤن اور
ہر ایک قدم پر ترسان ولرزان اوسکے ساتھ ہوے اس خوف سے
کہ مبادا اونکی یہ فراری حرکت اورونکو معلوم ہوجاوے۔ اور اون
عمدہ جنگی جہازونکی جگہ جو کئی میل تک پھیلے ہوے تھے اب صرف

نیپولین کو ایسی ایک خبر پہونچی کہ وہ تمام اطمینان پژمردہ ہوگیا۔
بعض اخلاقون کے عوض مین بمقتضاے ہل جزاء الاحسان الا الاحسان
اوس سپر البحر نے جو انگریزی موج پر حکمران تھا اور ترکستان کی فوج کی
حفاظت بھی کرتا تھا نیپولین کے پاس جرمن کے کچھ اخبار بھیجدیے
درحقیقت نیپولین کے واسطے یہ ایک بڑا احسان تھا اسلیے کہ دس
مہینے سے اوسکو یورپ کی کوئی خبر معلوم نہین ہوئی تھی اور اسلیے
نیپولین نے اون اخبارون کو بڑے ذوق و شوق سے پڑہا ان اخبارونکے
مطالعہ کے وقت نیپولین کو فوراً معلوم ہوا کہ آسٹریا والے میری غیر حاضری
سے فائدہ اوٹھا رہے ہین اور پھر اوہون نے اٹلی کو فتح کرلیا ہے
اور اسطرح پر اونھون نے نیپولین کی تمام ہنرمندی اور دانش کے
نتیجون کو بیکار کردیا ہے نیپولین نے اخبارونکو پڑہکر ہاتھہ سے
ڈالدیا اور کہا کہ ہماری بدنصیبی ہے کہ ہماری فتح کے تمام فائدے
اکارت گئے اور مین تباہ ہوگیا *

نیپولین نے اپنی ہوشیاری سے یہ تصور کیا کہ اب وہ وقت آگیا ہے
کہ فرانس کی بادشاہی پر تسلط کیا جاوے اسلیے کہ اہل فرانس ڈائرکٹری
کی کمزور حکومت سے نفرت کرتے ہین اور ایسے وقت مین وہ میرے
وہان پہونچنے کو بہت غنیمت تصور کرینگے چنانچہ نیپولین نے اپنے
چند افسرون کو یہ ہدایت کی کہ نہایت خفیہ خفیہ اوسکی روانگی کیواسطے
سامان تیار کرین اون سردارون نے اس حکم کو بڑی خوشی کے ساتھ

مریضون کو اوس عذاب سے نجات دے جو ترکون کی فوج نے ہمیشہ فرانس کے قیدیون پر روا رکھا تھا۔ کچھہ شبہہ نہین کہ یہ جبر ایک ضعیف وجہ بھی اور بے شک وہ ایک ایسا کام تھا کہ اوسکا عذر ہو نہین سکتا یہ بات ہرگز مناسب نہین ہے اور قانون قدرت کے بالکل برخلاف ہے کہ کسی بھلائی کی امید مین کوئی برائی روا رکھی جائے مورخون نے سپاہیونکی اوس تعداد مین جو اسطرح افیون کے اثر سے مرے اختلاف کیا ہے بعض اوسکو بڑہا کر پانسو تک پہونچاتے ہین اور بعض کم کر کے صرف ساٹھہ بیان کرتے ہین لیکن نتیجہ دونون کا واحد ہے پانسو مارے گئے یا ساٹھہ یہ بات مناسب نہتی کہ اسطرح پر اونکو قتل کیا جاتا آدمی کو چاہیے کہ اس مقولہ پر عمل کرے کہ اچھے کام کرنے ہمارے ذمہ ہین اور اونکے نتیجے خدا کے اختیار مین ہین۔ السعی منی والاتمام من اللہ ✠

قاہرہ مین پھر داخل ہونےکے بعد نپولین نے جھوٹ سے زیادہ کام نکلتا ہوا دیکھکر حسب معمول سچائی کی طرف سے بے التفاتی برتی اور بہت سی جھوٹی سرکاری خبرون کے ذریعہ سے اپنی مراجعت کو ظاہر کیا ان خبرون مین اوسنے اپنی کامیابیونکو بہت طمطراق کے ساتھ بیان کیا اور اپنی مصیبتون کو مخفی رکھا۔ بعد اسکے قسطنطنیہ سے ترکون کی فوج بھی جلد وہان پہونچ گئی مگر نپولین نے غنیم کی اس فوج کو بہت بڑے نقصان کے ساتھ شکست دی تاہم اس فتح کی خوشی مین

قہقہے مارتی تھی - اس کوچ مین نیپولین نے بڑی دشواری کے ساتھ اپنے
آپ کو ایک ناگہانی قتل سے بچایا جو عرب کے ایک خانہ بدوش کے
ہاتھ سے پہونچنے والا تھا یہ قاتل سڑک کے ایک کنارے پر جھاڑی مین
چھپ کر بیٹھ رہا اور جب نیپولین اوسکے برابر پہونچا تو اوسنے
ایک بندوق اوسپر سر کی لیکن وہ خالی گئی - نیپولین کے سپاہیون نے
اوس عرب کو سمندر کی طرف پیچھے کو ہٹا دیا تھا کہ اچھی طرح اوسکے
اوپر نشانہ لگا سکین لیکن اوسنے بھی سپاہیون کے ہاتھ سے محفوظ
رہنے کے واسطے بہت کوشش کی اور سمندر مین تیر کر دور ایک
پہاڑی پر چڑھ گیا جانسے اوسکے ہٹا دینے کے واسطے بہت سی
کوششین کی گئین لیکن سب عبث تھین کوئی کارگر نہوئی اسی
عرصے مین پیچھے سے نیپولین کی ایک اور فوج آ پہونچی نیپولین نے
اوسکو حکم دیا کہ جسطرح ہوسکے اس سخرہ کو جیتا نہ چھوڑین چنانچہ
ایسا ہی ہوا اور وہ عرب گولی سے مارا گیا +

قاہرہ کو جاتے وقت مشرق کی مشہور وبا نے نیپولین کے سپاہیونکو
دبایا اور اسلیے مجبور ہوکر نیپولین نے جفہ کے شہر کو بھی چھوڑ دیا
اسوقت اوس شہر کے شفا خانے مین بہت سے سپاہی اوس وبا مین
سخت مبتلا تھے جنکے بچنے کی امید نرہی تھی - نیپولین نے حکم دیا کہ
انکو افیون کھلا دیجاوے تاکہ وہ مر جاوین - اس کاروائی سے
جو نیپولین نے اس موقع پر کی غرض اوسکی صرف یہ تھی کہ اون

جب اوسکو یہ معلوم ہوا کہ مصر مین اونسکے موجود ہونے کی اسوقت بہت ضرورت ہے تو نیپولین نہایت غم اور رنج سے جو اس مایوسی اور ناکامیابی سے اوسکو حاصل ہوا شکست کھانے اور اپنی فوج کو محاصرہ پر سے اوٹھا لینے پر مجبور ہوا اور یہ پہلا ہی مرتبہ تھا جسمین اوسکو شکست ہوئی تھی *

اوسکے سپاہیون نے اپنی آیندہ فتوحات سے مایوس ہوکر لوٹتے وقت بہت سے ظلم کیے مشعلین ہاتھون مین لیے ہوے شوخی کے ساتھ اوس تمام گروہ نواح کی فصلون کو جلاتے چلے جاتے تھے اور چونکہ وہ اس بات پر قادر نہ تھے کہ اون قدرتی چیزون کے ذریعہ سے فائدہ اوٹھائین اسلیے جلن کے مارے اونھون نے یہ ارادہ کیا کہ اور لوگ بھی اون چیزون سے نفع نہ اوٹھا سکین انسانون کا یہ خودغرض طریقہ اس موقع پر نہایت ہولناک طور سے ظاہر ہوا۔ اسنے زخمی سردارون کو کچھ دنون تک اوس فوج نے اپنے ساتھ رکھا اور اوسکے بعد اونکو ڈولیون سے نیچے ڈالدیا اس غرض سے کہ کہین مرجائین۔ بہت سے سپاہی تکان کے سبب سے بالکل بے دست و پا ہوکر ریگستانون مین غارت غول ہو گئے اور اونکے ساتھی جو اونکے پاس ہوکر گذرتے تھے اونسے وہ مصیبت زدہ ہر چند منتین اور خوشامدین کرتے تھے کہ اسوقت مین اونکے ساتھ ہمدردی ظاہر کرین لیکن وہ بیرحم [illegible] برابر اوسکے

یورپ مین پھیل گئی اور یہ کلنک کا ٹیکا نیپولین پر حقیقتہ قائم رہیگا — اس بات کے بعد کہ قیدیون نے اپنے آپ کو اس شرط سے سپرد کیا کہ اونکی جانین محفوظ رہین لڑائی کے تمام قوانین اور اخلاق انسانی کے ہر ایک اصول کے بموجب وہ قیدی اس بات کے مستحق تھے کہ اونکی جانین محفوظ رہتین ؛

اس خوفناک ماجرے کے بعد نیپولین ایکر کے محاصرے کے واسطے آگے کو بڑھا جو اپنے عمدہ موقع کے سبب سے تمام ملک شام پر قبض و قابو رکھہ سکتا تھا اسی بھروسے پر اس شہر نے نیپولین کے حملہ اور اوسکی بلند نظر تدبیرون کے مقابلے پر ایک ناقابل گذار مزاحمت کی — شام کی ان مشکلات نے یہان تک طول کھینچا کہ نیپولین نے اسی عرصے مین اپنا ایک ایلچی ٹیپو سلطان کے پاس اس مقصد سے روانہ کیا کہ جہان تک ممکن ہو انگریزون کے مقابلے پر ہندوستان مین ایک بغاوت برپا کرنیکے واسطے ٹیپو سلطان کو برانگیختہ کرے لیکن انگریزونکی قسمت اچھی تھی کہ یہ کوشش کامیاب نہوئی — ایکر مین سر سڈنی اسمتھ کی سرداری مین جسنے حال ہی مین فرانس کے قیدخانے سے رہائی پائی تھی نیپولین کے مقابلے پر وہ مزاحمت پیش آئی جسکی پہلے سے امید تھی — ان متواتر مزاحمتون سے نیپولین جھنجلا اوٹھا اور ہر چند اوس سردار کے بہتر انتظامون پر نیپولین نے ایسی تیزی کے ساتھ حملے کیے جو شیخی کرکری ہونے سے پیدا ہوا کرتی ہے لیکن ہر مرتبہ لوٹ جانے پر مجبور ہوا اور آخر کار

دلاوری بھی بڑھتی گئی مصیبت اور سختی کے وقت مین نپولین کی مستعدی
اور مضبوط عقل بڑے زور و شور کے ساتھ ظاہر ہوئی ۔ نپولین کو
اب یہ پرچہ لگا کہ قسطنطنیہ مین ایک بڑی فوج اوسکے مقابلہ کیواسطے
آراستہ ہو رہی ہے اور روس کی فوج بھی اپنی اوس پرانی عداوت سے
جو اوسکو قسطنطنیہ کے دربار کے ساتھ تھی دستکش ہو کر اس حملہ مین اونکی
شریک ہو گئی ہے ۔ علاوہ اسکے اوسی وقت مین انگریز بھی ہندوستان سے
ایک فوج اوسکے مقابلہ پر روانہ کرنے کو تھے ایسے خطرناک وقت مین
بھی نپولین کو اتنی فرصت ملی کہ اوسنے اپنی عالی ہمتی سے بڑی بڑی
جدید منصوبے باندھے ۔ نپولین نے اب ارادہ کیا کہ شام پر ایک
حملہ کیا جاوے اور اوس ملک کی مختلف قومون کو اونکے حاکمون کے
مقابلے پر انگیختہ کرکے اور خود اونکا سردار بنکر خاص قسطنطنیہ پر چڑہائی
کرے اور اسطرح سے اپنے واسطے فرانس کا رابتہ نکالے اور اپنے
راستے پر آسٹریا کو فتح کرتا جاوے ۔ بوریین کہتا ہے کہ مین نے اکثر
اون دنون مین یہ دیکھا کہ ایک بڑا نقشہ اوسکے پیش نظر رہتا تھا
اور وہ اپنی ان مہمات کی بابت اس نقشے پر غور اور خوض کیا کرتا تھا ۔
ایکرکے پاشا نے جسکا نام جزار تھا نپولین کے ان عالی ارادون کی
مزاحمت کی اور بڑے استقلال کے ساتھ نپولین کے بہکانے مین نہ آیا
یہانتک کہ جو افسر نپولین نے اوس سے معاملہ کرنے کے واسطے
بھیجا تھا اوسکو بھی اوسنے قتل کرا دیا ۔ باین ہمہ نپولین نے شام پر

کہ اگر مین بھی فرعون کی طرح ڈوب جاتا تو یورپ کے تمام واعظون کے واسطے اس واقعہ سے ایک اچھا مضمون ہاتہ لگتا۔ مگر مخفی نرہے کہ آخر الامر نیپولین نے بھی جزیرہ سینٹ ہلینا مین تمام نامرادیونکے ساتہ قید رہنے سے وہ سزا پائی جس سے انسان کو پوری عبرت اوسکی اس شوخ گفتگو کے مقابلے مین حاصل ہوسکتی ہے ✤

باب چہارم

نیپولین کا شام پر حملہ کرنا۔ اور مقام دیگر پر پس پا ہونا۔ اور مصر کو لوٹ آنے پر مجبور ہونا۔ فرانس سے ایسی خبرون کا آنا جنکے سبب سے نیپولین چپکے چپکے سوار ہوکر فرانس کو روانہ ہوا۔ نیپولین کا بحری سفر اور فرانس مین اوسکا بڑی عزتون کے ساتہ لیا جانا۔ نیپولین کی سازش واسطے حاصل کرنے اعلے اختیارات کے۔ فرانس کی مجلسونکے مشہور واقعات۔ نیپولین کا اپنی کوششون مین کامیاب ہونا ✤

مصر مین نیپولین کی حالت اسوقت مین ایسی خطرناک تھی کہ ہر ایک ایسے ویسے کے چھکے چھوٹ جاتے جہازون کے جس بیڑہ سے نیپولین کو یہ امید تھی کہ اوسکے ذریعے سے فرانس کو اپنی فوج لیجا سکونگا وہ تباہ ہوچکا تھا اور غنیم کے جہازون کا ایک مخالف بیڑہ یعنے نلسن اوسکے سامنے موجود تھا اور ایک ایسے بڑے ملک مصر پر جو فوراً موقع پانے ہی بغاوت پر آمادہ ہوجاتا نیپولین کے تھوڑے سے آدمی قابض ہورہے تھے لیکن جسقدر یہ دقتین اور خطرے زیادہ ہوتے گئے نیپولین کی

تندرست تھے اور اونکے دل بڑھے ہوئے تھے اور طرح طرح کی میدان کے
ساتھ اپنی ماؤن اور جوروں اور بہنون سے بغلگیر ہوکر اور اونکو روتا ہوا
چھوڑکر اور اپنے پیارے بچونکے خفیف جھگڑون سے منہ موڑکر رخصت
ہوئے تھے ایسے افسوس جن لوگون کو اونھون نے اپنے وطن میں چھوڑا تھا
وہ اب تک اونکی تندرستی اور خیر سلا سی گھر کو آنے کی دعائین مانگ رہے ہین
اور اونکی فتحون کی خبرون کے بہت مشتاق ہین وہ اونکے لیے دعوتین
تیار کرتے ہین اور اونکی واپسی کے انتظار مین گھڑیان گن رہے ہین ادہر
وہ حال ہے اور ادہر بدقسمتی سے اون کم بختون کی لاشین جلتے جلتے سورج مین
جھلس رہی ہین اور اونکی ہڈیان بیگانہ ملک کی کنارے پر سفید ہو رہی ہین *

نیپولین نے اپنا وقت مصر کے انتظام سلطنت کی ترمیم مین
صرف کیا اور معاملات مصر کا انتظام ایسی خوبی سے کیا کہ خلائق کو جلد
اس درجہ پر امن اور آسایش نصیب ہوئی جس سے وہ لوگ ایک مدت سے
ناآشنا ہو رہے تھے نیپولین نے اوس ملک کے باشندون کی تالیف قلوب
کی غرض سے ترکانہ لباس اختیار کر لیا لیکن پھر یہ دیکھکر کہ میرے سردار
میری اس حرکت پر ہنستے ہین اوس لباس کو اوتار رکھا۔ نیپولین نے
جو یہ لباس مسلمانون کا اختیار کیا اور جو تائیدین اوسنے مسلمانون کے
مذہب مین کین اونکی نسبت بعد اس زمانے کے جب وہ سینٹ ہلینا مین
پہونچا تو یہ کہا کہ مصر ہر طرح پر اس بات کے شایان تھا کہ مین وہان
مسلمانون کا سا پایجامہ پہنون *

پیشتر کے سنے ہوے تھے یعنے یہ مینار اسقدر عرصہ دراز سے تمہارے
آج ہی کے ونکی لڑائی کے دیکھنے کے واسطے کھڑے ہوے ہین ۔
لڑائی شروع ہوئی اور تھوڑے ہی عرصے تک قایم رہی لیکن نہایت سخت
تھی اس لڑائی مین ترکستانی فوجین بالکل تباہ ہوگئین جنہون نے
فرانس کی فوج کے اون ٹھوس مربعون کے توڑنے مین ہرچند کوشش کی
جو سنگینین چمکا رہے تھے اور شعلے اور موتین برسا رہے تھے ✤
ایک سخت مصیبت نپولین پر اور آنے والی تھی نلسن انگریزی
میرالبحر شام کے کنارون سے گذر کر اسکندریہ کو لوٹ آیا تھا اوسنے
فرانس کے بیڑے کو جو خلیج ابوکر مین لنگر انداز تھا بالکل تباہ کردیا۔ فرانس کے
سپاہیون نے اپنے جہازون کی اس تباہی کو جنکے ذریعہ سے اون کو
اپنے وطن کو لوٹ جانے کی امید تھی نہایت رنج کے ساتھ دیکھا بہت سون
نے اپنی جانون کو آپ ہلاک کیا اور بہت سون نے اپنے افسرون کو
جو اونکے پاس سے سوار ہوکر نکلے طعنے دیے اور یہ کہا کہ دیکھو یہ فرانس
کے قاتل تشریف لیے جاتے ہین ۔ اس واقعے کے بعد مجبور فرانس والے
اپنی حالت پر قانع ہوگئے اور اوسوقت تک کہ فرانس سے اور مدد
آوے مصر پر اپنا تصرف جمانے کے سامان درست کیے ✤
"ڈینین فرانس کا سیاح اپنے اون جوشون کو جو خلیج ابوکر کے کنارے پر
اوسکو سپاہیون کی لاشون کے دیکھنے سے پیدا ہوے درد کے ساتھ
اسطرح بیان کرتا ہے کہ یہ بہادر سپاہی چند ہفتے پیشتر ہر طرح سے

کہ مصر کی مشہور مشہور پورانی چیزونکی تحقیقات کرین راستے مین
نپولین نے اپنا اکثر وقت اونھین لوگون سے گفتگو مین صرف کیا
بہت سے مضمون جنپر نپولین اون عالمون اور فاضلون سے مباحثہ
کرانا تھا خود منتخب کیا کرتا تھا۔ ان مضمونون مین سے کچھہ حال
نپولین کی تاریخ لکھنے والون نے لکھا ہے وہ مضمون یا مذہبی
معاملات سے متعلق ہوتے تھے یا حکومت سے اور بعض وقت
ایسے مضمون پیش ہوتے تھے جنمین فکر اور غور و رکار ہوتی تھی مثلاً
یہ کہ اجرام فلکی مین آبادی ہے یا نہین۔ ایک اور شام کو اوس مجمع مین
گفتگو پیش ہوئی کہ خواب صحیح ہوتا ہے یا غلط یہ مضمون اوس ملک مین
سمجھکر سوچا جہان حضرت یوسف علیہ السلام کے بہت سی عجیب
ی واقعات واقع ہوئے تھے۔ نپولین کی ان فلاسفی تقریرونمین
وقت اس بدمزہ اطلاع سے خلل واقع ہوا کہ انگریزی فوج کا
نیلسن صاحب کہین اوسی قرب و جوار مین مقیم ہے اور فرانس کے
نے اس بات کا اقرار کیا کہ اگر دونون بیڑون مین مقابلہ ہو گیا
سکا نپولین کی مہم کے واسطے بہت برا ہوگا۔ اور اگرچہ
ے میر البحر کی خوفون کی بہت کچھہ تصدیق بھی ایک موقع پر
تاہم نپولین نے اون کو خفیف ٹھہرایا۔ انگریزونکی
نس کے بیڑے سے ایک موقع پر صرف پندرہ میل کے
تھی لیکن کہر کی نہایت کثرت کے سبب سے

روانہ ہوا تو دور سے اٹلی کے پہاڑونکی چوٹیان اونکو دکھلائی دین جنکے
دیکھنے سے اوسکے دل پر ایک بڑا جوش پیدا ہوا نپولین نے اس
موقع پر اپنی اون پہلی کامیابیونکو یاد کیا جو اوسکو اوس ملک مین
حاصل ہوئی تھین ❊
البا کو بھی نپولین نے ایک دور فاصلی سے ملاحظہ کیا یہ وہ مقام تھا
جہان کچھہ دنون بعد نپولین جلاوطن ہوکر رہا تھا۔ اس مقام کو
دیکھنے سے اوسوقت نپولین کو اپنی آیندہ تکلیفات کا کچھہ بھی
خیال نہ آیا ہوگا اور اوس مقام کے ملاحظے نے کچھہ بھی اوس نوجوانکی
انوق خاطر کو مکدر نہ کیا۔ کبھی کبھی نپولین نے اپنی دریائی فوج کو یہ حکم دیا
کہ تمام جہازون کو میر البحر کے جہاز کے پیچھے پیچھے چلاوین جسمین وہ
خود بھی سوار تھا۔ ڈینکین صاحب جو مصر کے سفر مین شریک تھا بیان
کرتا ہے کہ جب ہمارے جہاز میر البحر کے جہاز کے پاس پہونچتے تھے جسمین
وہ صاحب قوت یعنے (نپولین) خود موجود تھا جو تین سو جہازون کے
درمیان بیٹھا ہوا رات کے نہایت سنسان وقت مین حکم صادر کر رہا تھا
تو اوسوقت جو کیفیت ہمارے جہازونکی ہوتی تھی اوسکا ٹھیک ٹھیک
بیان کرنا مشکل ہے۔ چاندنی خوب کھیل رہی تھی ہمارے جہاز مین
اگرچہ پانسو آدمی تھے مگر مکھی کے پرون کے برابر بھی کھڑکھڑاہٹ
نہوتے پاتا تھا ہم لوگون کو سانس تک لینا دشوار ہوگیا تھا۔ نپولین
اپنے ساتھ عالمون اور فاضلون کا ایک گروہ اس غرض سے لیگیا تھا

دیکھا بھالی کرتی تھی اوسکو ایک طوفان سنے منتشر کردیا مجبور اوسکے نیپولین سنے اپنی فوج کو جہازون پر سوار کیا۔ جس صبح کو فوج روانہ ہونے کو تھی بہت پر فضا صبح تھی سورج کی شعاعون سنے سمندر کو منور کردیا تھا جہر چند میل تک جہاز ہی جہاز دکھلائی دیتے تھے ہر ایک شخص کا سینہ امیدون سے ساتھ پھڑک رہا تھا اور چونکہ مقصد اس مہم کی کارروائی کا سب لوگون سے مخفی رکھا گیا تھا اسلیے لوگون کو یہ واقعہ اور بھی زیادہ دلچسپ معلوم ہوتا تھا۔ فرانس کی فوج نے اپنے اس دریائی سفر مین تھوڑی دیر سکے واسطے مقام مالٹا مین مقام کیا یہ بات پہلے سے پکی ہوچکی تھی کہ یہ مقام نیپولین کو سپرد کردیا جاویگا قلعہ کے سپاہیونکی وفاداری اون پوشیدہ اہلکارون کے ذریعے سے جنکو ڈائرکٹر سنے اسی مقصد کے واسطے روانہ کیا تھا بیکار کردی گئی تھی جو لوگ قلعے کی فصیلون پر تعینات تھے اونھون سنے جھوٹ موٹ دکھلاوے کے لیے دو چار توپین سرکین اور صرف برائے نام کچھ تھوڑی دیر قلعے کی محافظت کی۔ نیپولین جب اوس قلعہ سکے دروازہ مین داخل ہوا تو اوسکے استحکام کو دیکھکر کہا کہ اس قلعے کا اسطرح پر ہاتھ آجانا بہت اچھا ہوا اور یہ کام ہمارے اون دوستون کی بدولت بن پڑا جو قلعے مین موجود تھے ورنہ اس قلعے کا فتح کرنا بڑی دشوار بات ہوجاتی ٭ اس قلعے مین اپنی فوج کی ایک کافی جماعت چھوڑکر نیپولین اپنی بحری فوج سکے ساتھ مصر کو روانہ ہوا اور جب ہی وہ اوس مقام سے

محفوظ رہنے کی فکر مین پڑے ہوے تھے اسلیے اونھون نے یہ سمجھکر
کہ کسی طرح یہ آئی ہوئی بلا سر سے ٹلے اوسکی نئی تجویزون کی مخالفت
نہین کی باآنکہ یہ بات ظاہر تھی کہ نیپولین کی غیر حاضری سے فایدہ
اوٹھاکر اسٹریا والے اٹلی پر لڑائی شروع کرکے کامیاب ہوجاوینگے
علاوہ اسکے یہ بھی دغدغہ لگا ہوا تھا کہ فرانس کی فوج جن جہازون کے
بیڑہ پر مصر کو روانہ ہوگی اوسکو انگریز چھین لینگے - لیکن نیپولین نے
اپنی معمولی تیزی کے ساتھ ان مشکلات کو خفیف سمجھا اور اپنے سامانونکو
نہایت محنت کے ساتھ تیار کرنا شروع کیا اور ایک بہت بڑا بیڑہ جہازونکا
فراہم کرلیا جسکی نسبت جیسا قیاس رہا تھا ہے انگلستان کو ابتدا سے
یہ کھٹکا ہوا کہ اس بیڑہ کے ذریعہ سے ہمارے ہی ملک کی حدود پر
حملہ ہوگا - اس اثنا مین نیپولین نے فرانسیسیون کے مصر مین آباد
کرنے کے سازوسامان بھی تیار کیے چنانچہ اوسنے بہت سے مزدورون
اور کاریگرون کو جمع کیا جو یورپ کی کاریگریون اور دستکاریون سے
واقف تھے اور اسنے سکرٹری بورین کو ہدایت کی کہ ہمارے واسطے
ایک کتب خانہ جمع کرے یہ کتب خانہ چھہ حصون پر منقسم اور مرتب
کیا گیا تھا اول علوم دقیق دوم جغرافیہ سوم تواریخ چہارم نظم
پنجم قصہ کہانیان ششم سیاست مدن اس اخیر حصہ مین نیپولین
نے قرآن اور عہد نامہ توریت اور انجیل ان سبکو مخلوط کردیا تھا *

بڑی بڑی سنگین وارداتون کے صادر ہونے کی اجازت دینے کے وہی عادی ہو رہے تھے ۞

بونا پارٹ کی چالاک طبیعت بہت دنون تک شغل سے خالی نہ رہ سکی اور آخر کار اوسنے فرانس کے بندرگاہون کا دورہ کیا اس غرض سے کہ ماہی گیرون اور کنارون انگلستان کے اور واقف کارون سے اس بات کی تحقیقات کرے کہ اوس ملک پر فوج کے اوتارنے کیواسطے کونسا موقع بہت اچھا ہے تاکہ اوس ملک پر حملہ آور ہو۔ لیکن تحقیقات کے بعد اوسکو اس بات کا بخوبی اطمینان ہو گیا کہ اس امر مین کوئی تدبیر نہین چل سکتی نیپولین نے کہا کہ مین فرانس کی فوج کو ایسے تنگ مقام پر لیجا کر خطرہ مین نہ ڈالونگا۔ پس نیپولین نے اپنے اس حملے سے مایوس ہو کر اپنی توجہ کو ایک اور بہت بڑے مقصد کی طرف مصروف کیا اوسکا حوصلہ مصر کی طرف مائل ہوا اوسنے یہ خیال کیا کہ مصر پر قابض ہو جانے سے ایسا مقام ہاتھ لگیگا جہان اون فرانسیسون کو آباد کر سکینگے جنکو انگریزون نے امریکا سے جلاوطن کر کے اونکی بستیان چھین لی تھین اور مصر مین فرانسیسون کے بسنے سے بالآخر ہندوستان بھی انگریزون کے قبضے سے نکلکر فرانس کے قبضہ مین آجاویگا ۞

ڈائرکٹری کے لوگ بونا پارٹ کے اوس رعب وداب سے جو اوسکو فرانس مین حاصل ہوتا جاتا تھا متردد تھے اور اوسکے ہاتھون سے

جبر ثقیل کا عالم ہے - ایک سپاسنامے کا جواب جو اوس مجمع کے بڑے بڑے
عالمون نے نپولین کو دیا نپولین نے اُس طرح پر دیا کہ سچی فتوحات
حقیقت مین وہ فتوحات ہین جو علم کو جہالت پر حاصل ہوتی ہین اور
صرف انھین فتوحات مین یہ خوبی ہوتی ہے کہ اونکے سبب سے
لوگون کو ایذا نہین پہونچتی - پیرس کی میونسپل کے محکمے نے نپولین
کی عزت کے واسطے اوسکی سڑک کا پہلا نام بدلکر اوس کا نام
اسٹریٹ وکٹری یعنے فتح کا کوچہ رکھا - لیکن وہ اپنی فتوحات کی
خوشیون کے زمانے مین رنجون سے محفوظ نہ رہسکا یعنے جوزفین
کی فضول خرچیون کے سبب سے نپولین کا ناک مین دم آگیا تھا
نپولین کی غیر حاضری کے دنون مین جوزفین نے اوسکے مکان
کو نہایت ہی عمدہ عمدہ سامانون سے جو بالکل ناواجب قیمتون پر
خریدے گئے تھے آراستہ کیا تھا - ایک موقع پر نپولین کو اپنی
جان کے لالے پڑ گئے تھے اور وہ یہ تھا کہ ایک عورت نے آکر
نپولین کو یہ اطلاع دی کہ تیرے مار ڈالنے کے واسطے ایک سازش
ہو رہی ہے نپولین جب تیار ہوکر اوس سازش کے موقع پر پہونچا
تو اوسنے یہ دیکھا کہ وہ عورت اوس جگہ مقتول پڑی ہوئی ہے -
اب اسقدر عرصے کے بعد یہ بات معلوم ہونا دشوار ہے کہ اوس
سازش کا بانی کون تھا - ڈائرکٹری کے لوگ اگر اصل فساد کے
اصل موجد نہ قرار دیے جاوین تاہم اس مین تو شبہہ نہین کہ ایسی

طور پر ظاہر کیا جس وقت نپولین سے ڈاکٹر گروں سے ملاقات کی ٹیلی رنڈ صاحب
نے ایک بڑی گفتگو کی اور اوس مین نپولین کے جہات کی بہت کچھ تعریف
و توصیف کی — اوس مکار فصیح اور خوش تقریر نے کہا کہ یہ بات نہایت
بعید ہے کہ نپولین کی بلند نظری سلطنت جمہوریہ کے واسطے خطرناک
ہووے بلکہ ہمکو اب یہ بات ضرور ہے کہ نپولین کو اس بات پر آمادہ
کرین کہ جو شوق تحصیل علم کا ابتدا سے اوسکو ہے بالفعل اوسکو ملتوی
کرکے اون نئی نئی مہمات کو اختیار کرے جو اپنے ملک کے فخر اور عزت کا
باعث ہوں — نپولین نے اس گفتگو کا جواب ایک بڑی جوش و خروش
کی تقریر سے دیا اور جو باتین بیان کین وہ سب اسیطے ڈھنگی — ڈاکٹر گروں
نے دوسری گفتگو مین نپولین کو انگلستان کے ملک کی طرف اشارہ
کیا کہ وہ ایسا مقام ہے جہان ہمکو ظفر مندی کا میابیان حاصل کرنا چاہئین
نپولین نے پیرس مین بہت سکونت اختیار کی اور اپنے
طریقہ زندگی مین بہت سادگی برتی وہ اس زمانہ مین اس طرح اپنے
بندوبست کر رہا تھا کہ وہ زبردست تدبیرین جنکا وہ خفیہ منصوبہ
باندھ رہا تھا لوگون کو معلوم نہون — اوسنے ایک علمی انسٹیٹیوٹ کی
درخواست کو منظور کیا جسنے یہ التماس کیا تھا کہ آپ ہمارے جلسہ کے
ممبر ہو جاوین چنانچہ اور جلسون کی بہ نسبت اوس گروہ کی مجلسون
مین اکثر شریک ہوا کرتا تھا اس مجمع نے نپولین کو عزت کے ساتھ
یہ خطاب دیا کہ وہ لڑائیون کی تحریر اقلیدس مین کامل اور فتوحات کے

ذریعہ سے ایک مختصر دائرہ مین نیپولین کی فتوحات کا نقشہ کھنچا ہوا تھا
ایسی فتوحات ایک آدمی کے ذریعہ سے بہت کم حاصل ہوئی ہین —
نیپولین اوس مقام پر بہت دنون تک نہین ٹھہرا اس خیال سے کہ
پیرس کے واقعات تھوڑے عرصہ مین ایسے موقع پر پہونچ جاوینگے جو
اوسکے بلند ارادون کے موافق مفید تھا۔ نیپولین اپنے گھر کو
لوٹتے وقت ہر ایک منزل پر نہایت ظفرمند عزتون کے ساتھ لیا گیا
اس نوجوان فتحمند اٹلی کی طرف بہت شوق کے ساتھ لوگون کی نظرین
لڑی ہوئی تھین۔ اوس زمانہ کا ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ مین نے نیپولین
کو اوسکی تصویرون کے بہت کچھ مشابہ پایا۔ وہ پستہ قد اور دبلا تھا
اور اوس کے زرد چہرہ سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اوسنے بہت محنت
اوٹھائی ہے اور قیافہ سے اوس مین دانشمندی پائی جاتی تھی اور
اوس مین ایسی سوچ اور فکر کی عادت ظاہر ہوتی تھی جسکا خاصہ یہ ہے
کہ جو کچھ خیال طبیعت مین گذرتا ہے وہ ظاہر نہین ہونے پاتا —
ممکن نہین کہ نیپولین کی پرفکر طبیعت اور عالی دماغ مین بعض ایسے
خیالات موجود نہون جو یورپ کے معاملات کے تصفیہ مین بہت کچھ
دخیل تھے ÷

نیپولین کے آنے پر ڈائرکٹرون نے اوسکا بڑی عزت کے ساتھ
استقبال کیا اور باشندگان پیرس ڈائرکٹرون اور نیپولین کی ملاقات
دیکھنے کے واسطے جمع ہوے ڈائرکٹرون نے انکی ملاقات کو سرکاری

ریزہ ریزہ کر دونگا جیسا مین نے اس پھولدان کا حال کر دیا *
اٹلی کے عہدنامہ کے تکمیل ہونے کے بعد نیپولین کی لی بی جوزی فین اپنے
خاوند سے آملی جن جن شہرون مین ہوکر اوسکا گذر ہوا وہان کے لوگون نے
شاہانہ تزک واحتشام کے ساتھ اوسکا استقبال کیا۔ نیپولین نے
جوزی فین کے ساتھ اٹلی کے بہت سے حصون کی سیر کی اوسنے اسطرحپر
گویا وہ تخت پر بیٹھ چکا ہے ماٹی بیلو مین اوسنے ایک بڑا دربار منعقد کیا
جس مین عمدہ عمدہ اور ذی وجاہت لوگ جمع ہوے۔ اس بڑی شان و
شوکت کے موقع پر جو فخر نیپولین کو حاصل ہوا تھا اوس مین ایک چھٹی کے
آنے سے نیپولین کو ملال پیدا ہوا یہ چھٹی اوسکی بہن نے بھیجی تھی جسنے
ایک گمنام آدمی سے اپنی شادی کر لی تھی چھٹی کا مضمون یہ تھا کہ اے
نیپولین تم ہمین اسلیے نظرون سے نہ گراؤ کہ ہم غریب ہین آخر تم ہمارے
ائی ہو۔ نیپولین کی سرگذشت لکھنے والا بیان کرتا ہے کہ نیپولین نے
س چھٹی کو بڑے غصے سے زمین پر پٹک دیا *
سے اپنے معاملات پورا کرنے کے بعد نیپولین نے پیرس کو اپنی مراجعت
ریان کین لوگ عموماً اوسکی آمد کے منتظر اور آرزومند تھے اور
مقام پر سب شخص اوسکا راستہ دیکھ رہے تھے۔ کچھ دنون تک
نے بعض معاملات کی درستی کے واسطے مقام راسٹاڈ پر مقام کیا
سنے پہلے سے ڈائرکٹرون کے مجمع کے پاس اپنا ایک نشان
سپر نیپولین کی مختلف فتوحات کا حال تحریر تھا گویا اوسکے

نیپولین کی فوج کے صدر مقامون پر بظاہر بعض بعض او پر ضرورتون کے بہانے سے کچھ کچھ سرداروں کو بھیجا اور درحقیقت اس غرض سے کہ انکے ذریعہ سے نیپولین کی کارروائی کی اطلاعین حاصل ہون نیپولین اون سردارون کے ساتھ بہت مہربانی سے پیش آیا مگر یہ بات اوسنے جا اوسکے بہت صفائی سے اون لوگون پر ظاہر کردی کہ عنان سلطنت میرے قبضہ اختیار مین ہے اور یہ میرا ارادہ ہے کہ مین اس حکومت کو اپنے ہاتھ مین رکھونگا اسکے بعد نیپولین کا خودمختار ارادہ اوس کارروائی سے بھی ظاہر ہوا جو اوسنے آسٹریا کے ایلچی سے خط و کتابت کرنے مین برتا جو مسودہ عہد و پیمان کا ایلچی نے نیپولین کے سامنے پیش کیا اوسکا اول فقرہ یہ تھا کہ شاہنشاہ آسٹریا فرانس کی جمہوری سلطنت کے وجود کا اقرار کرتا ہے نیپولین نے زور سے کہا کہ یہ معاملہ مثل آفتاب کے روشن ہے اوسکے بیان کرنے کی حاجت نہین ہے — نیپولین کی سرگذشت لکھنے والون نے ایک اور واقعہ جس سے نیپولین کا دوست بوریں انکار کرتا ہے بیان کیا ہے وہ لکھتے مین کہ ایک اور موقع پر نیپولین اوسی ایلچی سے عہد و پیمان کی بعض شرطون کے مقرر کرنے مین ہٹ کر رہا تھا جسکے قبول کرنے سے اوس ایلچی نے انکار کیا تب نیپولین نے غصہ مین اپنا ایک قیمتی بلوری پھولدان جو وہان رکھا ہوا تھا اوٹھا کر زمین پر دے مارا اور کہا کہ اگر تیرے بادشاہ نے ان شرطون کے

[illegible]

بناوے ۔ بورین کا بیان ہے کہ جب نیپولین کی فوج کے صدر مقام پر
پہونچا تو مین نے دیکھا کہ اوسکے حضور مین بہت سے جلیل القدر سردار
حاضر ہین ۔ نیپولین بورین کو دیکھتے ہی اپنی تمام قدیمی محبت کے ساتھ
چلا اوٹھا اور کہا کہ اے آپ آخر کار تشریف لائے بورین اوسکے جواب مین
نہایت ادب سے تسلیمات بجالایا اسلیے کہ وہ ایسا زمانہ ساز تھا کہ اوس
شخص سے مساوات کا رتبہ برتتا جو پہلے زمانے کی بہ نسبت اب اسقدر عروج
واقبال کو گذر گیا تھا ۔ تخلیے مین نیپولین نے بورین سے صاف کہا کہ
اس ادب سے جو تمنے برتا مین بہت خوش ہوا اور اوسکو فوراً اپنی خاص
چٹھیات کا بکس سپرد کردیا ۔ جس طرح سے نیپولین اپنی بے انتہا خط وکتابت
کو انجام دیتا تھا اوسکو دیکھکر اوسکا سکرٹری بورین بہت متعجب ہوا اور
دل مین بہت ہنسا ۔ صرف وہ چٹھیان جو قاصدون کی معرفت آتی تھین
کھولی جاتی تھین باقی وہ تمام چٹھیان جو اور طرح پر پہونچتی تھین بغیر
کسی توجہ کے تین ہفتے تک بکس مین ڈالی گئی تھین ۞

بورین نے بیان کیا ہے کہ میرے ناظرین کو یقین کرنا چاہیے کہ اس
تدبیر سے ہماری خط وکتابت کا چہارم یا پنجم حصہ خود بخود طے ہو جاتا
تھا جس مین اور طرح سے ناحق خط وکتابت کرنی پڑتی ۔ نیپولین
جب بورین کی بد اخلاقی مذکورہ بالا کا عذر اسطرح پر کرتا ہے تو اوسکو
یہ خیال نہین آیا کہ اس توقف کے باعث سے کسقدر وقت اور تکلیف
اور افسردگی خاطر لوگون کو ہوتی ہوگی ۞

اپنے بے شمار اہل وطن کو مقتول دیکھکر میری آنکھون سے آنسو بھی نکلتا تھا لیکن اس موقع پر اونس جتے کے آہ و نالہ نے میرے دل کو ہلادیا ؛

اٹلی مین نپولین کی مہم کا حال بدریافت کرتے وقت پڑھنے والون کو اوس جرأت واستقلال اور دانائی اور ضبط طبیعت پر سخت تعجب ہوگا جو اس موقع پر نپولین نے ظاہر کین اور ناظرین کی طبیعت خود بخود اوسکی تعریف پر مائل ہوگی۔ یہ معرکہ نہایت سرگرمی کی ایک نظیر تھا اور یہ ایک ایسا منصوبہ تھا جسکو بہت استقلال سے پورا کیا گیا تاہم جب ہم استقلال اور غور کے ساتھ یہ خیال کرتے ہین کہ تمام مذکورۂ بالا مجموعہ لیاقتین ایسے ناکارہ کامون مین صرف ہوئین جنکا انجام رنج اور مصیبت تھا تو بہت افسوس ہوتا ہے +

باب سوم

آنا بورین ہم مکتب نپولین کا نپولین کے پاس۔ اور اوسکے لطیفے آسٹریا سے صلح ہونا۔ نپولین کا پیرس لوٹنا اور وہان اوسکی خاطر وتواضع۔ مصر کی مہم کا منصوبہ۔ دریائی سفر کا بیان اور زمین پر اوسکے باشندون کے ساتھ بہت سی لڑائیان لڑنا۔ مصر کا فتح ہونا۔ نپولین کا مصر کو رونق اور تہذیب بخشنا اور بہت سی مہمات اوس ملک مین۔

اسوقت مین جب کہ نپولین آسٹریا سے صلح کے پیام سلام کررہا تھا اٹلی مین اپنے پرانے ہم مکتب بورین سے ملاقی ہوا جسکو نپولین نے اس غرض سے متواتر طلب کیا تھا کہ اوسکو اپنا سکریٹری

بغاوت اختیار کی تھی نیپولین کا خود بیان ہے کہ میں نے اپنی فوج کے واسطہ چوبیس گھنٹے تک اوس شہر کی لوٹ معاف کردی لیکن تین گھنٹے کے بعد پھر مجھسے وہ ظلم نہ دیکھا گیا اور میں نے اوس لوٹ کو بند کر دیا میرے ساتھ اوسوقت صرف بارہ سو آدمی تھے عوام الناس کے آہ و نالے نے جو میرے کانوں میں پہونچا مجھکو رحم پر مائل کر دیا۔ اسی مہم کے ایک اور دوسرے موقع پر نیپولین نے اپنے آپکو رحیم مزاج ثابت کیا جسکا یہ مطلب ہے کہ اگرچہ اوسنے پوری پوری انسانیت نہ برتی لیکن تاہم کسی قدر مزاج میں نرمی ظاہر کی جسکا حال ہم اونھیں لفظوں میں بیان کرتے ہیں جو خود نیپولین کی زبان سے نکلے۔ وہ کہتا ہے کہ میں لڑائی کے بعد ایک میدان جنگ کو دیکھ رہا تھا میں نے دیکھا کہ ایک کتا اپنے مرے ہوئے آقا کے کپڑوں میں سے نکلکر ہماری طرف کو دوڑ کر آیا اور اوسکے بعد پھر وہ کتا نہایت دردناک آواز کے ساتھ کھونستا ہوا اپنی اوسی چھپی ہوئی جگہ کو لوٹا۔ میدان جنگ میں کسی حادثے نے ایسا بڑا اثر میری طبیعت پر پیدا نہیں کیا تھا جیسا اوسوقت میری طبیعت پر ہوا اوسوقت میرے دلمیں یہ خیال گذرا کہ یہ مقتول آدمی اپنے گروہ اور اپنی فوج میں اپنے بہت سے دوست آشنا رکھتا ہوگا لیکن اوسوقت اون سب دوست آشناؤں نے اوسکو تنہا چھوڑ دیا ہے اور اب صرف یہ کتا اوسکی رفاقت میں ثابت قدم ہے۔ میں اکثر اپنی فوجوں کو اون لڑائیوں کا حکم دیتا تھا جن میں بالآخر ایک فوج کی فوج قتل ہو جاتی تھی اور میں کبھی اُف بھی نہ کرتا تھا اور لڑائیوں میں

وہ عورتین نیپولین کے رازون اور مخفی ارادون پر مطلع ہوجاوینگی اور
اوسکی طبیعت پر بہت اختیار حاصل کرینگی لیکن نیپولین نے اس
دام تذویر کو بہی نہایت استقلال اور صبر کے ساتہ روکا۔ نیپولین جب سینٹ ہلینا
مین تہا تو اوسنے یہ کہا کہ میری طبیعت ایسی مضبوط تہی کہ ایسے ایسے جالون مین
اوسکا پہنسا ممکن نہین تہا اسلیے کہ یہ خیال ہر وقت میرے پیرامون خاطر
رہتا تہا کہ ان پہولون کے نیچے خار بہی پوشیدہ ہین +

نیپولین نے اٹلی مین پہونچتے ہی اول اول بہت سی ہمدردیون کا دروازہ
کہولدیا اسلیے لوگون کو اوسکی ذات سے بہت بڑے فائدون کی امید
ہوئی اور چونکہ نیپولین کارسیکا کا رہنے والا اور ایک طرح سے اٹلی والونکا
ہم وطن بہی ہوتا تہا اسلیے اٹلی والون نے اوسکی فتوحات مین سخت
مخالفت نہ کی اور خصوصاً اسلیے بہی وہ لوگ ان فتوحات کے مزاحم
نہوے کہ اونکے ذریعہ سے اونکو بڑی آزادی نصیب ہونے کی امید
ہوئی اور نیپولین نے اونکی اس خام خیالیون کو پختہ کرنے کے واسطے
چند دنون کے لیے اٹلی والون کی چند ریاستون کو خودمختار جمہوریہ سلطنت
بنادیا۔ لیکن اوسنے ایک بہاری محصول کے ذریعہ سے جو اوس نے
نسبتہً مفتوحہ شہرون مین لگائے اور اون سخت سزاون کے سبب سے
جو بہت سے اون باغیون کو دین جنہون نے فرانس کے مقابلے پر بغاوت
نہین کی تہی ان لوگون کو خواب غفلت سے بیدار کردیا — پیویا کا
تمام متحدہ شہرون کے تہا جنہون نے نیپولین کے ظلم کے مقابلہ پر

وہ فتح کرتا تھا اون مین سے فنون اور ہنروں اور علم وفضل کی چیزین اپنے قبضہ مین لاتا تھا اور خوش سلیقہ آدمیون کی ایک کمیٹی عمدہ عمدہ تصویرون کے منتخب کرنے کے واسطے فوج کے ہمراہ رہتی تھی یہ عمدہ عمدہ تصویرین پیرس کو روانہ ہوتی تھین اور وہان بطور یادگار فتح کے رکھی جاتی تھین اور اوسپر فخر کیا جاتا تھا۔ ایک موقع پر نپولین کو آٹھ لاکھ روپیہ اس عوض مین نذر گذرانا گیا کہ وہ صرف ایک تصویر کو صحیح وسلامت رہنے دے اور اوسکے سردارون نے بھی اوسکو اس بات پر مائل کیا کہ روپیہ کو قبول کرلیوے لیکن اوسنے انکار کیا اور کہا کہ روپیہ ایک ایسی چیز ہے جو جلد خرچ ہو جاوے گا لیکن تصویر کی شہرت اور اوسکے ذریعے سے پیرس مین عمدہ عمدہ چیزونکا شوق صدہا سال تک جاری رہے گا۔ نپولین نے بہت مختلف طرح کی رشوتون اور لالچون سے بڑے استقلال اور صبر کے ساتھ اپنی طبیعت کو روکا۔ آسٹریا والون نے نپولین کو یہ ترغیب دیکر اوسکی حمایت حاصل کرنا چاہی کہ ہم تمکو جرمنی مین ایک بڑی آمدنی کی ریاست دیتے ہین لیکن نپولین نے بلا تامل اس بات سے انکار کیا اسلئے کہ اوسکا حوصلہ بہت بڑی بڑی چیزون کے حاصل کرنے کی امید رکھتا تھا۔ نیز اور طرح طرح کی کوششین بھی حسین عورتون کے ذریعہ سے اوسکے پھانسنے کے واسطے اوسکے دشمنون نے کین جسکے ذریعے سے اوسکے مخالفون کو یہ امید تھی کہ

اوس جوبکا توڑ اس طرح پر کیا کہ لڑائی کے التوا کا نشان غنیم کے پاس
بھیجدیا اور یہ حیلہ کیا کہ پیرس سے کچھ صلح کی درخواست آئی ہے ۔
دوسرے ایک موقع پر نپولین تھوڑی سی فوج کے ساتھ ایک گاؤن مین
مقیم تھا کہ دفعۃً اوسکا آسٹریا کی ایک بڑی فوج نے آ گھیرا لیکن آسٹریا کے
کمان افسر کو اوسوقت یہ علم نہوا کہ خود نپولین اس تھوڑی سی فوج
مین موجود ہے اوسنے صرف یہ پیغام بھیجا کہ اہل فرانس اپنے آپ کو
ہمارے سپرد کردین ۔ نپولین نے حکم دیا کہ وہ قاصد حاضر کیا جاوے
اوسکی آنکھون پر پٹی باندھ دی گئی تھی نپولین نے جنیتر سے اپنے
مصاحبون کو اپنے چارون طرف بطور حلقے کے کھڑا کیا اور قاصد کی
آنکھون سے پٹی کھلوا دی اور اوس سے کہا کہ تو نے جانا کہ بوناپارٹ
اپنی تمام فوج سے تیرے سامنے بیٹھا ہوا نہین ہے ۔ بوناپارٹ کا نام
سنتے ہی ایلچی کا یہ حال ہوگیا کہ جیسا کسی نے اوسپر جادو کردیا ایلچی
الٹے پاؤن اپنی خیمہ گاہ کو لوٹا اور اپنے افسرون کو جاکر اطلاع دی
کہ فرانسیسی سپہ سالار مع اپنی تمام فوج کے موجود ہے اوس کمان افسر
نے ایسا سراسیمہ ہوا ایسا باختہ ہوکر اپنے آدمیون کو مثل قیدیون لڑائی
کے بغیر لیے سپرد کردیا وہ افسر جس دھوکے مین آگیا اوس کا حال
اوسکو اوسوقت تک معلوم نہوا کہ بالکل موقع ہاتھ سے جاتا رہا ✤
نپولین نے جس وقت تک کہ وہ اٹلی مین حکومت کرتا تھا لڑائی کے
قسمت میں یہ تدبیر بھی رواج دیا اور وہ یہ تھا کہ جن شہرون کو

اکھڑ نیٔ سے اوسکو پیچھے کیطرف کو دھکا دیا اور یہ بات کہنے سے گویا
اوسکی بہت تعظیم وتکریم کی کہ ارے تو اس موقع پر مرجاوے گا تو پھر وہ
دوسرا ایسا کون ہے جو ہمکو اس خطرے سے نجات دے ٭

نیپولین اگرچہ عموماً اپنے تمام سپاہیون کے ساتھ نہایت بے تکلف تھا
مگر اس ڈھنگ سے بھی بخوبی واقف تھا کہ ضرورت کے وقت اونسے
اپنے حکم کی تعمیل کس طرح پر کراوے ۔ نیپولین کی رائے مین جب
اوسکی کوئی فوج ذلت سے شکست کھاتی تھی تو نیپولین اوسکو یون
تیر ملامت سے غیرت اور دلیری دلاتا تھا کہ یہ لوگ فرانس کے سپاہی
نہین رہے اور یہ بات اونکے نشانون پر لکھدی جاوے کہ وہ اٹلی
کی فتح مند اور بہادر فوج مین سے نہین ہین ایسی پر تاثیر ملامت سے
اوس فوج کے سپاہی غیرت سے آنسو بہا بہا کر اوس سے بہت منت وسماجت
یہ عرض کرتے تھے کہ ایک دفعہ ہمارا امتحان اور کرلیا جاوے یہہ
رخواست اونکی منظور ہوتی تھی اور دوسرے معرکہ مین وہ نیپولین کی
نایت حاصل کرنے مین کامیاب ہوتے تھے ٭

مہم مین نیپولین کی فہم وفطرت لڑائی کے کاروبار مین بہت اچھی
سے ظاہر ہوتی تھی لیکن یہ کمال بغیر سچائی کو چھوڑے ہوئے
ل نہین ہوسکتا تھا ۔ چنانچہ ایک وقت مین جب نیپولین لڑائی
غول تھا تو اوسکو ضرور ہوا کہ لڑائی کو کچھہ عرصہ تک ملتوی رکھے
ن اوسوقت مین کوئی جوڑا اپنے مفید مطلب چلنے کو تھا پس نیپولین نے

ایسے وقت مین ان پرست گذر جانا بالکل ایک معجزہ سا تھا وہ عجیب عجیب طرح اون تمام گولون اور گولیون کی مار سے جو چارون طرف سے برس رہے تھے بچکر غنیم تک پہونچ گئی اور اسپر فتحیاب ہوئی - آرکولا کی لڑائی مین بھی نیپولین نے وہی شجاعت ظاہر کی - اوسوقت کے بعد جب نیپولین اون لڑائیون کی نسبت کہا کرتا تھا کہ مین جتنی لڑائیان لڑا اون سب مین ایسی سخت لڑائیان کبھی مجھکو پیش نہین آئین - لودی کی لڑائی کا ذکر نیپولین کبھی بغیر اس لفظ کے زبان پر نہین لاتا تھا (لودی کی وہ ہیبت ناک لڑائی):

فوج کے تمام سپاہی جیسی کہ امید تھی جی جان سے اپنے ایسے سردار پر فدا تھے جو اپنے سپاہیون کے تمام خطرون مین اون کا شریک حال رہتا تھا - سپاہی اوسکو چھوٹا سا سردار کہکر پکارتے تھے اور علاوہ اسکے اور طرح طرح کی تکلفیان اوسکے ساتھ کیا کرتے تھے جنکی مزاحمت اسلیے نیپولین نہین کرتا تھا کہ وہ بڑا مصلحت اندیش تھا - نیپولین جب اپنی فوج مین روندگشت کے واسطے نکلتا تو اوسکے سپاہی اکثر اوسکے ساتھ اوسکی آئندہ حملون کی تدبیرون پر بحث کیا کرتے تھے اور بعض وقت وہ ایسی تدبیرین سوچتے تھے کہ نیپولین بھی اونکو عمل مین لانے کی لائق سمجھتا تھا - ایک موقع لڑائی پر جبکہ نیپولین اپنے آپ کو روکے جاتا تھا اوسکے ایک چھوٹے سے عہدہ دار نے

نیپولین سے یہ نہ جان کر کہ وہ نیپولین ہے یہ کہا کہ جسطرح لڑائی
کی کارروائی آج کل ہوتی ہے اوس سے زیادہ ابتری ہو نہیں سکتی
دیکھو کہ ایسا جوان آدمی جو لڑائی کے قواعد سے بالکل ناواقف ہے
اوسی ابتری کے سبب سے کیا کچھ ستم توڑ رہا ہے آج وہ ہماری پشت پر
ہے کل ہماری فوج کے بازوؤن پر آجاتا ہے پرسون پھر ہماری پشت پر
حملہ کرتا ہے فن لڑائی کے ایسے انحراف بھلا کیسے گوارا ہو سکتے ہین
اس مہم مین نیپولین نے اپنی دولت سے وہ وہ جرائتین ظاہر
کی تھین جو اون الزامون کا جواب شافی ہو سکتی ہین جنھین یہ بیان
کیا گیا کہ نیپولین اپنی فوج کو ایسے خطرون پر مامور کرتا ہے جنمین
خود جان چورا جاتا ہے - یہ جرائتین نیپولین سے بالتخصیص
دو موقعون پر ظہور مین آئین ایک لودی کے پل کی لڑائی پر اور دوسری
ارکولا کی لڑائی مین اپنی وہ ذاتی دلیری اور مردانگی ظاہر کی - ان
دونون مین سے لودی کے پل پر غنیم سے ایک توپخانہ تیس توپون کا
تھا اور اس توپخانہ کے ذریعہ سے دشمن نے پل کے اوس
رستہ پر گولون اور گولیون کا مینہ برسا رکھا تھا فرانس کی
فوج آگے کو بڑھتی تھی لیکن اوسکی کوشش بالکل عبث تھی
وہ فوج ایسی بسرعت قتل ہوتی جیسے درانتی سے گھانس
یہ حال دیکھکر آخر کار نیپولین نے اپنی فوج کا نشان
لیا اور خود اپنی فوج کے آگے ہوا اوسکی فوج کا

کارروائیان بالکل اونہین اصول اور قواعد پر ہوتی تھین جو پہلے سے
مقرر چلے آتے تھے ایک موسم مین صرف ایک یا دو لڑائیان ہوتی
تھین اور جاڑے سب کے سب دنون مین فوجین اون مقامات مین قیام
کرتی تھین جو موسم کے لحاظ سے اونکے واسطہ مناسب ہوتے
تھے - مگر بوناپارٹ نے ان تمام قاعدون کو پلٹ دیا اوسنے اپنی
فوج کو نہایت تیز رفتاری اور سبک روحی کا عادی کر دیا تھا اور فتح
کے بعد آرام حاصل کرنے کی جگہ اوسکو یہ تاکید ہوتی تھی کہ سخت
کوچ کر کے بہت شتابی کے ساتھ برق وار دشمن کی کسی ایسی فوج پر
جا پڑے جو اس خیال مین ہو کہ ابھی غنیم کی فوج ہمسے پچاس میل فاصلہ
سے ہے - اور حقیقت مین انہین قاعدون کے اختراع سے
وہ مسلسل اور لگاتار لڑائیان یکے بعد دیگرے جلد جلد واقع ہوئین
جنکی نظیر اوس سے پہلے پائی نہین جاتی - نپولین نے ایک مصور کو
اس کام پر مامور کیا تھا کہ وہ اوسکی فتوحات کا نقشہ کھینچتا جاوے
لیکن نپولین کے کامون کی سرعتون کے سبب سے وہ نقشہ نویس
اپنے کام مین گھبرا گیا ابھی وہ ایک لڑائی کا نقشہ پورا نکر چکا تھا کہ
نپولین اپنی چستی سے دوسری لڑائی بھی فتح کر لیتا تھا اور اسطرح جو
وہ نقشہ شروع کیا جاتا تھا ناقص و ناتمام رہجاتا تھا - اور جتنی
پریشانی مصور کو اوسوقت ہوتی تھی اوس سے زیادہ نپولین کے
دشمن کو پریشانی ہوتی تھی چنانچہ آسٹریا کے ایک بوڑہے سردار نے

نیپولین سے خائف ہوگئی تھین نیپلس کے بادشاہ نے اس بات کو
بہت غنیمت جانا کہ اپنی قلمرو کو اوس نوجوان فتح مند کی آشتی کے
ذریعہ سے قائم رکھے۔ روم کے پوپ نے بھی عاجزی کے ساتھ
نیپولین کی اطاعت اختیار کی اور بعض اپنے بہت بڑے بڑے شہرون
نیپولین کے حوالہ کرنے سے نقصان برداشت کیا۔ شہر وینس
کی پورانی جمہوری سلطنت نیپولین اوسکی نظر رحم کی خواستگار ہوئی
لیکن یہ درخواست نامنظور ہوئی اور وہ سلطنت توڑ دی گئی اور علاقے
اوسکے فرانس اور آسٹریا مین منقسم ہوگئے۔ نیپولین کی مشہور لشکر کشی
اٹلی کا یہ نہایت ہی مختصر سا بیان کیا گیا اس مہم کے زمانہ مین نیپولین سے
بہت بڑی بڑی فہم و فراست کی علامتین ظہور مین آئین اوسکی پختہ
عقل اور اوسکی چستی و چالاکی اور خطرون کے وقت مین اوسکے
اوسان درست رہنا اور اوسکے سامانون اور حصول کامیابی کے
ون کی افراط اور اوسکی فطرتی تدبیرین یہ سب نیپولین کی نہایت
درجہ کی لیاقت کے ثبوت کی دلیلین تھین ٭
نیپولین کی فتوحات کی اصلی کارروائی پر کچھ غور کرین تو دریافت
ہے کہ اوسکا اصلی سبب بہت کچھ یہ تھا کہ اوسنے لڑائی کے
بالکل نئے قاعدے ایجاد کیے۔ قبل اس زمانہ کے جس کا
بیان کیا لوگ خیال کیا کرتے تھے کہ لڑائی کا فن انتہا کو
ہے اور اب کوئی نیا ایجاد اوس مین نہین ہوسکتا لشکر کشیون کی

جمع کرکے غنیم کے ہر حصہ پر جدا جدا ٹوٹا اور اس طرح پر اونکے ہر ایک حصہ کو جدا جدا شکستین دین ۔ ورمسر اس بات سے کہ اوسکی اسقدر بڑی اور آراستہ فوج چند ہفتہ مین تتر بتر ہوگئی حیران ہوگیا اور تھوڑی سی بقیۃ السیف فوج کی ساتھ شہر مین ٹیوآ کے مضبوط قلعہ مین پناہ لینے کو غنیمت جانا ۔ لیکن ان حیرت انگیز شکستون سے آسٹریا کی گورنمنٹ بلکل ہراسان نہوئی اور اوسنے ایک اور فوج بھرتی کرکے بسر کردگی اپنے ایک اور سردار کے روانہ کی ۔ اس سردار نے بھی حماقت سے وہی غلطی کھائی جو اوسکے متقدمین کھا چکے تھے یعنے اوسنے بھی اپنی فوج کو چند حصون مین تقسیم کردیا اور اس غلطی کے سبب سے نیپولین کو پھر غلبہ رہا اور اوس نے اپنی ایک تازہ دم فرانس کی فوج کے ذریعہ سے اپنے دشمنون کو شکست فاش دی اور جبراً قہراً ورمسر کو بھی مین ٹیوآ اوس مضبوط قلعہ کے خالی کردینے پر مجبور کیا ٭

آسٹریا والون کی طرف سے ایک پچھلی کوشش نیپولین کے مقابلہ پر اپنے نوجوان امیر اعظم چارلس کے ہنر آزمانے کیواسطہ اور عمل مین آئی لیکن یہ نوجوان امیر بھی اپنے ارادہ مین ناکامیاب رہا اور مغلوب ہوکر اٹلی سے نکالا گیا ۔ شاہنشاہ آسٹریا نے صلح کی درخواست کی اس غرض سے کہ اپنے علاقون کو غنیم کے حملون سے محفوظ رکھے ۔ اٹلی کی اور بھی بہت سی ریاستین آسٹریا کی مانند نیپولین کی فتوحات کی ترقی سے جو مثل شہاب ثاقب کے ظاہر ہوتی تھی

کا حال دوسرے کو معلوم بھی نہونے پایا ان لڑائیون کے نتیجے جو
مونٹی نوٹ کی لڑائی کے نام سے مشہور ہوئین بہت بڑے ہوے
سارڈینیا کا بادشاہ جو اپنی فوج کے موقع کے لحاظ سے کوہ ایلپس کے رستونکا
محافظ مشہور تھا اوسنے بھی مجبور ہوکر اپنے چند مضبوط مضبوط قلعون کو
نیپولین کے حوالہ کردیا اور اور چند ذلتین بھی اوسکو اوٹھانا پڑین چنانچہ
اوسی مایوسی سے شکستہ خاطر ہوکر وہ اس جہان سے گذر گیا*

جو فائدے نیپولین کو اس فتح سے ہوے تھے اون سے
فائدہ اوٹھانے مین نیپولین نے مطلق اپنا وقت ضائع نہین کیا۔
دشمن کی فوجین اون تمام مقامات سے جہان وہ مقیم تھین متواتر
ہٹائی گئین تورن اور ملن اور پاویا سب بڑے بڑے شہر نیپولین
کے قبضہ مین آگئے۔ آسٹریا مین غنیم کی اس غیر متوقع کامیابی سے
ایک غلغلہ پڑگیا اور اونھون نے اپنے نہایت پرانے اور تجربہ کار
سردارون مین سے ایک سردار ورمسر نامی کے زیر حکم تازہ فوجین
جلد غنیم کے مقابلہ پر روانہ کین یہ سردار اسی ہزار آدمیون کی فوج سے
نیپولین کی فوج پر حملہ کرنے کے واسطے آگے کو بڑہا جسکی تعداد صرف
تیس ہزار تھی۔ سردار ورمسر نے لڑائی کے قدیمی قاعدہ کے مطابق
اپنی فوج کو تین حصون پر تقسیم کیا تھا جن مین باہم کچھ کچھ فاصلہ تھا
یہ غلطی جو دشمن نے کھائی نیپولین کو جلد معلوم ہوگئی اور جو چال
وہ پہلے چلا تھا وہی چال اب پھر چلا یعنے اپنی تمام فوج کو ایک جگہ

ہمت بہت بڑہگئی اس اشتہار مین نیپولین نے اپنے سپاہیون کو آیندہ کی فتوحات کی بابت بہت کچہ توقع دلائی اوسنے کہا کہ اے سپاہیو جمہوریہ سلطنت تمہاری بہت مقروض ہے مگر وہ اسوقت تمکو کچہ نہین دے سکتی اور مین اسلیے آیا ہون کہ تمکو نہایت زرخیز ملکو نمین لیجاؤن جہان سورج خوب[1] چمکتا ہے۔ زرخیز صوبے اور دولتمند شہر سب تمہارے قبضہ مین ہونگے پس اے سپاہیو جب ایسی عمدہ نعمتین تمہارے روبرو ہین پہر وہ کونسی بات ہے جسکے سبب سے تم مغلوب ہوا جاتے ہو +

جو عجیب و غریب لشکرکشی آیندہ ہوئی اوسکو ہم اس مختصر مین مفصل بیان نہین کر سکتے خلاصہ یہ ہے کہ نیپولین کو اب تین فوجون سے مقابلہ کرنا پڑا جن مین آسٹریا اور سارڈینیا کی فوجین شامل تہین اور جو جینوا کی قرب و جوار مین اون ریاستونکی حفاظت پر مامور تہین جو الپس کے پہاڑونکو جاتے ہین۔ نیپولین اپنی تمام فوج کو جمع کرکے غنیم کی فوجون مین سے اول ایک فوج پر یکایک ٹوٹ پڑا اور اپنی فوج کی کثرت کے سبب سے اوسکو شکست دی اور بعد اوسکے فوراً ہی اوسنے اپنی فوج کو پہر اکٹہا کرکے اوس ملک کے دوسرے حصہ پر کوچ کیا اور ایک لحہ کی مہلت بہی اپنی فوج کو آرام لینے کے واسطے نہ دی اور اسی طرح اوسنے باقی دو فوجون پر ایسی سرعت کے ساتہ جدا جدا حملے کرکے اونکو شکستین دین کہ ایک کی شکست

[1] فرانس کے ملک مین سورج کی گرمی بہت کم ہوتی ہے اور اکثر گہل وغیرہ گہرا رہتا ہے اسی لیے نیپولین نے اپنی سپاہ کو ایسا لالچ دیا جہان وہ نہایت قدر کرتی تہی +

طرفین کی نہایت گرمجوشی نکلتی ہے ۔ اسی زمانہ مین جوزیفین نے اس غرض سے کہ اپنے خاوند کی تصویر ہر وقت اوسکے سامنے حاضر رہے خود اوسنے اور اوسکی بیٹی ہارٹنیس نے سوئی کے کام سے نپولین کی ایک بہت عمدہ وہ تصویر تیار کی جو نپولین کی عمدہ چیزونمین شمار ہوتی ہے اور جواب لندن کے عجائب خانہ مین موجود ہے اور یقیناً اس کام کی بدولت اوسکے خاوند کی تصویر ہر وقت اوسکے پیش نظر رہی ہوگی ❖

نپولین بڑی شتابی اور ذوق و شوق سے اپنے عہدہ پر پہونچا اسلیے کہ یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ ٹولن کے محاصرہ مین جو کام نپولین نے انجام دیے وہ بطور ایک ماتحت کے انجام دیے تھے لیکن اب اوسکو ایک بہت بڑی قومی حکومت نصیب ہوئی تھی ۔ جن کامون پر نپولین مامور کیا گیا تھا درحقیقت بہت دشوار تھے ۔ فرانس کی فوج شکستون کے مارے منتشر ہو کر اٹلی کے راستون پر پڑی ہوئی تھی اور کسی راستہ سے اوس ملک مین داخل نہو سکتی تھی اور تعداد اونکی دشمن کی فوج سے بہت کم تھی اور ہتیار اور ساز و سامان بھی بہت خراب خستہ ہو رہا تھا سپاہیونکی وردی کی دھجیان لگ گئی تھین اور پاؤن مین جوتے کا نام تک باقی نرہا تھا اور تنخواہ بھی بہت چڑھ گئی تھی ۔ لیکن مقام جنگ پر نپولین کے پہونچتے ہی بہت جلد تمام کامونکا نقشہ بدل گیا نپولین نے ایک اشتہار جاری کیا اور اپنے سپاہیونکو اسمین ایسے ایسے دلیرانہ فقرے سنائے کہ اونکے سبب سے اون لوگونکی

مخفی رکھا اور جب نکاح کے دن اوسکے اصطباغ کے سارٹیفکٹ پیش ہونیکا
موقع آیا تو اوسنے اپنے سارٹیفکٹ کی جگہ اپنی بہن کا سارٹیفکٹ پیش
کر دیا جو اوس سے چھہ برس عمر مین چھوٹی تھی۔ جوزی فین کو عمدہ
لباس سے نہایت شوق تھا اور اکثر بغیر علم و اطلاع اپنے خاوند کے
نہایت فضولی کے ساتھ چیزین خرید لیتی تھی اور اسی لیے حساب کے
تصفیے کے دن ایک بڑا قصہ پیش آیا کرتا تھا۔ اوسنے اسی اندیشہ
سے اکثر سوداگرون کو یہ حکم دے رکھا تھا کہ بل مین صرف نصف قیمت
چیزون کی درج کیا کرین۔ نپولین کی سرگذشت کے ملاحظہ کرنے والون
کو چاہیے کہ ایسی بی بی کے عیبون پر افسوس کرین جو اسقدر بے دل عزیز
لیا قتین رکھتی تھی اور جسنے اپنے ایسے خودغرض خاوند کے اوپر
اپنا ایسا وقار قائم کر رکھا تھا جسکے سبب سے نپولین کو بہت کچھہ
انسانیت برتنی پڑتی تھی۔ جوزی فین نے بھی اپنے فرقے کی اور بہت سی
عورتون کے مانند دنیا کے فریب مین غوطہ کھایا اور خدا کے نام سے بالکل
ناآشنا رہی۔ جوزی فین کا پچھلا زمانہ بھی عبرت کا ایک نمونہ ہے +
شادی کے بعد زیادہ عرصہ تک نپولین کو پیرس مین رہنا
نصیب نہوا نکاح سے بارھوین دن جوزی فین سے رخصت ہوکر
اٹلی کو روانہ ہوا جہان وہ فرانس کی اوس فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا تھا
جو اٹلی پر تعینات تھی۔ نپولین کی چٹھیان جو اوسنے اس زمانے مین
جوزی فین کے نام بھیجی وہ چھاپی گئی ہین۔ اونکے مضمونون سے

کوٹ کوٹ کر مہربانی بھری ہوئی تھی اور بے انتہا فیاض تھی اور نیپولین پر
جی جان سے فریفتہ تھی اور اوسکے مزاج پر بہت حاوی ہوگئی تھی اور
اپنے اس حاوی ہو جانے سے اوسنے بہت سی انسانیت کے کام
کیے یعنے بہت لوگون کا بھلا کرا دیا وہ بی بی اپنے خاوند کی مفارقت
مین ہرگز خوش نہین رہتی تھی اور بہت ہنسی خوشی سے نیپولین کی اکثر
تکلیفون اور خطرون مین نیپولین کے شریک حال رہی ۔ نیپولین
کا بیان ہے کہ جب کبھی مین نے کسی بڑے سفر کے ارادے سے گاڑی
مین قدم رکھا جوزی فین کو اپنے ساتھ گاڑی مین سوار دیکھا اگرچہ
اوسکے لے چلنے کا پہلے سے مجھکو کچھ خیال بھی نہ ہوتا تھا اگر مین اوس سے
کہتا کہ تمھارا سفر مین چلنا ممکن معلوم نہین ہوتا سفر بہت دور دراز
ہے اور اوس مین بہت تکان ہوگا اوسکا وہ یہ جواب دیتی تھی
کہ بالکل تکان نہوگا اور جب مین اوس سے کہتا کہ تمھارے ساتھ
بکھیڑا چلے گا تو اوس سے بھی وہ انکار کرتی اور کہتی تھی کہ مین بھی بالکل
تیار ہون اور اسباب بھی سب بندھا بندھایا تیار ہے پس لاچار مجکو
اوسکی بات ماننی پڑتی تھی ۔ جوزی فین مین اگرچہ بہت سی عمدہ
خاصتین تھین تاہم ایمانداری اس بات کی مقتضی ہے کہ اوس مین جو کچھ
نقصان تھا اوس سے بھی ناظرین کتاب کو اطلاع دیجاوے ۔ وہ اپنے
خاوند کو فریب دینے مین کچھ وسواس نہ کرتی تھی جوزی فین کئی برس
اپنے خاوند سے عمر مین بڑی تھی اور اس بات کو اوسنے اپنے خاوند سے

بیٹھتا ہوتھا اوسکا ایک مصاحب ایک نوجوان اور خوش وضع لڑکے کو لایا
جسکا باپ وثی کاونٹ بیوہارنیس مخاطب بخطاب مارکیوس ہنگامی کی کسی
لڑائی مین مارا گیا تھا اور ایک امیر آدمی تھا اس لڑکے نے نیپولین سے
اپنے باپ کی تلوار طلب کی اور جب نیپولین نے اوسکی درخواست منظور
کرلی اور اوس لڑکے کو اپنے باپ کی تلوار مل گئی تو فوراً اوس کے آنسو
جاری ہوگئے- بوناپارٹ اوس لڑکے کی نرم دلی سے خوش ہوا اور بہت
پیار و محبت کے ساتہ اوسکو تسلی اور دلاساوی اور ایسی مہربانیون کے
ساتہ اوس سے پیش آیا کہ اگلے روز اوس لڑکے کی ماں نے نیپولین کے
پاس آکر اوسکا شکریہ ادا کیا اس لیڈی کا نام جوزی فین تھا جو بالآخر
نیپولین کی بی بی ہوگئی- جوزی فین کے ناز و ادا نے جو اس موقع پر
[illegible] نیپولین کے ساتہ برتی نیپولین کے دل پر بہت اثر کیا اور دل سے
[illegible] اوسکا فریفتہ ہوگیا اور تھوڑے ہی عرصے مین نیپولین نے اوس سے
[illegible] کا پیغام دیا اور یہ درخواست اوسکی کچہہ تھوڑے سے تامل
کے [illegible] منظور ہوئی ✣

[illegible] مین آکر کہا کرتی تھی کہ مین نیپولین کے دیکھنے سے پہلی
[illegible] اوسکے رنگ ڈھنگ دریافت کرکے نیپولین پر
[illegible] اگر اس بی بی کا حال بیان نہ کرتے جسکو اسطرحپر
[illegible] دولت کا شریک کیا تھا تو حقیقت مین
[illegible]

حاضر تھے جو پیرس کے ذلیل الحیثیت لوگوں میں سے تھے مگر مقدس گروہ کے خطاب کے سبب سے جو اونکو دیا گیا تھا اونکا ارادہ اور فخر بڑھ گیا تھا اونکے علاوہ ایک گروہ اون غیر ملازم ہنگامہ پردازوں کا تھا جو اوس وقت میں حکمرانی کر رہے تھے۔ نپولین نے توپخانہ کو بڑی بڑی سڑکوں کے گھاؤ پر قائم کیا اور آٹھ سو بندوقین کنونشن کے ممبروں کے پاس اس غرض سے بھیجدین کہ ضرورت کے وقت وہ لوگ اونسے کام لیوین اس مین شبہہ نہین کہ نپولین کے اس انتظام سے وہ لوگ دنگ رہ گئے جو میدان جنگ مین کام دینے کی بہ نسبت زبان سے بہت کچھ لاف و گزاف کرتے تھے۔ اگلے دن صبح ہوتے ہی باغیوں نے اپنا حملہ شروع کیا لیکن نپولین کے ہنرمند انتظام کے سبب سے جلد ہزیمت پاکر بالکل تتر بتر ہوگئے۔ کنونشن نے بے اختیار نپولین کا شکریہ ادا کیا اور اوسکو پیرس کا حاکم اور ملک کی اندرونی فوج کا سپہ سالار مقرر کیا جسکے سبب سے نپولین اپنے افلاس و گمنامی سے دفعتہً دولت اور شہرت کو پہونچ گیا۔ اور اب اوسکا غریب گھر ایک عالیشان محلسرا سے بدل گیا اوس کے پورانے دوست بیان کرتے ہین نپولین کا اب یہ حال ہوگیا تھا کہ اپنے پورانے دوستوں کی بے تکلف گفتگو سے خوش نہوتا تھا ٭

اسی زمانہ مین ایک اور ماجرا اسی قسم کا واقع ہوا جو نپولین کے آیندہ حالات پر نہایت موثر ہوا ایک روز جب کہ نپولین اپنے دفتر مین

مغلوب نہ ہووے ❖

باغیون کی اس کامیابی سے مشوش ہوکر گورنمنٹ نے جلدی سے چارون طرف نظرین دوڑائین کہ کون آدمی اس لائق ہے جو اس نازک وقت مین ہمارا پیش رو بنے ۔ نئے ڈائرکٹرون مین سے مسمے بارس نامے نے جو اتفاقاً نیپولین سے واقف تھا یہ جواب دیا کہ مین جانتا ہون کہ کارسیکا کا باشندہ جو ایک چھوٹا سا افسر ہے بلا تکلف اس کام کے لائق ہے چنانچہ نیپولین کے واسطے فوج مین ایک عہدہ تجویز کیا گیا نیپولین کو جسوقت اس حقیقت سے مطلع کیا گیا وہ آدھے گھنٹہ تک ساکت رہا اور ہر طرح کا فکر اور تامل کرتا رہا اور ہر فریق کی طاقت کو تولتا اور جانچتا رہا اور اس بات پر بھی اوسنے غور کیا کہ میرا ذاتی فائدہ کس مین ہے اس تمام نشیب و فراز کے بعد نیپولین نے اس عہدے کو قبول کرلیا جس سے فوراً یہ بات ظاہر ہوگئی کہ جس طرح نیپولین لڑائی کے معاملات مین مستعدی اور چستی کی قدر خوب جانتا تھا ایسا ہی وہ غور اور غرض کے کامون مین بھی مستعدی اور شتابی کے فائدہ کو خوب سمجھتا ہے ۔ غرض کہ نیپولین نے اوسی وقت اگرچہ آدھی رات جاچکی تھی اپنے ایک افسر کو اس غرض سے روانہ کیا کہ ایک توپ خانہ پر جو پیرس سے تھوڑے ہی فاصلہ پر تھا قابض ہوجاوے ۔ درحقیقت یہ کام ایسے اچھے وقت پر ہوا کہ اوس سے تھوڑی ہی دیر بعد دشمن کا ایک گروہ اوس توپخانہ پر قابض ہونے کے واسطے وہان پہونچا اور ناکام رہا ۔ اسوقت نیپولین کی فوج مین پانچ ہزار سپاہیون سے کے قریب

توپ خانہ مین نوکری اختیار کرنا چاہیے ؀
قریباً اسی وقت کے سنہ ۱۷۹۵ع مین فرانس کی تمام مخلوق اپنی موجودہ
ہنگامہ آرا گورنمنٹ کے انتظام سے نہایت تنگ آگئی تھی - قومی مجلس
جو ایک وقت مین تمام لوگون کو بہت عزیز تھی اب بہت مکروہ اور
ناگوار معلوم ہونے لگی اور اسلیے سب لوگون کی یہ خواہش تھی کہ اوسمین
کچھہ تبدیلی کیجاوے - چنانچہ ہنگامہ پردازون کے سردارون نے
مصلحت وقت سمجھکر گورنمنٹ کی شکل کو بدل دیا اور یہ تجویز قرار پائی کہ
آیندہ سے پانچ ڈائرکٹر ملکی حکومت کا کام انجام دیا کرین اور دو مشیر
کونسلین قومی مجلس کی جگہ مقرر ہون تاکہ کسی کونسل کو بہت غلبہ ہونے
پاوے - جن فائدون کی اس جدید انتظام سے توقع کی گئی تھی اگر وہ
قومی مجلس کے اس قانون سے کہ قومی مجلس کے ممبرون مین سے
دوثلث ممبر نئی مجلسون کے ممبر مقرر کیے جاوین بیکار نہو جاتے تو بلاشبہہ
سب لوگ اس انتظام کو منظور کرلیتے - پیرس کے رئیس جو قومی مجلس کے
ظلم اور ستم سے عاجز آگئے تھے ویسے کے ویسے ہی بے اختیار رہے
تب اونھون نے انجام کار یہ سوچ کر کہ اس انتظام کی تبدیلی سے کوئی
فائدہ مترتب نہوگا اور نیشنل کنونشن کے گروہ کی حکومت دوسرے
نام سے بدستور جاری رہیگی اس جدید انتظام کے مقابلے پر بغاوت
اختیار کی اور جو فوجین کنونشن والون نے اون باغیون کے منتشر
کردینے کے واسطے بھیجین اونسے بھی وہ لوگ مقابلہ پیش آئے اور

بیان کیا گیا ہے کہ جنگی محکمے کے میر مجلس نے جتنے اصلی لڑائیاں بہت کم
دیکھی تہین نپولین کو اوسکی کم سنی پر طعنہ دیا جسکا جواب دندان شکن
نپولین نے یہ دیا کہ آدمی کی عمر تعداد خدمات میدان جنگ سے شمار
ہوتی ہے نہ برسون سے ۔ قصہ مختصر بوناپارٹ کا نام فوج کے جیسے سے
خارج ہوگیا اور اوسکو بے سروسامانی کے ساتھ پیرس مین رہنا پڑا میان
اوسکو پھر اپنی دوست بوریین سے ملاقات نصیب ہوئی بوریین بیان
کرتا ہے کہ اوس وقت مین نپولین نہایت مفلس ہو رہا تھا [illegible]

[illegible]

کسی کھانے کے برتنون کی الماری مین ایک رسالہ پڑا ہوا ملگیا جو روم
کے قانون دیوانی مین تھا۔ اس کتاب کو نیپولین نے نہایت توجہ
سے پڑھا اس کتاب مین مضامین کی کچھ ترتیب نہ تھی اور اس لیے
نیپولین کے نزدیک وہ عملدرآمد مین مفید ہونے کے لائق نہتی پس
نیپولین نے اوسکو ترتیب مرتب کرکے یاد کرلیا۔ نیپولین کے اس
کام سے جو نتیجہ ہوا اوس سے اوسکی وہ دانشمندی ثابت ہوگئی جو
ہر موقع اور وقت کو اپنے کامون کی تہذیب اور اصلاح مین صرف
کرنے سے حاصل ہوتی ہے ؎ تمتع زہر گوشہ یافتم * زہر خرمنے
خوشہ یافتم * چنانچہ کئی برس بعد جب نیپولین اپنا مشہور مجموعہ قوانین
کا تیار کررہا تھا تو اوسنے بڑے بڑے مقننون کو جو اس مشکل کام مین
شریک ہوئے تھے اپنے بہت بڑے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے
سے متعجب کردیا *

پیرس مین واپس آنے کے بعد نیپولین نے نئی گورنمنٹ سے اپنی
نوکری کے واسطہ درخواست کی لیکن وہ اوس مین کامیاب نہوا۔
یہ بات سچ ہے کہ گورنمنٹ نے اوسکو اوس فوج مین جو لاونڈی پر کام
کررہی تھی ایک خدمت دینا چاہی تھی لیکن نیپولین نے اوس سے
انکار کیا یا تو اسلیے کہ اوسنے اپنے خاص ملک والون کے مقابلہ پر لڑنا
پسند نہ کیا یا غالباً اس سبب سے کہ اوسکو توپخانہ مین عہدہ ملنے کی
امید تھی جو اوسکو بہت مرغوب تھا یہ عہدہ اوسکو پیدلون مین عنایت ہوتا تھا

ہوگیا تھا مخفوظ نہین رہا بلکہ چند ہفتے کے واسطے قید مین بھی ڈالا گیا
اس موقع پر نیپولین نے اوس کمشنر کے سامنے جسنے اوسکو گرفتار کیا تھا
اپنی رہائی کے واسطے ایک بہت پر تاثیر تقریر کی - نیپولین نے اوس
سے کہا کہ اے سالی سٹی تم عامہ خلائق کے مربی ہوکر ایک ایسے سردار
کی تباہی کو روا رکھوگے جو جمہوری سلطنت کی خدمتون سے قاصر نہین ہے
تم میرے اس استغاثے کو سنو اور جو عزت مجھکو اپنے ملک مین حاصل تھی
اوسپر بھر بحال کر دو ایسا ہے تو پھر کبھی میری جان لے لینا جسکی مجھکو
کچھہ قدر نہین ہے اور جسکو مین نے نہایت ناچیز سمجھ رکھا ہے --
نیپولین کی یہ تقریر کامیاب ہوئی اور اوسکو اجازت ہوئی کہ پیرس کو
واپس چلا جاوے ❊
نیپولین کی رہائی کے بعد معلوم ہوا کہ اوسنے اپنی اوس تھوڑی سی قید
کے وقت کو بھی مفید مفید باتون مین صرف کیا - وہ سردار جو نیپولین
کی حفاظت پر مامور تھا اوسنے نیپولین کو قید کی حالت مین اکثر اٹلی
کے نقشہ پر غور کرتے ہوے پایا اور بلا شبہہ نیپولین اوسوقت مین
اوس لشکر کشی کے منصوبے درست کر رہا تھا جسکے سبب سے آیندہ
اوسکا نام تمام یورپ مین روشن ہوگیا - نیپولین بیان کرتا ہے کہ
جب اٹلی کے نقشے کو دیکھتے دیکھتے ایک دن شام کو مین تھک گیا
تو اس تلاش مین ہوا کہ کوئی کتاب مجھکو ایسی ملجاوے جسکے مطالعہ سے
قید کے وقت مین اپنا غم غلط کرون - کچھہ تفتیش کے بعد اوس کو

کسی کھانے کے برتنون کی الماری مین ایک رسالہ پڑا ہوا ملگیا جو روم
کے قانون دیوانی مین تھا۔ اس کتاب کو نیپولین نے نہایت توجہ
سے پڑہا اس کتاب مین مضامین کی کچھ ترتیب نہ تھی اور اس لیے
نیپولین کے نزدیک وہ عملدرآمد مین مفید ہونے کے لائق نہتی لیکن
نیپولین نے اوسکو ترتیب مرتب کرکے یاد کرلیا۔ نیپولین کے اس
کام سے جو نتیجہ ہوا اوس سے اوسکی وہ دانشمندی ثابت ہوگئی جو
ہر موقع اور وقت کو اپنے کامون کی تہذیب اور اصلاح مین صرف
کرنے سے حاصل ہوتی ہے ۔ تمتع زہر گوشہ یافتم * زہر خرمنے
خوشہ یافتم * چنانچہ کئی برس بعد جب نیپولین اپنا مشہور مجموعہ قوانین
کا تیار کر رہا تھا تو اوسنے بڑے بڑے مقننون کو جو اس مشکل کام مین
شریک ہوے تھے اپنے بہت بڑے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے
سے متعجب کردیا *

پیرس مین واپس آنے کے بعد نیپولین نے نئی گورنمنٹ سے اپنی
نوکری کے واسطہ درخواست کی لیکن وہ اوس مین کامیاب نہ ہوا۔
یہ بات سچ ہے کہ گورنمنٹ نے اوسکو اوس فوج مین جو لاونڈی پر کام
کر رہی تھی ایک خدمت دینا چاہی تھی لیکن نیپولین نے اوس سے
انکار کیا یا تو اسلیے کہ اوسنے اپنے خاص ملک والون کے مقابلہ پر لڑنا
پسند نہ کیا یا غالباً اس سبب سے کہ اوسکو توپ خانہ مین عہدہ ملنے کی
امید تھی جو اوسکو بہت مرغوب تھا یہ عہدہ اوسکو پیدلون مین عنایت ہوتا تھا

گیا تھا جسمین وہ زیادہ نہین رہا بلکہ چند ہفتے کے واسطے قید مین بھی ڈالا گیا
اس موقع پر نیپولین نے اوس کمشنر کے سامنے جسنے اوسکو گرفتار کیا تھا
اپنی رہائی کے واسطے ایک بہت پرتاثیر تقریر کی ۔ نیپولین نے اوس
سے کہا کہ اے ساتھی تم عامہ خلائق کے مربی ہوکر ایک ایسے سردار
کی تباہی کو روا رکھو گے جو جمہوری سلطنت کی خدمتون سے قاصر نہین ہے
تم میرے اس استغاثے کو سنو اور جو عزت مجھکو اپنے ملک مین حاصل ہے
اوسپر پھر بحال کردو اگر ایسا ہے تو پھر کبھی میری جان لے لینا جسکی مجھکو
کچھ قدر نہین ہے اور جسکو مین نے نہایت ناچیز سمجھ رکھا ہے
نیپولین کی یہ تقریر کامیاب ہوئی اور اوسکو اجازت ہوئی کہ پیرس کو
واپس چلا جاوے ؂
نیپولین کی رہائی کے بعد معلوم ہوا کہ اوسنے اپنی اس تھوڑی سی
کے وقت کو بھی مفید مفید باتون مین صرف کیا ... سردار جو نیپولین
کی حفاظت پر مامور تھا اوسنے نیپولین کو ...
کے نقشہ پر غور کرتے ہوئے پایا اور بلاشبہ ...
اوس لشکرکشی کے منصوبے درست کر رہا تھا ...
اوسکا نام تمام یورپ مین روشن ہوگیا۔ نیپولین ...
جب الپس کے نقشے کو دیکھتے دیکھتے ایک دن شام کو مین تھک
... تلاش مین ہوا کہ کوئی کتاب مجھکو ایسی ملجاوے جسکے مطالعہ
... نقشہ کے بعد اوس

کسی کھانے کے برتنون کی الماری مین ایک رسالہ پڑا ہوا ملگیا جو روم کے قانون دیوانی مین تھا - اس کتاب کو نپولین نے نہایت توجہ سے پڑہا اس کتاب مین مضامین کی کچھ ترتیب نہ تھی اور اس لیے نپولین کے نزدیک وہ عملدرآمد مین مفید ہونے کے لائق نہی لیں نپولین نے اوسکو ترتیب مرتب کرکے یاد کرلیا - نپولین کے اس کام سے جو نتیجہ ہوا اوس سے اوسکی وہ دانشمندی ثابت ہوگئی جو ہر موقع اور وقت کو اپنے کامون کی تہذیب اور اصلاح مین صرف کرنے سے حاصل ہوتی ہے سے تمتع زہر گوشہ یافتم ٭ زہر خرمنے خوشہ یافتم ٭ چنانچہ کئی برس بعد جب نپولین اپنا مشہور مجموعہ قوانین کا تیار کررہا تھا تو اوسنے بڑے بڑے مقننون کو جو اس مشکل کام مین شریک ہوے تھے اپنے بہت بڑے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے سے متعجب کردیا ٭

پیرس مین واپس آنے کے بعد نپولین نے نئی گورنمنٹ سے اپنی نوکری کے واسطہ درخواست کی لیکن وہ اوس مین کامیاب نہ ہوا - یہ بات سچ ہے کہ گورنمنٹ نے اوسکو اوس فوج مین جو لاوندی پر کام کررہی تھی ایک خدمت دینا چاہی تھی لیکن نپولین نے اوس سے انکار کیا یا تو اسلیے کہ اوسنے اپنے خاص ملک والون کے مقابلہ پر لڑنا پسند نہ کیا یا غالباً اس سبب سے کہ اوسکو توپ خانہ مین عہدہ ملنے کی جو اوسکو بہت مرغوب تھا یہ عہدہ اوسکو پیدلون مین عنایت ہوتا تھا

ہوگیا تھا محفوظ نہین رہا بلکہ چند ہفتے کے واسطے قید مین بھی ڈالا گیا
اس موقع پر نپولین نے اوس کمشنر کے سامنے جسنے اوسکو گرفتار کیا تھا
اپنی رہائی کے واسطے ایک بہت پر تاثیر تقریر کی ۔ نپولین نے اوس
سے کہا کہ اے سالی سٹی تم عامۂ خلائق کے مربی ہوکر ایک ایسے سردار
کی تباہی کو روا رکھوگے جو جمہوری سلطنت کی خدمتون سے قاصر نہین ہے
تم میرے اس استغاثے کو سنو اور جو عزت مجھکو اپنے ملک مین حاصل تھی
اوسپر پھر بحال کردو ایسا ہے تو پھر کبھی میری جان لے لینا جسکی مجھکو
کچھ قدر نہین ہے اور جسکو مین نے نہایت ناچیز سمجھ رکھا ہے —
نپولین کی یہ تقریر کامیاب ہوئی اور اوسکو اجازت ہوئی کہ پیرس کو
واپس چلا جاوے ؛
نپولین کی رہائی کے بعد معلوم ہوا کہ اوسنے اپنی اس تھوڑی سی قید
کے وقت کو بھی مفید مفید باتون مین صرف کیا ۔ وہ سردار جو نپولین
کی حفاظت پر مامور تھا اوسنے نپولین کو قید کی حالت مین اکثر اٹلی
کے نقشہ پر غور کرتے ہوے پایا اور بلاشبہہ نپولین اوسوقت مین
اوسی لشکرکشی کے منصوبے درست کررہا تھا جسکے سبب سے آیندہ
ایسا نام تمام یورپ مین روشن ہوگیا ۔ نپولین بیان کرتا ہے کہ
جب نقشہ کو دیکھتے دیکھتے ایک دن شام کو مین تھک گیا
تو [illegible] کوئی کتاب مجھکو ایسی ملجاوے جسکے مطالعہ سے
[illegible] کروں ۔ کچھ تفتیش کے بعد اوس کو

عنایت ہوئی اور جب اس خدمت کو نپولین نے گورنمنٹ کی مرضی کے
مطابق انجام دیا تو اوسکو اوس فوج مین ایک عہدہ ملا جو اٹلی کی سرحد پر
مامور تھی اگرچہ یہ عہدہ ایک کمتر درجہ کا تھا - کچھ دنون بعد نپولین جنیوا
کو ایک پوشیدہ پیام رسانی کے واسطے بھیجا گیا جہان قومی مجلس کی
رائے مین فرانس کے اپلے ایلچی نے قرب و جوار مین ہنگامہ برپا کرانے
کی تدبیرون مین بہت سستی برتی تھی - یعنے جسطرح قومی مجلس نے اپنے
ملک مین ہنگامہ برپا کیا تھا اسی طرح اٹلی والون سے بھی چاہتے تھے
کہ وہ بھی اپنی گورنمنٹ کے مقابلہ پر ہنگامہ برپا کرین اور جس طرح ہم نے
جمہوری حکومت قائم کرلی ہے وہ بھی ایسا ہی کرین - واضح ہو کہ جنیوا کا
شہر اوسوقت مین شہنشاہ اسٹریا کے تابع تھا ٭

اوس کانسل گروہون مین سے ایک گروہ مین سے رابس پائر کا چھوٹا بھائی بھی
سفارت مین نپولین کا شریک تھا اوسکے دل پر نپولین کی لیاقتون کا
اثر ہوا - نپولین کے اس ساتھی کو جب اپنے بڑے بھائی کے زوال
کی خبر پہونچی تو وہ پیرس کو روانہ ہوا اور اپنے ساتھ نپولین کو بھی چلنے کی
صلاح دی لیکن نپولین ایک دور اندیش آدمی تھا اوسنے اوسکے ساتھ
جانے سے انکار کیا اور در حقیقت اگر وہ اوسوقت اوسکے ساتھ چلا جاتا
تو کچھ عجب نہین کہ وہ بھی اونھین آفتون مین مبتلا ہو جاتا جنمین رابس پائر
کے اوسکے طرفدار مبتلا ہوے تھے - کیفیتین جو گذری تھین اون سے
نپولین بھی نئے گروہ کے شبہات سے جواب صاف احتراز

کئی کئی صدی مین صرف ایک یا دو پیدا ہوتے ہین - نیپو
اسلح پر نیپولین کی لیاقتون کی قدر کرتے تھے اور نیپولین نے
ودانستہ اوس سے اغماض کرتے تھے اور کیون نہ اغماض کر
قومی مجلس مین کارناگس اور ڈایٹ سے نہایت نالائق آد
اہلکار ہون ان دونون نالائق شخصون نے بڑی حرفت سے
آپ کو خطرون سے بچائے رکھا اور باوجود اسکے فتح کو تمام انہی
سے منسوب کیا یہان تک کہ اونھون نے جو مراسلات اپنی مجلس
سکیے اون مین نیپولین کا ذکر تک بھی نہ آنے دیا - المختصر نیپولین
جنگی کارروائیون کا آغاز اسلح پر ہوا +

باب دوم

نیپولین کا جنیوا کو بطور ایلچی گری کے بھیجا جانا - اور اوس کا قید ہون
اور کچھ روزون کے لیے فوجی خدمت سے علحدہ رہنا - تکلیفین نیپولین
کے خانگی معاملات کے - آخر پھر اوسکا نوکر ہونا گورنمنٹ فرانس مین
اور جوزفین سے شادی کرنا - اوس فوج کا جنرل مقرر ہونا جو اٹلی کی
مہم پر بھیجی گئی تھی - تاریخ لشکرکشی اٹلی کی - بیان نیپولین کی
جنگی لیاقتون کا +

ٹولن کے محاصرے پر نیپولین نے جو جو کارنمایان کیے تھے وہ ایسے
نہ تھے کہ کچھ ظاہر ہوتے چنانچہ اون خدمات کے صلے مین خواہش
کی گورنمنٹ سے اوسکو قلعجات واقع کنارہ بحر قلزم کے ملاحظے کی خدمت

سنہ ۹۲ء ع مین نپولین کو کپتانی کا عہدہ عنایت ہوا لیکن کوئی خاص رجمنٹ اوسکے نامزد نہوئی اسلیے اوسکو نصف تنخواہ نہایت بے ترتیبی سے ملتی رہی ۔ بورین جو اوس زمانہ مین بھی اوسکا رفیق تھا بیان کرتا ہے کہ تنخواہ کی اوس بے ترتیبی مین نپولین کو کچھ کچھ قرض لینے کی بھی حاجت پڑتی تھی یہانتک کہ ایک دفعہ وہ ایسا تنگدست ہوگیا کہ مجبوری اوسے اپنی گھڑی گرو کرنی پڑی ۔ اوس فہمند نے اپنی آمدنی بڑہانے کی ایک اور تدبیر نکالی تھی کہ خالی مکانون کو تھوڑے تھوڑے کرایہ پر لیلیتا تھا اور اپنی طرف سے کرایہ دارونکو معقول معقول کرایہ پر دیتا تھا لیکن باینہمہ افلاس [و] تنگدستی ہمیشہ وہ بڑی بڑی کامون کے منصوبہ باندھا رہتا تھا ؛

[ک]ارسیکا جو نپولین کا خاص مولد تھا اوسکے باشندون نے گورنمنٹ [ف]رانس سے سرتابی کی اور خود نپولین اوس جزیرہ کے مقابلہ پر مامور کیا [گی]ا ۔ اس موقع پر اول ہی اول نپولین نے لڑائی کی چند سختیون کا [د]یکھا ایک مرتبہ یہانتک حالت تنگ ہوئی کہ اوسکو اپنے ہمراہیون [سمی]ت کئی دن تک صرف گھوڑون کے گوشت پر قناعت کرنا پڑا ۔ [کارس]یکا سے مراجعت کرنے کے بعد جہان نپولین نے سپہ گری کے […] سے ہنر ظاہر کیے تھے نپولین ٹولن کے محاصرہ پر توپ خانے [پر] مقرر ہوا ۔ اس بڑے بندرگاہ ٹولن مین فرانس کا نہایت عمدہ […] ہے وہان کے باشندون نے قومی مجلس کے ظالمانہ اور

نپولین کا [illegible] محاصرۂ ٹولن مین

[…]و کہ فرانس مین ایک بڑا ہنگامہ برپا ہوکر گورنمنٹ کی اختیارات ہنگامہ پردازون کے

[illegible]

[illegible] افضل اگرچہ بیجا تجھ [illegible]

[illegible] تمام نیوٹن کو کوہ کیسنی کی تصنیف [illegible]

[illegible] سے معلوم ہوا میں کام میں لانے سے [illegible]

[illegible] واقفیت حاصل ہو سکتی ہے ؞

[illegible] تھا کہ اوسی زمانے میں کل اہل فرانس کی طبیعت [illegible]

[illegible] کے سبب سے برانگیختہ ہوئی جو اوس مشہور و [illegible]

[illegible] ہو گئے ۔ نیپولین بھی اپنی شباب کے [illegible]

[illegible] اوس جھگڑے میں لوگوں کا شریک حال [illegible]

[illegible] کہ جو علمی مباحثہ اوس زمانے میں ہو رہا تھا اوسکو بھی [illegible]

[illegible] شہر بیوسار کے تصنیف کرنے سے جسکی باتیں [illegible]

[illegible] یہ امین ہے اب تک کوئی [illegible]

[illegible]

۱۷۹۲ع میں نپولین کو کپتانی کا عہدہ عنایت ہوا لیکن کوئی خاص گورنمنٹ اوسکے نامزد نہوئی اسلیے اوسکو نصف تنخواہ نہایت بے ترتیبی سے ملتی رہی ۔ بورین جو اوس زمانہ میں بھی اوسکا رفیق تھا بیان کرتا ہے کہ تنخواہ کی اوس بے ترتیبی میں نپولین کو کچھہ قرض لینے کی بھی حاجت پڑتی تھی یہان تک کہ ایک دفعہ وہ ایسا تنگدست ہوگیا کہ مجبوری اوسے اپنی گھڑی گرو کرنی پڑی ۔ اوس فہمند نے اپنی آمدنی بڑہانے کی ایک اور تدبیر یہ نکالی تھی کہ خالی مکانون کو تھوڑے تھوڑے کرایہ پر لیلیتا تھا اور اپنی طرف سے کرایہ دارونکو معقول معقول کرایہ پر دیتا تھا لیکن باینہمہ افلاس تنگدستی ہمیشہ وہ بڑی بڑی کامون کے منصوبہ باندھتا رہتا تھا +

نپولین کی کارسیکا پر ماموری

کارسیکا جو نپولین کا خاص مولد تھا اوسکے باشندون نے گورنمنٹ فرانس سے سرتابی کی اور خود نپولین اوس جزیرہ کے مقابلہ پر مامور کیا گیا ۔ اس موقع پر اول ہی اول نپولین نے لڑائی کی چند سختیون کا مزا چکھا ایک مرتبہ یہان تک حالت تنگ ہوئی کہ اوسکو اپنے ہمراہیون سمیت کئی دن تک صرف گھوڑون کے گوشت پر قناعت کرنا پڑا ۔ کارسیکا سے مراجعت کرنے کے بعد جہان نپولین نے سپہ گری کے ...ت سے ہنر ظاہر کیے تھے نپولین ٹولن کے محاصرہ پر توپ خانے حاکم مقرر ہوا ۔ اس بڑے بندرگاہ ٹولن میں فرانس کا نہایت عمدہ خانہ ہے وہان کے باشندون نے قومی مجلس کے ظالمانہ اور

...اضح ہو کہ فرانس میں ایک بڑا ہنگامہ برپا ہو کر گورنمنٹ کی اختیارات ہنگامہ پردازون کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بتنیت [illegible] بے ؛

[illegible]

[illegible] سبب سے [illegible] جو اوس مشہور

[illegible] فرانسیس کے [illegible] ہو گئے - نیپولین بھی اپنی شباب کے

[illegible] اوس ہنگامے مین لوگون کا شریک حال

[illegible] اوس زمانہ مین ہو رہا تھا اوسکو بھی ایک

[illegible] کے تصنیف کرنے سے جسکی باتین د

[illegible] ہوئی تھین مرددی - بااین ہمہ اب تک کوئی ایسی ت

زمانہ [illegible] ہوئی تھی جس سے نیپولین کا اسقدر بڑے رتبہ پر پہو

قیاس مین آسکتا - ایک موقع پر نیپولین نے اپنے ایک سپا

بھائی کو جسنے اس راگ کے گانے سے (اے رچارڈ اے

میرے بادشاہ) خلقت کے ایک انبوہ کو برافروختہ کردیا

اوس تہلکہ سے بچایا - نیپولین جب سینٹ ہلینا مین تھا تو ا

کہا کہ جس وقت مین نے اوس سپاہی کو بچایا تھا اوسوقت یہ بات

میرے وہم و خیال مین بھی نہ تھی کہ ایک روز یہی ترانہ میرے وا

بھی پیرس مین گایا جاویگا اور اسی طرح لوگ اوسکی بھی مزاحمت کرینگے

یقیناً وہ متاخرین مین نہایت پر فکر اور غوض کرنے والا شخص تھا۔ نپولین جب جلاوطن ہو کر سینٹ ہلنا مین بھیجا گیا تو وہان اپنی تصنیفات پر نظر ثانی کی اور ایک حسرت کے ساتھ خوش ہوتا تھا۔ ایک شخص جو نپولین کی قید کے دنون مین اوسکی خدمت مین حاضر رہتا تھا وہ بیان کرتا ہے کہ اون کتابون کو دوبارہ پڑھنے سے نپولین کے دل پر بڑا قوی اثر پیدا ہوا اور نپولین کو ان کتابون کا بہت شوق ہو گیا اور اوسکی طبیعت بہت جوش مین آئی چنانچہ ایک موقع پر اوسنے غصے مین آکر کہا کہ دیکھو وہ لوگ کیسے گستاخ تھے جو میری نسبت یہ کہتے ہین کہ اسکو تحریر کا ملکہ نہین ہے ✢

نپولین نے اپنی لفٹنٹی کے زمانہ مین ایک نوجوان عورت سے محبت پیدا کی جسکا نام کلمبر تھا لیکن یہ محبت اون دونون مین ہمیشہ نہ تھی۔ نپولین اپنے ایام جوانی کی قدر کو خوب سمجھتا تھا اسلیے اوسنے اپنے اوس وقت کو بیفائدہ کاہلی مین صرف نہین کیا۔ اوسکا ایک مصاحب جو دریائی سیر مین اوسکے ہمراہ تھا بیان کرتا ہے کہ دریائی سیر کے وقت نپولین کی توجہ خوبصورتی اور فضا اور عمدہ عمدہ چیزون کی طرف مائل نہ تھی بلکہ اون خوبیون کی طرف مائل تھی جو جنگی کاروبار کے لحاظ سے پائی جاتی تھین نپولین نے اوسوقت مین اپنے اوس مصاحب سے کہا کہ دیکھو کیا اچھی طرح پر یہان توپخانہ آسکتا ہے اور وہ مینار جو دور سے نظر آرہا ہے کیسی آسانی کے ساتھ توپون سے

نہین ہوئی شہنشاہ نے جواب دیا کہ اے دوست میری ترقی اس عہدہ سے سات برس تک نہین ہوئی تھی اور پھر دیکھو کہ باوصف اسکے مین نے اپنے آپ کو کیسے رتبہ پر پہونچایا +

نیپولین اپنی فرصت کے وقت کو طرح طرح کی علمی کوششون مین صرف کرتا تھا چنانچہ اوسنے کارسیکا کی تاریخ چھپوانے کے قصد سے تیار کی لیکن معلوم نہین کہ کس وجہ سے پھر وہ تاریخ کبھی نہ چھپی - اوسی زمانہ مین نیپولین ایک انعام حاصل کرنے مین کامیاب ہوا جو ایک صوبہ کی سوسیٹی نے ایک ایسے جواب مضمون کی بابت دیا تھا جس سے قومی آسودگی اور اقبال کی ترقی کے عمدہ عمدہ قاعدے معلوم ہون - اسکے کچھ دنون بعد ٹیلی رنڈ صاحب کے ہاتھ نیپولین کا لکھا ہوا وہ قلمی نسخہ کہین سے لگ گیا اور اونھون نے وہ نیپولین کو دکھلایا نیپولین نے اوسکو جلدی سے کچھ پڑھ پڑھا کر آگ مین ڈالدیا اور کہا کہ ایک آدمی ہر چیز کی طرف متوجہ نہین ہو سکتا - بلاشبہہ اوس رسالہ مین آزادانہ مضامین مندرج تھے جو شباب کی ترنگ مین نیپولین کے قلم سے نکلے تھے اور جواب بادشاہ کے برتاو کے بالکل برخلاف تھے

- نیپولین کی علمی کوششون کے بیان مین ہم ایک ایسے دانشمند مورخ کی راے بیان کرتے ہین جسکی راے ایسے معاملات مین بہت معتبر ہے وہ مورخ ڈینی ایلیسن یہ راے دیتا ہے کہ نیپولین بوناپارٹ اگر اسعلے

اوستادون کو اوسکی لیاقتین اچھی طرح معلوم ہوگئی تھین اور جو عالی مرتبہ نپولین کو آئندہ حاصل ہوا اوسکے چند اوستادون نے پہلے ہی اوسکی پیشین گوئی کی تھی۔ جب ہم نپولین کی کارروائی مین بہت سے عیب بیان کرتے ہین تو اس بات کے بیان کرنے سے خوشی ہوتی ہے کہ نپولین نے بعد اپنے عروج کے اپنے اوستادون کا حق فراموش نہین کیا جنکا وہ شاید کسی قدر اپنی حصول لیاقت مین احسانمند تھا ؛

پیرس کے جنگی شاہی مدرسے کے چھوڑنے کے بعد نپولین توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین جسکا نام لیفیر تھا لفٹنٹی کے عہدہ پر مامور ہوا۔ نپولین جب بادشاہ ہوگیا تب بھی اوسکو اس لفٹنٹی کے زمانے کا ذکر کرنے سے کچھ شرم معلوم نہین ہوتی تھی چنانچہ ایک روز جب کہ بہت سے معزز سردار اوسکے دسترخوان پر حاضر تھے اوس بادشاہ نے اس طرح پر ایک لطیفہ شروع کرنے سے (کہ جب مین لیفیر کی رجمنٹ مین لفٹنٹ تھا) سب حاضرین کو متحیر کردیا۔ نپولین کو اس عہدہ سے سات برس تک کوئی ترقی نصیب نہین ہوئی اس کیفیت کو وہ بادشاہ بعض اوقات اون لوگون کے سامنے بیان کیا کرتا تھا جو اپنی جلد ترقی نہونے سے شاکی رہتے تھے۔ ایک روز صبح کے وقت جب وہ بادشاہ اپنی فوج کا ملاحظہ فرمارہا تھا تو اوسکے ایک نوجوان عہدہ دار نے اس بات کی سخت شکایت کی کہ مین پانچ برس سے لفٹنٹی کے عہدہ پر مامور ہون لیکن آج تک میری خدمتون پر نظر

نپولین کا توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین لفٹنٹ مقرر ہونا

نپولین جب چودہ برس کا ہوا تو اوس نام آوری کے سبب سے جو اوسنے
برین کے مدرسہ مین حاصل کی تھی برین کے مدرسہ سے خاص پیرس کے
جنگی مدرسہ مین تعلیم حاصل کرنے کے واسطے منتقل کیا گیا۔ رپورٹ جو
اوسکے اوستادون نے اوسکی لیاقت کی نسبت گورنمنٹ کو کی تھی وہ
اب تک موجود ہے اس رپوٹ مین نپولین کی نسبت یہ عجیب سفارش
تھی کہ وہ بحری کامون کے نہایت مناسب ہے۔ پیرس کا یہ جنگی
مدرسہ جسمین نپولین اب داخل ہوا اوس مین خاص کر فرانس کے امیرون
کے لڑکے تعلیم پاتے تھے۔ طالب علمون کا یہ حال تھا کہ بہت عیش
وعشرت کے ساتھ گذارتے تھے یہان تک کہ نپولین کو یہ طریقہ بہت مکروہ
معلوم ہوا کیونکہ وہ برابر بچپن اور جوانی مین سختیان جھیلنے کا عادی
ہوا تھا نپولین نے اور طالب علمون کے برخلاف جو ایسی آرام کو عموماً
پسند کرتے اس انتظام کو ناپسند کیا اور مدرسہ کے گورنرون کے سامنے
ایک یادداشت اس مضمون سے گذرانی کہ طالب علمون کو لذیذ کھانون
کی جگہ سادہ کھانا دیا جاوے اور اونکو یہ بھی ہدایت ہو کہ خدمتگارون
سے کام لینے کی جگہ وہ خود اپنی ضروریات کو انجام دیا کرین۔ لوگ
بیان کرتے ہین کہ اون گورنرون نے اس رپوٹ پر بہت کم التفات کیا ٭
[illegible] برس کی عمر مین نپولین نے اسکول کو چھوڑا۔ اوسی وقت
[illegible] باپ نے سرطان کے عارضہ مین اس جہان سے وفات
[illegible] کر کے نپولین کا کام بھی تمام کیا تھا۔ نپولین [illegible]

بوریین جس نے نپولین کی سرگذشت تحریر کی ہے ایک اور واقعہ لکھتا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ اس فتحمند کے جری دل نے بچپن کے زمانہ مین بھی کیسے کیسے کام کیے۔ یہ راوی بیان کرتا ہے کہ ۱۷۸۳ء کے مین جاڑون اور ایام برف باری مین چھ چھ فٹ اور آٹھ فٹ تک برف جم جاتی ہے اور اوسوقت مین کھیل کود کا کوئی شغل میدان مین کرنا غیر ممکن ہوتا ہے نپولین نے ایک نئے کھیل کی تجویز کرنے سے اپنے تمام ساتھیون کے واسطے چستی اور چالاکی مین مشغول ہونے کی تدبیر نکالی اور وہ تدبیر یہ تھی کہ کدالون سے برف کو کھود کر فصیلین اور خندقین اور دمدمے بنا کر اور دو فریقون مین تقسیم ہو کر ایک محاصرہ کا نقشہ قائم کر سکتے ہین اور نپولین نے کہا حملہ کرنے کی ہدایتون کا کام مین اپنے ذمہ لیتا ہون اس تجویز کو سب لڑکون نے پسند کر لیا اور یہ نقلی لڑائی دو ہفتے تک قائم رہی اور درحقیقت یہ لڑائی اوس وقت تک موقوف نہین ہوئی تھی کہ جو گولیان اور گولے طالب علمون نے کنکر اور اور کنکریون سی برف مین ملا کر لڑائی کی لیے بنائی تھے اونسی اکثر طالب علم زخمی ہوے مدرسہ کی تعطیل کے دنون مین نپولین کارسیکا مین آیا اور وہان ایک مشہور سپہ سالار مسمے پاولی کی صحبت اختیار کی اور اپنی لیاقتون کے سبب سے اوس سردار کو اپنے اوپر ملتفت کر لیا یہ سردار نپولین سے کہا کرتا تھا کہ اے نپولین تم اسوقت کے لوگون سے مشابہ نہین ہو تمھارے رنگ ڈھنگ بہادران پلوٹارک سے ملتے جلتے ہین ٭

جو فن سپہ گری سے متعلق تھے اوسنے کامل دستگاہ حاصل کی اور ان علمون مین وہ شہرۂ آفاق تھا ؛

مسٹر لاک ہارٹ صاحب بیان کرتے ہین کہ نیپولین کے اوستادون مین سے ایک اوستاد نے کسی قصور پر نیپولین کے واسطے یہ سزا تجویز کی کہ وہ ایک روز اون کا موٹا کپڑا پہنکر کھانے کے کمرے کے دروازہ مین دوزانو بیٹھکر کھانا کھاوے اس بےغرتی سے نیپولین کی روح پر صدمہ گذر گیا اور دفعۃً اوسکو قے آنے لگی یہان تک کہ اوسی صدمہ سے اوسکو ایک قسم کی بیماری[1] پیدا ہوگئی ـ اتفاق سے علم ریاضی کا ایک اوستاد اوس موقع پر آنکلا اور نیپولین کا یہ حال دیکھکر اور اوستادون سے کہا کہ تم کچھ سمجھتے بھی ہو کہ یہ کیا حرکت کر رہے ہو اور اوسنے نیپولین کو اس حالت سے رہائی دی ـــ صاحب موصوف ایک اور موقع پر ذکر کرتے ہین کہ مدرسے کے قرب و جوار مین کسی موقع پر کوئی میلا ہونے والا تھا اور نیپولین یہ چاہتا تھا کہ اپنے ہمجولیون سمیت اوس جلسہ مین شریک ہو لیکن اوستادون نے اوسکو ایسا کرنے سے روک دیا تھا تاہم نیپولین نے اپنی لیاقت اور سپہ گری کے ہنر سے باغ کی دیوار مین اس طرح پر پوشیدہ سرنگ لگائی اور اپنے ساتھیون سمیت صاف نکل گیا کہ اوسکے محافظ بھی اس کام سے حیران رہ گئے ؛

[1] ؎ ایک نام انگریزی مین ہسٹرکس ہے جسکا ... کی علامت یہ ہے کہ آدمی بیہوش ہوجاتا اور دم رک جاتا

لاک ہارٹ صاحب کے قول کے مطابق نیپولین کے رنگ ڈھنگ کی عمدگی
اوسکے اوائل عمر ہی مین معلوم ہو گئی تھی - لیوسین بوناپارٹ نیپولین کا
رشتہ مند جو شہر اجکشیو کے گرجا کا بڑا متولی تھا اوسنے مرتے وقت اپنے
کنبہ کے نوجوان آدمیون کو اپنے پاس بلا کر اونکو دعاے خیر دی
اور الوداع کہی اور کہا کہ اے جوزف میری اسوقت کی بات تم یاد رکھو
کہ تم سب مین بڑے ہو لیکن فخر خاندان نیپولین ہے - نیپولین
جن روز وہ جزیرہ سینٹ ہلینا مین تھا تو اوسنے اپنے حالات مین یہ بیان
کیا ہے کہ مین ابتدا مین نہایت سرکش اور نڈر تھا اور کسی کے سامنے
مین نے خجالت نہین اوٹھائی مین نہایت سینہ زور تھا اور کسی سے
خائف اور پریشان نہین ہوتا تھا اور بڑا جھگڑالو اور شریر تھا کسی کو مارتا
تھا اور کسی کو کھسوٹتا تھا غرض تمام کنبہ والے مجھسے خائف رہتے تھے
ین ہمہ ہماری مان نہایت توجہ سے ہماری نگرانی کرتی تھی وہ ہمارے
ن کے دنون مین سواے عالی اور عمدہ خیالات کے اور کسی بات کو
ی طبیعتون مین جمنے نہین دیتی تھی - ہماری مان کو جھوٹ سے
تھی اور نا فرمان برداری پر غصہ ہوتی تھی اور ہمارے کسی قصور
درگذر نہین کرتی تھی - نیپولین اپنی آیندہ کی بہت سی کامیابیون
ت اوسی تعلیم سے منسوب کیا کرتا تھا جو اوسنے مان سے پائی
بلاشبہہ اوسکی مان کی مادرانہ شفقتین اور کوششین جو اوسنے
سے نیپولین کی تعلیم مین صرف کین گو وہ کیسی ہی تعریف کے قابل

کی بدولت نیپولین کی طبیعت مین وہ سرگرمی اور دانشمندی پیدا ہوئی جو اوسکی آیندہ عجیب و غریب کارروائیون مین ظاہر ہوئی ؛

نیپولین کے مان باپ اگرچہ اوس جزیرہ کے شرفا مین سے تھے لیکن کچھہ مشہور نامور اور دولتمند لوگون مین نہ تھے بعد اوسکے جب نیپولین رتبہ عالی کو پہونچا تو بہت سے خوشامدیون نے اوسکو شاہزادگان اٹلی کے معزز خاندان سے منسوب کیا لیکن نیپولین اس عزت کے قبول کرنے سے ہمیشہ انکار کرتا رہا اوسکا یہ قول تھا کہ میری عالی نسبی کی سند کی تاریخ مونٹی نوٹ کی پہلی لڑائی کی فتح یابی سے شروع ہوئی ہے ؛

نیپولین اپنے مان باپ کا دوسرا بیٹا تھا جوزف جو آخر کو اسپین کا بادشاہ ہوا نیپولین کا بڑا بھائی تھا نیپولین کے پانچ بہن بھائیون نے بچپن مین وفات پائی تھی اونکے علاوہ اوسکے تین بھائی اور تین بہنین اوس سے چھوٹی اور تھین ؛

نیپولین کے بچپن کے زمانہ کی بہت سی یادگاریان اب تک موجود ہین وہ منجملہ اپنے کھلونون مین جسکو سب سے زیادہ عزیز رکھتا تھا وہ ایک برنجی توپ تھی ۔ کچھہ فراغ جوانی مین نہین عشق کا چکا ؛ طفلی مین بھی ہم کھیل جو کھیلے تو منہ کا ؛ اب تک بھی ایک ویران سرزخانہ کو جو کنارہ سمندر پر واقع ہے لوگ ؛ جگہ بتاتے ہین جہان نیپولین جاکر اور رہتا گوشہ مین بیٹھکر سوچ بچار کیا کرتا ؛

سرگذشت نپولین بوناپارٹ

باب اول

نپولین کا پیدا ہونا — اوسکی تعلیم — اوسکے بچپن کے حالات — بچپن اور طالب علمی کے لطیفے — توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین بھرتی ہونا — کوششین نپولین کی تحصیل علم مین — نپولین کا نامور کرنا اپنے آپ کو محاصرہ ٹولن مین —

نپولین بوناپارٹ — جسکے نام سے ایک جہان کا رنگ فق تھا پندرھوین اگست ۱۷۶۹ء کو مقام اجکشیو مین جو جزیرہ کارسیکا مین واقع ہے پیدا ہوا اوسکا باپ اوس شہر کی عدالت مین وکالت کے عہدہ مین کسیقدر مشہور تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ عجیب اور جبلی لیاقتین جنکے سبب سے اوسکا بیٹا اسقدر ممتاز ہوا اوسکے باپ مین نہ تھین ہان مگر نپولین کی مان جسکا نام لیتشیا رامولینی تھا ایک بڑی لیاقتون والی اور بہت سنجیدہ عورت تھی اور معلوم ہوتا ہے کہ اوسی عورت

مین اپنا وقت صرف نہین کرسکتے تھے اس کتاب کا ترجمہ راتون کو اکثر ۹ بجے اور ۱۱ بجے کے درمیان
ایسی گرم راتون مین ہوا جنمین چراغ کی صورت ناگوار معلوم ہوتی تھی پس جسطرح یہ کتاب ترتیب
ہوئی اوسکی بھی وہ نہایت عمدہ نصیحتین صاحب فکر لوگون کے واسطے پیدا ہوتی ہین اول یہ کہ جو کام
ایک آدمی کی قوت سے باہر ہوتا ہے اوسکو کئی آدمی ملکر بہت آسانی سے پورا کرسکتے ہین
دوسرے یہ کہ جب انسان اپنے وقتون کی پوری پوری حفاظت کرے اور اونکو مفید کامون مین
صرف کرنا چاہے تو باوجود نہایت علیم الفرصتی کے بھی وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

۱۳ مئی ۱۸۷۰ عیسوی کو اس کتاب کا ترجمہ شروع ہوا یہ وہ زمانہ تھا کہ نپولین سوم کی
شاہنشاہی فرانس کے تخت پر شباب کی عالم مین تھی تمام دنیا فرانس کی لیاقت اور شہنشاہ
کی دانائی کا اقرار کرتی تھی ابھی وہ ترجمہ ختم بھی نہ ہوا تھا جو ۱۵ جولائی ۱۸۷۰ عیسوی کو
شہنشاہ نے پروشیا سے لڑائی کا اشتہار دیا۔ ۱۳ اگست ۱۸۷۰ عیسوی کو یہ ترجمہ ختم ہوا یکم ستمبر ۱۸۷۰
مین شہنشاہ کا اقبال اور تاج تخت خاتمہ کو پہونچا فروری ۱۸۷۱ عیسوی تک فرانس
کی دار الخلافہ یعنی عروس البلاد پیرس نے غنیم کی اطاعت کی نہ وہ شاہنشاہی رہی
نہ وہ شاہنشاہ کی دانائی کچھ کام آئی ایک آن کی آن مین کچھ کا کچھ ہوگیا نپولین اول
کی طرح نپولین سوم بھی قید اور جلاوطن ہوا ۱۸۰۶ع مین نپولین اول شاہانہ کروفر
سے بفتح و فیروزی دار الخلافہ پروشیا مین داخل ہوا ۱۸۷۱ع مین پروشیا کی فتح مند فوجین
پیرس مین داخل ہوئین فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ تُؤْتِی الْمُلْکَ
مَنْ تَشَاۤءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاۤءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۤءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاۤءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵



سرگذشت نپولین بوناپارٹ

باب اول

…ولین کا پیدا ہونا — اوسکی تعلیم — اوسکے بچپن کے حالات —
…ن اور طالب علمی کے لطیفے — توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین
…ی ہونا — گوشنشین نپولین کی تحصیل علم مین — نپولین کا نامور
…پنے آپ کو محاصرۂ ٹولن مین —

…ونا پارٹ — جسکے نام سے ایک جہان کا رنگ فق تھا

…ی اگست ۱۷۶۹ء کو مقام ایجکشیو مین جو جزیرہ کارسیکا مین
…یدا ہوا اوسکا باپ اوس شہر کی عدالت مین وکالت کے
…یقدر مشہور تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ عجیب اور جلی
…ب ہو اوسکا بیٹا اسقدر ممتاز ہوا اوسکے باپ مین نہین
…ی مان جسکا نام لیتیشیا رامولینی تھا ایک بڑی لیاقتون
…یدہ عورت تھی اور معلوم ہوتا ہے کہ اوسی عورت

مین اپنا وقت صرف نہین کرسکتے تھے اس کتاب کا ترجمہ راتون کو اکثر ۹ بجے اور ۱۰ بجے کے درمیان مین
ایسی گرم راتون مین ہوا ہے جنمین چراغ کی صورت ناگوار معلوم ہوتی تھی جس طرح یہ کتاب مرتب
ہوئی اوس سے بھی دو نہایت عمدہ نصیحتین صاحب فکر لوگون کے واسطے پیدا ہوتی ہین اول یہ کہ جو کام
ایک آدمی کی قوت سے باہر ہوتا ہے اوسکو کئی آدمی ملکر بہت آسانی سے پورا کرسکتے ہین
دوسرے یہ کہ جب انسان اپنے وقتون کی پوری پوری حفاظت کرے اور اونکو مفید کامون مین
صرف کرنا چاہے تو باوجود نہایت عدیم الفرصتی کے بھی وہ سب کچھ کرسکتا ہے

۱۳ مئی ۱۸۷۰ عیسوی کو اس کتاب کا ترجمہ شروع ہوا یہ وہ زمانہ تھا کہ نپولین سوم کی
شاہنشاہی فرانس کے تخت پر شباب کے عالم مین تھی تمام دنیا فرانس کی لیاقت اور شہنشاہ
کی دانائی کا اقرار کرتی تھی ابھی یہ ترجمہ ختم بھی نہ ہوا تھا جو ۱۵ جولائی ۱۸۷۰ عیسوی کو
شہنشاہ نے پروشیا سے لڑائی کا اشتہار دیا ۱۳ اگست ۱۸۷۰ عیسوی کو یہ ترجمہ ختم ہوا ستمبر ۱۸۷۰
مین شہنشاہ کا اقبال اور تاج تخت خاتمہ کو پہونچا فروری ۱۸۷۱ عیسوی تک فرانس
کی دار الخلافہ یعنی عروس البلاد پیرس نے غنیم کی اطاعت کی نہ وہ شاہنشاہی رہی
نہ وہ شاہنشاہ کی دانائی کچھ کام آئی ایک آن کی آن مین کچھ کا کچھ ہوگیا نپولین اول
کی طرح نپولین سوم بھی قید اور جلاوطن ہوا ۱۸۰۶ء مین نپولین اول شاہانہ کر و فر
سے بفتح و فیروزی دار الخلافہ پروشیا مین داخل ہوا ۱۸۷۱ مین پروشیا کی فتح مند فوجین
پیرس مین داخل ہوئین فَاعْتَبِرُوا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ تُؤْتِی الْمُلْکَ
مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵

سرگذشت نپولین بوناپارٹ

باب اول

لین کا پیدا ہونا — اوسکی تعلیم — اوسکے بچپن کے حالات —
ں اور طالب علمی کے لطیفے — توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین
ہونا — گوشہ نشین نپولین کی تحصیل علم مین — نپولین کا نامور
نے آپ کو محاصرۂ ٹولن مین —

ناپارٹ — جسکے نام سے ایک جہان کا رنگ فق تھا۔
اگست ۱۷۶۹ء کو مقام اجکشیو مین جو جزیرہ کارسیکا مین
ہوا اوسکا باپ اوس شہر کی عدالت مین وکالت کے
قدر مشہور تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ عجیب اور جبلی
ہے اوسکا بیٹا اسقدر ممتاز ہوا اوسکے باپ مین نہ تھین
مان جسکا نام لیتشیا رامولینی تھا ایک بڑی لیاقتون
دہ عورت تھی اور معلوم ہوتا ہے کہ اوسی عورت

مین اپنا وقت صرف نہین کرسکتے تہے اس کتاب کا ترجمہ راتون کو اکثر ۹ بجے اور ۱ بجے کے درمیان ایسی گرم راتون مین ہوا ہے جنمین چراغ کی صورت ناگوار معلوم ہوتی تہی جس طرح یہ کتاب ترجمہ ہوئی اوس سے بہی دو نہایت عمدہ نصیحتین صاحب فکر لوگون کے واسطے پیدا ہوتی ہین اول یہ کہ جو کام ایک آدمی کی قوت سے باہر ہوتا ہے اوسکو کئی آدمی ملکر بہت آسانی سے پورا کرسکتے ہین دوسرے یہ کہ جب انسان اپنے وقتون کی پوری پوری حفاظت کرے اور اونکو بیفائدہ کامون مین صرف کرنا چاہے تو باوجود نہایت عدیم الفرصتی کے بہی وہ سب کچہہ کرسکتا ہے۔

۱۲ مئی ۱۸۷۰ عیسوی کو اس کتاب کا ترجمہ شروع ہوا یہ وہ زمانہ تہا کہ نپولین سوم کی شاہنشاہی فرانس کے تخت پر شباب کی عالم مین تہی تمام دنیا فرانس کی لیاقت اور شہنشاہ کی دانائی کا اقرار کرتی تہی ابہی وہ ترجمہ ختم بہی نہ ہوا تہا جو ۱۵ جولائی ۱۸۷۰ عیسوی کو شہنشاہ نے پروشیا سے لڑائی کا اشتہار دیا۔ ۱۴ اگست ۱۸۷۰ عیسوی کو یہ ترجمہ ختم ہوا ۲ ستمبر مین شہنشاہ کا اقبال اور تاج تخت خاتمہ کو پہونچا فروری ۱۸۷۱ عیسوی تک قوم فرانس کی دار الخلافہ یعنی عروس البلاد پیرس نے غنیم کی اطاعت کی نہ وہ شاہنشاہی رہی نہ وہ شاہنشاہ کی دانائی کچہہ کام آئی ایک آن کی آن مین کچہہ کا کچہہ ہوگیا نپولین اول کی طرح نپولین سوم بہی قید اور جلاوطن ہوا ۱۸۰۶ء مین نپولین اول شاہانہ کر و فر سے بفتح و فیروزی دار الخلافہ پروشیا مین داخل ہوا تہا ۱۸۷۱ء مین پروشیا کی فتح مند فوجین پیرس مین داخل ہوئین فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِی الْاَبْصَارِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ بِیَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۵

طالب کی طبیعت اپنا سیدھا سادہ برتاو اور غیرت اور اپنی عزت و قوتونکی حفاظت قائم رکھنے
کی طرف مائل ہوتی ہے اسی طرح ملکی عہدہ دارونکو اوس سے بہت بڑے بڑے تجربے ہاتھہ
لگتے ہین عورتونکے لیے بہی اون نتیجون اور نصیحتون کے لحاظ سے جو راستبازی اور محبت
اور وفاداری اور انتظام خانہ داری کی نسبت اوسمین مندرج ہین یہ کتاب نفع سے خالی نہین ہے
بچون کی تعلیم کا طریقہ بہی اوس سے بخوبی معلوم ہوتا ہے اور جو جو باتین اونکی ابتدائی تعلیم مین
مضر یا مفید ہین اونپر اچہی طرح سے اطلاع حاصل ہوتی ہے خصوصاً یہ بات اس کتاب کی
گویا ہر مقام سے ثابت ہوتی ہے کہ بچپن مین بچون کو مذہبی تعلیم سے محروم رکھنا اونکے لیے
سم قاتل ہے - یہ بات بہی اوس کتاب سے بہت اچہی طرح ثابت ہوتی ہے کہ ماؤن کے
تعلیم یافتہ اور مہذب ہونے سے اولاد کی تعلیم بہت خوبی اور آسانی سے ہوتی ہے المختصر ہر فرقہ
اور ہر درجہ کے لیے کم و بیش اثر نصیحتین اس کتاب مین موجود ہین

اب مجکو یہ بیان کرنا فرض ہے کہ مین انگریزی سے بالکل ناواقف ہون اور اسلیے یہ کام
بالکل خدا کے فضل اور میرے انگریزی خوان دوستونکی عنایت سے اختتام کو پہونچا منشی گلزاری لال صاحب
اہلکار دفتر ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع علیگڈہ نے ابتداءً اوسکو انگریزی سے ترجمہ کرایا اور اونہون نے
ایسی سرگرمی اور محنت ظاہر کی کہ اس کتاب کو اونہین کے شوق اور محنت کا نتیجہ کہنا مناسب ہے
بابو گنگا پرشاد صاحب رئیس دہلی و سررشتہ دار انگریزی عدالت ججی علیگڈہ نے جو ایک تاریخ دوست
آدمی ہین اس کتاب کو ترجمہ کے لیے منتخب کیا تہا اور پہر اونہون نے ہی اوسکے ترجمہ کا مقابلہ اور اوسکی
اصلاح کرائی مین انصاف سے یہ بات ظاہر کرنے پر مجبور ہون کہ اونہون نے جو توجہ اس کام پر کی
ایسی ضروری تہی کہ اوسکے بغیر ہی ترجمہ کے اوراق ایک کتاب ہوجانے کی قابلیت حاصل نہین
کرتے تہے - اور چونکہ ہم تینون شخص دن مین اپنے اپنے عہدون کا کام انجام دینے کے سبب سے اس کام

ایک غریب گہر مین پیدا ہوا اور پہر اپنی لیاقت سے ایسی قوت کو پہونچا کہ تمام یورپ اوس سے الامان الامان پوکارا اور شاید کوئی انسانی قوت اس کرۂ زمین پر ایسی نہین سمجھی جاتی تہی جو نپولین اوسکو مغلوب کرسکتی لیکن جب خدا نے اوسکے اقبال کو ختم کرنا چاہا تو کچھ بہی دیر نہ لگی پس کچھ شبہہ نہین کہ ایسی سرگذشت کا ترجمہ جو ایسے قریب زمانہ مین واقع ہوئی ہے ایک نہایت دلچسپ اور نصیحت آمیز اور عبرت انگیز کتاب ہوگی اسلیے مین نے یہ ارادہ کیا کہ کسی انگریزی کتاب سے اوسکا ترجمہ اپنی ملک کی زبان مین کیا جاوے۔

یورپ کی تمام ملکون نے اپنی اپنی زبان مین بوناپارٹ کی تاریخین لکہی ہین جو اکثر بہت بڑی بڑی ہین جنکے خالی مطالعہ ہی کے واسطے کم سے کم کئی کئی مہینے چاہیین پس اون کتابون کا ترجمہ میری قدرت سے باہر تہا اسلیے مین نے اوس انگریزی کتاب سے جسکا نام فرنچ ریوولوشن اینڈ نپولین ہے اس سرگذشت کے ترجمہ کا ارادہ کیا یہ کتاب مختصر ہی ہے اور تمام حالات بہی اوسمین ہین اور دلچسپ اور نصیحت آمیز ہے لیکن اوسکے مصنف نے اوسکو ایسے ڈہنگ سے لکہا ہے اور واقعات کی نتائج نکالنے کے بعد اپنی آخر نصیحتین اون لفظون مین لکہی ہین جو خاص عیسائی مذہب والون کے پڑہنے کے لائق ہین مین نے ترجمہ مین اس طریقہ مین ترمیم کردی ہے اور اون نصیحتون کو اون الفاظ تک پہنچا دیا ہے جو ہر ملت اور مذہب والون کے لیے عموماً مفید اور قابل ملاحظہ ہین تاکہ کسی مذہب کا آدمی اوس کو پڑہنے سے اور اوسکی نصیحتون کے قبول کرنے سے نفرت نہ کرے

یہ کتاب ہر فرد بشر اور ہر درجہ کے لوگون کے ملاحظہ کی قابل ہے جس طرح ایک وہ آدمی جو کسی غربت مین پیدا ہوا ہو اوس کتاب سے ہمت اور استقلال اور دانائی حاصل کرسکتا ہے اوسی طرح اس کتاب کے ہر ایک مقامات مدرسہ کے ایک طالب العلم کے لیے بہت اچہی سبق ہین یا ان سبقونسے



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد للہ الذی لم یکن لہ ولد ولا ... ان الحیا قیوما عالما قدیرا مدبرا
یعا نصیرا ط وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و الہ و اصحابہ
عین برحمتک یا ارحم الراحمین بعد اسکے عرض کرتا ہی خاکسا
ق حسین متوطن امروہہ کہ یہ ایک مختصر رسالہ نپولین بونا پارٹ کی سرگذشت مین ہے
ت جو اوسمین بیان ہوئے ہین ایسے قریب زمانہ کے ہین کہ ہمارے ملک کی بہت سے وہ آدمی
ہین سن تمیز کو پہونچ چکے ہونگے لیکن باین ہمہ نہایت افسوس ہی کہ کوئی کتاب آجتک
ت کی زبان مین اس مشہور واقع کی یادگار مین موجود نہین اور اسلیے لاکھون کرورن
سے سوائے چند انگریزی خوان نوجوانون کے بہت ہی کم آدمی اوس
نسان یعنی نپولین بونا پارٹ کی سرگذشت سے آگاہ ہین شہنشاہ موصوف

باب سوم

باب چہارم

بحری سفر +

فہرست کتاب سرگذشت نپولین بونا پارٹ